

Telegram Channel : New Madarsa



Pinterest I'd : @ New Madarsa

التعبير المختارة

مُتَخَبَّرَاتُ

مَوْلَانَا نَدِيمُ الْوَاوَجْدِ

دَارُ الْكِتَابِ دِيوبَنْد

التعبير المختارة

منتخب تعبيرات

مولانا نديم الواجهدى

ناشر

دار الكتاب ديوبند

التَّخَيَّرَاتُ الْمَخْتَارَةُ ۲ مُنْتَقَبَاتُ تَعْبِيرَاتٍ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:	التعبيرات المختارة (منتخب تعبيرات)
نام مؤلف:	مولانا ندیم الودادی
ضخامت:	۳۴۴
کتابت:	محمد مستقیم سالک قاسمی مدہوبی
	یاسر ندیم کمپیوٹرس سینٹر دیوبند
طباعت:	یاسر ندیم آفسیٹ پریس دیوبند
باہتمام:	واصف حسین مالک دارالکتاب دیوبند
سال اشاعت:	۲۰۱۵ء
قیمت:	

التعبيرات المختارة ۳ منتخب تعبيرات

فہرست مضامین

۶	پیش لفظ
۹	التعبيرات المختارة
۹	منتخب تعبيرات
۱۷۵	جمل قصيرة
۱۷۵	چھوٹے چھوٹے جملے
۲۰۹	عبارات رائعة ونصائح قيمة
۲۰۹	دل کش عبارتیں اور قیمتی نصیحتیں
۲۵۷	عبارات رائعة جميلة
۲۵۷	خوب صورت اور دلکش جملے
۲۸۹	الأمثال العربية
۲۸۹	عربی ضرب الامثال
۳۱۵	عبارات رائعة وجميلة في مناسبات مختلفة
۳۱۵	مختلف مواقع کے لیے خوب صورت اور دلکش جملے

التَّعْيِيرُ الْمَخْتَارُ ٤ مُنْتَقَبُ تَعْيِيرَات

قال الثعالبي "امام اللغة

من أحب الله تعالى أحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن أحب الرسول العربي أحب العرب، ومن أحب العرب أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العرب والعجم، ومن أحب العربية عني بها وثابر عليها وصرف همهته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان وآتاه حسن سريرة فيه إعتقد أن محمداً صلى الله عليه وسلم خير الرسل، والإسلام خير الأديان، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، اذ هي أداة العلم، ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد، ثم هي لإحراز الفضائل والاحتواء على المرأة وسائر أنواع المناقب كالينبوع للماء والزند للنار.

Telegram Channel : New Madarsa

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ۝ مُنْتَقَبُ تَعْبِيرَاتٍ

زبان وادب کے طلبہ کے لیے
عربی اور اردو تعبیرات کی کتاب

پیش لفظ

کسی بھی زبان میں انشاء پر داذنی کے لیے ضروری ہے کہ اس زبان کی بہترین تعبیرات اپنی تحریروں میں استعمال کی جائیں، یہ تعبیرات اس زبان کے ادباء اور اصحاب قلم کی کتابوں اور ادبی شہ پاروں میں جا بہ جا بکھری ہوئی ملتی ہیں، بس انھیں وہاں سے اٹھانے اور استعمال کرنے کی ضرورت ہے، ہمارے استاذ حضرت مولانا وحید الزماں کیرانویؒ سابق استاذ ادب دارالعلوم دیوبند اپنے شاگردوں کو اس پہلو کی طرف ہمیشہ متوجہ فرماتے رہتے تھے، درس کے دوران بھی وہ زیر درس کتاب میں سے تعبیرات منتخب کراتے اور انھیں مختصر جملوں میں اور طویل عبارتوں میں استعمال کرنے کی مشق کراتے تھے، فرمایا کرتے تھے کہ تعبیرات تحریر و تقریر دونوں ہی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں، میں نے اپنے استاذ کی یہ بات گرہ سے باندھ لی تھی، جب بھی میں کوئی عربی اخبار یا عربی مجلہ پڑھتا، یا کسی عربی کتاب کا مطالعہ کرتا، اس کے اچھے اچھے جملے ضرور نوٹ کر لیتا، میں نے تکمیل ادب کی تمام کتابیں حضرت کیرانویؒ سے پڑھی ہیں، اور ایک سال تخصص فی الادب بھی حضرت ہی کی نگرانی میں کیا ہے، تعلیمی اوقات کے علاوہ بھی میں حضرت سے استفادہ کرتا رہتا تھا، دو سال کی اس مدت میں میرے پاس منتخب تعبیرات کا اچھا خاصا ذخیرہ جمع ہو گیا، ۱۹۷۹ء میں جب احقر نے تَکَلُّمًا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ (عربی بولیے) تالیف کی تو اس میں التعبیرات المختارة (منتخب تعبیرات) کے عنوان سے بھی کچھ تعبیرات شامل کر دیں، یہ تعبیرات ”عربی بولیے“ کے تقریباً سینتالیس صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں،

التَّعْبِيرُ الْمُنْتَخَبُ ۷ مُنْتَقِبُ تَعْبِيرَاتٍ

اس وقت میرا ارادہ یہ تھا کہ کاپیوں میں جو تعبیرات جمع ہیں ان میں سے کچھ تعبیرات منتخب کر کے ایک مستقل کتاب ترتیب دوں، کچھ کام ہوا بھی، مگر ادھورا اور نامکمل، خواہش برابر رہی، مگر یہ ارادہ خواہش کے باوجود پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا، حالاں کہ بعد میں عربی زبان کے حوالے سے میری کچھ اور کتابیں بھی منظر عام پر آئیں، مگر تعبیرات کی کتاب نامکمل ہی پڑی رہی، اب اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے تو میں نے ادھورے کام کو مکمل کرنے کا ارادہ کیا ہے، خدا کا شکر ہے کہ اب یہ کتاب مکمل ہو چکی ہے اور آپ حضرات کے سامنے ہے۔

پوری کتاب میں کوئی جملہ بل کہ شاید کوئی لفظ بھی ایسا نہیں ہے جس پر اعراب نہ ہوں، اعراب لگانے کا کام دقت طلب بھی ہے اور دیر طلب بھی، کئی کئی بار تصحیح کی گئی ہے، ہو سکتا پھر بھی اعراب کی غلطیاں رہ گئی ہوں، اس سال رمضان کا پورا مہینہ اسی کی نذر ہو گیا، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور نافع بنائے۔

ان تعبیرات سے صحیح طور پر وہی لوگ استفادہ کر سکتے ہیں جنہیں عربی زبان سے تھوڑی بہت واقفیت ہے، بالکل مبتدی طلبہ کے لیے یہ کتاب مفید ثابت نہ ہوگی، ہم نے عربی تعبیر کا اردو مفہوم اس کے سامنے دے دیا ہے، یہ لفظی ترجمہ نہیں ہے اور نہ لفظی ترجمہ یہاں مفید ہوتا، اگر کسی کو لفظ کے معنی دیکھنے ہیں تو اس کے لیے عربی اردو کی لغات موجود ہیں، وہاں دیکھ لیں۔

ان تعبیرات سے آپ اپنی گفتگو میں اور تقریروں میں، اپنے مضامین میں، اپنے خطوط میں مدد لے سکتے ہیں، استفادے کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ پہلے آپ اپنی ضرورت کے اردو جملے الگ کاغذ پر لکھ لیں، پھر تعبیرات سے وہ جملے منتخب کریں جو ان جملوں کا مفہوم ادا کر سکتے ہوں، تلاش و جستجو میں تھوڑا وقت تو لگے گا، شروع میں مشکل بھی پیش

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۸

آئے گی، لیکن اس ورق کردانی سے آپ کا بڑا فائدہ ہوگا، دو چار مرتبہ تمام تعبیرات پر نظر ڈالیں گے تو آگے چل کر تلاش کرنے میں نہ زیادہ وقت لگے گا اور نہ زیادہ زحمت اٹھانی پڑے گی۔

اس کتاب میں ڈیڑھ سو صفحات پر تعبیرات ہیں، پھر چھوٹے چھوٹے جملے ہیں، جو روزمرہ کی گفتگو میں بولے جاتے ہیں، اس کے بعد عبارات رائے اور نصائح قیمہ کے عنوان سے کچھ دل کش عبارتیں اور قیمتی نصیحتیں دی گئی ہیں، اس عنوان کے بعد عربی ضرب الامثال ہیں، آخر میں ایسے جملے ہیں جو مختلف مواقع پر لکھے یا بولے جاتے ہیں، یہ سب عبارتیں، جملے وغیرہ مشہور مصنفین کی کتابوں سے اور اخبارات و رسائل سے منتخب کئے گئے ہیں، اللہ انھیں جزائے خیر عطا کرے۔

بہ ہر حال یہ ادنیٰ سی کوشش ہے، امید ہے عربی زبان و ادب کے شائقین اس کوشش کو پسند کریں گے، اور اس سے فائدہ اٹھا کر مؤلف کو دعائے خیر سے نوازیں گے، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور اسے نافع بنائے۔ آمین

وما توفیقی إلا باللہ العلی العظیم

ندیم الواجدی
۲۵/ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ

Telegram Channel : New Madarsa

التَّحْفَةُ الْمَخْتَارَةُ ۙ ۙ ۙ مُنْتَقِبُ تَعْمِيرَاتِ

التَّحْفَةُ الْمَخْتَارَةُ
مُنْتَقِبُ تَعْمِيرَاتِ

• اِتَّخَذَ قَرَارَهُ بِصُورَةٍ جَازِمَةٍ.

• اِتَّخَذَتِ الْحُكُومَةُ اِتِّدَائِيًّا أَوْ

الْإِجْرَاءَاتِ الضَّرُورِيَّةَ.

• اِجْتَاَزَ الْمَارَّةُ الطَّرِيقَ عِنْدَ ظُهُورِ

النُّورِ الْأَخْضَرِ.

• اِخْتَفَظَ لِنَفْسِهِ بِحَقِّ الرَّدِّ عَلَى

الْخِطَابِ.

• اِحْمَرَّ وَجْهُهَا حَيَاءً.

• اِحْمَرَّتْ خَدَّاهُ نَحْجَلًا.

• اِخْتَلَّ النِّظَامُ الْعَامُّ فِي الْبِلَادِ.

• أَذَارَ ذِكْرَ اللَّهِ عَلَى السَّبْحَةِ.

• اِرْتَفَعَتْ فِي السَّبْعِيَّاتِ أَسْعَارُ

النَّفْطِ.

• اِرْتَفَعَتْ أَسْعَارُ بَعْضِ الْبَضَائِعِ

كَثِيرًا.

• اِزْدَادَ التَّوَتُّرُ فِي مِنتَقَةِ الْخَلِيجِ مِنْ

جَرَءِ الْحَرْبِ الْإِيرَانِيَّةِ الْعِرَاقِيَّةِ.

• اِزْدَادَ عَدَدُ حَمَلَةِ الدُّكْتُورَاهِ مِنْ

الْجَامَعَاتِ الْغَرْبِيَّةِ.

• اِزْدَادَتْ حَوَادِثُ اخْتِلَافِ

الطَّائِرَاتِ لِأَغْرَاضٍ سِيَاسِيَّةٍ.

اس نے قطعیت کے ساتھ اپنا فیصلہ لیا۔

حکومت نے ضروری تدابیر اختیار کیں۔

گرین سگنل ہونے پر چلنے والوں نے راستہ پار

کیا۔

اس نے تقریر کا جواب دینے کا اپنا حق محفوظ

رکھا۔

شرم سے اس کا چہرہ گلنار ہو گیا۔

اس کے رخسار شرمندگی سے لال ہو گئے۔

ملک میں عوامی نظم و نسق بد حالی کا شکار ہے۔

اس نے تسبیح پر اللہ کا ذکر کیا۔

ستر کی دہائی میں تیل کے نرخوں میں اضافہ

ہوا۔

بعض سامان کے ریٹ بہت بڑھ گئے ہیں۔

ایران اور عراق کی جنگ کے نتیجے میں خلیجی

خطے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔

مغربی ملکوں سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری لینے

والوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

سیاسی اغراض کے لیے ہوائی جہازوں کو اغوا

کرنے کے واقعات میں اضافہ ہو گیا ہے۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۱

غیر ملکی جوتوں کے امپورٹ سے جوتا سازی کی مقامی صنعت متاثر ہوئی ہے۔

ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے باعث بے روزگار افراد کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

استحکام اور قومی آمدنی میں اضافے کی بہ دولت ملک میں تجارتی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔

آگ بجھانے کے لیے فائر بریگڈ والوں نے پانی کے لمبے لمبے پائپوں سے مدد لی۔

اس نے وطن کے دفاع کی خاطر جاں بازی کے جوہر دکھاتے ہوئے جنگ میں جام شہادت نوش کر لیا۔

میٹنگ دو گھنٹے جاری رہی۔

اس کتاب کے ذریعے میں نے کافی معلومات حاصل کیں۔

زیادہ تر افریقی ممالک نے اس صدی کے دوسرے نصف میں آزادی حاصل کی۔

موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا۔

اساتذہ نے اپنے ممتاز شاگرد کو مقرب بنایا۔

• إِرْدَادُ إِسْتِزَادِ الْأُخْذِيَةِ الْأُجْنَبِيَّةِ
بِمَا أَثَّرَ عَلَى صِنَاعَةِ الْأُخْذِيَةِ
الْمَحَلِّيَّةِ.

• إِرْدَادُ عَدَدِ الْعَمَالِ الْعَاطِلِينَ عَنِ
الْعَمَلِ بِسَبَبِ الْبَطَالَةِ الَّتِي عَمَّتِ
الْبِلَادَ.

• إِرْدَاهَرَتِ الْحَرَكَةُ التَّجَارِيَّةُ فِي
الْبِلَادِ بِفَضْلِ الْإِسْتِقْرَارِ وَزِيَادَةِ
الدَّخْلِ الْقَوْمِي.

• إِسْتِخْدَمَ رِجَالُ الْإِطْفَاءِ خَرَاطِيمَ
الْمِيَاهِ لِإِطْفَاءِ الْحَرِيقِ.

• أَسْتَشْهَدُ فِي الْمَعْرَكَةِ مُسْتَبْسِلًا
فِي الدِّفَاعِ عَنْ وَطَنِهِ.

• إِسْتَعْرَقَ الْإِجْتِمَاعُ سَاعَتَيْنِ.

• إِسْتَفْذْتُ كَثِيرًا مِنَ الْمَعْلُومَاتِ
مِنْ قِرَاءَةِ هَذَا الْكِتَابِ.

• إِسْتَقْلَّتْ مُعْظَمُ الْأَفْطَارِ الْإِفْرِيقِيَّةِ
فِي النِّصْفِ الثَّانِي مِنْ هَذَا الْقَرْنِ.

• إِسْتَقْرَأْتُ كُلَّ جَوَانِبِ الْمَوْضُوعِ.

• إِسْتَقْرَبَ الْمُعَلِّمُ تَلْمِيزَهُ النُّجِيبَ.

التَّعْبِيرُ بِاللُّغَةِ ۱۲

- اِكْتَشَفَ الرَّادَّارُ الْأَرْضِيَّ طَائِرَةً مُعَادِيَةً فَتَعَقَّبَتْهَا مَقَاتِلَاتُنَا الْحَزْبِيَّةُ.
- اِكْتَشَفَ كُولُومْبُوسُ أَمْرِيكََا سَنَةَ ۱۴۹۲/ھ.
- الْإِعْتِزَّازُ بِالشَّيْءِ.
- الْأَدَبُ يُعَبِّرُ عَنِ أَحَاسِيْسِ الشَّعْبِ وَاجْتَاهَاتِهِ.
- ابْتِلَاغَةُ لَا تُعْنَى الْإِبْهَامَ بَلِ الْوُضُوحِ وَالْإِبَانَةِ.
- التَّجَاعِيْدُ الَّتِي تَرَاهَا فِي وَجْهِهِ لَيْسَتْ عَلَامَةً الْكِبَرِ بَلْ نَتِيْجَةُ مَا حَلَّ بِهِ مِنْ نَكَبَاتٍ عَائِلِيَّةٍ.
- التَّعَامِي وَالْعَمِي عَنِ الْحَقَائِقِ.
- التَّجْدِيْدُ الَّذِي لَا يَقُومُ عَلَى أَسَاسٍ مِنَ الْأَصَالَةِ لَنْ يُكْتَبَ لَهُ الدَّوَامُ بَلْ يَتَحَوَّلُ بَعْدَ قَلِيلٍ إِلَى جُمُودٍ.
- اِلْتِزَمَ بِدَفْعِ مَبْلَغٍ مِنَ الْمَالِ كُلِّ شَهْرٍ لِلْمُقَرَّاءِ.
- اِنْتَفَتِ الْوَزِيْرُ إِلَى تَحْسِيْنِ الْوَضْعِ الصَّحِّي فِي الْمُسْتَشْفِيَّاتِ.

- زمینی راڈار نے دشمن ملک کے جہاز کا پتہ لگایا اور ہمارے جانباز سپاہیوں نے اس کا تعاقب کیا۔
- کولمبس نے ۱۴۹۲ء کو امریکہ دریافت کیا۔
- فخر کرنا۔
- ادب عوام کے احساسات اور رجحانات کا آئینہ ہوتا ہے۔
- بلاغت کے معنی ابہام کے نہیں ہیں بلکہ وضاحت اور صراحت کے ہیں۔
- وہ جھڑپاں جو اس کے چہرے پر تمہیں نظر آرہی ہیں بڑھاپے کی علامت نہیں ہیں بلکہ خاندانی صدمات کے نتیجے میں پڑی ہیں۔
- حقائق سے آنکھیں بند کر لینا۔
- وہ تجدید جو اصل بنیادوں پر استوار نہ ہو دائم و قائم نہیں رہتی بلکہ کچھ ہی دنوں میں جمود کا شکار ہو جاتی ہے۔
- وہ ہر مہینے کچھ پیسے فقراء کو دیا کرتا ہے۔
- وزیر نے ہسپتالوں میں علاج معالجے کی صورت حال کو بہتر بنانے پر توجہ دی۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۳ منتخب تعییرات

• التَّارِيخُ هُوَ تَتَبُعُ الْحَيَاةِ الْبَشَرِيَّةِ فِي تَطَوُّرِهَا إِلَى حَالَتِهَا الْحَاضِرَةِ.

• التَّخَلِّي عَنْ الْمُتَمَلِّكَاتِ.

• التَّرْجَمَةُ وَسَيَلُّنَا إِلَى نَقْلِ الْمَعْرِفَةِ مِنْ لُغَاتِ الشُّعُوبِ الَّتِي أُخْرِزَتْ قَصَبَ السَّبْقِ فِي مِيدَانِ الْعُلُومِ.

• التَّسَابُقُ لِلْأَغْرَاضِ الشَّخْصِيَّةِ وَلِلْمَنْفَعَةِ الدَّائِيَّةِ.

• التَّسْلِيمُ بِإِبْقَاءِ الْأُمُورِ عَلَى حَالِهَا قَطْعَ لِكُلِّ أَمَلٍ فِي تَقَدُّمِ الْبَشَرِيَّةِ وَتَحْجِيزَ لَهَا وَتَحْنِيطَ لِأَقْدَسِ قِيَمِهَا.

• التَّشْرِيعُ الْإِسْلَامِيُّ مِنْ حَيْثُ الْجَوْعَرُ لَا يُعَارِضُ الْعَقْلَ أَوْ الْعِلْمَ بِأَيِّ وَجْهِ مِنَ الْوُجُوهِ.

• التَّعَاوُنُ الْوَثِيقُ وَالْمَحَبَّةُ الصَّادِقَةُ وَالْأُخُوَّةُ الدَّائِمَةُ.

• التَّعَرُّفُ عَلَى حَقِيقَةِ الشَّيْءِ وَأَسْرَارِهِ.

تاریخ دور حاضر تک انسانی زندگی کی تبدیلیوں کے جائزے کا نام ہے۔

ملکیت سے دست بردار ہونا۔

ترجمے کے ذریعے ہم ان قوموں کی تحقیقات اپنی زبان میں منتقل کر سکتے ہیں جنہوں نے علم و معرفت کے میدان میں بازی ماری ہے۔ شخصی مفادات اور ذاتی منفعت کے لیے بھاگ دوڑ۔

معاملات کو جوں کا توں رکھنے پر رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ انسانی ترقی کی تمام امیدیں ختم کر دی جائیں اور انسانیت کو پتھر کے دور کے حوالے کر دیا جائے، اور اس کی پاکیزہ روایات کی بے جان لاش کو حنوط کر کے محفوظ کر دیا جائے۔

اسلامی قانون بنیادی طور پر کسی بھی شکل میں نہ عقل کے خلاف ہے اور نہ علم کے معارض ہے۔

مستحکم تعاون، سچی محبت اور دائمی اخوت۔

کسی چیز کی حقیقت اور اس کے اسرار سے واقف ہونا۔

التَّخَيُّرُ الْمُنْتَخَرَةُ ۱۴ منتخب تعیارات

لازمی تعلیم کا مقصد علم و معرفت کے بنیادی اصولوں کو ہم وطنوں کے درمیان عام کرنا ہے۔

اچھے اور برے خیالات میں تمیز کرنا۔

مثالی معاشرے میں جرائم نہیں پائے جاتے اور اس دنیا میں مثالی معاشرہ نہیں پایا جاتا۔

حسن و قبح جانچنے کا پیمانہ احساس اور خیر و شر جانچنے کا پیمانہ عمل ہے۔

حکومتیں تین طرح کی ہوتی ہیں، جمہوری حکومت، شاہی حکومت، اور ڈکٹیٹرانہ حکومت۔

خوفناک تنگنائے سے چھٹکارا پانا، باہر نکلنا۔

لمبی تقریریں سامعین کو اکتاہٹ میں مبتلا کرتی ہیں۔

وہ دعویٰ جن کا مشاہدہ تکذیب کر دیتا ہے۔

• التَّعْلِيمُ الْإِلْزَامِيُّ يَهْدَفُ إِلَى إِشَاعَةِ مَبَادِيءِ الْمَعْرِفَةِ وَالْعُلُومِ بَيْنَ الْمَوَاطِنِينَ.

• التَّمْيِيزُ بَيْنَ الصَّالِحِ مِنَ الْأَفْكَارِ وَالضَّارِّ مِنْهَا.

• الْجَرِيْمَةُ مَعْدُومَةٌ فِي الْمُجْتَمَعِ الْقَاضِلِ وَالْمُجْتَمَعِ الْقَاضِلِ مَعْدُومٌ فِي هَذَا الْعَالَمِ.

• الْجَمَالُ وَالْقُبْحُ بِالنِّسْبَةِ إِلَى الْإِنْفِعَالِ كَالْخَيْرِ وَالشَّرِّ بِالنِّسْبَةِ إِلَى الْفِعْلِ.

• الْحُكُومَاتُ ثَلَاثٌ: الْحُكُومَةُ الْجُمْهُورِيَّةُ وَالْحُكُومَةُ الْمَلِكِيَّةُ وَالْحُكُومَةُ الْاِسْتِبْدَادِيَّةُ.

• الْخُرُوجُ وَالْخِلَاصُ مِنَ الْمَازِقِ الرَّهِيْبِ.

• الْخُطْبُ الطَّوِيلَةُ تَبْعَثُ الضَّجَرَ فِي نَفُوسِ الْمُسْتَمْعِينَ.

• الدَّعَاوِي الَّتِي يَكْذِبُهَا الْوَاقِعُ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۵ منتخب تعبيرات

• الذَّاكِرَةُ خَدَاعَةٌ كَذَابَةٌ تَحْتَلِقُ
أَحْيَانًا مَا لَا أَصْلَ لَهُ.

یاد داشت دھوکا بھی دیتی ہے، جھوٹ بھی

بولتی ہے، کبھی بھی وہ باتیں گھڑ لیتی ہے جن

کی کوئی اصل نہیں ہوتی۔

صلح کرانے کی کوشش کرنا۔

باکمال شاعر اپنے افکار کے ذریعے اپنی قومی

زبان کو مالا مال کرتا ہے۔

شریعت اسلامیہ اللہ تعالیٰ کے ان احکامات

کے مجموعے کا نام ہے جو ہر مسلمان کی زندگی

کو ایک نظام کے تحت لاتی ہے۔

تھیٹر کی اگلی تمام نشستیں خاص افراد کے لیے

ریزرو ہیں۔

کسی کی کورانہ تقلید کرنا۔

عالم عرب اپنی مادی اور انسانی دولت و ثروت

سے مالا مال ہے۔

مسلمانوں کے اتحاد سے حاصل ہونے والی

قوت و طاقت عربوں کے اتحاد سے زیادہ

عظیم ہے۔

کتاب مجموعی اعتبار سے قیمتی تجربات کا انچور

ہے۔

بہترین صاحب قلم وہ ہے جو اپنے خیالات کو

اظہار کا خوب صورت لہادہ پہناتے۔

• السَّعْيُ فِي إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ.

• الشَّاعِرُ الْمُبْدِعُ يُثْرِي بِنَتَاجِهِ لُغَتَهُ

الْقَوْمِيَّةَ.

• الشَّرِيعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ هِيَ جُمْلَةُ

الْأَوَامِرِ الْإِلَهِيَّةِ الَّتِي تُنَظَّمُ حَيَاةَ

كُلِّ مُسْلِمٍ.

• الصَّفُوفُ الْأُولَى مِنَ الْمَسْرِحِ

مَحْجُوزَةٌ لِحَاصَّةِ الْقَوْمِ.

• الطَّاعَةُ الْعَمِيَاءُ الْمُطْلَقَةُ لَهُ.

• الْعَالَمُ الْعَرَبِيُّ غَنِيٌّ بِثَرَوَاتِهِ الْمَادِّيَّةِ

وَالْبَشَرِيَّةِ.

• الْقُوَّةُ الَّتِي تَحْصُلُ مِنَ اتِّحَادِ

الْمُسْلِمِينَ تَكُونُ أَعْظَمَ مِنَ الَّتِي

تَحْصُلُ مِنَ اتِّحَادِ الْعَرَبِ.

• الْكِتَابُ فِي جُمْلِهِ حَصَادُ تَجَارِبِ

قِيَمَةٍ.

• الْكَاتِبُ الْمُجِيدُ هُوَ الَّذِي

يَسْتَطِيعُ أَنْ يُلَبِّسَ خَوَاطِرَهُ حُلَّةَ

قَسِيَّةٍ مِنَ الْبَيَانِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۶ مُنْتَهَى الْمَيَاتِ

تمام اہل وطن سے درج ذیل ہدایات کی پابندی کرنے کی امید کی جاتی ہے۔
مصیبت زدہ کو مدد کی ضرورت ہے۔

مساوات ان اصولوں میں سے ہے جن کی دعوت اسلام دیتا ہے۔

مسلمانوں کو ملکی حدود کی تنگ نائیوں میں محصور نہیں کیا جاسکتا، یہ دنیا کے مختلف خطوں میں بکھری ہوئی قوم ہے۔

کامیاب استاذ اپنے کم زور شاگردوں کو تنبیہ کرنے پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ وہ ان کی کوتاہی کے اسباب سمجھنے اور ان کا حل تلاش کرنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔

مواصلات نے ان تمام رکاوٹوں کو توڑ ڈالا ہے جو قوموں کے درمیان فاصلے پیدا کر رہی تھیں۔

مصنف اس میدان میں اپنے وسیع علم کی بنا پر شہرت کے حامل ہیں۔

سچا مومن اپنے اعمال و افعال میں ان مبادی کو مجسم شکل میں لاتا ہے جن پر اس کا ایمان ہے۔

مومن علی الاعلان حق بات کہنے کے لیے اپنے ایمان سے جرأت کشید کرتا ہے۔

• الْمَرْجُو مِنْ جَمِيعِ الْمَوَاطِنِ اِلْتِزَامٌ مَا يَأْتِي.

• الْمُنْكَوْبُ فِي مَسِيَسِ الْحَاجَةِ اِلَى الْإِعَانَةِ.

• الْمَسَاوَاةُ مِنَ الْمَبَادِيءِ الَّتِي يَدْعُو إِلَيْهَا الْإِسْلَامُ.

• الْمُسْلِمُونَ لَا تَحْصُرُهُمْ حُدُودُ إِقْلِيمِيَّةٍ ضَيِّقَةٍ إِنَّمَا هُمْ أُمَّةٌ مُنْتَشِرَةٌ فِي مُخْتَلَفِ بَقَاعِ الْعَالَمِ.

• الْمَعْلَمُ النَّاجِحُ لَا يَكْتَفِي بِتَأْنِيْبِ الْمُقْصِرِينَ مِنْ تُلَّابِهِ بَلْ يُحَاوِلُ تَفْهَمَ سَبَبِ التَّقْصِيرِ وَعِلَاجِهِ.

• الْمَوَاصِلَاتُ حَطَّمَتِ الْحَوَاجِزَ الَّتِي تَفْصِلُ بَيْنَ الْأُمَمِ وَالشُّعُوبِ.

• الْمُؤَلَّفُ مِنَ الْمَعْرُوفِينَ بِطُولِ بَاعِيهِمْ فِي هَذَا الْحَقْلِ.

• الْمُؤْمِنُ الْحَقُّ يُجَسِّدُ فِي أَعْمَالِهِ الْمَبَادِيءَ الَّتِي يُؤْمِنُ بِهَا.

• الْمُؤْمِنُ يَسْتَعِيدُ مِنْ إِيْمَانِهِ مَا يُجَرِّئُهُ عَلَى قَوْلِ الْحَقِّ فِي صَرَاحَةٍ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۷ ۞ مَنَّمَنَّا تَعْيِيرَات

• النَّاسُ خَاصُّهُمْ وَعَامُّهُمْ أَمَامَ
القَّانُونِ سَوَاءٌ.

• الْإِنْسُ بِالدِّينِ طَبِيعَةُ النَّفْسِ، إِذَا
سُلِبَتْ مَنْ تَأَنَسُ بِهِ أَحْسَسَتْ
بِالْوَحْشَةِ.

• الْحَاكِمُ الْعَاقِلُ لَا يَبْنِي سِيَاسَتَهُ
عَلَى الْإِسْتِخْفَافِ بِعُقُولِ
الْجَمَاهِيرِ.

• الْمَكْتُوبُ عَلَى الْجَبِينِ لَا بُدَّ أَنْ
تَرَاهُ الْعَيْنُ.

• الْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ
أَنْ يَطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.

• الْإِسْلَامُ يَرْفُضُ مَبْدَأَ الْإِكْرَاهِ فِي
الدِّينِ.

• الْإِغْرَاقُ فِي الرِّيحِ بِأَقْلٍ التَّجَارَةِ.

• إِمْتَلَأْ قُلُوبَ النَّاسِ بِأَخْلَاقِهِ.

• إِمْتَدَّتْ حُدُودُ الدَّوْلَةِ مِنَ الْجَبَلِ
إِلَى الْبَحْرِ.

• إِنْتَبَقَ عَنِ الصَّرَاحِ السِّيَاسِيِّ عَدَدٌ
مِنَ الْفِرَقِ وَالْمَذَاهِبِ.

• إِنْتَشَرَ فِي الْبَلَدِ الذُّعْرُ وَالرَّوْغُ.

خاص و عام سب لوگ قانون کی نظر میں
برابر ہیں۔

دین کے ساتھ انیت فطرت کا تقاضا ہے اگر
تم سے وہ چیز چھین لی جائے جس سے تم انیت
رکھتے ہو تو وحشت میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

عقل مند حکمران عوام کو بے وقوف سمجھ کر
اپنی سیاست نہیں کرتا۔

پیشانی پر لکھا آنکھ کو نظر آنا چاہئے۔

گناہ وہ ہے جو تمہارے ضمیر کو کچوکے لگائے
اور تم لوگوں پر اس کے ظاہر ہونے سے ڈرو۔
اسلام مذہب میں جبر کی نفی کرتا ہے۔

کم تجارت میں زیادہ نفع۔

اس نے اپنے اخلاق سے لوگوں کا دل جیتا۔
ملک کی سرحدیں پہاڑوں سے سمندر تک
پھیلی ہوئی ہیں۔

سیاسی کش مکش کے پہلو سے بہت سے فرقے
اور بہت سے مکاتب فکر نے جنم لیا۔
شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

التَّغْيِيرُ الْمَجْنُونُ ۱۸ منتخب تعبيرات

• اِنْحَطَّ قَدْرُهُ فِي نَظْرِي.

• اِنْخَفَضَتْ اَرْزَاقُ الشَّرِكَةِ فَسَرَّحَتْ
نِصْفَ عُمَّالِهَا.

• اِنْفَجَرَ بِالبُكَاءِ حَيْنَ عَرَفَ بِمَوْتِ
أَبِيهِ.

• اِنْقَطَعَتِ الْكَهْرَبَاءُ فِي الْمَدِينَةِ
فَعَمَّ الظَّلَامُ.

• اِنْبَعَثَتِ النَّهْضَةُ فِي الْوَطَنِ الْعَرَبِيِّ
تَتِيحَةَ اسْبَابٍ وَعَوَامِلٍ عَدِيدَةٍ.

• اِنْتَشَرَتِ الْمَدَارِسُ فِي جَمِيعِ اَنْحَاءِ
الْبِلَادِ.

• اِنْتَهَتْ الْحَرْبُ وَسَادَ السَّلَامُ.

• اُنْظُرْ اِلَى عُيُوبِكَ قَبْلَ اَنْ
تَتَحَدَّثَ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ.

• اِنْفَرَجَتِ الْاَزْمَةُ وَعَادَتِ الْعِلَاقَاتُ
بَيْنَ الْبَلَدَيْنِ اِلَى طَبِيعَتِهَا.

• اِهْتَزَّتْ لِهَذِهِ الْحَادِثَةِ دَعَائِمُ
الْمُجْتَمَعِ.

• اِبْتَدَعَ الطِّبُّ طَرِيقَةً جَدِيدَةً
لِمُعَالَجَةِ السَّرَطَانِ.

• اِبْتَعَدَ رُوَيْدَا رُوَيْدَا عَنْ....

میری نظر میں اس کی قدر گھٹ گئی۔

کمپنی کا نفع کم ہو گیا اس لیے اس نے
اپنے آدھے ملازمین کو سبک دوش کر دیا۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا جب اس کو اپنے
والد کی وفات کا پتہ چلا۔

شہر میں لائٹ کا سلسلہ منقطع ہو گیا اور اندھیرا
چھا گیا۔

عرب ممالک میں متعدد عوامل اور اسباب کے
نتیجے میں بیداری کی لہر آئی ہے۔

ملک کے گوشے گوشے میں مدارس پھیلے
ہوئے ہیں۔

جنگ ختم ہو گئی اور امن قائم ہو گیا۔

لوگوں کے عیب گمانے سے پہلے اپنے عیوب
پر نظر ڈال لو۔

بحران ختم ہو گیا اور دونوں ملکوں کے تعلقات
اپنے معمول پر آ گئے۔

اس حادثے سے معاشرے کی بنیادیں ہل
گئیں۔

میڈیکل سائنس نے کینسر کے معالجے کے
لیے ایک نیا طریقہ ایجاد کیا ہے۔

آہستہ آہستہ دور ہونا۔

التَّحْبِيرُ الْخِتَارُ ۱۹ منتخب تعبيرات

گزر گزرا کر دعا کرنا۔
میرا بیٹا تین زہانیں یکساں طریقے پر بولتا
ہے۔
کسی چیز کی طرف متوجہ ہونا۔
اس نے عبادت کو اپنے گناہوں کے لیے آڑ
بنالیا۔

اس نے اسے اپنا آلہ کار بنایا۔
اس نے اسے اپنے مفادات کا ذریعہ بنایا۔
اس کی مسکراہٹ کا دائرہ اتنا وسیع ہوا کہ اس کا
پورا چہرہ دمک اٹھا۔
کسی چیز کے متعلق سوالات اٹھانا۔
نفرتوں اور کدورتوں کو ہوا دینا۔
حقیر مقاصد کے لیے جنگ چھیڑنا۔

عرب ممالک کے سربراہان رباط میں جمع
ہوئے۔
اقوام متحدہ کے ممبران جمع ہوئے اور انہوں
نے ماحولیاتی آلودگی کے مسئلے پر تبادلہ خیال
کیا۔
محنت کرو، کامیابی پاؤ گے۔

• اِنْتَهَلَ بِالدُّعَاءِ إِلَى رَبِّهِ.
• اِبْنِي يَتَكَلَّمُ ثَلَاثَ لُغَاتٍ عَلَى
مُسْتَوَى وَاحِدٍ.
• اِيْحَهُ إِلَى الشَّيْءِ.
• اِتَّخَذَ عِبَادَتَهُ سِتَارًا لِأَثَامِهِ.
• اِتَّخَذَهُ أَدَاةً تَنْفِيزِيَّةً لَهُ.
• اِتَّخَذَهُ سُلْمًا لِأَغْرَاضِهِ.
• اِتَّسَعَتْ اِبْتِسَامَتُهُ حَتَّى أَضَاءَتْ
جَوَانِبَ مُحْيَاهُ.
• اِثَارَةُ التَّسَاوُلَاتِ عَنْ
• اِثَارَةُ الْأَحْقَادِ وَالْمُنَازَعَاتِ.
• اِثَارَةُ الْحَرْبِ لِأَتْنَفِهِ الْأَسْبَابِ
وَالْغَايَاتِ.
• اِجْتَمَعَ رُؤَسَاءُ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ فِي
الرِّبَاطِ.
• اِجْتَمَعَ أَعْضَاءُ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ
وَتَبَاحَثُوا حَوْلَ مُشْكِلَةِ تَلَوُّثِ
الْبَيْئَةِ.
• اِجْتَهَدُوا يُخَالِفُكُمُ النَّجَاحُ.

التَّحْقِيقُ فِي الْمَخْتَارَاتِ ۲۰

• اِجْتَهَدَ أَصْحَابُ الْمَذَاهِبِ
الْإِسْلَامِيَّةِ فِي تَفْسِيرِ بَعْضِ
الآيَاتِ وَتَأْوِيلِهَا.

• اِجْتَهَدَ كَثِيرٌ مِنَ الْمُعَرَّبِينَ فِي
وَضْعِ كَلِمَاتٍ جَدِيدَةٍ.

• اِخْتَلَا لُ الشَّيْءِ بِقُوَّةٍ.

• اِخْتَفَظَ الْمُنْدُوبُ بِحَقِّهِ فِي
الْكَلَامِ فِيمَا بَعْدَ.

• اِخْتَفَظَتِ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ بِكِتَابِهَا
طَوَالَ الْعُصُورِ.

• اِخْتَفَلَ بِذِكْرِ مُرُورِ مِئَةِ سَنَةٍ
عَلَى تَأْسِيسِ الْجَامِعَةِ.

• اِخْتَلَتْ إِسْرَائِيلُ الْأَرْضِي الْعَرَبِيَّةَ
بِقُوَّةٍ.

• اِخْتَرَفَ الصَّخَافَةُ بَعْدَ أَنْ هَجَرَ
الشَّعْرَ.

• اِخْدَاتُ التَّطَوُّرِ وَالتَّحَوُّلِ ...

• اِحْمَرَّتْ عَيْنَاهُ.

• اِخْتَطَفَتْهُ يَدُ الْمُنُونِ وَهُوَ فِي

شَبَابِهِ.

اسلامی مذاہب و مسالک کے اصحاب علم نے
بعض آیات کی تفسیر و توجیہ میں بڑی عرق
ریزی کی ہے۔

عربی زبان کے ماہرین نے نئے الفاظ کی
ساخت کے لیے بڑی محنت کی ہے۔

کسی چیز پر زبردستی قبضہ کر لینا۔

نمائندے نے بعد میں بولنے کا اپنا حق محفوظ
رکھا۔

عربی زبان نے صدیوں سے اپنا وجود برقرار
رکھا ہے۔

یونیورسٹی کے قیام کا سو سالہ جشن منانا۔

اسرائیل نے عرب سرزمین پر زبردستی قبضہ
کر لیا۔

اس نے شاعری ترک کر کے صحافت کا پیشہ
اختیار کر لیا۔

انقلاب اور تبدیلی پیدا کرنا۔

اس کی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔

اسے جوانی میں ہی موت نے اچک لیا۔

التَّخَبُّرُ النَّجَاتُ ۝ ۲۱ ۝ مُنْتَهَى تَعْيِيرَات

محبت کی دوڑ میں بندھے ہوئے دوست سگے
بھائیوں سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔
زائد از ضرورت چیز پس انداز کرنا۔
جب انسان کی آزمائش ہوتی ہے تو پریشانیاں
چاروں طرف سے آتی ہیں۔
جب گناہ بڑے ہوں تو انصاف کا تقاضا یہ ہے
کہ عذاب بھی شدید ہو۔

لفظ ثقافت سے تہذیب مراد لینے کی دو وجہیں
ہو سکتی ہے، ایک ذاتی اس کا مطلب ہے عقل
کی تہذیب و شائستگی اور پختگی اور دوسری وجہ
علمی، اس سے مراد قوم کی اجتماعی عادات
و حالات ہیں۔

اگر دوست کو دوست سے تکلیف پہنچے تو
مصاحبت کے کوئی معنی نہیں۔
اگر گفتگو چاندی ہے تو خاموشی سونا ہے۔

اگر ماضی کو واپس لانا ناممکن ہے تو اسے
فراموش کر دینا بھی ممکن نہیں ہے۔

لوگوں میں کسی چیز کی اشاعت کرنا، پھیلانا۔

• إِخْوَانُ الْوِدَادِ أَقْرَبُ مِنْ إِخْوَةِ
الْوِلَادِ.

• ادِّخَارُ مَا زَادَ عَنِ الْحَاجَةِ.

• إِذَا ابْتُلِيَ الْإِنْسَانُ أَتَاهُ الشَّرُّ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ.

• إِذَا جَلَّتِ الذُّنُوبُ فَمِنْ الْعَدْلِ
أَنْ يُغْلَظَ الْعِقَابُ.

• إِذَا دَلَّ لَفْظُ الثَّقَافَةِ عَلَى مَعْنَى
الْحَضَارَةِ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ وَجْهَةٌ
ذَاتِيَّةٌ وَهُوَ ثِقَافَةُ الْعَقْلِ وَوَجْهَةٌ
مَوْضُوعِيَّةٌ وَهُوَ جَمْعُ الْعَادَاتِ
وَالْأَوْضَاعِ الْاجْتِمَاعِيَّةِ.

• إِذَا كَانَ الصَّدِيقُ يُسِيئُ إِلَى
الصَّدِيقِ فَلَا مَعْنَى لِلصُّحْبَةِ.

• إِذَا كَانَ الْكَلَامُ مِنْ فِضَّةٍ
فَالسُّكُوتُ مِنْ ذَهَبٍ.

• إِذَا كَانَ مِنَ الْمُسْتَحِيلِ اسْتِعَادَةُ
الْمَاضِي فَإِنَّهُ مِنَ الْمُسْتَحِيلِ
الانْقِطَاعُ عَنْهُ.

• إِذَاعَةُ الشَّيْءِ فِي النَّاسِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۲ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرُ

میں اس کے ساتھ قربت کے نہ ٹوٹنے والے
رشتوں میں منسلک ہوں۔

ذلت کے گڑھوں سے نکال کر عزت کی
بلندی پر پہنچانا۔

قابل افواج نے مجرمانہ کام کئے۔

رسی ڈھیلی چھوڑنا، یعنی کسی کو مہلت دینا۔
اس نے چائے سے مدد لی اور پرسکون ہو کر
پی۔

امت کے کارناموں اور قدروں کی تاریخ کو
یاد رکھنا قوم کے لیے حقیقی قوت کا سرچشمہ
ہے۔

استعماریت پسندوں سے عوامی حقوق کی
بازیابی مقدس انسانی فرائض ہے۔

موت کو اچھا سمجھنا۔
گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنا۔
تمام شرطیں پوری کرنا۔
کسی چیز کو جڑ سے ختم کرنا۔
کسی کا انتقال ہونا۔
اپنے مقاصد کے لیے کوئی چیز جائز کر لینا۔

• اَرْتَبِطُ بِهِ بِوَسَائِلٍ مِنَ الْقُرْبَى
لَا تَنْقَصُ.

• اِرْتَفَعَ بِهِ مِنْ مَهَاوِي الدُّلِّ إِلَى
أَسْمَى دَرَجَاتِ الْعِزَّةِ.

• اِرْتَكَبَتْ قُوَاتُ الْاِخْتِلَالِ اَعْمَالًا
اِجْرَامِيَّةً.

• اِرْخَاءُ الْحَبْلِ لِأَحَدٍ.

• اِسْتَعَانَ بِأَكْوَابٍ مِنَ الشَّيْ
يَحْسُوهَا هَادِئًا رَفِيئًا.

• اِسْتِخْصَارُ تَارِيخِ الْأُمَّةِ يُطَوِّلَاتِهِ
وَقِيَمِهِ مَصْدَرُ قُوَّةٍ حَقِيقِيَّةٍ
لِلشَّعْبِ.

• اِسْتِخْلَاصُ حَقِّ الشُّعُوبِ مِنْ
الْمُسْتَعْمِرِينَ وَاجِبٌ اِنْسَانِيٌّ
مُقَدَّسٌ.

• اِسْتِطَابَةُ الْمَوْتِ.

• اِسْتِعْرَاضُ حَرَسِ الشَّرَفِ.

• اِسْتِثْقَاءُ جَمِيعِ الشُّرُوطِ.

• اِسْتِثْصَالُ الشَّيْءِ عَنِ الْجُدُورِ.

• اِسْتَأْثَرَتْ بِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ.

• اِسْتَبَاحَ الشَّيْءِ لِأَغْرَاضِهِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۳ منتخب تعییرات

کسی چیز کا بوجھ محسوس کرنا۔
بعض حکمرانوں نے اسلامی خلافت کے
مفہوم سے نہایت غلط فائدہ اٹھایا ہے۔
ان پر حرص اور مال کی محبت غالب آگئی۔

اندلس کے اسلامی آثار نے مغربی ملکوں کے
باشندوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔
اس نے اپنے مقصد کے لیے ہر ذریعہ استعمال
کیا۔

حکومت نے اپنے سفیر کو مشورہ کے لیے
طلب کیا۔
سبکٹ کمیٹی کا اجلاس مسلسل دس گھنٹے جاری
رہا۔

اس کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔
اسے وہ کام کرنے پر مجبور کیا جو وہ نہیں کرنا
چاہتا تھا۔

وہ اسی طریقے پر اپنے کام میں منہمک رہا۔
جلسہ تین دن جاری رہا۔
وہ اس گھر پر اس دعویٰ کے ساتھ قابض ہے
کہ وہ ہی اپنے باپ کا تہاوارث ہے۔
خاموشی کی دیوار توڑنا۔

• اسْتَقْلَ الشَّيْءَ.
• اسْتَثْمَرَ بَعْضُ الْحُكَّامِ مَفْهُومَ
الْخِلَافَةِ الدِّينِيَّةِ اُبْشَعَ اسْتِثْمَارٍ.
• اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الْجَشْمُ وَحُبُّ
الْمَالِ.

• اسْتَحْوَذَتْ الْاَنْثَارُ الْاِسْلَامِيَّةُ فِي
الْاَنْدَلُسِ عَلَى اَعْجَابِ الْغَرْبِيِّينَ.
• اسْتَحْدَمَ لِغَايَتِهِ كُلَّ وَسِيْلَةٍ.

• اسْتَدْعَتْ الْحُكُوْمَةُ سَفِيْرَهَا
لِلْمُشَاوَرِ.

• اسْتَعْرِقَتْ جَلْسَةً لَجْنَةِ الصِّيَاغَةِ
عَشْرَ سَاعَاتٍ مُتَوَاصِلَةٍ.
• اسْتَقْبَلَهُ اسْتِقْبَالًا حَارًّا.
• اسْتَكْرَهَهُ عَلَى فِعْلِ مَا لَا يُرِيدُ.

• اسْتَمَرَّ فِي عَمَلِهِ عَلَى هَذِهِ
الْوَتِيْرَةِ.

• اسْتَمَرَّتِ الْحَفْلَةُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ.
• اسْتَوَلَى عَلَى هَذَا الْمَنْزِلِ بَدْعَوَى
اَنَّهُ الْوَرِيْثُ الْوَحِيْدُ لِاَبِيْهِ.
• اسْقَاطُ جِدَارِ الصَّنْعَةِ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۲۰۴ منتخب تعمیلات

آخر میں سب جدا ہونے پر مجبور ہو گئے اور ہر
ایک نے اپنی اپنی راہ پکڑی۔
بے کار قوت ضائع کرنا، بے فائدہ کام کرنا۔

حقیقت سے واقف ہونا۔
اندھا دھند فارنگ کرنا۔
مجمع عام میں اعلان کرنا۔

رسوا ہونا۔

فرد کی آزادی ختم کرنا اور اس کا وجود مٹانا۔
اس نے پورے دن میں ایک وقت کے
کھانے پر اکتفا کیا۔

میں نے اپنے مقالے میں اس کی کتاب کا
اقتباس لیا۔

اپنے آپ کو پہچانا۔

رد عمل جاننا۔

دل و جان سے آپ کا احترام کرتے ہوئے۔
اپنا رزق جائز طریقوں سے کماؤ۔

ہم کب تک اس حل کا انتظار کریں جس کا
وعدہ کیا گیا ہے۔

• اضْطَرُّوا فِي النَّهَآيَةِ إِلَى التَّفَرُّقِ

فَمَضَى كُلٌّ إِلَى سَبِيلِهِ.

• إِضَاعَةُ الْقُوَّةِ عَبَثًا وَإِفْنَاءُ الْجُهْدِ

فِي غَيْرِ طَائِلٍ.

• إِطْلَاعُهُ عَلَى حَقِيقَةِ الشَّيْءِ.

• إِطْلَاقُ النَّارِ عَلَى غَيْرِ هُدًى.

• إِعْلَانُ الشَّيْءِ عَلَى مَلَأٍ مِنَ

النَّاسِ.

• إِفْتَضَحَ الْأَمْرُ.

• إِفْنَاءُ حُرِّيَّةِ الْفَرْدِ وَالْغَاءُ كِيَانِهِ.

• إِقْتَصَرَ عَلَى تَنَاوُلِ وَجْبَةٍ وَاحِدَةٍ

فِي الْيَوْمِ.

• إِقْتَطَعْتُ فِي الْمَقَالِ مِنْ كِتَابِهِ.

• اِكْتِشَافُ الْمَرْءِ لِنَفْسِهِ.

• اِكْتِشَافُ رُدُودِ الْفِعْلِ.

• اِكْرَامًا لَكَ مِنْ كُلِّ خَاطِرِي.

• اِكْتَسَبَ رِزْقَكَ بِالطَّرِيقِ

الْمَشْرُوعَةِ.

• إِلَى مَتَى نَبْقَى نَنْتَظِرُ الْحُلَّ

الْمَوْعُودَ؟

التَّحْقِيقُ الْمُنْتَخَبُ ۲۵ منتخب تعمیرات

• إِيْوَاءُ الشَّيْءِ وَتَعَقُّدُهُ.

• إِتْبَسَ الْأَمْرُ عَلَيْهِ.

• إِتَّحَقَّتِ الْبِلَادُ بِالدُّوَلِ الْمُتَقَدِّمَةِ
النَّامِيَةِ الْمُتَحَرِّرَةِ.

• إِتَّقَطَ لَنَا صُورًا تَذْكَارِيَّةً.

• إِتَّهَبَتْ جَمَرَاتُ الشُّوقِ وَالْإِيمَانِ
الْحَامِدَةُ.

• إِمْتَلَأَتْ زَهْوًا عِنْدَمَا سَمِعَتْ
أَحَدَهُمْ يُثْنِي عَلَى مَقَالِي.

• إِنَّ نُقْطَةَ الْاِرْتِكَازِ لِكَلَامِي هِيَ
أَنْ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ.

• إِنَّ هَذَا الْجِيلَ الْجَدِيدَ لَا يَقْوَى
عَلَى مُقَاوَمَةِ الْأَفْكَارِ
وَالْإِتِّجَاهَاتِ الَّتِي تَتَجَادَبُ مِنْ
كُلِّ مَكَانٍ.

• إِنِّجَازَاتُ هَذَا الْعَامِ فِي بَحَالِ
الزَّرَاعَةِ تَفُوقُ إِنِّجَازَاتِ الْأَعْوَامِ
الثَّلَاثَةِ الْمَاضِيَةِ.

• إِنِّي لَا أَوْدُ أَنْ أَدْخُلَ هُنَا فِي
التَّفْصِيلِ.

پیچیدہ ہونا۔

مشتبہ ہونا۔

ملک ترقی پذیر آزاد ممالک کی صف میں آگیا۔

اس نے ہمارے یادگار فوٹو لئے۔

ایمان اور شوق کی دبی ہوئی چنگاریاں بھڑک
اٹھیں۔

میرادل فخر و مسرت سے لبریز ہو گیا جب میں
نے ان میں سے کسی کو اپنے مقالے کی
تعریف کرتے ہوئے سنا۔

میری گفتگو کا مرکزی نقطہ یہ ہے کہ اللہ کے
نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے۔

نسل نو: ان افکار و رجحانات کے خلاف کمر بستہ
ہونے کی قوت نہیں رکھتی جو اسے چاروں
طرف سے اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔

اس سال کی زرعی پیداوار گذشتہ تین سالوں
کی زرعی پیداوار سے بڑھ گئی ہے۔

میری خواہش ہے کہ میں یہاں کچھ تفصیل
کروں۔

التَّخَبُّرُ لِلْخَبَرَةِ ﴿٢٦﴾ مُنْتَهَى تَعْمِيرَاتِ

صنعت کے میدان میں جاہانی قوم کی ترقی اس کی مضبوطی اور قوت کی دلیل ہے۔

ہمارے تئیں اس کے جو غماخانہ اور محبت سے لبریز جذبات ہیں ان کی وجہ سے ہم ان کے حسن نیت پر یقین کرتے ہیں۔
میں نے اس سلسلے میں کافی غور و خوض کیا۔

چھوٹے بچے تقلید کے مرحلے میں ہوتے ہیں ان کے لیے اچھے نمونوں کی ضرورت ہے۔

مذہب ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔

لبنان پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی نئی صورت حال کا تقاضا یہ ہے کہ تمام عرب ایک ہی موقف اختیار کریں اور ایک ہی عزم کریں۔

اللہ تعالیٰ رات کی تاریکی میں سخت پتھر پر ریٹنے والی سیاہ چوٹی کی آواز بھی سن لیتا ہے۔

• إِنَّ تَقْدُمَ الْيَابَانِ فِي مَضْمَارِ الصَّنَاعَةِ يَدُلُّ عَلَى حَيَوِيَّةِ الشُّعْبِ الْيَابَانِي.

• إِنَّ مَا يَحْمِلُهُ مِنْ مَشَاعِرِ الْوُدِّ وَالْإِخْلَاصِ يَجْعَلُنَا نَشْقُ بِحُسْنِ نَيْتِهِ.

• إِنِّي أَطَلْتُ التَّفَكُّيرَ فِي هَذَا الْأَمْرِ.

• إِنَّ الْأَطْفَالَ الصَّغَارَ فِي طَوْرِ التَّقْلِيدِ فَلَا بُدَّ لَهُمْ مِنَ الْقُدَوَاتِ الْحَسَنَةِ.

• إِنَّ الدِّينَ لَا يَقِفُ حَجَرَ عَشْرَةٍ فِي سَبِيلِ النُّهُوضِ.

• إِنَّ الظُّرُوفَ الْمُسْتَجِدَّةَ بِسَبَبِ الْغَزْوِ الْإِسْرَائِيلِيِّ لِلْبَنَانِ تَتَطَلَّبُ مَوْقِفًا عَرَبِيًّا مُوَحَّدًا وَإِزَادَةً وَاحِدَةً.

• إِنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ دَيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الظُّلُمَاءِ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَاءِ.

التَّحْبِيرُ الْمُنْتَخَرَةُ ﴿٢٧﴾ مُنْتَجَبُ تَحْوِيلَاتِ

انسانی ترقی کا بنیادی تصور حیوانیت پر انسانیت کے غلبہ پر مبنی ہے۔

بلند مقاصد مسلسل جدوجہد کی زندگی کے بعد ہی حاصل ہوتے ہیں۔

کسی بھی مسئلے کا بنیادی حل اس کے حقیقی اسباب کو سامنے رکھ کر کیا جاتا ہے نہ کہ ظاہری صورت حال کو دیکھ کر۔

زندگی سراسر دھوکہ ہے۔

علم (سائنس) دین کے مخالف نہیں ہے۔

اکثر تعلیم یافتہ نوجوان اس کی پرواہ نہیں کرتے (اہتمام نہیں کرتے)۔

ملک کی صورت حال خطرات سے آگاہ کر رہی ہے۔

اسلام عقیدہ، تصور اور طور طریقوں کے اعتبار سے تمام مصنوعی افکار اور مذاہب کے خلاف ہے۔

اصحاب اقتدار کے اثرات کی بنا پر بعض ملکوں میں دین اسلام کی اشاعت مستقل طور پر جاری رہی۔

• إِنَّ الْمَثَالَ الْأَسَاسِيَّ لِلتَّطَوُّرِ الْإِنْسَانِي يَقُومُ عَلَى تَغْلِبِ إِنْسَانِيَّتِهِ عَلَى حَيَوَانِيَّتِهِ.

• إِنَّ الْأَهْدَافَ السَّامِيَّةَ وَالْعَالِيَاتِ النَّبِيلَةَ لَا تَحْصُلُ إِلَّا بَعْدَ حَيَاةٍ مِنْ أَعْمَالِ الْمُتَابَرَةِ.

• إِنَّ الْحُلَّ الْجَذْرِيَّ لِأَيَّةِ مُشْكِلَةٍ يَجِبُ أَنْ يُبَدَأَ بِأَسْبَابِهَا لَا بِمَظَاهِيرِهَا.

• إِنَّ الْحَيَاةَ كُلَّهَا غُرُورٌ.

• إِنَّ الْعِلْمَ لَا يُنَاقِضُ الدِّينَ.

• إِنَّ الْكَثِيرَ مِنَ الشَّبَابِ الْمُثَقِّفِينَ لَا يَهْتَمُّ بِهَذَا الْأَمْرِ.

• إِنَّ الْوَضْعَ فِي الْبِلَادِ يُنْذِرُ بِالْخَطَرِ.

• إِنَّ الْإِسْلَامَ يُبَايِنُ كُلَّ الْمَذَاهِبِ وَالْأَفْكَارِ الْوَضْعِيَّةِ إِعْتِقَادًا وَتَصَوُّرًا وَمَنْهَجًا.

• إِنَّ انْتِشَارَ الدِّينِ الْإِسْلَامِيِّ جَرَى فِي بَعْضِ الْأَقْطَارِ بِصُورَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ عَنْ تَأْثِيرِ السُّلْطَاتِ.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارَةُ ۲۸ منتخب تعبیرات

امریکہ اپنی بے پناہ طاقت کے باوجود دینامی قوم کو جھکا نہیں سکا۔

طالب علم کے مدرسے سے غائب رہنے کا انجام ناکامی ہے۔

درگزر کر دینے والی پالیسی سے بعض لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ایسا کمزوری کے نتیجے میں کیا گیا ہے۔

گھڑی کی سوئیاں پیچھے نہیں ہٹیں۔

میرادل ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگتا ہے جب میں یہ سوچتا ہوں کہ اللہ کے کچھ بندے بھوک سے بلبلارہے ہیں اور میں ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

اپنی طاقت ظاہر کرنے کی جتنی کوششیں اس نے کی ہیں ان سے وہ خوفناک اور خطرناک انسان نہ بن سکا۔

دشمن کی نگرانی کے لیے حکومت کے اپنے جاسوس ہوتے ہیں۔

سوچنے کا یہ ڈھنگ مضحکہ خیز ہے۔

ملک کے اتحاد کو ہر قیمت پر محفوظ رکھنا ناگزیر ہے۔

• إِنَّ أَمْرِنَا بِجَبْرُوتِهَا لَمْ تَسْتَطِعْ إخضاعَ الشَّعْبِ الْعَيْتَنَامِي.

• إِنَّ تَغْيِبَ الطَّالِبِ عَنِ الْمَدْرَسَةِ قَدْ يُوْزِلُ إِلَى فَشْلِهِ.

• إِنَّ سِيَاسَةَ التَّسَامُحِ تَحْمِلُ بَعْضَ النَّاسِ عَلَى الْإِعْتِقَادِ بِأَنَّهَا نَتِيجَةُ ضَعْفٍ.

• إِنَّ عَقَارِبَ السَّاعَةِ لَنْ تَعُودَ إِلَى الْوَرَاءِ.

• إِنَّ قَلْبِي لَيَتَصَدَّعُ حِينَ أَفَكَّرُ بِأَنَّ فَرِيقًا مِنَ الْخَلْقِ يَتَضَوَّرُ جُوعًا وَلَيْسَ فِي وَسْعِي أَنْ أَسَاعِدَهُ.

• إِنَّ كُلَّ مُحَاوَلَاتِ التَّظَاهُرِ بِالْقُوَّةِ لَمْ تَجْعَلْ مِنْهُ رَجُلًا مُهَيِّبًا مَرْهُوبَ الْجَانِبِ.

• إِنَّ لِلْسُّلْطَةِ عُيُونَهَا وَجَوَاسِيسَهَا لِمُرَاقِبَةِ الْعَدُوِّ.

• إِنَّ مِثْلَ هَذَا التَّفَكِيرِ يَبْدُو مُضْجِكًا.

• إِنَّ وَحْدَةَ الْبِلَادِ لَا بُدَّ أَنْ تُصَانَ بِأَيِّ ثَمَنِ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٩﴾ منتخب تعبيرات

• إِنَّ هَذَا لَا يُغَيَّرُ مِنْ وَضْعِهِ شَيْئًا.
 • إِنَّ هَذَا الْكِتَابَ لَمْ يُؤَفَّ
 الْمُؤْضُوعَ حَقَّ قَدْرِهِ.
 • إِنَّ هَذَا الْمُؤْضُوعَ - كَمَا لَا يَخْفَى
 عَلَيْكَ - لَيْسَ بِجَدِيدٍ.
 • إِنَّ هَذَا لَشَاعِرٌ يَتَمَيَّزُ حَقًّا بِقُوَّةِ
 الْإِبْتِكَارِ.
 • إِنَّكَ عَرَفْتَ حِينَ تَرَكْتَنِي أَنَّ بَيْنَ
 جَنْبِي نَارًا تَضْطَرُّمُ.
 • إِنَّا زَهْنُ إِشَارَةٍ وَطَوْعُ أَمْرِ.
 • إِنَّا سَنَحْصُلُ عَلَى حُقُوقِنَا
 الْمَشْرُوعَةِ.
 • إِنَّا لَا نَعِيشُ فِي الْأَحْلَامِ.
 • إِنَّا نَذْرُكَ تَمَامَ الْوَعْيِ.
 • إِنَّا نُؤْمِنُ بِأَنَّ كُلَّ تَقَدُّمٍ مَادِيٍّ
 لَا بُدَّ أَنْ يَسْبِقَهُ التَّقَدُّمُ الْمَعْنَوِيُّ
 وَالْخَلْقِيُّ.
 • إِنَّهُ خَرَّ صَرِيحًا.
 • إِنَّهُ خَطَبَ زُهَاءَ سَاعَةٍ وَالنَّصْفِ.
 • إِنَّهُ صَنَعَ تَارِيخَهُ بِنَفْسِهِ.
 • إِنَّهُ طَرِيقُ شَاقٍّ مُرْهِقٍ.

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔
 اس کتاب نے موضوع کا صحیح حق ادا نہیں کیا
 ہے۔
 یہ موضوع جیسا کہ آپ جانتے ہیں کوئی نیا
 موضوع نہیں ہے۔
 یہ وہ شاعر ہیں جو حقیقی طور پر تخلیقی صلاحیت
 میں ممتاز ہیں۔
 تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نے مجھے چھوڑا تو
 میرے دل میں آگ بھڑک رہی تھی۔
 ہم اشارے کے منتظر اور حکم کے پابند ہیں۔
 ہم اپنے جائز حقوق حاصل کر کے رہیں گے۔
 ہم خوابوں کی دنیا میں نہیں رہتے۔
 ہم اچھی طرح سمجھتے ہیں۔
 ہمارا ایمان ہے کہ ہر مادی ترقی سے پہلے
 معنوی اور اخلاقی ترقی ضروری ہے۔
 چاروں خانے چت کر گیا۔
 اس نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔
 اس نے اپنی تاریخ خود بنائی ہے۔
 یہ ایک سخت اور دشوار گزار راستہ ہے۔

التَّعَبِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۳۰ ۝ مُنْتَقِبٌ تَجْمِيعَات

• إِنَّهُ كَانَ مَا زَالَ مُتَعَبًا.

• إِنَّهُ لَا يَجْزُو عَلَى التَّفْكِيرِ فِي ذَلِكَ الشَّيْءِ.

• إِنَّهُ لَا يَخْشَى لَوْ مَا يُوجِبُهُ إِلَيْهِ.

• إِنَّهُ لَمْ يَأْخُذْ دَرْسًا مِنَ التَّارِيخِ.

• إِنَّهُ يَفْتَرِنُ سِرًّا بِامْرَأَةٍ سَاقِطَةٍ.

• إِنَّهَا بَادِرَةٌ جَدِيدَةٌ فِي نَوْعِهَا.

• إِنَّهُ أَمَامَ مَسْئُولِيَّةٍ كَبِيرَةٍ.

• إِنَّهُ حَرِيصٌ عَلَى الْإِلْتِزَامِ بِوَعْدِهِ.

• إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَبْتَغِي جَاهًا وَلَا

إِسْتِعْلَاءً وَلَا بُعْدَ صَوْتٍ.

• إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَوَقَّعُ هَذِهِ الْحَقَاوَةَ

وَالْإِكْرَامَ الْبَالِغَ.

• إِنَّهُ يَتَعَيَّرُ مِنْ مُجَالَسَتِكَ وَيَتَقَرَّرُ

مِنْ الْأَكْلِ مَعَكَ.

• إِنَّهُ يُحِبُّ التَّمَلُّقَ وَالْمُجَامَلَةَ

وَالْإِطْرَاءَ.

• إِنْبَشَقَ مِنْ بَيْنِ جَمَاهِيرِ الشَّعْبِ

قَائِدٌ يُدَافِعُ عَنْ مَصَالِحِ الْأُمَّةِ.

وہ تھکا تھکا رہا۔

وہ اس ہارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔

وہ ملامت سے نہیں ڈرتا۔

اُس نے تاریخ سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔

وہ خفیہ طور پر ایک بازاری عورت سے ملا ہوا ہے۔

یہ اپنی نوعیت کی پہلی پیش قدمی ہے۔

اس کے سامنے ایک بڑی ذمہ داری ہے۔

وہ اپنے وعدوں کی بہت زیادہ پابندی کرتا ہے۔

اسے عزت و مرتبہ اور شہرت کی خواہش نہیں ہے۔

اسے اس قدر اعزاز و اکرام کی توقع نہ تھی۔

وہ تمہارے ساتھ بیٹھنے میں عار اور کھانے میں گھین محسوس کرتا ہے۔

وہ خوشامد، چاپلوسی اور تعریف پسند کرتا ہے۔

عوام الناس کے درمیان سے ایک ایسا قائد اٹھا

جو امت کے مفادات کا دفاع کرتا ہے۔

النَّبِيَّةُ الْمَخْيَرَةُ ۝ ۳۱ ۝ مُنْتَهَى تَعْيِيرَاتِ

عربوں کی موجودہ بیداری کی صبح انیسویں
صدی کے آغاز میں طلوع ہوئی۔

انسان کی بے حرمتی کرنا۔

طبع زاد۔

شہر میں وبا پھیل گئی اور کوئی بھی محلہ اس سے
محفوظ نہیں رہا۔

افریقہ کی مسلم آبادیوں کے درمیان قرآنی
مکاتب پھیلے ہوئے ہیں۔

آپ گھر کے ہال میں میرا انتظار کریں میں چند
منٹ کے بعد آتا ہوں۔

جوش اور خوشی کی تالیوں کی گونج میں جلسہ
ختم ہوا۔

غفلت اور گمراہی کا پردہ ہٹ گیا۔

کچھ نوجوان لہو و لعب میں پوری طرح مشغول
ہیں۔

اخلاق بہت زیادہ خراب ہو گئے۔

• إِنبَقَّ فُجْرُ النَّهْضَةِ الْعَرَبِيَّةِ
الْحَدِيثَةِ فِي بِدَايَةِ الْقُرْنِ الثَّاسِعِ
عَشَرَ.

• إِنْتِهَاكَ حُرْمَةِ الْإِنْسَانِ، وَإِهْدَارُ
كَرَامَتِهِ.

• إِنْتَاجُ نَفْسِهِ وَوَحْيِ عَقْلِهِ.

• إِنْتَشَرَ الْوَبَاءُ فِي الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَأْمَنْ
مِنْهُ حَيٌّ مِنْ أَحْيَائِهَا.

• إِنْتَشَرَتِ الْمَدَارِسُ الْقُرْآنِيَّةُ وَسَطَّ
التَّجْمُعَاتِ الْإِسْلَامِيَّةُ فِي إِفْرِيقِيَا.

• إِنْتَظِرْنِي فِي رَذْهَةِ الْبَيْتِ
فَسَأَحْضُرُ إِلَيْكَ بَعْدَ دَقَائِقَ.

• إِنْتَهَتْ الْحَفْلَةُ بَيْنَ تَصْنِيفَاتِ
الْفَرْحِ وَالتَّحْمُسِ.

• إِنْجَابَتْ عَنْهُ غِشَاوَةُ الْعَقْلَةِ
وَالضَّلَالِ.

• إِنْجَرَفَ نَفَرٌ مِنَ الشَّبَابِ فِي
حَرَكَاتِ الْعَبَثِ وَاللَّهْوِ.

• إِنْحَطَّتِ الْأَخْلَاقُ إِنْحِطَاطًا
عَظِيمًا.

التَّخَيُّرُ الْخَيْرُ ۝ ۳۲ ۝ مُنْتَهَى تَبِيرَات

دل میں اس طرح نقش ہونا جس طرح تیر
 سینے میں پیوست ہوتا ہے۔
 اس کی زندگی ختم ہوگئی۔
 ایک صوبہ ملک سے الگ ہو گیا اور اس نے
 اپنی آزادی کا اعلان کر دیا۔
 ان کے درمیان ازدواجی رشتہ منقطع ہو گیا۔
 اس کے دل سے شکوک و شبہات کے بادل
 چھٹ گئے۔
 زندگی سے مایوس ہو گیا۔
 معترضین کی زبان گنگ ہو گئی۔
 کا پلٹ ہو گئی، اس کی زندگی بدل گئی۔
 وہ کتاب کی تالیف میں مصروف ہے۔
 عالمی رائے عامہ اجتماعی قتل کے ان واقعات
 سے لرز اٹھی جن کا ارتکاب برما میں
 بڑھسٹوں نے کیا ہے۔
 جوڑنا، ربط پیدا کرنا۔

کسی چیز کے نفوذ کی راہیں مسدود کر دینا۔
 یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔

اپنا قرض قسطوں میں ادا کیا۔

• انْطَبَعَ الشَّيْءُ فِي الْقَلْبِ انْطَبَاعُ
 السَّهْمِ فِي الصَّدْرِ.
 • انْفَرَطَ عَقْدُ حَيَاتِهِ.
 • انْفَصَلَ أَحَدُ الْأَقَالِيمِ عَنِ الْبِلَادِ
 وَأَعْلَنَ اسْتِقْلَالَهُ.
 • انْفَصَمَتْ بَيْنَهُمَا عُقْدَةُ الزَّوْاجِ.
 • انْفَشَعَتْ عَنْ نَفْسِهِ سَحَابُ
 الْوَهْمِ.
 • انْقَطَعَ رَجَائُهُ مِنَ الْحَيَاةِ.
 • انْقَطَعَ لِسَانُ الْمُعْتَرِضِينَ.
 • انْقَلَبَتْ حَيَاتُهُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ.
 • انْهَمَكَ فِي تَأْلِيفِ الْكِتَابِ.
 • اِهْتَزَّ الرَّأْيُ الْعَامُّ الْعَالَمِيُّ
 لِلْمَحَاذِيرِ الَّتِي ارْتَكَبَتْهَا الْبُودِيَّةُ فِي
 "بُورْمَا".
 • اِجْتَادُ الْإِنْسِجَامِ بَيْنَ أَطْرَافِ
 الشَّيْءِ.
 • اِنْصَادُ الْبَابِ عَلَى نُفُوذِ الشَّيْءِ.
 • اِنْقَافُ السَّيَّارَةِ فِي هَذَا الْمَكَانِ
 مَمْنُوعٌ.
 • أَرْجَعَ دَيْنَهُ عَلَى أَقْسَاطٍ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۳۳ منتخب تعییرات

صبح ہو گئی اور اب کچھ دیر کے بعد سورج نکل آئے گا۔

مرکزی بینک نے دس روپیہ کا ایک نیا نوٹ جاری کیا ہے۔

اپنے آپ میں سکڑے رہنا۔

ذہن کو یکسو بنانے کا عمل دراصل عقل کو اس بات کی قدرت فراہم کرنا ہے کہ وہ موضوعی اور محسوس کی جانے والی اشیاء کی لامتناہی شکلوں اور ظاہری صورتوں کے درمیان صحیح مفہوم نکال سکے۔

غم دل کو خون کرتا ہے (کاٹتا ہے)۔

نیکی وہ عمل ہے جس پر دل مطمئن ہو، اور گناہ وہ ہے جو دل میں راسخ ہو جائے۔

ذاتی معاملات میں مداخلت کرنا۔

مشرق میں جو تبدیلی رونما ہو رہی ہے وہ اس لیے ہو رہی ہے کہ ہمارے تعلیم یافتہ لوگ غیروں کے ساتھ زیادہ گھل مل رہے ہیں۔

وہم اور ضلالت و گمراہی کی وادیوں میں بھٹکنا۔

• أَسْفَرَ الصُّبْحُ وَبَعْدَ قَلِيلٍ سَتُسْفِرُ الشَّمْسُ.

• أَصْدَرَ الْبَنْكُ الْمَرْكَزِيَّ وَرَقَةً نَقْدِيَّةً جَدِيدَةً ذَاتَ عَشْرِ رُؤْيَاَت.

• الْإِنْكِمَاشُ عَلَى النَّفْسِ وَالْإِنْطَوَاءُ عَلَيْهَا.

• الْأَصْلُ فِي عَمَلِيَّةِ التَّجْرِيدِ الذَّهْنِيِّ رَاجِعٌ إِلَى قُدْرَةِ الْعَقْلِ عَلَى اسْتِخْلَاصِ مَعْنَى الْأَشْيَاءِ الْمَوْضُوعِيَّةِ الْمَحْسُوسَةِ مِنْ ظَوَاهِرِهَا وَأَشْكَالِهَا اللَّامْتَنَاهِيَّةِ.

• الْأَلَمُ يَحْزُ النَّفْسَ.

• الْبِرُّ مَا اطمَأْنَتَ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي الصَّدْرِ.

• التَّدْخُلُ فِي الشُّؤْنِ الشَّخْصِيَّةِ.

• التَّغْيِيرُ الَّذِي حَدَثَ فِي الشَّرْقِ إِنَّمَا حَدَثَ لِلْمُتَقَفِّينَ لِكَثْرَةِ اتِّصَالِهِمْ بِالْأَجَانِبِ.

• التَّخْبُطُ فِي مَيَادِينِ الْوَهْمِ وَالزَّيْغِ وَالضَّلَالِ.

التَّخَيُّرُ بِالْخِيَارَةِ ﴿٣٤﴾ منتخب تعبيرات

• اَلتَّصْنِيفُ لِلْفِكْرَةِ.

• اَلتَّعْلِيْمُ الْجَامِعِي الَّذِي كَانَ فِي

غَايَةِ الضَّالَّةِ قَدْ تَوَسَّعَ وَبَدَأَ

يُعْطِي ثَمَّارَهُ.

• اَلتَّقَلُّبُ فِي الْمَضْجَعِ.

• اَلتَّمَرُّدُ عَلَى الشَّهَوَاتِ.

• اَلتَّوَصُّلُ إِلَى نَتِيْجَةٍ.

• اَلْجَوُّ حَارٌّ فِي هَذِهِ الْبِلَادِ خِلَالَ

الصَّيْفِ وَقَدْ تَبْلُغُ دَرَجَةُ الْحَرَارَةِ

أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ دَرَجَةِ فِيهِرْهَايَتِيَّةِ.

• اَلسَّبَبُ الرَّئِيسِيُّ لِعَدَمِ بِنَاجِكَ

هُوَ تَرَدُّدُكَ.

• اَلشَّعْرُ إِذَا تُرْجِمَ نَشْرًا ذَهَبَ

بَهَاؤُهُ وَضَاعَ رُوَاؤُهُ وَبَحِثَ رُوْنَقُهُ.

• اَلشَّمْسُ تُلْقِي عَلَى الْأَرْضِ رِذَاءً

مِنَ النُّورِ نَقِيًّا.

• اَلصَّبْرُ حِيلَةٌ مِّنْ لَا حِيلَةَ لَهُ.

• اَلصَّفَحَاتُ الَّتِي انْطَوَتْ فِي ظِلِّ

النَّسِيَانِ.

• اَلضَّرْبُ عَلَى الْوَتْرِ الْحَسَّاسِ.

تائید کرنا (تالی بجا کر)۔

یونیورسٹی کی تعلیم بہت معمولی سطح کی تھی،

اب اس میں وسعت پیدا ہو گئی ہے اور اس

کے نتائج بھی اچھے آنے لگے ہیں۔

بستر پر کروٹیں بدلنا۔

خواہشات کے خلاف بغاوت کرنا۔

کسی نتیجے پر پہنچنا۔

اس ملک میں گرمی کے موسم میں موسم گرم

رہتا ہے اور درجہ حرارت سو ڈگری سیلس

سے بڑھ جاتا ہے۔

تمہاری ناکامی کی بنیادی وجہ تمہارا گو گلو والا

رویہ ہے۔

شعر کو جب نثر میں تبدیل کیا جاتا ہے تو اس

کی خوب صورتی، اس کی آب تاب اور اس کی

رونق ختم ہو جاتی ہے۔

سورج زمین پر نور کی صاف ستھری چادر پھیلا

رہا ہے۔

مجبوری کا نام صبر۔

وہ صفحات جو نسیاً نسیاً ہو گئے۔

رگ احساس پر چوٹ مارنا۔

التَّخَيُّرُ الدَّخِيلُ ۝ ۳۵ ۝ مُنْتَهَبٌ تَعْيِيرَاتُ

• الْكَزَعَاتُ الْإِقْلِيمِيَّةُ مِنَ الْعَوَامِلِ
الَّتِي بَاعَدَتْ بَيْنَ الْعَرَبِ وَتَحْقِيقِ
وَحَدِّهِمْ.

• الْبَيْلُ مِنْ مَكَانِهِ.

• الْتَفُؤُذُ إِلَى أَعْمَاقِ الْحَقِيقَةِ.

• الْإِسْتِقَامَةُ وَالْإِسْتِقْرَارُ عَلَى أَفْقِ
الْإِيمَانِ.

• الْإِسْتِهَانَةُ بِالْحَيَاةِ.

• الْإِنْحِرَافُ عَنْ سَوَاءِ الطَّرِيقِ.

• الْإِنْطَوَاءُ عَلَى النَّفْسِ.

• الْإِنْقِطَاعُ إِلَى عَمَلٍ وَالْعُكُوفُ
عَلَيْهِ.

• الْإِهْتِدَاءُ بِنُورِ الْهُدَى الْإِلَهِيِّ.

• الْأَخْذُ بِالتَّدَابِيرِ اللَّازِمَةِ.

• الْأَقْطَارُ الْمُتَأَخَّرَةُ أَوْ الْمُتَخَلَّفَةُ

صِنَاعِيًّا تُسَمَّى الْيَوْمَ بِالْأَقْطَارِ
النَّامِيَةِ.

• الْأَمَانَةُ وَالصِّدْقُ هُمَا رَكِيزَتَانِ فِي
عَمَلِكَ.

• الْأَوْضَاعُ تَزِيدُ سُوءًا عَلَى سُوءٍ.

علاقائیت پرستی کا رجحان ان عوامل میں سے
ہے جس نے عرب اور ان کے اتحاد کے
درمیان دوری پیدا کر دی ہے۔

کسی کا مرتبہ گھٹانا۔

گہرائی تک پہنچنا۔

ایمان کے راستے میں ثبات قدمی اور
استقامت۔

زندگی کو حقیر سمجھنا۔

سیدھے راستے سے بہکنا۔

اپنے آپ میں محدود رہنا۔

کسی کام میں پوری طرح مشغول ہونا۔

خدائی ہدایت کے نور سے رہنمائی پانا۔

ضروری تدابیر اختیار کرنا۔

صنعتی اعتبار سے پس ماندہ اور پچھڑے ہوئے

ممالک آج ترقی یافتہ ملک کہلاتے ہیں۔

امانت داری اور سچائی دونوں تمہارے عمل
کے دوستوں ہیں۔

حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔

التَّخْبِيرُ بِالْمَخْيَرَةِ ۝ ۳۶ ۝ مُنْتَبِهَاتٌ

• الْبَيْتَةُ وَالْوَرَاثَةُ مِنْ أَهَمِّ الْمَكُونَاتِ

فِي بِنَاءِ شَخْصِيَّةِ الْإِنْسَانِ.

• الْحَدِيثُ الَّذِي لَا رَأْسَ لَهُ

وَلَا ذَيْلَ.

• الْحَرْبُ أَسْفَرَتْ عَنِ الْإِخْفَاقِ

وَالْفُشْلِ.

• الْحَضَارَةُ آخِذَةٌ فِي الْإِنْهْيَارِ.

• الْحَقِيقَةُ الَّتِي تَتَفَرَّغُ عَنْهَا الْحَقَائِقُ

الْأُخْرَى.

• الْحَيَاةُ تَنْبُعُ مِنَ الْمَوْتِ وَالنَّصْرُ

يَنْبُعُ مِنَ الْهَزِيمَةِ.

• الْخُرُوجُ مِنَ التَّخَلُّفِ.

• الْعَارُ الَّذِي لِحَقِّ بِنَا لَا يَغْسِلُهُ مَاءٌ

سَبْعَةَ أَجْحُرٍ.

• الْعَدُوُّ رَابِضٌ مِنْ وَرَائِكُمْ يَتَرَبَّصُ

بِكُمْ الدَّوَائِرُ.

• الْعَمَلُ عَلَى تَحْقِيقِ الْأَهْدَافِ.

• الْعَوْدُ إِلَى صَوْتِ الْعَقْلِ

وَالضَّمِيرِ.

• الْعَيْشُ فِي الْبُرْجِ الْعَاجِيِّ.

ماحول اور موروثی روایات انسانی شخصیت کی

تعمیر کے اہم تشکیلی عناصر ہیں۔

بے سروپیابات۔

جنگ ناکام ہوگئی۔

تہذیب زوال کی طرف بڑھ رہی ہے۔

وہ حقیقت جس سے دوسرے حقائق جنم لیتے

ہیں۔

زندگی موت سے اور فتح شکست سے جنم لیتی

ہے۔

پس ماندگی سے نکلنا۔

جو ذلت ہمیں اٹھانی پڑی ہے اسے سات

سمندروں کا پانی بھی نہیں دھو سکتا۔

دشمن تمہارے پیچھے گھات لگائے بیٹھا ہے۔

مقاصد کی تکمیل کے لیے جدوجہد کرنا۔

عقل اور ضمیر کی آواز کی طرف واپس آنا۔

خیالات کی دنیا میں رہنا۔

التَّحْبِيرُ الْمَخْبَرَةُ ۝ ۳۷ ۝ مُنْتَمِنٌ تَعْبِيرَاتُ

آنکھ دیکھتی ہے، کان سنتا ہے، دل محسوس کرتا ہے، عقل سوچتی ہے، اور اعضاء عمل کرتے ہیں۔

عیوب انسان کی قدر و قیمت گھٹا دیتے ہیں۔

اپنی قوم کے حقوق کی دفاع کے لیے فدائی موت کا سامنا کرنے میں ہزدلی نہیں دکھاتا۔ اس کی جدائی بچے کے دودھ چھوڑنے سے زیادہ دشوار ہے۔

وہ خلیج جوہٹ نہیں سکے گی۔

وقت کا تقاضا پورا کرنا۔

وہ قوت جو نہ خشک ہو، نہ مٹے اور نہ کمزور پڑے۔

ترقی کی راہ میں جدوجہد۔

ناکامی کے اسباب میں سے دو سبب سستی اور لاپرواہی ہیں۔

دوستوں کے ساتھ اچھی گفتگو ان کی محبت اور تعلق کو محفوظ بناتی ہے اور دشمنوں کے ساتھ اچھی بات ان کی دشمنی کی آگ کو ٹھنڈا کرتی ہے۔

• الْعَيْنُ تَبْصُرُ، وَالْأُذُنُ تَسْمَعُ، وَالْقَلْبُ يَشْعُرُ، وَالْعَقْلُ يُفَكِّرُ، وَالْجَوَارِحُ تَعْمَلُ.
• الْعُيُوبُ تَحُطُّ مِنْ شَرِّ الْإِنْسَانِ.

• الْفِدَائِيُّ لَا يَجْبُنُ عَنْ مُوَاجَهَةِ الْمَوْتِ دِفَاعاً عَنْ حُقُوقِ شَعْبِهِ.
• الْفِصَالُ عَنْهُ أَشَقُّ عَلَى النَّفْسِ مِنْ فِطَامِ الصَّبِيِّ عَنِ الرِّضَاعِ.
• الْفَجْوَةُ الَّتِي لَا تُعْبَرُ وَلَا يُقَامُ عَلَيْهَا مِعْبَرٌ.

• الْقِيَامُ بِفَرِيضَةِ السَّاعَةِ.
• الْقُوَّةُ الَّتِي لَا تَنْضِبُ وَلَا تَنْمَحُو وَلَا تَضْعَفُ.

• الْكَذْحُ فِي سَبِيلِ التُّهُوضِ.
• الْكَسَلُ وَالْإِهْمَالُ سَبَبَانِ مِنْ أَسْبَابِ الْفَشَلِ.

• الْكَلَامُ الطَّيِّبُ يَجْمُلُ مَعَ الْأَصْدِقَاءِ فَهُوَ يَحْفَظُ مَوَدَّتَهُمْ وَيَجْمُلُ مَعَ الْأَعْدَاءِ فَهُوَ يُطْفِئُ خُصُومَتَهُمْ.

التَّخَيُّرُ الْمُخْتَارُ ۞ ۳۸ ۞ مُنْتَقِبُ تَعْمِيرِ

• الْمَسَافَةُ بَيْنَ الْمَدِينَتَيْنِ قَصِيرَةٌ.

• أَمَلُوا الْعَظِيمُ مِنَ النَّاسِ.

• الْمُجْتَمَعُ الْفَاضِلُ الَّذِي يُنْسِده

الْقُرْآنُ وَيَدْعُو إِلَيْهِ.

• الْمُحَافَظَةُ عَلَى الْعَقِيدَةِ

وَإِخْتِرَافُهَا وَالِاسْتِمْسَاكُ بِهَا.

• الْمُحَاوَلَةُ فِي عِبَتِ.

• الْمُسْلِمُ الْحَقُّ يَسْتَبِشِعُ الْغَسَّ

وَالظُّلُمَ مِنْ أَجَلٍ مَكْسَبٍ

دُنْيَوِي.

• الْمُسْلِمُونَ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ مَهُمَا

إِخْتَلَفَ أَجْنَاسُهُمْ وَتَبَايَنَتْ

لُغَاتُهُمْ وَتَبَاعَدَتْ أَوْطَانُهُمْ.

• الْمُسْلِمُونَ جَسَدٌ وَاحِدٌ لَا يَجُوزُ

تَمْزِيقُ أَعْضَائِهِ مَهْمَا كَانَتْ

الشُّعَارَاتُ وَالْغَايَاتُ.

• الْمُغَالَاةُ فِي الْجُزْأِ بِأَيْسَرِ الْعَمَلِ.

• الْمَفَكَّرُ الْمُبْدِعُ يَتَمَيَّزُ بِقُدْرَتِهِ

عَلَى بَلُورَةِ آرَائِهِ وَأَفْكَارِهِ.

2000

• الْوَاقِعُ الَّذِي لَا يُنْكَرُ.

دونوں شہروں کے درمیان فاصلہ کم ہے۔

لوگوں کا اثر و حام۔

وہ بہترین معاشرہ جس کی طرف قرآن بلاتا

-4-

عقیدے کی حفاظت کرنا، اس کا احترام کرنا

اور اسے مضبوط پکڑنا۔

بے مقصد جدوجہد کرنا۔

سیارکا مسلمان دنیاوی فائدے کے لیے ہے

ایمانی اور ظلم و زیادتی کو نہایت برا تصور کرتا

-4-

مسلمان امت نہ واحدہ ہیں خواہ ان کی جنسیت

ان کی زبان اور ان کا وطن مختلف ہی کیوں نہ

— ୨୫ —

مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں، اس کے اعضا

کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا جائز نہیں، خواہ نعرے

کچھ بھی ہوں، مقاصد کچھ بھی ہوں۔

معمولی کام پر زیادہ اجرت۔

تخلیقی مفکرانے افکار اور آراء واضح طور پر ظاہر

کرنے پر قدرت رکھنے کی وجہ سے امتیازی

شان رکھتا ہے۔

نا قابل انکار حقیقت۔

التَّخَيُّرُ الْخَيْرُ ۝ ۳۹ ۝ مُنْتَقِبُ تَبِيرَاتِ

وہ ایمان تک دلیل، حجت اور المہینان و یقین
کی راہ سے پہنچا تقلید، اتباع اور عادت
و وراثت کی راہ سے نہیں۔

ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف
ہجرت کرنا یا وہاں کی شہریت حاصل کرنا اس
دور کی ایک پہچانی صورت حال ہے۔

پستی میں کرنا۔

یادگار دین۔

جواب نفس سوال میں موجود ہے۔

اسلام عزت کا دین ہے نہ کہ ذلت کا۔

اسلام اجتماعی مسائل کا علاج عقیدے سے جنم
لینے والی روحانی بنیادوں پر کرتا ہے۔

گناہوں سے باز آنا۔

لہو و لعب ترک کرنا۔

صنعتی پیداوار سے باشندگان ملک کی جملہ
ضرورتوں کی تکمیل نہیں ہوتی۔

برے انجام سے ڈرانا۔

• وَصَلَ إِلَى الْإِيمَانِ بِطَرِيقِ الْبُرْهَانِ
لَا التَّقْلِيدِ وَبَطَرِيقِ الْحُجَّةِ لَا التَّبَعِ
وَبَطَرِيقِ الْإِقْنَاعِ وَالْإِطْمِنَانِ لَا
الْعَادَةِ وَالْوَرَاثَةِ.

• الْهَجْرَةُ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ وَالتَّجَنُّسُ
بِجَنَسِيَّتِهِ أَصْبَحَتْ ظَاهِرَةً مَالُوفَةً
فِي هَذَا الْعَصْرِ.

• الْهَبْطُ إِلَى الْحَضِيضِ.

• الْيَوْمُ الَّذِي لَا يُنْسَى.

• الْإِجَابَةُ قَابِعَةٌ فِي نَفْسِ السُّؤَالِ
وَصُلْبِهِ.

• الْإِسْلَامُ دِينُ الْعِزَّةِ لَا الْخُنُوعِ.

• الْإِسْلَامُ يُعَالِجُ الْقَضَايَا
الاجْتِمَاعِيَّةَ عَلَى أَسَاسِ مَعْنَوِيٍّ
نَاجٍ مِنَ الْعَقِيدَةِ.

• الْإِفْلَاحُ عَنِ الْمَعَاصِي.

• الْإِفْلَاحُ عَنِ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ.

• الْإِنْتِاجُ الصَّنَاعِيُّ لَا يُلَبِّي
إِحْتِيَاجَاتِ الْمَوَاطِنِينَ.

• الْإِنْدَارُ بِسُوءِ الْمَصِيرِ.

التَّغْيِيرُ الْخَيْرُ ۝ ۴ ۝ مُنْتَهَى تَبَيُّرَاتِ

انسان ہمیشہ اپنی طبعی خواہشات اور سرکش عادات کا غلام رہتا ہے۔

ایمان تعداد پر، عزم کثرت پر اور نظام بھیڑ پر غالب رہتا ہے۔

مسلمان کے نزدیک اللہ کی وحدانیت پر ایمان لانے کے معاملے میں کسی اختلاف کی گنجائش نہیں ہے۔

اسلام الہی دین ہے، اس کے برعکس زمان و مکان کے لحاظ سے محدود انسانوں کے ہاتھوں بنائے ہوئے مذاہب ہیں۔

عدل پرور امام المسلمین اعضاء کے درمیان دل کی طرح ہوتا ہے، دل اچھا ہو تو باقی اعضاء بھی اچھے رہتے ہیں اور دل کی کارکردگی خراب ہو تو باقی اعضاء بھی بگڑ جاتے ہیں۔

میں اس کا نہایت اشتیاق کے ساتھ منتظر ہوں۔

الجزائر اور عرب ممالک کے درمیان سرحدیں ٹوٹی جا رہی ہیں۔

مجھے اس کا مہمان بننے کا اتفاق ہوا۔

• الْإِنْسَانُ لَا يَزَالُ أُسِيرَ غَرَائِزِهِ وَأَطْمَاعِهِ الْجُمُوحِ.

• الْإِيمَانُ يَغْلِبُ الْعَدَدَ، وَالْعَزِيمَةُ تَغْلِبُ الْكَثْرَةَ، وَالنَّظَامُ يَغْلِبُ الرِّحَامَ.

• الْإِيمَانُ بِوَحْدَانِيَةِ اللَّهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِ مَسْأَلَةٌ لَا تَقْبَلُ الْجِدَالَ.

• الْإِسْلَامُ دِينٌ رَبَّانِيٌّ يَعْكُسُ هَذِهِ الْمَذَاهِبَ الَّتِي هِيَ مِنْ وَضْعِ بَشَرٍ يَتَسَمُّونَ بِالْمَحْدُودِيَّةِ زَمَانًا وَمَكَانًا.

• الْإِمَامُ الْعَدْلُ كَالْقَلْبِ بَيْنَ الْجَوَارِحِ تَصْلُحُ الْجَوَارِحُ بِصَلَاحِهِ وَتَفْسُدُ بِفَسَادِهِ.

• أَنْتَظِرُهُ عَلَى أَحَرِّ مِنَ الْجَمْرِ.

• أَخَذَتِ الْحُدُودُ بَيْنَ "الجزائر" والأقطار العربية تَتَحَطَّمُ.

• اتَّفَقَ لِي أَنْ نَزَلْتُ ضَيْفًا عَلَيْهِ.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ۴۱ مُمْتَنِبٌ تَعْيِيرُ لَث

سجیدگی کے ساتھ جہالت مٹانے کا وقت آچکا ہے۔

اسفار کے ذریعے اسے بہت سے لوگوں کے ساتھ متعارف ہونے کا موقع ملا۔

بولنے والے نے متعدد اشکالات اٹھائے۔

اس نے اس کی بہترین تعریف کی۔

عراق ایران جنگ نے دلوں میں کینے اور نفرت کی آگ بھڑکادی ہے حالاں کہ اسلام نے صدیوں پہلے اس کا خاتمہ کر دیا تھا۔

والدہ کی وفات کے بعد اس نے ان کی جائداد سے اپنا حصہ لے لیا۔

اس نے اپنی بحث میں اختصار کے ساتھ دلائل بھی پیش کئے۔

عربی زبان میں ہزار ہا ہزار نئی علمی اصطلاحات کا اضافہ کیا گیا ہے۔

حکومت نے مرحوم صدر کی وفات پر قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔

ہلال احمر نے زلزلہ زدگان کی مدد کی ہے۔

• اَنَّ لَنَا اَنْ نَعْمَلَ جَدِيًّا فِي مَحْوِ الْأُمِّيَّةِ.

• اَتَاخْتُ لَهُ الرِّخَالَاتُ التَّعْرِفَ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ.

• اَنَارَ الْمُتَحَدُّثُ إِشْكَالَاتٍ عَدِيدَةً فِي حَدِيثِهِ.

• اَتْنَى عَلَيْهِ ثَنَاءً عَظِيمًا.

• أَجَحَّتِ الْحَرْبُ الْعِرَاقِيَّةُ الْإِيرَانِيَّةَ أَحْقَادًا قَضَى الْإِسْلَامُ عَلَيْهَا مُنْذُ قُرُونٍ.

• أَخَذَ حِصَّتَهُ مِنْ أَمْلاكِ أَبِيهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ.

• أَزْدَفَ بَحْثُهُ بِمُوجِزٍ فِيهِ مَا قَلَّ وَذَلَّ.

• أَضِيفَتْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ آلَافٌ مُؤَلَّفَةٌ مِنَ الْمُصْطَلَحَاتِ الْعِلْمِيَّةِ الْحَدِيثَةِ.

• أَعْلَنْتِ الْحُكُومَةُ الْحِدَادَ الْقَوْمِيَّ عَلَى وَفَاةِ الرَّئِيسِ الرَّاحِلِ.

• أَعَانَ "الهِلَالُ الْأَحْمَرُ" مَنكُوبِي الزَّلْزَالِ.

التَّخَيُّرُ الْخَيَارَةُ ۴۲ منتخب تمییزات

لوگوں میں عاجز ترین شخص وہ ہے جو بھائی نہ بنا سکے اور اس سے بھی زیادہ لاچار و مجبور وہ ہے جو کسی کو بھائی بنا کر ضائع کر دے۔

وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ وزیر خارجہ نے بڑے ممالک کے سفیروں کو ملاقات کے لیے مدعو کیا ہے۔

دونوں ملکوں کے درمیان سمندری پل کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

شاعر غالب کی وفات پر سو سال گزرنے پر اس کی یاد میں جشن منایا گیا۔

وطن کے جشن آزادی پر خوشی اور مسرت کی محفلیں سجائی گئیں۔

قومی تہوار کے موقع پر جلے منعقد کئے گئے جن میں شہر کے لوگوں نے شرکت کی۔

اکتوبر ۱۹۷۳ء کی جنگ کے دوران امریکہ نے اپنے اور اسرائیل کے مابین فضائی پل بنالیا تھا۔

• أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ إِحْسَابِ الْإِخْوَانِ وَأَعْجَزُ مِنْهُ مَنْ ضَيَّعَ مَنْ ظَفَرَ بِهِ مِنْهُمْ.

• أَعْلَنَ الْمُتَحَدِّثُ الرَّسْمِيُّ بِاسْمِ وَزَارَةِ الْخَارِجِيَّةِ أَنَّ الْوَزِيرَ قَدْ اسْتَدْعَى سَفَرَاءَ الدُّوَلِ الْكُبْرَى لِلِاجْتِمَاعِ بِهِ.

• أُقِيمَ احْتِفَالٌ بِوَضْعِ الْحَجَرِ الْأَسَاسِيِّ لِمَشْرُوعِ الْجِسْرِ الْبَحْرِيِّ بَيْنَ الْبَلَدَيْنِ.

• أُقِيمَ احْتِفَالٌ لِإِحْيَاءِ ذِكْرِى الشَّاعِرِ غَالِبٍ بِمُنَاسَبَةِ مُرُورِ مِئَةِ عَامٍ عَلَى وَفَاتِهِ.

• أُقِيمَتِ الْاِحْتِفَالَاتُ إِبْتِهَاجًا بِعِيدِ الْاِسْتِقْلَالِ الْوَطَنِى.

• أُقِيمَتِ احْتِفَالَاتٌ بِمُنَاسَبَةِ الْعِيدِ الْوَطَنِىِّ حَضَرَهَا رِجَالُ الْبَلَدِ.

• أَقَامَتِ امْرِيْكَ جِسْرًا جَوِيًّا بَيْنَهَا وَبَيْنَ إِسْرَائِيْلَ اثناءَ حَرْبِ اْاكتوبر ١٩٧٣.

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۴۳ منمنبت تعمیرات

کسی بھی اسلامی ملک پر کوئی بھی حملہ تمام اسلامی ممالک پر لشکر کشی کے برابر سمجھا جائے گا۔

اس نے جال میں پھنسنے سے انکار کر دیا۔
اس نے اپنی بہت زیادہ پسندیدگی کا اظہار کیا۔
اخبارات نے فضائی مسافروں کے چاند تک پہنچنے کی خبر نمایاں طور پر شائع کی ہے۔
موقع فراہم کرنا۔
صحیح راستے سے کام کرنا۔
کوئی کام غلط طریقے سے کرنا۔

نئی نسل جدید تمدن سے اس حد تک متاثر ہے کہ وہ تمام روایتی اقدار کے خلاف بغاوت پر آمادہ ہے۔

اس نے ایک ایسا نظریہ پیش کیا ہے جو اس سے قبل کسی نے پیش نہیں کیا۔

صبر اور شائلا میں فلسطینیوں کے اجتماعی قتل عام نے عالمی رائے عامہ کو ناراض کر دیا ہے۔

اس کے مشاہدے نے میرے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

• أَيُّ هُجُومٍ عَلَى بَلَدٍ إِسْلَامِيٍّ يُعْتَبَرُ بِمِثَابَةِ هُجُومٍ عَلَى الْأَقْطَارِ الْإِسْلَامِيَّةِ كَافَّةً.

• أَبَى أَنْ يَقَعَ فِي الشَّبَكَةِ.

• أَبْدَى إِعْجَابَهُ الشَّدِيدَ بِهِ.

• أَبْرَزَتِ الصُّحُفُ خَبَرَ وُصُولِ رُؤَادِ الْفَضَاءِ إِلَى الْقَمَرِ.

• أَتَاخَ لَهُ الْفُرْصَةُ.

• أَتَى الْبَيْتَ مِنْ بَابِهِ.

• أَتَى الْبَيْتَ مِنْ ظَهْرِهِ وَتَسَلَّلَ إِلَيْهِ مِنْ نَافِذَتِهِ.

• أَتَى الْجَنِيلُ الْجَدِيدُ خُضُوعًا لِلْمَدَنِيَّةِ الْحَدِيثَةِ فَتَارَ عَلَى التَّقَالِيدِ دُونَ تَمَيُّزٍ.

• أَتَى بِفِكْرَةٍ لَمْ يَسْبِقْهُ بِهَا غَيْرُهُ.

• أَثَارَتْ مَذْبَحَةُ الْفِلِسْطِينِ فِي "صَبْرًا" وَ"شَاتِيلا" سَخَطَ الرَّأْيِ الْعَامِّ الْعَالَمِيِّ.

• أَثَّرَ مَنَظَرُهُ فِي نَفْسِي تَأْتِيرًا عَمِيقًا.

التَّحْقِيقُ النَّحْوِيَّ ۴۴ مُمْتَحِنَاتُ تَعْمِيزَات

صدر نے صحافیوں کے سوالات کا جواب وضاحت کے ساتھ دیا۔

اس نے لاپرواہی سے جواب دیا۔

ہم نے خاموشی عہد کیا۔

میں تبادلہ خیال اور اظہارِ مودت کے لیے اپنے بھائیوں کے پاس بیٹھا کرتا ہوں۔

اس نے اپنے مقالے میں موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا۔

وقت نکل جانے کے بعد اُسے تعلیم کی اہمیت کا احساس ہوا۔

شیخ کی وفات نے دنیائے تصوف و سلوک میں ایک ایسا خلا چھوڑا ہے جو پُر نہیں کیا جاسکتا۔

آگ نے جائدادوں کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔

رو بہ زوال ہونا۔

پولیس والے نے مجرم کی انگلیوں کے نشان لئے۔

گود میں لینا۔

اس کا سر چکرائے لگا۔

اس کی آواز نے دلوں کو مسحور کر دیا۔

• أَجَابَ الرَّئِيسُ عَنْ أَسْئَلَةِ الصُّحُفِيِّينَ بِصَرَاحَةٍ.

• أَجَابَ فِي غَيْرِ اكْتِرَابٍ.

• أَجَرْنَا بَيْنَنَا عَهْدًا صَامِتًا.

• أَجْلِسْ إِلَى إِخْوَانِي أَجَادِبُهُمُ الْحَدِيثَ وَأَبَادِلُهُمُ الْوُدَّ.

• أَحَاطَ فِي مَقَالِهِ بِكُلِّ جَوَانِبِ الْمَوْضُوعِ وَرَوَايَاهُ.

• أَحَسَّ بِقِيَمَةِ الدِّرَاسَةِ بَعْدَ ضَيَاعِ الْفُرْصَةِ.

• أَحَدَثَ مَوْتُ الشَّيْخِ ثُلَمَةً لَا تُسَدُّ فِي عَالَمِ التَّصَوُّفِ وَالسُّلُوكِ.

• أَخَذَتِ الْحَرَائِقُ أَضْرَارًا جَسِيمَةً فِي الْمُمْتَلَكَاتِ.

• أَخَذَ الشَّيْءُ طَرِيقَهُ إِلَى الزَّوَالِ.

• أَخَذَ الشَّرْطِيُّ بِنَصْمَةِ أَصَابِعِ الْمُجْرِمِ.

• أَخَذَ بَيْنَ ذِرَاعَيْهِ.

• أَخَذَ رَأْسَهُ يَدُورُ.

• أَخَذَ صَوْتُهُ بِمَجَامِعِ الْقُلُوبِ.

التَّخَيُّرُ الدِّخْلَةُ ٤٥

اچھی، مفید چیز اخذ کرنا، خراب ضرر رساں چیز سے احتیاط کرنا۔

وہ سوچ میں ڈوبا ہوا کرے میں ادھر سے ادھر آ جا رہا تھا۔

عربی زبان نے بعض الفاظ دوسری زبانوں سے لئے ہیں اور ان پر اپنے قاعدے قانون جاری کئے ہیں۔

اسے رحم آگیا۔

اہمیت دینا۔

جاسوس نے اپنے صدر کو قومی جدوجہد کی تازہ صورت حال سے باخبر کیا۔

کسی چیز کو اپنے اوپر واجب کر لینا۔

آواز پست کرو، آہستہ بولو۔

افراط زر کی وجہ سے قوت خرید میں مسلسل گراوٹ آرہی ہے۔

فوج نے امانت داری کے ساتھ وہ تمام بھاری ذمہ داریاں پوری کر دیں جو ان کے سپرد کی گئیں تھیں۔

اسلام نے عربوں کو ایک ہی فکر کے دائرے میں لا کر متحد کر دیا ہے۔

• أَخَذَ مِنَ الصَّالِحِ الْمُفِيدِ وَاخْتَأَى لِلْفَاسِدِ الضَّارِّ.

• أَخَذَ يَغْدُو وَيَرُوحُ فِي الْعُرْفَةِ وَهُوَ يُفَكِّرُ فِي الْأَمْرِ.

• أَخَذَتِ الْعَرَبِيَّةُ مِنَ اللُّغَاتِ الْأُخْرَى بَعْضَ الْأَلْفَاظِ وَأَجْرَتْ عَلَيْهَا قَوَائِنَهَا.

• أَخَذَتْ بِهِ الرَّأْفَةَ.

• أَخَذَهُ بَعَيْنِ الْإِعْتِبَارِ.

• أَخْبَرَ الْعَمِيلُ رَئِيسَهُ بِوَقَائِعِ الْمَقَاوِمَةِ الْوَطَنِيَّةِ.

• أَخَذَ الشَّيْءَ وَاجِبًا عَلَى النَّفْسِ.

• أَخْفِضْ مِنْ هَذَا الصَّوْتِ.

• أَدَّى التَّضَخُّمُ الْجَامِحُ إِلَى الْإِنْخِفَاضِ الْمُسْتَمِرِّ فِي الْقُوَّةِ الشَّرَائِيَّةِ.

• أَدَّى الْجَيْشُ بِأَمَانَةٍ كُلِّ مَا عَاهَدَ إِلَيْهِ مِنْ تَبَعَاتٍ جَسِيمَةٍ.

• أَدَّى ظُهُورُ الْإِسْلَامِ إِلَى تَوْحِيدِ الْعَرَبِ فِي إِطَارٍ فِكْرِيٍّ وَاحِدٍ.

التَّغْيِيرُ الْمُنْجِبُ ۴۶ مُنْتَهَى تَعْيِيرِ لُثْ

طالب علم نے پڑا لہجہ میں ترانہ گایا۔

نئے کی وجہ سے ایک رات اس نے جرم کا ارتکاب کر لیا۔

خراج عقیدت پیش کرنا۔

آپریٹر نے تفصیلات کمپیوٹر میں فیڈ کر دیں۔

اس نے اپنی زندگی کا مقصد پالیا۔

علم کو دین کی ضرورت ہے، اور عقل کو دل کی۔

انہوں نے ملک کی ترقی میں علم کے کردار کو اپنی دوراندیشی اور فراست سے سمجھ لیا۔

اس نے یہ بات ثابت کرنی چاہی کہ نوخیز وکیل بھی اپنے مضبوط دلائل سے جج کا فیصلہ تبدیل کرا سکتا ہے۔

اس نے حقیقت تک پہنچنے کا ارادہ کیا۔

گھر کے باہر سفید رنگ کرانا چاہئے۔

• أَدَى التَّلْمِيزُ أَنْشُودَةً بِنَغْمَةٍ مُؤَثَّرَةٍ.

• أَدَى بِهِ السُّكْرُ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى ارتكابِ جَرِيْمَةٍ.

• أَدَى إِلَيْهِ ضَرِيبَةُ الإِجْلَالِ وَالْإِكْبَارِ.

• أَدْخَلَ الْكَاتِبُ التَّفَاصِيلَ فِي الْحَاسِبِ الْإِلِكْتَرُونِيِّ.

• أَدْرَكَ الْعَايَةَ مِنْ حَيَاتِهِ.

• أَدْرَكَ أَنَّ الْعِلْمَ فِي حَاجَةٍ إِلَى الدِّينِ وَأَنَّ الْعَقْلَ فِي حَاجَةٍ إِلَى الْقَلْبِ.

• أَدْرَكَ بِثَاقِبٍ بَصَرِهِ دَوْرَ الْعِلْمِ فِي تَقْدِيمِ بِلَادِهِ.

• أَرَادَ أَنْ يُبَيِّنَ أَنَّ الْمُخَامِي النَّاشِئَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُغَيِّرَ حُكْمَ الْقَاضِي بِدَلَائِلِهِ الْمُحْكَمَةِ.

• أَرَادَ الْوُصُولَ إِلَى إِدْرَاكِ الْحَقِيقَةِ.

• أَرْجُو أَنْ تَطْلِيَ خَارِجَ الْبَيْتِ بِاللَّوْنِ الْأَبْيَضِ.

التَّخْبِيرُ النَّحْوِيَّ ۴۷ مُمْتَحِنُ تَعْمِیْلَت

- أَرْجُو أَنْ تَتَّصِلَ بِي بَعْدَ أَنْ تَعُودَ إِلَى الْبَيْتِ.
- أَرْسَلَ إِلَيْهِ رُقْعَةً يَشْكُو فِيهَا حَالَهُ.
- أَرْسَلَهُ فِي طَلَبِهِ.
- أَرْغَمَهُ عَلَى الْاعْتِرَافِ بِشَيْءٍ.
- أَسَّسَتِ الْحُكُومَةُ جَامِعَةً جَدِيدَةً.
- أَسْبَغَ اللَّيْلُ رِدَائَهُ عَلَى الْمَعْمُورَةِ.
- أَسْلَمَ أَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ.
- أَسْهَمَ بِتَأْلِيْفِهِ فِي إِثْرَاءِ الْمَكْتَبَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
- أَسْهَمَ فِي مُخْتَلَفِ الْمَجَالَاتِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْإِدَارِيَّةِ وَالسِّيَاسِيَّةِ.
- أَشَادَتِ الْجَامِعَةُ بِالْجُهُودِ الَّتِي بَذَلَهَا الطُّلَّابُ فِي حَمَلَةٍ مُكَافَحَةٍ الْأُمِّيَّةِ.
- أَشَارَ عَلَيْهِ الطَّبِيبُ بِأَنْ يَحْتَمِيَ عَنْ أَكْلِ اللَّحُومِ.
- أَشَارَ إِلَيْهِ الْمُؤَلِّفُ فِي الْفَقْرَةِ السَّابِقَةِ.
- مجھے امید ہے کہ تم گھر واپسی کے بعد مجھ سے ضرور ملو گے۔
- اس نے اسے خط روانہ کیا جس میں اپنے حال زار کا شکوہ بیان کیا۔
- تلاش کرانا۔
- اعتراف کرنے پر مجبور کرنا۔
- حکومت نے ایک نئی یونیورسٹی قائم کی ہے۔
- رات نے کائنات پر اپنی چادر پھیلا دی۔
- اس نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا۔
- عربی لائبریری کو اپنی تالیفات کے ذریعے مالا مال کیا۔
- انہوں نے مختلف تعلیمی، تنظیمی اور سیاسی میدانوں میں حصہ لیا۔
- ناخواندگی کے خاتمے کی تحریک میں طلبہ نے جو جدوجہد کی ہے یونیورسٹی نے اس کی ستائش کی۔
- ڈاکٹر نے اسے مشورہ دیا ہے کہ وہ گوشت کھانے سے پرہیز کرے۔
- مؤلف نے اس کی طرف سابقہ فقرہ میں اشارہ کیا ہے۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٤٨﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

- أَشْرَفَ عَلَى الْاجْتِمَاعِ بِصِفَتِهِ
وَزَيْرًا.
- أَشْرَقَتِ الْحَجَرَةُ بِالنُّورِ.
- أَشْرَقَتْ أَرْجَاءُ الْعَالَمِ بِنُورِ
التَّوْحِيدِ الْوَضَاءِ.
- أَشْرَقَتْ مِنْ حَنَائَا فُؤَادِهِ أَضْوَاءُ
الْمَحَبَّةِ.
- أَصَابَنِي ضَعْفٌ صَحِّيٌّ.
- أَصْبَحَ مِنَ الصَّغْبِ كَنْحُ جَمَاحِ
هَذَا الْغَلَاءِ.
- أَصْبَحَتِ السَّيَّارَةُ عِنْدَ بَعْضِهِمْ
مِنْ ضَرُورِيَّاتِ الْحَيَاةِ.
- أَصْبَحَتِ الْعَرَبِيَّةُ بِفَضْلِ الْإِسْلَامِ
لُغَةً حَضَارَةً كُبْرَى.
- أَصْبَحَتِ الْمَدِينَةُ بُؤْرَةً لِلْفَسَادِ.
- أَصْبَحَتْ حَيَاتُهُ جَحِيمًا.
- أَصْدَرَتِ الْحُكُومَةُ تَحْذِيرًا
لِلطَّائِرَاتِ بِعَدَمِ الْإِقْتِرَابِ مِنْ
بَحَالِهَا الْجَوِّيِّ أثنَاءَ الْعَرَضِ
الْعَسْكَرِيِّ.
- اس نے وزیر کی حیثیت سے جلسے کی
سرپرستی کی۔
- کمرہ روشن ہو گیا۔
- توحید کی زبردست روشنی سے دنیا کا گوشہ
گوشہ چمک اٹھا۔
- دل کی محرابوں سے محبت کی روشنیاں
پھوٹیں۔
- مجھے جسمانی کمزوری لاحق ہو گئی۔
- اس گرانی کو لگام دینا بے حد مشکل ہو گیا ہے۔
- موٹر کار بعض لوگوں کے نزدیک ضروریات
زندگی میں شامل ہو گئی ہے۔
- اسلام کے طفیل عربی زبان ایک بڑی تہذیبی
اکائی کی زبان بن چکی ہے۔
- شہر فساد کا مرکز بن گیا ہے۔
- اس کی زندگی جہنم بن گئی۔
- حکومت نے آگاہ کیا ہے کہ مسافر بردار
طیارے فوجی مشقوں کے دوران اپنی فضائی
لائسنس سے دور رہیں۔

التَّخْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۴۹ مُنْتَقَبُ تَجِيرَات

• أَصْدَرَ الْقَاضِي حُكْمًا بِحَبْسِهِ

شَهْرًا وَاحِدًا.

• أَصْدَرَتِ الْحُكُومَةُ قَرَارًا جَازِمًا.

• أَصْدَرَتِ الْحُكُومَةُ أَمْرًا بِالْحُجْرِ

عَلَى مَمْتَلَكَاتِ الشَّرَكَاتِ

الْأَجْنِبِيَّةِ.

• أَصْدَرَتِ الْقِيَادَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ أَمْرًا

بِحَظْرِ التَّجَوُّلِ مِنَ السَّاعَةِ

الْعَاشِرَةِ لَيْلًا حَتَّى السَّابِعَةِ

صَبَاحًا.

• أَصْدَرَتْ دَارُ الْكِتَابِ طَبْعَةً

جَدِيدَةً مِنْ "إِحْيَاءِ الْعُلُومِ"

لِلْغَزَالِيِّ.

• أَصْدَرَتْ دَوْلُ الْخَلِيجِ بَيَانًا

مُشْتَرَكًا حَوْلَ حُرِّيَّةِ الْمَلَاخَةِ فِي

الْخَلِيجِ.

• أَضَلَّهُ مِنَ الطَّرِيقِ وَأَغْوَاهُ.

• أَضْرَبَ الْمُحَامِلُونَ إِحْتِجَاجًا

عَلَى قَرَارِ السُّلْطَاتِ الْمُخْتَلَةِ

بِمَنْعِهِمْ مِنَ الْإِتِّصَالِ بِالْمُتَّهَمِينَ.

• أَطَاحَتْ بِهِ النُّكْبَاتُ.

نچ نے اس کو ایک ماہ قید کی سزا سنائی۔

حکومت نے فیصلہ کن تجویز پاس کی ہے۔

حکومت نے غیر ملکی کمپنیوں کی املاک پر

پابندی عائد کر دی ہے۔

فوجی قیادت نے رات کے دس بجے سے صبح

کے سات بجے تک گھومنے پر پابندی عائد

کر دی ہے۔

دارالکتب نے امام غزالیؒ کی احیاء العلوم کا نیا

ایڈیشن شائع کیا ہے۔

خلیج میں جہاز رانی کی آزادی پر خلیجی ملکوں نے

ایک مشترک بیان جاری کیا ہے۔

راہ سے بھٹکانا۔

وکیلوں نے قابض حکام کے اس فیصلے کے بعد

احتجاجاً ہڑتال کر دی ہے کہ وہ ملزمین سے

رابطہ قائم نہیں کر سکتے۔

حادثات نے اسے ہلاک کر ڈالا۔

التَّجْبِيرُ لِلْمَجَارَاةِ • ٥ • فِتْنَتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

وہ میرے پاس دیر تک ٹھہرا رہا۔
 اس نے شرمندگی سے اپنا سر جھکا لیا۔
 اس نے سر تسلیم خم کر دیا۔
 پولیس والوں نے بڑے مظاہرین پر گولی چلائی۔
 سائنس دانوں نے سب سے پہلے تجربہ کے طور پر ایسا راکٹ داغا جس پر ایک کتا سوار تھا۔
 سوویت یونین ایک نیا خلائی سیارہ چھوڑا ہے۔
 صدر کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ تیسری عالمی جنگ چھیڑنے کا خطرہ مول لینے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔
 توجہ دینا۔
 حال ہی میں حکومت نے جبری تعلیم دینے کے لیے اپنے عزم کا اعلان کیا ہے۔
 اس نے پڑھنے میں مدد دی۔
 مرض نے اسے تعلیم برقرار نہ رکھنے دی۔
 میں اسے بہت اچھی طرح جانتا ہوں کیوں کہ میں بے عرصے تک اس کے ساتھ رہا ہوں۔

• أَطَالَ الْوُقُوفَ عِنْدِي.
 • أَطَرَقَ رَأْسُهُ حَيَاءً وَنَدَامَةً.
 • أَطَرَقَ رَأْسُهُ سَمْعًا وَطَاعَةً.
 • أَطْلَقَ رِجَالُ الْأَمْنِ النَّارَ عَلَى الْمُتَظَاهِرِينَ الْعُزْلَ.
 • أَطْلَقَ الْعُلَمَاءُ أَوَّلَ الْأَمْرِ صَارُوخاً يَحْمِلُ كَلْبًا عَلَى سَبِيلِ التَّجْرِبةِ.
 • أَطْلَقَ الْأِتِّحَادُ السُّوفِيَّتِيُّ كَبْسُؤْلَةً فِضَائِيَّةً جَدِيدَةً.
 • أَظْهَرَتْ تَصْرِيحَاتُ الرَّئِيسِ بِأَنَّهُ عَلَى إِسْتِعْدَادٍ لِلْمَجَارَفَةِ بِإِشْعَالِ حَرْبٍ عَالَمِيَّةٍ ثَالِثَةٍ.
 • أَعْطَاهُ الْإِهْتِمَامَ.
 • أَعْلَنَتِ الْحُكُومَةُ مُؤَخَّرًا عَنْ عَزْمِهَا عَلَى نَشْرِ التَّعْلِيمِ الْإِلْزَامِيِّ.
 • أَعَانَهُ عَلَى الْقِرَاءَةِ.
 • أَعْجَزَهُ الْمَرَضُ عَنْ مُتَابَعَةِ دِرَاسَتِهِ.
 • أَعْرِفُهُ حَقَّ الْمَعْرِفَةِ لِأَنِّي عَايَشْتُهُ زَمَنًا طَوِيلًا.

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٥١﴾ مُنْتَقَبُ تَعْيِيرَاتٍ

اس نے موضوع کو انتہائی اہمیت دی۔
اسلام نے ہمیں ممتاز شخص اور مستقل وجود
سے نوازا ہے۔
ہم نے مسئلے میں کچھ غور و فکر کیا۔

گناہ یا نافرمانی پر اکسانا۔
پولیس نے یہ مکان سیل کر دیا ہے کیوں کہ یہ
گھنٹیا کاموں کا مرکز بنا ہوا تھا۔
غالب گمان یہ ہے بلکہ یہ بات یقینی ہے کہ
اقوام متحدہ کی حالیہ تجویز کا انجام بھی وہی ہوگا
جودوسری تجاویز کا ہو چکا ہے۔

الارم گھڑی بجنے کی آواز سے گھبرا کر نیند سے
بیدار ہو گیا۔
کوششیں کامیاب ہو گئیں۔

آنے والے وفد کے اعزاز میں عشاء کا اہتمام
کیا۔
کامیاب ہونے والوں کو ڈگریاں اور انعامات
دیئے۔
عشاء کا اہتمام کیا۔

• أَعْطَى الْمَوْضُوعَ بَالِغَ إِهْتِمَامِهِ.
• أَعْطَانَا الْإِسْلَامُ شَخْصِيَّةً مُّيَّزَةً
وَكَيَانًا مُّسْتَقَرًّا.
• أَعْطَيْنَا الْمَسْأَلَةَ شَيْئًا مِنْ
التَّفَكُّيرِ.
• أَعْرَاهُ بِالْإِثْمِ أَوْ الْعُقُوقِ.
• أَعْلَقَتِ الشُّرْطَةُ هَذَا الْمَنْزِلَ؛
لَأَنَّهُ كَانَ مَبَاءً لِلرَّذِيلَةِ.
• أَعْلَبُ الظَّنُّ بَلْ مِنْ الْمُحَقَّقِ أَنَّ
قَرَارَ الْأَمَمِ الْمُتَّحِدَةِ الْأَخِيرَ
مَصِيرُهُ الْإِهْمَالُ كَغَيْرِهِ مِنْ
الْقَرَارَاتِ.
• أَفَاقَ مِنَ النَّوْمِ مَدْعُورًا عَلَى
صَوْتِ جَرَسِ السَّاعَةِ الْمُنْبَهَةِ.
• أَفْلَحَتِ الْجُهُودُ وَنَالَتِ
الْإِنْتِصَارَ.
• أَقَامَ مَادِبَةً عَشَاءً تَكَرُّمًا لِلْوَفْدِ
الزَّائِرِ.
• أَقَامَ بِتَوَزُّعِ الْجَوَائِزِ وَالشَّهَادَاتِ
عَلَى الْفَائِزِينَ.
• أَقَامَ حَفْلَ عَشَاءٍ.

التَّخْبِيرُ الْمَجْتَمِعُ ۵۲ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ

اس نے اپنے مہمان کے اعزاز میں ایک بڑی ضیافت کا اہتمام کیا۔

شعبہ ادب نے فراغت کی سالانہ تقریب منعقد کی۔

اس نے گفتگو کے دوران زور دے کر کہا۔
اس نے اپنا کام مہارت کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچا دیا۔

اس نے ہم پر ایک نئی اور اہم ذمہ داری ڈال دی۔

دشمن کی فوج پر بم پھینکا۔
میں نے بخدا! تمہیں تکلیف نہیں پہنچانی چاہی۔

مسئلہ فلسطین پر لکھی جانے والی کتابیں اتنی زیادہ ہیں کہ ان کو شمار نہیں کیا جاسکتا۔

ناقابل برداشت کام۔

بولنے سے روکنے کے لیے کہنی ماری۔

میں نے ملک سے باہر دس سال گزارے۔

مختلف سوالات کی بوچھاڑ کرنا۔

• أَقَامَ مَادَّةَ عَدَاءِ كُبْرَى تَكْرِيمًا لِضَيْفِهِ.

• أَقَامَتْ كُتَيْبَةُ الْأَذَابِ حَفْلَ التَّخْرِجِ السَّنَوِيِّ.

• أَكْثَدَ فِي مَعْرِضِ الْحَدِيثِ.

• أَلْقَى عَلَيْنَا تَبْعَةً جَدِيدَةً خَطِيرَةً.

• أَلْقَى قُنْبَلَةً عَلَى جَيْشِ الْعَدُوِّ.

• أَمَّا وَاللَّهِ مَا قَصَدْتُ الْإِسَاءَةَ إِلَيْكَ.

• أَمَّا الْكُتُبُ الَّتِي صُنِّفَتْ حَوْلَ مُشْكَالَةِ 'فِلَسْطِينِ' فَهِيَ كَثِيرَةٌ تَجُلُّ عَنِ الْحَصْرِ.

• أَمَرَ لَا يُطَاقُ وَلَا يُحْتَمَلُ الصَّبْرُ عَلَيْهِ.

• أَمْسَكَ بِأُذُنِهِ لِيَمْنَعَ مِنَ الْكَلَامِ.

• أَمَضَيْتُ فِي الْخَارِجِ عَشْرَ سَنَوَاتٍ.

• أَمَطَرَ عَلَيْهِ بَشَنَى الْأَسْنَانَةِ.

التَّغْيِيرُ الْمَجْتَابُ ۝ ۵۳ ۝ مُنْتَقَبٌ تَبْيِيرَاتُ

میں ملاقات کے انتظار میں آپ کی واپسی کا
منتظر ہوں۔

حقیقی مقصد کی طرف رہنمائی کرنا۔

کسی کو ذمہ داری سپرد کرنا۔

تم محفوظ جگہ پر ہونہ تم تک دوست کی رسائی
ہے نہ دشمن کی۔

تم خیر کے کاموں میں سبقت کرتے ہو۔

علم و فضل میں تم اپنے والد کی برابری نہیں
کرتے۔

نوجوانو تم وطن کا سرمایہ ہو۔

اس نے اسے زبردست شکست دے دی۔

ملکہ پیدا کرنا۔

سب سے پہلے اس کے ذہن میں یہ خیال آیا
کہ اس کے پاس کافی پیسہ نہیں ہے۔

اسلام نے عربوں کے حالات میں زبردست
تبدیلی پیدا کی ہے۔

مولف نے زندگی، ادب، اور سماج سے متعلق

اپنے تمام خیالات بحیثیت مجموعی بیان
کردئے ہیں۔

• أَنَا فِي انْتِظَارِ اللَّقَاءِ أَتَرَقَّبُ
عَوْدَتَكَ.

• أَنَارَ لَهُ الطَّرِيقَ إِلَى الْغَايَةِ
الْمُشْرِفَةِ.

• أَنَاظُ الْمُهَمَّةَ بِأَحَدٍ.

• أَنْتَ رَجُلٌ مُحْصَنٌ لَا يَبْلُغُهُ الْعَدُوُّ
وَلَا يَصِلُ إِلَيْكَ الصَّدِيقُ.

• أَنْتَ سَبَّاقٌ إِلَى فِعْلِ الْخَيْرِ.

• أَنْتَ لَا تُشَاكِلُ أَبَاكَ فِي فَضْلِهِ
وَعِلْمِهِ.

• أَنْتُمْ أَهْلُهَا الشَّبَابُ دُخْرُ الْوَطَنِ.

• أُنْزِلَ بِهِ هَزِيمَةٌ فَادِحَةٌ.

• أُنْشَأَ فِي نَفْسِهِ مَلَكَةٌ.

• أَوَّلُ مَا تَبَادَرَ إِلَى ذَهْنِهِ أَنَّهُ لَمْ
يَكُنْ مَعَهُ الْمَالُ الْكَافِي.

• أَوْجَدَ الْإِسْلَامُ تَحْوُلًا خَطِيرًا فِي
أَحْوَالِ الْعَرَبِ.

• أَوْرَدَ الْمُؤَلِّفُ جُمْلَةً مِنْ خَطَرَاتِهِ
فِي الْحَيَاةِ وَالْأَدَبِ وَالْإِجْتِمَاعِ.

التَّحِيَّاتُ الْمَحِيَّاتُ ۝ ۴ ۝ مُمْتَحِنٌ تَعْيِيرُ

امتحان میں کامیابی کے موقع پر والد نے اپنی بیٹی کو ایک کتاب تحفے میں دی۔

میں نے اس کی سالگرہ کے موقع پر ایک ہدیہ دیا۔

بیٹو! جو چیز تمہاری نسل کو ہماری نسل سے جداگانہ بناتی ہے وہ تمہاری سرگردانی اور ہمارا اطمینان ہے۔

دونوں ملکوں کے درمیان نئی دوستی کے معاہدے پر اتفاق کیا گیا۔

مجھے شاعری کا مطالعہ پسند ہے خواہ شاعری قدیم ہو یا جدید۔

میں اس موضوع کو کسی قریبی موقعہ کے لیے موخر کرتا ہوں۔

قومی تہوار کے موقع پر رات کو گولے چھوڑے گئے۔

اس کی کتاب کی اشاعت پر ایک اعزازی تقریب منعقد کی گئی۔

بہت سے کارخانے قائم کئے گئے ہیں جہاں کاریں تیار کی جاتی ہیں۔

مہنگائی سے لڑنے کی ذمہ داری حکومت کے کاندھوں پر ڈالی گئی ہے۔

• أَهْدَى الْآبُ لَابْنَتِهِ كِتَابًا مِّنْ نَّاسِبَةٍ نَّجَّاحَهَا فِي الْإِمْتِحَانِ.

• أَهْدَيْتُ إِلَيْهِ فِي عِيدِ مِيلَادِهِ هَدِيَّةً.

• أَيُّ بُنَى لَعَلَّ أَهَمَّ مَا يَتَمَيَّزُ بِهِ جِيلُكُمْ عَنْ جِيلِنَا هُوَ حَيْرَتُكُمْ وَاطْمِئْنَانُنَا.

• أُبْرِمْتُ مَعَاهِدَةً صَدَاقَةً جَدِيدَةً بَيْنَ الْبَلَدَيْنِ.

• أَحَبُّ قِرَاءَةٍ الشَّعْرُ سَوَاءً أَكْبَانَ قَدِيمًا أَمْ حَدِيثًا.

• أَرْجُو هَذَا الْمَوْضُوعَ إِلَى مَنَاسِبَةٍ أُخْرَى أَرْجُو أَنْ تَكُونَ قَرِيبَةً.

• أَطْلَقْتُ الصَّوَارِيخَ لَيْلًا مِّنْ نَّاسِبَةِ الْعِيدِ الْوَطَنِيِّ.

• أَقِيمْ لَهُ حَفْلُ تَكْرِيمٍ عِنْدَ صُدُورِ كِتَابِهِ.

• أَقِيمْتُ مَصَانِعَ عِدَّةٍ تُجْمَعُ فِيهَا السِّيَرَاتُ.

• أُلْقِيتْ مُحَارَبَةُ الْعَلَاءِ عَلَى كَاهِلِ الْحُكُومَةِ.

التَّغْيِيرَ الْخَيْرَ ۝ ۝ ۝ فَمَنْ تَبِيتَ آمِينَ

میں تمہیں خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ تم ایسا مت کرو۔

جب تم مقررہ وقت پر نہیں آئے تو ہم نے یہ طے کیا کہ تمہاری درخواست پر فوراً آئندہ اجتماع پر مؤخر کر دیا جائے۔

کیوں کہ وہ راستے سے واقف نہیں تھا اس لیے اس نے ایک رہ نما اجرت پر حاصل کر لیا۔

سلامتی کمیٹی کی تجویز کے مطابق جنگ بندی کا فیصلہ ہو گیا ہے۔

طالب علم نے خراب اقتصادی حالت کے باوجود اپنی تعلیم جاری رکھی۔

نئی حکومت نے اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ مشاورت کے لیے پہل کی ہے۔

اہل شہر نے مہمانوں کا زبردست استقبال واعزاز کیا۔

اس پر ناکامی کے آثار ظاہر ہوئے۔

تحریک ناکام ہو گئی۔

• أَنُحَدِّثُكُمْ بِالَّذِي خَلَقَكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا هَذَا.

• بِمَا أَنَّكَ لَمْ تَحْضُرْ فِي الْمَوْعِدِ قَرَّرْنَا تَأْجِيلَ النَّظَرِ فِي طَلَبِكَ إِلَى الْاجْتِمَاعِ الْقَادِمِ.

• بِمَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُ الطَّرِيقَ اسْتَأْجَرَ دَلِيلًا.

• بِنَاءً عَلَى مَا جَاءَ فِي قَرَارِ مَجْلِسِ الْأَمْنِ تَقَرَّرَ وَقْفُ إِطْلَاقِ النَّارِ.

• بَاتَ الطَّالِبُ يُوَاصِلُ دِرَاسَتَهُ بِالرَّغْمِ مِنْ وَضْعِهِ الْاِقْتِصَادِيِّ السَّيِّئِ.

• بَادَرَتِ الْحُكُومَةُ الْجَدِيدَةُ إِلَى التَّشَاوُرِ مَعَ الْأَحْزَابِ الْمُعَارِضَةِ.

• بَالِغُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي التَّرْجِيبِ بِالضُّيُوفِ وَإِكْرَامِهِمْ.

• بَانَتْ عَلَيْهِ بَوَادِرُ الْفَسْلِ وَالْحَيَّةِ.

• بَانَتْ الْحَزَكَةُ بِالْفَسْلِ وَالْحَيَّةِ.

التَّخْبِيرُ بِالْخِيَارَةِ ۝ ۵۶ ۝ مُنْتَجَبُ تَعْيِيرَاتِ

انہوں نے نوجوانوں میں جوش و جذبہ پیدا کیا
اور ان کو اجتماعی خدمات کے میدان میں کام
کرنے کی ترغیب دی۔

مصنف نے تعلیم یافتہ عورت کے رول پر
گفتگو کی۔

ہم نے حقیقی انسان تلاش کیا مگر ہمیں اس کا
سراغ نہ مل سکا۔

جو معلومات اس کے پاس تھیں اس نے ان کی
فراہمی میں بخل سے کام لیا۔

طلبہ نے اپنے گھروالوں کے پاس واپس جانے
کے لیے اپنا سامان باندھنا شروع کر دیا۔

عرب معاشرہ تیزی کے ساتھ حالات کی
تبدیلی کے لیے کوشاں ہے۔

زندگی اپنے فطری دھڑے پر لوٹ آئی۔

عورت تعلیم کی طرف تیزی کے ساتھ قدم
اٹھا رہی ہے۔

کسی چیز کے سلسلے میں اپنی سرگرمی شروع
کرنا۔

ترقی کی علامتیں ظاہر ہوئیں۔

• بَثٌّ فِي الشُّبَّانِ رُوحَ الْحِمَاسَةِ
وَحَسَنَ لَهُمُ التَّطَوُّعُ فِي مَيْدَانِ
الْخِدْمَاتِ الْاجْتِمَاعِيَّةِ.

• بَحْثُ الْمُؤَلِّفِ فِي دَوْرِ الْمَرْأَةِ
الْمُتَعَلِّمَةِ.

• بَحَثْنَا عَنِ الْإِنْسَانِ الْحَقِيقِيِّ فَلَمْ
يَجِدْ لَهُ عَيْنًا وَلَا أَثَرًا.

• بَخِلَ عَلَيْهِ بِالْمَعْلُومَاتِ الْمُتَوَافِرَةِ
لَدَيْهِ.

• بَدَأَ الطُّلَابُ بِحَزْمٍ حَقَائِبَهُمْ
اسْتِعْدَادًا لِلْعَوْدَةِ إِلَى دَوْبِهِمْ.

• بَدَأَ الْمُجْتَمَعُ الْعَرَبِيُّ يَسْعَى
لِتَبْدِيلِ الْأَوْضَاعِ بِأَسْرَعِ الطَّرِيقِ.

• بَدَأَتِ الْحَيَاةُ تَعُودُ إِلَى وَضْعِهَا
الطَّبِيعِيِّ.

• بَدَأَتِ الْمَرْأَةُ تَخْطُو خُطَوَاتٍ
وَأَسْعَةً نَحْوِ التَّعْلِيمِ.

• بَدَأَ مُهِمَّتُهُ فِي

• بَدَتْ بِوَادِرِ النَّهْضَةِ وَظَهَرَتْ
طَلَاتُهَا.

التَّائِبِينَ وَالْمُتَّعِبِينَ ۝ ٥٧ ۝ مُنْتَقِبَاتِ

اس کے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

دلوں میں نفرت کے بیج بونا۔

اپنے کام کو بہتر طریقے پر انجام دینے کے لیے اس نے بڑی جدوجہد کی۔

کسی پر اعتماد کرنا۔

کسی چیز کا خالی از فائدہ ہونا۔

قدیم مصری باشندے مجسمہ سازی اور اہرام کی تعمیر میں ماہر تھے۔

افتق پر عصری ترقیات کی کرنیں نمودار ہوئیں۔

تمام انسانوں کے درمیان محبت، انصاف اور اتحاد کی فضا قائم کرنا۔

صدر نے اپنے معاون کو ایک خاص مہم پر بھیجا۔

اسلام نے عربوں میں ایک ایسا شعور پیدا کیا جو ان کی صفوں میں اتحاد کا باعث قرار پایا۔

• بَدَتْ عَلَى ثَغْرَتِهِ ابْتِسَامَةٌ سَاحِرَةٌ.

• بَذَرَ بُذُورَ الْحِقْدِ وَالْكَرَاهَةِ فِي النُّفُوسِ.

• بَذَلَ بِمُجْهُودِهِ فِي إِكْمَالِ عَمَلِهِ عَلَى أَحْسَنِ وَجْهِ.

• بَذَلَ الثِّقَّةَ لِأَحَدٍ وَوَضَعَهَا فِيهِ.

• بَرَى الشَّيْءُ مِنَ النَّفْعِ وَخَلَا مِنَ الْفَائِدَةِ.

• بَرَعَ الْمِصْرِيُّونَ الْقَدَمَاءُ فِي نَحْتِ التَّمَاتِيلِ وَبِنَاءِ الْأَهْرَامِ.

• بَزَعَتْ عَلَى الْأُفُقِ وَمَضَاتِ النَّهْضَةِ الْحَدِيثَةِ.

• بَسَطَ رُوحَ الْمَحَبَّةِ وَالْعَدَالَةِ وَالتَّضَامُنِ بَيْنَ جَمِيعِ أَفْرَادِ الْبَشَرِ.

• بَعَثَ الرَّئِيسُ مُسَاعِدَهُ فِي مُهِمَّةٍ خَاصَّةٍ.

• بَعَثَ الْإِسْلَامُ فِي الْعَرَبِ شُعُورًا جَدِيدًا كَانَ السَّبَبُ فِي تَوْحِيدِهِمْ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۵۸ مُتَوَسِّتُ تَغْيِيرَاتِ

• بَعَثَ بِرِسَالَةٍ إِلَى الْمُدِيرِ الَّذِي
يَهْمُهُ الْأَمْرُ.

• بَعْدَ بِهِ مِنْهُجُهُ فِي الْبَحْثِ عَنِ
الْهَدَفِ الْمَقْصُودِ.

• بَقِيَ بُرْهَةٌ صَامِتًا لَا يَتَكَلَّمُ.

• بَقِيَ لَهُ سُعَالٌ يُعَاوِذُهُ مِنْ حِينَ
لَا خَرَ.

• بَلَغَ بِهِ التَّشَاوُؤُ إِلَى حَدِّ النَّاسِ.

• بَلَغَ عَدَدُهُمْ مَا يَقْرُبُ مِنْ أَلْفِ
رَجُلٍ.

• بَلَغَ إِعْجَابُهُ قِمَّتَهُ.

• بَلَغَتِ الدَّوْلَةُ فِي الصَّنَاعَةِ
أَوْجَهَا.

• بَلَغَنِي نَبَأُ بِحَاجِكَ فَبَهَجْتُ بِهِ
كَثِيرًا.

• بَلَّطَتِ الْحُكُومَةُ عَدَدًا كَثِيرًا مِنْ
شَوَارِعِ الْمَدِينِ وَطُرُقِهَا.

• بَلَغَ الشَّرْطِيُّ الْمُتَّهَمَ أَمْرَ الْحُضُورِ
إِلَى الْمُحْكَمَةِ.

اس نے متعلقہ ڈائرکٹر کو ایک خط روانہ کیا۔

بحث کے دوران اس کے طریقہ کار نے اصل مقصد سے دور کر دیا۔

وہ کچھ دیر چپ رہا۔
اسے کھانسی ہے جو کبھی کبھی آتی ہے۔

بدفالی نے اسے مایوسی تک پہنچا دیا۔
ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب پہنچ گئی۔

اس کا تعجب انتہا کو پہنچ گیا، اسے بے حد تعجب
ہوا۔

ملک صنعت میں انتہائی بلندی پر پہنچ گیا۔

مجھے تمہاری کامیابی کی خبر سن کر بے حد خوش
ہوئی۔

حکومت نے شہروں کی بہت سی سڑکیں اور
راستے سمٹیڈ بنوا دیے ہیں۔

کانسٹیبل نے ملزم کو عدالت میں حاضری کا حکم
پہنچایا۔

• بَيَّنَّ الْكَاتِبُ أَهْمَ الْأَسْبَابِ الَّتِي
أَدَّتْ إِلَى حَرْبِ حَزْرَانِ ١٩٦٧.

• بَيْنَا نَحْنُ نُنَاقِشُ الْمَشْرُوعَ أَعْلَنَ
رئيسُ الْجُلُوسَةِ تَأْجِيلَ الْإِجْتِمَاعِ.

• بَيْنَهُمَا مَسَافَةٌ مَا يَقْرُبُ مِنْ
خَمْسِينَ مِثْرًا.

• بُنُوذُ الْإِتِّفَاقِيَّةِ لَا تَزَالُ قَيْدَ
الْكَيْمَانِ.

• بُوَّبَ الْكِتَابُ تَبْوِيئًا حَسَنًا.

• تَجِدُونَ رِفْقَ هَذَا الْكِتَابِ نُسْخَةً
مِنَ الْقَرَارِ.

• تَجَنَّبِ الْاِغْتِيَابَ فَلَيْسَ فِيهِ سِوَى
مَضِيعَةِ الْوَقْتِ وَالْجُهْدِ وَرَاحَةِ
الْبَالِ.

• تَحَقَّقْ لَنَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَسْئُولًا
عَمَّا حَدَثَ.

• تُخْرِجُ الْجَامِعَاتُ كُلَّ عَامٍ عَدَدًا
كَبِيرًا مِنَ الْمُخْتَصِّصِينَ فِي الْعُلُومِ
وَالْآدَابِ.

مصنف نے وہ اہم ترین اسباب بیان کئے ہیں
جن کے نتیجے میں جون ۱۹۶۷ء کی جنگ
چھڑی۔

ابھی ہم منصوبے پر بحث و مباحثہ ہی کر رہے
تھے کہ صدر جلسہ نے میٹنگ مؤخر کرنے کا
اعلان کر دیا۔

ان دونوں کے درمیان تقریباً پچاس میٹر کا
فاصلہ ہے۔

معاهدے کی دفعات ابھی تک راز میں ہیں۔

کتاب کے ابواب کی ترتیب اچھی رکھی گئی
ہے۔

اس خط کے ساتھ تمہیں تجویز کی ایک کاپی
بھی ملے گی۔

غیبت سے بچو کہ اس میں وقت، طاقت اور
دل کے سکون کی اضاعت کے علاوہ کچھ نہیں
ہے۔

ہم پر یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ جو کچھ ہو اس
کی ذمہ داری اس پر نہیں ہے۔

یونیورسٹیوں سے ہر سال علم و ادب کے
ماہرین کی بڑی تعداد فارغ ہوتی ہے۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ٦١ مُنْتَهَى تَعْيِيرِكَ

ایجنڈے پر ہونے والے اختلافات کے باعث
چوٹی کا نفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔

فوجیوں کو شکست سے بڑا دکھ ہوا۔

اس نے کوئی رائے قائم کرنے سے پہلے
موضوع پر اچھی طرح غور و فکر کیا۔

سربراہان مملکت اور بادشاہوں نے عید الفطر المبارک کے موقع پر مبارکباد کے تار یا ٹیلی گرام کا تبادلہ کیا ہے۔

تجربات کا تبادلہ۔

بیڈمنٹن کی سعودی ٹیم نے کویت کی ٹیم سے مقابلہ کیا۔

انہوں نے رفاہی منصوبوں کے لیے ایک
خطیر رقم عطا کی ہے۔

منصوبہ بندی کو نظر انداز کرنے کی بنا پر تمام
کوششیں رائگاں چلی گئیں۔

قرآن و حدیث میں دینی فکر روشن انداز میں
موجود ہے۔

کمپنی نے ملازمین کی بھرتی کے سلسلے میں نئی
یا ایسی بنائی ہے۔

• تَأَخَّرَ اجْتِمَاعُ الْقِمَّةِ بِسَبَبِ
خِلَافَاتٍ وَقَعَتْ حَوْلَ جَدُولِ
الْأَعْمَالِ.

• تَأْلَمُ الْجُنُودُ لِمَا أَصَابَهُمْ مِنْ هَزِيمَةٍ.

• تَأْمَلْ فِي الْمَوْضُوعِ قَبْلَ أَنْ يُصْدِرَ حُكْمَهُ عَلَيْهِ.

• تَبَادُلُ الرُّؤَسَاءِ وَالْمُلُوكِ بَرَقِيَاتِ
التَّهَانِي بِمُنَاسَبَةِ عِيدِ الْفِطْرِ
الْمُبَارَكِ.

• تَبَادُلُ الْخَبَرَاتِ.

• تَبَارَى الْقَرِينُ السَّعُودِيُّ لِكُرَةِ
السَّلَةِ مَعَ الْقَرِينِ الْكُوَيْتِيِّ.

• تَبَرَّعَ بِمَبْلَغٍ كَثِيرٍ لِلْمَشَارِعِ الْخَيْرِيَّةِ.

• تَبَعَّرَتِ الْجُهُودُ بِسَبَبِ إِمَائِنَا
التَّخْطِيطَ.

• تَبْلُورُ التَّفَكِيرِ الدِّينِيِّ فِي الْقُرْآنِ
وَالْحَدِيثِ.

• تَبَنَّى الشَّرِكَةُ سِيَاسَةً جَدِيدَةً فِي تَعْيِينِ مُوظَّفِيهَا.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارَةُ ٦٣ نَتَمِّبْ تَامِيك

• تَمَيَّزَ هَذِهِ الْأَرْضُ بِالْخُصُوبَةِ
وَوَفَرَةِ الْإِنْتَاكِ.

• تَتَّفِقُ الْحَرَكَاتُ الْعَرَبِيَّةُ فِي أُمُورٍ
وَمُخْتَلَفٍ فِي أُخْرَى.

• تَتَقَفْ ثَقَافَةً إِسْلَامِيَّةً وَثَقَافَةً غَرْبِيَّةً.

• تَشَيَّنَتِ الْعَقِيدَةُ فِي النَّفْسِ
وَتَرَكِيزُهَا.

• تَشْيِطُ الْحَمَمِ.

• تَجِدُ الْمُصَلِّيَّ فِي كُلِّ مَكَانٍ
حَتَّى فِي الْغَائِبَةِ.

• تَجِدُ فِي كِتَابَاتِ بَعْضِ الْمُؤَلِّفِينَ
كَثِيرًا مِنَ التَّكْرَارِ وَالْحَشْوِ لِغَيْرِ
ضُرُورَةٍ أَوْ فَائِدَةٍ.

• تَجَدَّدَتِ الْإِضْطِرَابَاتُ وَخَوَادِثُ
الْفِتْنَةِ فِي الْبِلَادِ.

• بَجَرَدَ عَنْ حُظُوظِ النَّفْسِ.

• بَحْشَمُ الْمَشَقَّةِ فِي سَبِيلِ ...

• بَحْشَمَ عَنَاءَ السَّفَرِ لَزِيَارَةِ ابْنِهِ.

یہ زمین سرسبزی و شادابی اور پیداوار کی کثرت کے لیے ممتاز ہے۔

عرب تحریکیں بعض امور میں باہم متفق ہیں
اور بعض میں مختلف۔

اس نے اسلامی اور مغربی دونوں طرح کی تعلیم حاصل کی۔

قلوب میں عقیدہ راسخ کرنا۔

ہمتیں پست کرنا۔

تمہیں مُصلیٰ (نماز کے لیے مخصوص جگہیں)
ہر جگہ مل جائیں گی یہاں تک کہ جنگل میں
بھی۔

تمہیں بعض مصنفین کی کتابوں میں بہت زیادہ غیر ضروری، اور غیر مفید تکرار ملے گا۔

ملک میں شراٹگیری کے واقعات اور فسادات کا نیا سلسلہ شروع ہوا ہے۔

نفس کی لذتوں سے خالی ہونا۔

مشقت برداشت کرنا۔

اس نے اپنے بیٹے سے ملاقات کے لیے سفر کی مشقت برداشت کی۔

التَّغْيِيرُ الْخَيَارَةُ ٦٤ مُنْتَقَبٌ تَعْمِيرًا

• تَحَلَّتْ عَبَقْرِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فِي هَذِهِ
الْحَرْبِ فِي أَرْوَاعِ مَظَاهِرِهَا.
• تَحَلَّى الشَّيْءُ عَلَى أَكْمَلِ صُورَةٍ.
• تَجَرَّدَ عَنِ الْأَعْرَاضِ.
• تَجَدَّيْدُ الذِّكْرِيَّاتِ وَإِعَادَتُهَا.
• تَجْدِيفُ السَّفِينَةِ فِي عَوَاصِفِ
هَوَاجٍ وَأَمْوَاجٍ عَاتِيَةٍ.
• تَجْمُدُ الْأَنْهَارِ أَحْيَانًا فِي الْمَنَاطِقِ
الْبَارِدَةِ.
• تَحْرِيرُ الْعُقُولِ مِنَ الْأَغْلَالِ.
• تَحْرِيكُ ضَمِيرِ الْإِنْسَانِ بَدَلِ
سُوقِهِ بِالْقُوَّةِ الْقَاهِرَةِ.
• تَحْسَنَ الْوَضْعِ الْاِقْتِصَادِيِّ فِي
الْبِلَادِ.
• تَحَقُّقُ الْإِخَاءِ الْإِنْسَانِيِّ بِمَعْنَاهُ
السَّامِيِّ النَّبِيلِ.
• تَحَاوُلُ بَعْضِ الْبُلْدَانِ التَّحَوُّلَ مِنَ
الزَّرَاعَةِ إِلَى الصَّنَاعَةِ الثَّقِيلَةِ.
• تَحَدَّثَ بِصِفَتِهِ أَمَثَلًا لِلْجَامِعَةِ
الْعَرَبِيَّةِ.

اس جنگ میں مسلمانوں کی عبقریت اپنی اعلیٰ شکل میں ظاہر ہوئی۔
کسی چیز کا پوری طرح واضح اور ظاہر ہونا۔
مفادات سے خالی ہونا۔
یادیں تازہ کرنا۔
آندھیوں اور طوفانوں میں کشتی چلانا۔

ٹھنڈے علاقوں میں بعض اوقات نہریں
منجمد ہو جاتی ہیں۔
عقلوں کو قیود سے آزاد کرنا۔
ڈنڈے کے زور سے ہانکنے کے بجائے انسان
کے ضمیر کو جھنجھوڑنا۔
ملک میں اقتصادی پوزیشن بہتر ہو گئی۔

انسانی اخوت اپنے اعلیٰ ترین مفہوم کے ساتھ
پائی گئی۔
بعض ملکوں نے زراعت کے بجائے بھاری
صنعت کی طرف توجہ دینے کی کوشش کی
ہے۔
اس نے عرب لیگ کی نمائندگی کرتے ہوئے
گفتگو کی۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٦٥﴾ مُنْتَقَبَاتٌ

• تَحَدَّثَ عَنْكَ فِي اخْتِصَاصٍ.

• تَحَدَّثْتُ إِلَيْهِ بِنَجْوَى الضَّمِيرِ
وَلَكِنَّهُ لَمْ يُؤْمِنْ عَلَيْهِ.

• تَحَدَّى الشَّعْبُ قُوَى الشَّرِّ الَّتِي
أَرَادَتْ تَمْزِيقَ وَحْدَتِهِ.

• تَحَصَّلَ فُلَانٌ عَلَى قَرْضٍ بِوَاسِطَةِ
مُدِيرِ الْبَنْكِ.

• تَحَطَّمَتْ أَسْوَارُ الضَّلَالِ
وَالظَّلَامِ.

• تَحَلَّلَ مِنْ جَمِيعِ الْفُيُودِ.

• تَحَمَّلَ صُعُوبَاتٍ كَثِيرَةً فِي سَبِيلِ
تَأْدِيَةِ رِسَالَتِهِ.

• تَحَمَّلَ كُلَّ الْأَعْبَاءِ فِي سَبِيلِ
الدِّرَاسَةِ وَالتَّعْلِيمِ.

• تَحَوَّلَتِ الصَّحَافَةُ إِلَى صِنَاعَةٍ
وَتُسْتَعْلَقُ كَمَصْدَرٍ لِلرَّيْحِ.

• نَحْتَاجُ الْبِلَادُ إِلَى الْأَيْدِ الْعَامِلَةِ فِي
بَجَالَاتِ الصَّنَاعَةِ.

اس نے تمہارے متعلق خاص طور پر گفتگو
کی۔

میں نے اسے دل کا راز دیا لیکن اس نے اس کی
حفاظت نہیں کی۔

قوم نے ان قوتوں کو لاکاراجو اس کی وحدت کو
پارہ پارہ کرنا چاہتی تھیں۔

فلاں شخص نے بینک منیجر کے ذریعے قرض
حاصل کیا۔

گمراہی اور ضلالت کی دیواریں گر پڑیں۔

تمام بندھنوں سے آزاد ہونا۔

اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی خاطر اس نے بڑی
مشقتیں برداشت کی ہیں۔

اس نے تعلیم کے راستے میں تمام مشقتیں
برداشت کیں۔

صحافت اب صنعت کی شکل اختیار کر گئی ہے،
اور اس سے نفع اٹھایا جاتا ہے۔

ملک صنعت و حرفت کے میدان میں
مزدوروں کا محتاج ہے۔

التَّعْيِيرُ الْمَخْتَارُ ٦٦ مُنْتَهَى التَّعْيِيرَاتِ

حکومت اپنی عادت کے مطابق عید میلاد النبی
صلی اللہ علیہ وسلم منایا کرتی ہے۔

الف لیلہ ولیلہ دیومالائی کہانیوں پر مشتمل
-۱-

مردہ احساس بیدار کرنا۔
اجیر اور مستحیر کے درمیان تعلقات کا بہتر
ہونا اجتماعی اقتصادی ضرورت ہے۔

جمالیات کا مفہوم ایک دور کے ادب اور دوسرے دور کے ادب میں بدلتا رہتا ہے۔

حکومت ناخواندگی دور کرنے کے لیے ایک نئے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔

عرب قوم پرستی وحدتِ عرب کی داعی ہے،
جب کہ اسلامی تحریکیں اتحادِ بین المسلمین
کے لیے کوشاں ہیں۔

اسے اپنے والد کی یاد آئی اور کھیت میں کام کرتا ہوا ان کا چہرہ مجسم ہو کر اس کے سامنے آگیا۔

• تَحْتَفِلُ الْحُكُومَةُ - جَرِيًّا عَلَى
عَادَتِهَا - بِذِكْرِ الْمَوْلِدِ النَّبَوِيِّ
الشَّرِيفِ .

• تَحْتَوِي "أَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" عَلَى حِكَايَاتٍ أُسْطُورِيَّةٍ.

• تَحْرِيكُ الشُّعُورِ الدَّاخِلِيِّ الدَّفِينِ.

• تَحْسِينُ الْعِلَاقَةِ بَيْنَ الْمُسْتَعْدِمِ
وَالْمُسْتَعْدَمِ ضَرُورَةٌ إِجْتِمَاعِيَّةٌ
اِقْتِصَادِيَّةٌ.

• تَخْتَلِفُ مَقَاهِمُ الْجَمَالِيَّةِ مِنْ
أَدَبٍ إِلَى أَدَبٍ أَوْ مِنْ عَصْرِ إِلَى
عَصْرٍ.

• تَدْرُسُ الْحُكُومَةُ مَشْرُوعاً جَدِيداً
لِمُكَافَحَةِ الْأُمِّيَّةِ.

• تَدْعُوا الْقَوْمِيَّةَ الْعَرَبِيَّةَ إِلَى وَحْدَةِ
الْعَرَبِ أَمَّا الْحُرُكَاتُ الْإِسْلَامِيَّةُ
فَتَسْعَى إِلَى تَوْحِيدِ الْمُسْلِمِينَ.

• تَذَكَّرَ وَالِدَهُ وَقَدْ تَجَسَّمَتْ أَمَامَهُ
صُورَتُهُ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي الْحَقْلِ.

التَّجْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٦٧﴾ مُنْتَجَبُ تَعْيِيرَاتِ

مقامی ادارے سمجھتے ہیں کہ اپنے علاقوں میں تعلیم کی نگرانی کا حق مرکزی حکومت سے زیادہ ان کا ہے۔

کیا تمہیں معلوم ہے تمنا کب پوری ہوگی؟ مسلمان اپنے عقیدے کی بنیاد پر متحد ہیں۔

وہ سفر کرنے میں پس و پیش کر رہا ہے، کیوں کہ اس کے خیال میں جو مسافت اسے طے کرنی ہے وہ بہت زیادہ ہے۔

حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جو چاہے قانون بنائے نہ اس پر کوئی نگرانی ہے نہ اس کا کوئی مجاہدہ کرنے والا ہے۔

یہ تو میں غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہیں۔

جوان لڑکوں اور لڑکیوں کو بلا روک ٹوک آزادی دینے ہی سے یہ بگاڑ پیدا ہوا ہے جس سے اہل مغرب نالاں ہیں۔

بعض سیاسی تحریکیں اجتماعی اور اقتصادی حالات میں تبدیلی چاہتی ہیں۔

• تَرَى الْإِدَارَاتُ الْمَحَلِّيَّةُ أَنَّ لَهَا الْأَخْطِيَّةَ فِي الْإِشْرَافِ عَلَى التَّعْلِيمِ فِي أَقَالِيمِهَا أَكْثَرَ مِنَ الْحُكُومَةِ الْمَرْكَزِيَّةِ.

• تَرَى مَتَى تَتَحَقَّقُ الْأُمْنِيَّةُ؟
• تَرَابُطُ الْمُسْلِمُونَ بِفَضْلِ عَقِيدَتِهِمْ.

• تَرَدَّدَ فِي السَّفَرِ؛ لِأَنَّهُ كَانَ يَسْتَبْعِدُ الْمَسَافَةَ الَّتِي يَجِبُ أَنْ يَقْطَعَهَا.

• تَرَى الْحُكُومَةَ مِنْ حَقِّهَا أَنْ تُشَرِّعَ مَا تَشَاءُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا حَسِبٌ أَوْ رَقِيبٌ.

• تَرُسِفُ هَذِهِ الشُّعُوبُ فِي أَغْلَالِ الْإِسْتِعْبَادِ.

• تَرُكُ الْحُرِّيَّةِ لِلشَّابِّ وَالشَّابَّةِ بِلَا حُدٍّ جَرَّ إِلَى هَذَا الْفَسَادِ الَّذِي يَشْكُو مِنْهُ الْغَرْبِيُّونَ.

• تَرْمِي بَعْضُ الْحَرَكَاتِ السِّيَاسِيَّةِ إِلَى تَبْدِيلِ الْأَوْسَاعِ الْإِجْتِمَاعِيَّةِ وَالْإِقْتِسَادِيَّةِ.

• تَزَوَّدَ مِنَ الْعِلْمِ وَكَرِيَ مِنَ
الْمَعْرُوفَةِ.

• تَسِيرُ الْأُمُورُ سِيرَتَهَا الْقَدِيمَةَ.

• تَسْتَخْدِمُ الدُّوْلُ النِّقْطِيَّةُ عَائِدَاتَهَا
مِنَ النَّقْطِ فِي تَحْسِينِ أَحْوَالِ
مُؤَاطِنِيهَا.

• تَسْعَى شُعُوبُ الْعَالَمِ الثَّالِثِ إِلَى
التَّحَرُّرِ مِنْ سُلْطَانِ الْقَوَى
الْكُبْرَى وَنَفُوذِهَا.

- تَسْعَى دَوْلُ الْعَالَمِ الثَّالِثِ إِلَى
مُخَفِّفِ حِدَّةِ التَّوَتُّرِ الدُّوَلِيِّ.
- تَسْلِطُ الضَّوْءَ عَلَى شَيْءٍ.

• تَسْمَعُهُمْ يُجْعَجُونَ وَيَهْدَدُونَ
وَلَا تَرَى لَهُمْ فِي الْوَاقِعِ اثْرًا يُذَكَّرُ.

• تَشْتَدُّ الْحَرْبُ الْبَارِدَةُ بَيْنَ
النُّظَامَيْنِ الرَّأْسَمَالِيِّ وَالْإِشْتِرَاكِيِّ.

• تَصِلُ الطَّائِرَةُ مِنْ "دِهلي" إِلَى "لَنْدَن" بِدُونِ تَوَقُّفٍ.

• تَصِلُ الطَّائِرَةُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ صَبَاحًا.

علم حاصل کرتا۔

حالات اپنے ڈھنگ پر ہیں۔

پٹرول والے ممالک؛ پٹرول سے ہونے والی آمدنی اپنے باشندگان کے حالات سدھارنے پر خرچ کرتے ہیں۔

تیسری دنیا کی قومیں بڑے ملکوں کے تسلط اور ان کی مداخلت سے آزاد ہونے کی کوشش کر رہی ہیں۔

تیسری دنیا کے ممالک بین الاقوامی کشیدگی کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
کسی چیز پر روشنی ڈالنا۔

تم انہیں بکواس کرتے ہوئے اور دھمکی دیتے ہوئے سنتے ہو لیکن حقیقت میں ان کا کوئی قابل ذکر اثر نہیں ہوتا۔

سرمایہ درانہ نظام اور اشتراکیت کے درمیان
سرد جنگ شدت اختیار کر رہی ہے۔

ہوائی جہاز دہلی سے لندن بغیر رُکے پہنچتا ہے۔

جہاز صبح دس بجے پہنچے گا۔

التَّحْبِيرُ الْمُنْجَرِّحُ ﴿٦٩﴾ ﴿٦٩﴾ فَنُفِثَ فِيهِمْ

خمسے آگ بکھڑا دیا۔
ضرورت ہمیں ناپائیدار کام کر لے کر بھی
مجبور کر دیتی ہے۔
اسباب اور کوششیں اکٹھا دیکھیں۔
یکے بعد دیگرے حوادث رونما ہوئے۔
دونوں دوستوں نے رازداری کا عہد کیا۔

دنیا میں ظلم اور ہالادستی کے خلاف بہت سی
بغاوتیں ہوئی ہیں، جنہیں عوامی بغاوت سے
تعبیر کیا جاتا ہے۔

مغرب کو اسلام، اس کے عقیدے اور اس
کے دفاعی پہلو اور اجتماعی مذاہب کے ساتھ
امن پسندی کے اس تصور پر توجہ دینے کی
عادت ہو گئی۔

بعض صحرائی علاقوں میں کاشت کا دار و مدار
کنوؤں کے پانی پر ہے۔

خلیجی ممالک بڑی تعداد میں غیر ملکی
مزدوروں پر تکیہ کرتے ہیں۔

انسان کو اس کی قیمت اور زندگی میں اس کے
مقام سے واقف کرانا۔

• تَضَرَّمْ غَضَبًا وَعَظِيمًا.
• تَضَطَّرُّنَا الضَّرُورَةُ إِلَى الْقِيَامِ بِمَا لَا
نَرْتَضِيهِ مِنَ الْأَعْمَالِ.
• تَضَافَرَتِ الْجُهُودُ وَالْعَوَامِلُ.
• تَعَاقَبَتْ أَحْدَاثٌ تَلَتْهَا أَحْدَاثٌ.
• تَعَاهَدَ الصَّدِيقَانِ عَلَى الْحِفَظِ
عَلَى السِّرِّ.

• تَعَدَّدَتِ الثُّورَاتُ فِي الْعَالَمِ ضِدَّ
التَّسَلُّطِ وَالظُّلْمِ، وَيُقَالُ ثُورَةٌ
شُعْبِيَّةٌ وَثُورَةٌ أَهْلِيَّةٌ.

• تَعَوَّدَ الْغَرْبُ الْمِبَالَاهَ بِالْإِسْلَامِ
وَمَا تَحْتَوِيهِ عَقِيدَتُهُ مِنَ الْمُقَاوَمَةِ
أَوْ الْمُسَالَمَةِ لِلْمَذَاهِبِ
الاجْتِمَاعِيَّةِ.

• تَعْتَمِدُ الزَّرَاعَةُ فِي بَعْضِ الْمَنَاطِقِ
الصَّخْرَاوِيَّةِ عَلَى مِيَاهِ الْآبَارِ.

• تَعْتَبِدُ دَوْلُ الْخَلِيجِ عَلَى عَدَدِ
كَثِيرٍ مِنَ الْعُمَالِ الْأَجَانِبِ.

• تَعْرِيفُ الْإِنْسَانِ بِقِيَمَتِهِ وَمَرْكَزِهِ
فِي الْحَيَاةِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۷۰ منتخب تعمیرات

چہروں پر محبت اور وفا کے جذبات چھائے ہوئے ہیں۔

عرب تارکین وطن امریکہ میں اپنے مادر وطن اور امریکہ کے درمیان تعلقات کے استحکام کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔

اس کے چہرے کارنگ بدل گیا۔

انسانی زندگی کے پیمانے بدل گئے۔

اخراجات پورے کرنا۔

بجٹ کی کمی پوری کرنا۔

کوئی مثبت قدم اٹھانے کے بجائے ہم پر ناپسندیدگی اور نفرت کے تاثرات غالب ہیں۔

اچھا مستقبل بنانا۔

حادثات کا رخ موڑ دینا۔

مرض سنگین ہو گیا۔

ان کا شیرازہ بکھر گیا۔

جنرل نے جنوبی محاذ پر جمع فوج کا معائنہ کیا۔

وہ تمام درسی مضامین میں اپنے ساتھیوں سے ممتاز ہے۔

• تَغْلُو الْوُجُوهُ عَاطِفَةُ الْحُبِّ وَالْوَفَاءِ.

• تَعْمَلُ الْحَالِيَاتُ الْعَرَبِيَّةُ فِي أَمْرِيكََا عَلَى تَوْطِيدِ صِلَاتِهَا بِالْوَطَنِ الْأُمِّ.

• تَغْيَرُ وَجْهُهُ.

• تَغْيَرَتْ مَعَالِمُ الْحَيَاةِ الْإِنْسَانِيَّةِ.

• تَغْطِيَةُ النِّقَمَاتِ.

• تَغْطِيَةُ الْعَجْزِ فِي الْمِيزَانِيَّةِ.

• تَغْلُبُ عَلَيْنَا إِنْفَعَالَاتُ

الِاسْتِشْشَاعِ وَالِاسْتِنْكَارِ دُونَ أَنْ

نَقُومَ بِعَمَلٍ إِنْجَائِيٍّ.

• تَغْيِيرُ الْمَصِيرِ إِلَى الْأَفْضَلِ.

• تَغْيِيرُ مَجْرَى الْحَوَادِثِ.

• تَفَاقَمَ الدَّاءُ.

• تَفَرَّقَتْ كَلِمَتُهُمْ وَتَمَزَّقَ شَمْلُهُمْ.

• تَفَقَّدَ الْقَائِدُ الْقَوَاتِ الْمُجْتَمِدَةَ

فِي الْجَنَبَةِ الْجَنُوبِيَّةِ.

• تَفَوَّقَ فِي جَمِيعِ مَوَادِّ الدِّرَاسَةِ

عَلَى زُمَلَائِهِ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ۷۱ مُمْتَنِبُ تَعْيِيرَات

• تَفْصِيلُ بَيْنَهُمْ هُوَ عَمِيقَةٌ.

• تَقِفُ الْأُمَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ فِي مَفْرَقِ
الطَّرِيقِ الْيَوْمَ.

• تَقَاسَمَتِ الدَّوْلَتَانِ الْعَظِيمَتَانِ
مَنَاطِقَ التَّفْوِذِ فِي الْعَالَمِ.

• تَقَالِيدُهُمْ فِي الْأَفْرَاحِ تَخْتَلِفُ عَنْ
تَقَالِيدِنَا.

• تَقَدَّمَتِ الْمَطَاعِمُ إِلَى أَنْوَاعِ
جَدِيدَةٍ مِنَ الْمَأْكُولَاتِ
وَالْمَشْرُوبَاتِ.

• تَقَدَّمُ الشَّيْءُ بِخَطَى سَرِيعَةٍ.

• تَقْشَعُ الْمُتَظَاهِرُونَ بَعْدَ تَدْخُلِ
الشُّرْطَةِ.

• تَقَطَّبَتْ جِبَاهُهُمْ.

• تَقَعُ الْمَدِينَةُ عَلَى بُعْدِ خَمْسِينَ
مِيلاً.

• تَقَعُ مَسْئُولِيَّةُ الْفَشْلِ عَلَيْكَ.

• تَقَعُ الْجَمَاعَةُ عَلَى مَسَافَةِ مِائَتَيْنِ
مِنْ هُنَا.

• تَقَعُ الْمَصَانِعُ فِي جُنُوبِ الْمَدِينَةِ
وَفِي شِمَالِهَا.

ایک گہری کھائی ان کے درمیان حد فاصلے
ہے۔

امت مسلمہ آج چوراہے پر کھڑی ہے۔

دونوں بڑے ملکوں نے دنیا میں اپنے زیر اثر
علاقے تقسیم کر لئے ہیں۔

خوشی کے مواقع پر ان کی روایات ہماری
روایات سے جداگانہ ہیں۔

ہوٹلوں نے کھانے پینے کی نئی ڈشیں پیش کی
ہیں۔

کسی چیز کا تیز گامی کے ساتھ آگے بڑھنا۔

پولیس کی مداخلت کے بعد مظاہرین بچھٹ
گئے۔

ان کی پیشانیاں شکن آلود ہو گئیں۔

شہر چپاس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

ناکامی کی ذمہ داری آپ پر ہے۔

یونیورسٹی یہاں - دو میل کے فاصلے پر
ہے۔

فیکٹریاں شہر کے جنوب اور شمال میں واقع

التَّحْيِيزُ الْمَذْخَرَةُ ۷۲ منتخب تعبیرات

ہندوستان اب بھاری ہتھیار بن رہا ہے۔

• تَقُومُ الْهِنْدُ الْآنَ بِتَصْنِيعِ الْأَسْلِحَةِ
الثَّقِيلَةِ.

مذہبی آزادی دینا۔

• تَقْرِيرُ الْحُرِّيَّةِ الدِّينِيَّةِ.

بلا سوچے سمجھے بات کرنا، اوٹ پٹانگ ہانکنا۔

• تَكَلَّمَ جُرَافًا.

ہمارے یہاں مضبوط اور طاقتور نسل تیار ہو گئی۔

• تَكُونُ لَدَيْنَا جِيلٌ قَوِيٌّ مَتِينٌ.

ایک قومی فرنٹ تشکیل پایا ہے جس میں حکومت مخالف سیاسی گروپوں اور جماعتوں کی نمائندگی ہے۔

• تَكُونَتْ جَبْهَةٌ وَطَنِيَّةٌ تُمَثِّلُ
الْأَحْزَابَ وَالْكَتْلَ السِّيَاسِيَّةَ
الْمُعَارِضَةَ لِلْحُكْمِ.

مداخلت کرنے والوں کی شدت پسندی کی وجہ سے جلے کی فضا دکھائی کہ خیز ہو گئی۔

• تَكْهَرَبُ جَوْ الإِجْتِمَاعِ مِنْ أَجْلِ
عُنْفِ الْمُتَدَخِّلِينَ.

جنوبی عراق کے علاقوں میں کھجور کے باغات بہت ہیں۔

• تَكْثُرُ بَسَاتِينُ النَّخِيلِ فِي مَنَاطِقِ
الْعِرَاقِ الْجَنُوبِيَّةِ.

اس نے اتنے رکیک الفاظ استعمال کئے ہیں کہ پڑھنے والا ان کا تصور نہیں کر سکتا اور ہم بھی ان کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔

• تَلَفَّظَ بِعِبَارَاتٍ بَذِيئَةٍ لَا يَسْتَطِيعُ
الْقَارِئُ أَنْ يَتَصَوَّرَهَا وَلَا حَاجَةَ
بِنَا إِلَى ذِكْرِهَا.

سلطان المعظم نے مبارک باد کے پیغامات وصول کئے۔

• تَلَقَّى صَاحِبُ الْجَلَالَةِ / جَلَالَةُ
الْمَلِكِ بَرَقِيَّاتِ التَّهْنِائِي.

میں نے مرحوم کے انتقال کی خبر بڑے دکھ کے ساتھ سنی۔

• تَلَقَّيْتُ بِمَزِيدٍ مِنَ الْأَلَمِ نَبَأَ وَفَاةِ
الْمَرْحُومِ.

التَّحْيِيزُ لِلْخِيَارَةِ ۷۳ منتخب تعبیرات

اس کی پیشانی پر شرافت کے آثار نمایاں ہیں۔

پیشانی پر پسینے کے قطرات چمک رہے ہیں۔

حرام کو حلال سے ممتاز کرنا۔

بعض قصبات نے سرکشی اختیار کی تو قابضین نے ان کے اموال کو اپنے لیے جائز کر کے اور ان کے مکانوں دکانوں کو جلا کر ان کو سزا دی۔

ہندوستانی مسلمان اہم ترین سیاسی مرحلے سے گزر رہے ہیں۔

اس سال کی زرعی پیداوار عمدگی اور زیادتی ہر اعتبار سے فائق رہی۔

نئے منصوبے پر اجتماعی طور پر اتفاق ہو گیا۔

کاشت کاروں کو زمین کی تقسیم کا عمل پایہ تکمیل کو پہنچا۔

ناخواندگی کے خلاف ایک نیا پلیٹ فارم وجود میں آگیا۔

بھرے میں کھجور کے باغات دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔

ڈرامے میں خاص ردول ادا کرنا۔

• تَلُوْحُ عَلَى مُحِبِّاهُ آثَارُ النَّجَابَةِ وَالشَّرَفِ.

• تَلْمَعُ عَلَى الْجَبِينِ قَطْرَاتُ الْعَرَقِ.

• تَمَيِّزُ مَا هُوَ مُحْظُورٌ بِمَا هُوَ مُبَاحٌ.

• تَمَرَّدَتْ بَعْضُ الْقُرَى فَعَاقَبَهَا

الْمُخْتَلِئُونَ بِاسْتِبَاحَةِ أَمْوَالِهِمْ

وَحَرَقَ مَسَاكِنَهُمْ وَدَكَّ كَنِيْنَهُمْ.

• تَمَرُّ الْأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ الْهِنْدِيَّةُ بِمَرْحَلَةٍ سِيَاسِيَّةٍ خَطِيرَةٍ.

• تَمَيَّزَتِ الْخَاصَّاتُ الزَّرَاعِيَّةُ فِي

هَذَا الْعَامِ بِالْجُودَةِ وَالْوَفَرَةِ.

• تَمَّ الْإِتِّفَاقُ بِصُورَةٍ إِجْمَاعِيَّةٍ عَلَى

الْمَشْرُوعِ الْجَدِيدِ.

• تَمَّ تَوْزِيْعُ الْأَرْضِي عَلى

الْفَلَاحِيْنِ.

• تَمَّ وَضْعُ مَحْطَّةٍ جَدِيدَةٍ لِمُكَافَحَةِ

الْأُمِّيَّةِ.

• تَمْتَدُّ بَسَاتِيْنُ النَّخِيْلِ فِي "الْبَصْرَةِ"

مَسَافَاتٍ طَوِيْلَةٍ.

• تَمَثِيْلُ الدَّوْرِ الْخَاصِّ فِي

الْمَسْرُوحِيَّةِ.

التَّعْبِيرُ الْمَجْتَبَاةُ ۷۴ مُنْتَمِنٌ تَعْبِيرَاتُ

کسی چیز کے لیے راہ ہموار کرنا۔
دونوں وفدوں کے درمیان بات چیت میں
مشرق وسطیٰ کا بحران زیر بحث آیا۔
جنگ کے میدان میں دونوں متحارب
گروپوں کے مقتولین کی لاشیں بکھری ہوئی
ہیں۔

بادشاہ تخت حکومت سے اتر گئے اور ان کے
بعد اقتدار ایک فوجی جنرل کے پاس آگیا۔
امام کا خطبہ مؤثر عبارتوں سے آراستہ تھا۔

خبر رساں ایجنسیوں نے متحارب گروپوں
کے درمیان قیام امن کی خبر شائع کی ہے۔
قلم کار نے غربت، جہالت اور بیماری جیسے
پس ماندگی کے اسباب کو موضوع بنایا ہے۔

بات چیت میں دونوں ملکوں کے تعلقات اور
بالخصوص سرحدوں کا مسئلہ زیر بحث آیا۔

موسمیات کی خبروں میں بارش ہونے کی
پیش گوئی کی گئی ہے۔

مہنگائی کی وجہ سے گھریلو زندگی مکدر ہو کر رہ
گئی ہے۔

• تَمْهِيذُ الطَّرِيقِ أَوْ السَّبِيلِ لِكَذَا.

• تَنَاوَلَتِ الْمُبَاخِشَاتُ بَيْنَ الْوَفْدَيْنِ
أَزْمَةُ "الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ".

• تَنَاسَرَتْ جُثَثُ الْقَتْلَى مِنْ
الْقَرْيَتَيْنِ عَلَى أَرْضِ الْمَغْرِبَةِ.

• تَنَازَلَ الْمَلِكُ عَنِ الْعَرْشِ وَتَلَاةُ
فِي الْحُكْمِ أَخَذَ قَوَادِ الْجَيْشِ.

• تَنَاسَقَتْ خُطْبَةُ الْإِمَامِ فِي عِبَارَةٍ
مُؤَثَّرَةٍ.

• تَنَاقَلَتْ وَكَالَاتُ الْأَنْبَاءِ خَبَرَ
الْهُدْنَةَ بَيْنَ الْأَطْرَافِ الْمُتَحَارِبَةِ.

• تَنَاوَلَ الْكَاتِبُ الْفَقْرَ وَالْجَهْلَ
وَالْمَرَضَ وَمَا إِلَى ذَلِكَ مِنْ
عَوَامِلِ التَّأَخُّرِ.

• تَنَاوَلَتِ الْمُحَادَثَاتُ مَوْضُوعَ
الْعَلَاَقَاتِ بَيْنَ الْبَلَدَيْنِ بِعَامَّةٍ
وَمُشْكِلَةِ الْحُدُودِ بِخَاصَّةٍ.

• تَنَبَّأَتْ الشَّيْخَةُ الْجَوِيَّةُ بِتَهَاطُلِ
الْأَمْطَارِ.

• تَنَغَّصَتْ حَيَاةُ الْعَائِلَةِ بَعْدَ غَلَاءِ
الْمَعْيَاةِ.

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۷۵ مُنْتَجَبٌ تَعْيِيلٌ

• تَنْصُ إِتْفَاقِيَّةُ التَّضَامِنِ الْعَرَبِيِّ
عَلَى إِتْمَانِ الْحُكُومَاتِ الْمُتَعَاقِدَةِ
بِضَرُورَةِ التَّضَامِنِ لِلدَّفَاعِ عَنْ
حُقُوقِ الْعَرَبِ.

• تَنْتَشِرُ الْأَخْبَارُ بِسُرْعَةٍ مُذْهِلَةٍ
بِوَاسِطَةِ أَجْهَزَةِ الْإِعْلَامِ.

• تَنْسِيْقُ الْخَطِي وَتَوْحِيدُ الْمَوَاقِفِ.

• تَنْشَأُ أَخْلَامُ الْيَقْظَةِ عَنْ نَقْصِ
الِإِتْبَاهِ لِلْحَيَاةِ فَيَنْسَى صَاحِبُهَا
حَاضِرَهُ وَيَفْقِدُ صِلَتَهُ بِالْوَاقِعِ.

• تَنْشُرُ الصُّحُفُ بَرَامِجَ الْإِذَاعَةِ
وَالْتَلْفِزِيُونِ فِي صَفْحَةٍ خَاصَّةٍ.

• تَنْقُصُهُ الرُّوحُ وَالْحَيَاةُ وَالْقُدْرَةُ
عَلَى التَّحَدُّثِ إِلَى غَيْرِهِ.

• تَوَارَى الشَّيْءُ فِي ظِلٍّ...

• تَوْقِيتُ الْعَمَلِ فِي الْإِدَارَةِ مِنْ
الْثَّامِنَةِ صَبَاحًا إِلَى الثَّانِيَةِ بَعْدَ
الظُّهْرِ.

• تَهَانِينَا بِمُنَاسَبَةِ عِيدِ الْأَضْحَى
الْمُبَارِكِ.

عرب اتحاد کے معاہدہ سے ثابت ہوتا ہے کہ
جن ملکوں نے معاہدہ کیا ہے وہ عرب حقوق
کے دفاع کے لیے اتحاد کی ضرورت پر یقین
رکھتے ہیں۔

میڈیا کے ذریعے خبریں حیرت انگیز برق
رفتاری کے ساتھ پھیل جاتی ہیں۔
اتحاد فکر و عمل۔

جاگتی آنکھوں کے خواب کا مطلب یہ ہے کہ
زندگی میں تیقظ کی کمی ہے، ایسے میں خواب
دیکھنے والا اپنے حال کو فراموش کر دیتا ہے اور
حقیقت واقعہ سے اپنا ناطہ توڑ لیتا ہے۔

اخبارات؛ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگرام
ایک خاص صفحے پر شائع کرتے ہیں۔

اس میں روح، حیات اور دوسرے سے بات
کرنے کی قدرت کی کمی ہے۔

چھپنا، او جھل ہونا۔

ادارے میں کام کے اوقات صبح آٹھ بجے سے
دوپہر دو بجے تک ہیں۔

ہم نے عید الاضحی المبارک کے موقع پر ایک
دوسرے کو مبارک باد پیش کی۔

التَّحْقِيقُ الْمَخْتَارُ ۷۶ مُمْتَحِنُ تَعْمِیْلَتِ

• تَهْلَلُ الرَّجُلُ مَسْرُورًا.

• تَهْدِفُ الدَّوْلُ الْكُبْرَى إِلَى تَأْمِينِ

مَصَالِحِهَا فِي مَنَاطِقِ "الشَّرْقِ
الْأَوْسَطِ".

• تَهْدِفُ سِيَاسَةُ الْعَدُوِّ إِلَى إِقَامَةِ

الْمُسْتَعْمَرَاتِ فِي الْأَرْضِ
الْمُحْتَلَّةِ.

• تَيْقُظُ لِلْخَطَرِ قَبْلَ وَقُوعِهِ.

• تَيَّارُ التَّجْدِيدِ فِي الشَّعْرِ الْمُعَاصِرِ

مُثَقِّلٌ بِالْخُبَرَاتِ الثَّقَافِيَّةِ الْمَجْرَدَةِ

أَكْثَرُ مِنَ الْخُبَرَاتِ الْإِنْسَانِيَّةِ
الْحَيَّةِ.

• تُخَصِّصُ بَعْضُ الصُّحُفِ

صَفَحَاتٍ كَامِلَةً لِلْإِعْلَانَاتِ.

• تُذَاعُ نَشْرَاتُ الْأَخْبَارِ بِاللُّغَةِ

الْعَرَبِيَّةِ الْفُصْحَى.

• تُرْجَمُ الْكِتَابُ إِلَى الْإِنْجِلِيزِيَّةِ

وَكَانَ قَدْ تُرْجَمُ إِلَى الْفَرَنْسِيَّةِ

وَالْإِيطَالِيَّةِ أَيْضًا.

• تُسَجَّلُ تَحَاضِيرُ الْجُلُوسَاتِ فِي

سِجِلٍّ خَاصٍّ.

خوشی سے کھل اٹھا۔

بڑے ممالک؛ مشرق وسطیٰ میں اپنے

مفادات کا تحفظ چاہتے ہیں۔

دشمن کا سیاسی مقصد مقبوضہ اراضی پر

نوآبادیات قائم کرنا ہے۔

خطرے سے پہلے ہی اس کا ادراک کر لیا۔

شاعری میں جدت پسندی کی لہر زندہ انسانی

تجربوں کے بجائے خالص ثقافتی تجربوں سے

بوجھل ہے۔

بعض اخبارات پورے پورے صفحے

اشتہارات کے لیے مخصوص کر دیتے ہیں۔

خبریں فصیح عربی زبان میں نشر کی جاتی ہیں۔

کتاب کا انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے، اس کا

فرانسیسی اور اٹالین زبانوں میں بھی ترجمہ

ہو چکا ہے۔

میٹنگوں کی کاروائی ایک خاص رجسٹر میں

درج کی جائے گی۔

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۷۷ مَمْتَنِبَاتٌ

• تُسْتَخْدَمُ الطَّاقَةُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ فِي
إِنَارَةِ الطُّرُقِ وَالْمَسَاكِينِ
وَالصَّنَاعَةِ.

• تُشِيرُ الْإِحْصَائِيَّاتُ الَّتِي أُجْرِيتْ
أَخِيرًا أَنَّ النَّاسِ حِينَ يُفَضَّلُونَ
الْمُرَشَّحِينَ ذَوِي الْمُلُوكِ الْقَوْمِيَّةِ.
• تُشَجِّعُ الدَّوْلَةُ الْفَنَّ وَتَرْعَى
الْفَنَّانِينَ.

• تُشَكِّلُ الْحَرْبُ الْعِرَاقِيَّةُ الْإِيرَانِيَّةُ
خَطَرًا عَلَى الْمِنْطَقَةِ كُلِّهَا.

• تُعْطَلُ الْأَعْمَالُ فِي الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ
يَوْمَ رَأْسِ السَّنَةِ الْمِجْرِيَّةِ.

• تُعْتَبَرُ الْأَهْرَامُ إِحْدَى عَجَائِبِ
الدُّنْيَا السَّبْعِ.

• تُعْتَبَرُ رِوَايَةُ الْحَرْبِ وَالسَّلَامِ مِنْ
آيَاتِ الْعَصْرِ فِي فَنِّ الْقِصَّةِ.

• تُعْقَدُ الْاجْتِمَاعَاتُ إِبْدَاءً مِنْ
السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ صَبَاحًا حَتَّى
الثَّانِيَةِ عَشَرَ ظَهْرًا.

• تُفْسِدُ مَعِينَ الْخَيْرِ وَتُعْطِلُهُ عَنِ
الْإِنْطِلَاقِ.

الیکٹرک پاور سے گھروں اور سڑکوں کو
روشن کیا جاتا ہے اور صنعت و حرفت میں مدد
لی جاتی ہے۔

حالیہ رائے شماری سے یہ اشارے ملتے ہیں کہ
رائے دہندگان قومی رجحانات رکھنے والوں کو
ترجیح دے رہے ہیں۔

حکومت فن کو بڑھاوا دیتی ہے اور فن کاروں
کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

عراق ایران جنگ نے پورے علاقے کے
لیے خطرات پیدا کر دئے ہیں۔

ہجری سن کے آغاز پر عرب ممالک میں
تعطیل کی جاتی ہے۔

اہرام؛ دنیا کے سات عجائبات میں شمار کئے
جاتے ہیں۔

امن اور جنگ کی داستان طرازی قصہ نگاری
کے فن میں عصری علامت بن چکی ہے۔

میٹنگیں صبح کے نو بجے سے دوپہر کے بارہ
بجے تک منعقد ہوں گی۔

تم خیر کے سرچشمے کو خراب کرتے ہو، اور
اسے بہنے سے روکتے ہو۔

التَّخْبِيرُ بِالْخَبَرِ ۷۸

بعض چیزوں کا موازنہ متضاد چیزوں سے ہوتا ہے جیسے سفیدی اور سیاہی، موت اور زندگی، رات اور دن۔

حضرت حسینؑ کی شہادت کی یاد میں ہر سال ماتمی جلے جلوس منعقد کئے جاتے ہیں۔

مملکت بہترین طبی خدمات مفت یا معمولی خرچ پر فراہم کرتی ہے۔

ریڈیو ہر گھنٹے اختصار کے ساتھ خبریں پیش کرتا ہے۔

مختلف مواقع پر پھولوں کے گلدستے پیش کئے جاتے ہیں۔

عالم عرب کے نقشے پر بڑی شاداب زمینیں پائی جاتی ہیں۔

قدیم مدارس؛ طلبہ کی ذہنی قوتوں کو ابھارنے کے بجائے حفظ پر زیادہ زور دیتے ہیں۔

حقوق کی بازیابی کے لیے فلسطینیوں کی جدوجہد کی تمام اقوام عالم تائید کرتی ہیں۔

کالج اپنے طلبہ کو عمومی تعلیم دیتے ہیں جب کہ یونیورسٹی سطح کی تعلیم بالخصوص علمی مضامین کے لیے یونیورسٹی سطح کی تباری ضروری ہے۔

• تُقَارَنُ بَعْضُ الْأُمُورِ أَوْ الْأَشْيَاءِ

بِالتَّضَادِّ كَالسَّوَادِ وَالْبَيَاضِ

وَالْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

• تُقَامُ الْمَآئِمُ كُلُّ عَامٍ إِحْتِفَالاً

بِذِكْرِ إِسْتِشْهَادِ الْحُسَيْنِ.

• تُقَدَّمُ الدَّوْلَةُ أَفْضَلَ الْخِدْمَاتِ

الصَّحِيَّةِ بَحَثاً أَوْ بِأَثْمَانٍ زَهِيَّةٍ.

• تُقَدَّمُ الْإِذَاعَةُ مُوَاجِزَ الْأَخْبَارِ كُلِّ

سَاعَةٍ.

• تُقَدَّمُ بَاقَاتُ الزُّهُورِ فِي مُنَاسَبَاتٍ

مُخْتَلِفَةٍ.

• تُوجَدُ أَرَاضٍ خَصِيْبَةٌ كَثِيْرَةٌ عَلَى

الْخَرِيْطَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

• تُؤَكِّدُ الْمَدَارِسُ التَّقْلِيْدِيَّةُ عَلَى

الْحِفْظِ بَدَلًا مِنْ تَنْمِيَةِ الْقُوَى

الْعَقْلِيَّةِ لَدَى الطُّلَابِ.

• تُؤَيِّدُ الشُّعُوبُ كِفَاحَ الْفِلَسْطِيْنِيْنَ

فِي سَبِيلِ إِسْتِرْدَادِ حُقُوْقِهِمْ.

• تُنْهِيءُ الْمَدَارِسُ الثَّانَوِيَّةُ لِطُلَاِبِهَا

ثَقَافَةً عَامَّةً أَمَّا الثَّقَافَةُ الْجَامِعِيَّةُ

أَوْ الثَّقَافَةُ الْعِلْمِيَّةُ الْمُخْتَصَّةُ

فَتَتَطَلَّبُ إِعْدَادًا جَامِعِيًّا.

لَتَغَيِّرَنَّ الدِّيَارَ ۝ ۷۹ ۝ لَتَمْتَنِبَ تَبِيزَاتِ

وہ محض شفقت و محبت کی وجہ سے ناراض ہوا۔

اس کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا جب اس نے سنا کہ اس کے اوپر غلط قہمتیں لگائی گئی ہیں۔

پھر دین کے ساتھ قومی شعور کی آمیزش بھی ہو گئی اور مشرق بھی مغرب کی اعلا قدروں میں اس کی تقلید کرنے لگا۔

پھر اس نے اچانک کہا۔

اس نے اپنی دولت جدید صنعتی منصوبوں میں جھونک دی۔

گھڑی آدھی رات کے بعد ایک کی سوئی پر پہنچ گئی۔

بیسویں صدی شروع ہو گئی اور ختم بھی ہو جائے گی اور ہم معاشرے کی اصلاح کے طریقے ہی تلاش کرتے رہیں گے۔

بیان مختصر الفاظ میں آیا ہے، اسی لیے وہ تفصیلات پر روشنی نہیں ڈالتا۔

وہ دن آگیا جس کے ہم بے صبری کے ساتھ منتظر تھے۔

• ثَارَ فِي نَفْسِهِ غَضَبٌ مَّصْدَرُهُ الرِّحْمَةُ وَالْإِشْفَاقُ.

• ثَارَتْ ثَائِرَتُهُ عِنْدَمَا عَلِمَ بِالثُّهْمِ الْبَاطِلَةِ الَّتِي وَجَّهَتْ إِلَيْهِ.

• ثُمَّ إِنْضَافَ إِلَى الدِّينِ الشُّعُورُ الْقَوْمِيَّ فَأَخَذَ الشَّرْقُ يَحْتَذِي حَذْوَ الْعَرَبِ فِي مُثْلِهِ الْعُلْيَا.

• ثُمَّ إِذَا بِهِ فُجَاءَهُ يَقُولُ.

• جَاوَزَ فِي إِسْتِثْمَارِ أَمْوَالِهِ فِي مَشَارِيعَ صِنَاعِيَّةٍ جَدِيدَةٍ.

• جَاوَزَتِ السَّاعَةُ الْوَاحِدَةَ بَعْدَ مَتَصِيفِ اللَّيْلِ.

• جَاءَ الْقَرْنُ الْعِشْرُونَ وَأَوْشَكَ أَنْ يَنْتَهِيَ وَنَحْنُ مَا نَزَالُ نَبْحَثُ فِي طُرُقِ إِصْلَاحِ الْمُجْتَمَعِ.

• جَاءَ الْبَيَانُ مُوجِزاً فِي عِبَارَتِهِ، وَمِنْ ثَمَّ فَهُوَ لَا يُلْقِي الضُّوءَ عَلَى التَّفَاصِيلِ.

• جَاءَ الْيَوْمُ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُهُ بَصَبْرٍ نَافِذٍ وَنَفْسٍ تَوَاقِعَةٍ.

التَّغْيِيرُ الدِّخَالَةُ ۸. منتخب تعبيرات

- جَاءَ بَعْدَ عَصْرِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ
حُكْمُ بَنِي أُمَيَّةَ الَّذِينَ كَانُوا أَوَّلَ
أُسْرَةٍ حَاكِمَةٍ فِي الْإِسْلَامِ.
- جَاءَتْ الثَّوْرَةُ لِتَقْضِيَ عَلَى
مَسَاوِي الْعَهْدِ الْبَائِدِ.
- جَاءَ فِي الْبَلَغَاتِ الْعَسْكَرِيَّةِ
(الْحَرْبِيَّةِ) الْأَخِيرَةِ أَنَّ الْعَدُوَّ تَحَمَّلَ
خَسَائِرَ فَادِحَةً.
- جَاءَ فِي جَزَائِدِ الصَّبَاحِ أَنَّ
الاجْتِمَاعَ سَيُعَقِّدُ قَرِيبًا.
- جَاءَ نَا أَسْقَاطُ مِنَ النَّاسِ
وَأَلْقَاطُ.
- جَرَتْ الْأُمُورُ فِي مَجَارِيهَا الطَّبِيعِيَّةِ
حَثِيثَةَ السَّيْرِ ثَابِتَةً الْخُطَى.
- جَرَتْ الْمُنَاقَشَاتُ فِي جَوْ يَسُودُهُ
التَّفَاهُمُ.
- جَرَى الْحَدِيثُ بَيْنَنَا فِي الشُّؤُونِ
الْإِسْلَامِيَّةِ.
- جَرَى حِوَارٌ مَفْتُوحٌ بَيْنَ الرَّئِيسِ
وَمَنْدُوبِي الصُّحُفِ.
- جَرَّ عَلَى نَفْسِهِ جَرِيرَةً.
- خلفائے راشدین کے بعد بنو امیہ کی حکومت
آئی، اسلام میں پہلا حکمران خاندان بنو امیہ کا
تھا۔
- انقلاب؛ زوال آمادہ دور کی خرابیوں کے
خاتمے کے لیے برپا ہوا۔
- تازہ ترین فوجی جنگی اطلاعات میں بتلایا گیا ہے
کہ دشمن نے زبردست نقصانات اٹھائے
ہیں۔
- صبح کے اخباروں میں خبر آئی ہے کہ میٹنگ
عنقریب منعقد ہوگی۔
- ہمارے پاس گرے پڑے لوگ آئے۔
- حالات اپنی رفتار پر چلے جا رہے ہیں، سرعت
کے ساتھ، ثبات قدمی کے ساتھ۔
- مفاہمت کی فضا میں بات چیت کا سلسلہ جاری
رہا۔
- ہمارے درمیان اسلامیات پر گفتگو ہوئی۔
- صدر اور اخباری نمائندوں کے درمیان کھلی
بات چیت ہوئی۔
- گناہ کا ارتکاب کرنا۔

التَّخْبِيرُ الْمَخْبَرَةُ ۸۱ منتخب تعبیرات

- جَرَّعَهُ الْأَمَّ.
- جَزَى الْإِحْسَانَ بِالْإِسَاءَةِ.
- جَسَّ الطَّبِيبُ يَدَ الْمَرِيضِ.
- جَعَلَ الْإِتِّحَادُ الْعَرَبِيُّ يَنْمُو قَلِيلًا قَلِيلًا.

یہ بات واضح ہے کہ عربی زبان تمام مسلمانوں کی زبان ہے کیوں کہ یہ قرآن وحدیث کی زبان ہے۔

مصیبت کے مقابلے میں ڈٹ جانا۔

دستر خوان پر بیٹھا۔

ریسٹورنٹ میں ایک کپ قہوہ پینے کے لیے بیٹھا۔

اس نے اپنی تقریر نہایت عمدگی سے مرتب کی اور اسے بدلیج کی مختلف اصناف سے آراستہ کیا۔

وہ چولہے کے پاس حرارت حاصل کرنے کے لیے بیٹھا۔

احسان کرنے والوں سے محبت کرنا فطرت کا تقاضا ہے۔

مدارس کو ان کی ضرورت کی کتابیں اور سامان فراہم کیا گیا ہے۔

التَّخْبِيرُ الْمَخْبَرَةُ

• جَرَّعَهُ الْأَمَّ.

• جَزَى الْإِحْسَانَ بِالْإِسَاءَةِ.

• جَسَّ الطَّبِيبُ يَدَ الْمَرِيضِ.

• جَعَلَ الْإِتِّحَادُ الْعَرَبِيُّ يَنْمُو قَلِيلًا قَلِيلًا.

• جَلَسِيَّ أَنَّ الْعَرَبِيَّةَ لُغَةُ الْمُسْلِمِينَ كَافَّةً؛ لِأَنَّهَا لُغَةُ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ وَالْحَدِيثِ الشَّرِيفِ.

• جَلَدَ لِلنَّازِلَةِ وَاسْتَمْسَكَ لَهَا.

• جَلَسَ إِلَى الْمَائِدَةِ.

• جَلَسَ فِي الْمَطْعَمِ لِتَنَاوُلِ فَنَجَانًا مِنَ الْقَهْوَةِ.

• جَوَّدَ خُطْبَتَهُ وَصَاغَهَا بِأَنْوَاعٍ مِنَ الْبَدِيعِ.

• جَلَسَ قُرْبَ الْمَوْقِدِ لِيَتَدَفَّأَ.

• جُهِلَتْ الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا.

• جُهِزَتِ الْمَدَارِسُ بِمَا تَحْتَاجُ مِنَ الْكُتُبِ وَالْأَدَوَاتِ.

• حَبَسُوا أَنْفُسَهُمْ وَاسْتَرَوْا أَبْصَارَهُمْ
عَلَى بَطَلِ الْمَشْهَدِ.

• حَدَّثَ الْإِنْفَجَارُ الْأَوَّلُ قَبْلَ
سَاعَةٍ ثُمَّ تَوَالَتِ الْإِنْفَجَارَاتُ
بَعْدَ ذَلِكَ.

• حِينَ جَاوَزَ عَتَبَةَ الْفُنْدُقِ تَذَكَّرَ
أَنَّهُ تَرَكَ مُحَفَظَةً نُفُودِهِ فِي الْعُرْفَةِ.

• حِينَمَا عَادَ إِلَى الْبَيْتِ وَجَدَ أَنَّ
صَدِيقَهُ كَانَ قَدْ سَبَقَهُ إِلَيْهِ.

• حَارَ مَاذَا يَفْعَلُ وَقَدْ حَلَّتْ بِهِ
مُصِيبَةٌ تَلَوُ أُخْرَى.

• حَارَ الشَّيْءَ بِحَدِّ السَّيْفِ وَقُوَّةِ
السَّاعِدِ.

• حَالَتُهُ الْمَالِيَّةُ مَيَسُورَةٌ.

• حَاوَلَ الشُّعْرَاءُ أَنْ يُجَمِّلُوا
الْفَظَاهِمَ إِلَى أْبْعَدِ حَدِّ مُمَكِّنٍ.

• حَاوَلَ الْمُسْتَعْمِرُونَ تَحْطِيطَ مَعَالِمِ
الشَّخْصِيَّةِ الْعَرَبِيَّةِ عَنْ طَرِيقِ
قِيَمَتِهَا الْحَضَارِيَّةِ.

انہوں نے ہیر و کو دیکھنے کے لیے اپنی سانسیں
روک لیں اور آنکھوں کی بتلیاں جام کر لیں۔
پہلا دھماکہ ایک گھنٹے پہلے ہوا پھر یکے بعد
دیگرے دھماکے ہوتے چلے گئے۔

وہ جیسے ہی ہوٹل کے دروازے پر پہنچا اسے یاد
آیا کہ اس نے بٹوا کمرے ہی میں چھوڑ دیا
ہے۔

جب وہ گھر واپس ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کا
دوست اس سے پہلے ہی پہنچ چکا ہے۔

وہ حیران ہے کیا کرے، اس پر مصیبتیں یکے
بعد دیگرے آرہی ہیں۔

تلوار کی نوک پر اور زور بازو سے حاصل کرنا۔

اس کی مالی حالت اچھی ہے۔

شاعروں نے ممکنہ حد تک اپنے الفاظ کو خوب
صورت بنانے کی کوشش کی ہے۔

سامراجی قوتوں نے اپنی تہذیبی اقدار کی راہ
سے عربی تشخص کے روشن نقوش پامال
کر ڈالے ہیں۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ۝ ۸۳ ۝ مُنْتَجَبُ تَعْيِيرَاتٍ

• حَاوَلَ أَنْ يَكْسِبَ تَأْنِيْدَ
مُعَارِضِيْهِ تَارَةً بِالإِغْرَاءِ وَأُخْرَى
بِالتَّهْدِيْدِ.

• حَاوَلَ مُحَاوَلَةً جَدِيَّةً.

• حَاوَلَ إِقْنَاعَهُ بِالْعَوْدَةِ وَلَكِنْ بِلَا
جَدْوَى.

• حَاوَلْتُ لِحَدِيْثِهِ فَهَمًّا.

• حَاوَلْنَا أَنْ نُسَكِّتَهُ وَلَكِنَّهُ اسْتَمَرَّ
فِي كَلَامِهِ.

• حَثَّ الْإِسْلَامُ عَلَى إِعْتَاْقِ
الْعَبِيْدِ.

• حَدِيْثٌ لَا يَزَالُ يَغْلُقُ بِذَهْنِيْ.

• حَرَّمَ الْإِسْلَامُ الْمُعَامَلَاتِ
الرَّيْوِيَّةَ.

• حَزَمُوا أَمْرَهُمْ لِلْخُرُوجِ بِالثَّقَافَةِ
الْعَرَبِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ إِلَى بَحَالَتٍ
أَوْسَعِ.

• حَسْبُكَ أَنْ تُلْقِيَ نَظْرَةً سَرِيْعَةً
عَلَى هَذَا الْكِتَابِ لِتَذَرِكَ أَهْمِيَّتَهُ.

اس نے اپنے دشمنوں کی تائید حاصل کرنے
کی کوشش کی، کبھی لالچ دے کر اور کبھی
دھمکا کر۔

سنجیدہ کوشش کرنا۔

اس نے واپسی کا یقین دلانے کی کوشش کی،
مگر یہ کوشش رائگاں ثابت ہوئی۔

میں نے اس کی بات سمجھنے کی کوشش کی۔

ہم نے اسے خاموش کرنے کی کوشش کی مگر
وہ بولتا ہی رہا۔

اسلام نے غلاموں کو آزاد کرنے کی ترغیب
دی۔

وہ بات جو مجھے اب تک یاد ہے۔

اسلام نے سودی معاملات حرام قرار دے
ہیں۔

انہوں نے اسلامی عربی ثقافت کو نئی وسعتیں
دینے کا عزم کیا ہے۔

اس کتاب کی اہمیت اور قدر و قیمت سمجھنے کے
لیے اس پر سرسری نظر ڈالنا بھی آپ کے
لیے کافی ہوگا۔

التَّجَبُّرُ الْمَخَيَّرَةُ ۝ ۸۴ ۝ مُنْتَقَبُ تَجْمِرات

• حَصِيْلَةُ دِرَاسَةٍ دَامَتْ سَنَوَاتٍ

طَوِيْلَةً.

• حَصَلَ عَلَيْهِ بِدُونِ بَذْلِ شَيْءٍ مِنْ

الْجُهْدِ.

• حَضَرَ فِي الْمَوْعِدِ عَلَى أَمَلٍ أَنْ

يَلْتَقِيَ بِهِ فَلَمْ يَكُنْ يَحْضُرُ.

• حَضَرُوا الْاجْتِمَاعَ بِصِفَتِهِمْ

مُلاحِظِينَ لَا حَقَّ لَهُمْ فِي

التَّصَوُّبِ.

• حَظِيَّتِ الدَّعْوَةُ بِمُؤَافَقَتِهِ.

• حَظَرَتِ الْحُكُومَةُ الْاجْتِمَاعَاتِ

الْعَامَّةَ وَالْمُظَاهِرَاتِ.

• حَفِظَ الْقُرْآنَ لَعَنَّا الْعَرَبِيَّةَ مِنْ

الضِّيَاعِ.

• حَفِظَ الْقُرْآنَ وَقَرَأَ الشُّعْرَ الْعَرَبِيَّ

فَقَصَّحَتْ لَعْنُهُ.

• حَقَّقَتْ "الْيَابَانَ" مَكَانَةً مَرْمُوقَةً

عَلَى خَرِيطَةِ الْعَالَمِ الْمُعَاصِرِ.

• حَلَّ الْكَاتِبُ مِنْ نُفُوسِ قُرَائِهِ

مَحَلَّ التَّقْدِيرِ وَالْإِكْرَامِ.

سالہا سال کے مطالعے کا نچوڑ۔

اس نے یہ چیز کسی جدوجہد کے بغیر حاصل کر لی۔

وہ اس امید کے ساتھ وقت مقرر پر حاضر ہوا کہ ان سے ملاقات ہو جائے گی مگر وہ موجود نہیں تھے۔

وہ لوگ میٹنگ میں مشاہدین کی حیثیت سے شریک ہوئے، انہیں دو ٹنگ کا حق نہیں ہے۔

اس نے دعوت منظور کر لی۔

حکومت نے عام جلسوں اور مظاہروں پر سختی کے ساتھ پابندی نافذ کر دی ہے۔

قرآن کریم نے ہماری عربی زبان کو ضائع ہونے سے بچا لیا۔

اس نے قرآن کریم حفظ کیا اور عربی شاعری کا مطالعہ کیا اس کی زبان فصیح ہو گئی۔

جاپان نے موجودہ دنیا کے نقشے پر بلند مقام پیدا کیا ہے۔

مصنف کے لیے اس کے قارئین کے دلوں میں عزت و توقیر ہے۔

التَّحْيِيرُ مِنَ الْخِيَابَةِ ﴿٨٥﴾ ﴿٨٥﴾

- حُلَّ الْقَضِيَّةِ بِثَاقِبِ فِكْرِهِ وَبِحُكْمَتِهِ.
 - حَمَلَ الْمُسَافِرُونَ حَقَائِبَهُمْ بَعْدَ تَفْيِثِهَا فِي الْمَطَارِ.
 - حَمَلَ إِلَيْهِ رِسَالَتَهُ.
 - حَوَّلَ مَا عِنْدَهُ مِنْ دَوْلَازَاتٍ إِلَى الرُّوَبِيَّاتِ الْهِنْدِيَّةِ.
 - حَيَاةَ الْإِنْسَانِ وَمُضْئَةُ بَرْقِ أَوْ عَمُضَةُ عَيْنٍ.
 - حَجَزَ عُرْفَةً فِي الْفُنْدُقِ.
 - حُبُّ الذَّاتِ يُعْمِي الْبَصَرَ وَالْبَصِيرَةَ.
 - حُكْمٌ عَلَيْهِ بِالْأَشْغَالِ الشَّاقَّةِ الْمُؤَبَّدَةِ.
 - حُكْمٌ مَوْقُوفُ التَّنْفِيزِ.
 - حُكْمٌ يَشْمَلُ التَّنْفِيزَ.
 - حُكْمٌ عَدَدٌ مِنْ مُجْرِمِي الْحَرْبِ النَّازِيِّينَ بَعْدَ انْتِهَاءِ الْحَرْبِ الْعَالَمِيَّةِ الثَّانِيَةِ.
 - خَاضَ الْمَعْرَكَةَ وَكَسَبَهَا.
 - خَاطَبَهُ بِكَلَامٍ رَقِيقٍ عَذْبٍ.
- اس نے اپنی بیدار مغزی اور حکمت سے مسئلہ حل کر دیا۔
- اُرپورٹ پر چیکنگ کے بعد مسافروں نے اپنے بیگ اٹھائے۔
- پیغام پہنچانا۔
- اس کے پاس جو ڈالر تھے اس نے ان کو ہندوستانی روپے میں تبدیل کرالیا۔
- انسان کی زندگی بجلی کی چمک یا آنکھ کی جھپک ہے۔
- ہوٹل میں ایک کمرہ رینڈو کرایا۔
- خود پسندی اندھا بھی کر دیتی ہے اور عقل سے محروم بھی کر دیتی ہے۔
- اسے دائمی مشقت کی سزا دی گئی ہے۔
- مشروط فیصلہ جو ابھی نافذ نہ ہو۔
- واجب التنفیذ فیصلہ۔
- دوسری عالمگیر جنگ کے اختتام کے بعد متعدد نازی جنگی مجرم عدالتی کٹھرے میں کھڑے کئے گئے۔
- معرکہ سر کرنا۔
- نرم اور میٹھی زبان میں مخاطب کرنا۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٨٦﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرُ

- خَاطَرَ بِنَفْسِهِ.
- خَاطَرَ فِيهِ بِجَمِيعِ مَا يَمْتَلِكُ.
- خَافَ عَلَيْهِ عَاقِبَةُ الْأَمْرِ.
- خَالَ أَنَّ وَجْهَ أُمِّهِ يَسْتَبِيحُ لَحْظَةً
- بَعْدَ لَحْظَةٍ وَأَنَّ يَجْعُدَاتِهِ
- تَضَاعَفَ.
- خَانَهُ الْحُظُّ.
- خَتَمَ الْمُؤَلَّفُ بِحُجَّتِهِ بِالنَّتَائِجِ الَّتِي
- تَوَصَّلَ إِلَيْهَا.
- خَتَمَ حَدِيثَهُ بِذِكْرِهِ.
- خَرَجَ الْعُمَالُ مِنْ مَصَانِعِهِمْ
- جَمَاعَاتٍ وَأَفْرَادًا.
- خَرَجَ لَشِرَاءِ بَعْضِ الْحَوَائِجِ
- الْمُنَزِّلَةِ.
- خَرَجْتُ فَإِذَا الْمَطَرُ يَهْطِلُ غَزِيرًا.
- خَرَجْنَا مِنَ الْإِجْتِمَاعِ وَكُنَّا أَمَلًا
- بِأَنَّ قَرَارَاتِنَا سَتُنْقُذُ.
- خَرَجْنَا إِلَيْهِ فِي جَمْعٍ مِنَ
- الْأَصْدِقَاءِ.
- خَصَّصَ الْجَانِبَ الْأَكْبَرَ مِنْ
- كِتَابِهِ لِلْمُسْكِةِ الْفِلَسْطِينِيَّةِ.
- سر سے کفن باندھنا۔
- تمام پونجی داؤ پر لگادی۔
- انجام سے ڈرنا۔
- اسے خیال ہوا کہ اس کی والدہ لمحہ بہ لمحہ
- بوڑھی ہوتی جا رہی ہیں اور ان کے چہرے کی
- جھریاں بڑھتی جا رہی ہیں۔
- تقدیر نے ساتھ نہیں دیا۔
- مولف نے اپنا مقالہ حاصل شدہ نتائج کے
- ذکر پر ختم کر دیا۔
- اس نے اپنی گفتگو اس کے ذکر پر ختم کی۔
- مزدور اپنے کارخانوں سے تنہا تنہا اور گروہ در
- گروہ نکلے۔
- وہ گھر کی بعض ضرورتیں خریدنے کے لیے
- نکلا۔
- جب میں نکلا تو دھواں دھار بارش ہو رہی
- تھی۔
- ہم میٹنگ سے اس امید کے ساتھ باہر آئے
- کہ ہماری تجاویز پر عمل کیا جائے گا۔
- ہم دوستوں کے جھرمٹ میں اس کے پاس
- گئے۔
- اس نے اپنی کتاب کے بڑے حصے کو مسئلہ
- فلسطین کے لیے مخصوص کیا ہے۔

الْخَيْرَاتِ الدُّخَانِ ۸۷ منتخب تہذیب

حکومت نے اپنے غیر ملکی مہمانوں میں سے ہر ایک کے لیے ایک گاڑی مخصوص کر دی۔ لڑکی نے اپنی فرصت کا تمام وقت پڑھنے کے لیے مخصوص کر دیا۔

یونیورسٹی کے سربراہ نے طلبہ کی ایک جماعت سے خطاب کیا۔

چلنے کے لیے راستہ بنانا، طریقہ کار طے کرنا۔

ذمہ داری کم کرنا۔

اس نے شرم و حیا کا لبادہ اتار پھینکا۔

اس نے اپنے لیے مصیبتیں کھڑی کر لیں۔

عورت کا بے پردہ ہو کر باہر نکلنا آج کل فرانس میں جھگڑے کا سبب بنا ہوا ہے۔

شعری اور نثری اقتباسات سے سجا ہوا خطبہ۔

اس کی آخری گھڑی آگئی۔

مشکلات کا جائزہ لینا۔

ہمارا دین زندگی کا دین ہے، جو سب لوگوں کو اس زمین پر صاف ستھری زندگی گزارنے کے لیے تمام وسائل مہیا کرتا ہے۔

اپنے ارد گرد آنکھیں گھما پھرا کر دیکھنا۔

• خَصَّصَتْ الْحُكُومَةُ سَيَّارَةً لِّكُلِّ

ضَيْفٍ مِنْ ضَيْفِهَا الْأَجَانِبِ.

• خَصَّصَتْ الْفَتَاةُ أَوْقَاتَ فَرَاحِهَا

لِلْقِرَاءَةِ.

• خَطَبَ رَئِيسُ الْجَامِعَةِ فِي جَمَاعَةٍ

مِنَ الطُّلَّابِ.

• خَطَّ الْمِنْهَاجَ الَّذِي يَجِبُ أَنْ

يَسِيرَ فِيهِ.

• خَفَّفَ عَنْهُ مِنْ هَذِهِ الْمَسْئُولِيَّةِ.

• خَلَعَ جَلْبَابَ الْحَيَاءِ وَالشَّرَفِ.

• خَلَقَ لِنَفْسِهِ الْمَصَائِبَ.

• خُرُوجُ الْمَرْأَةِ سَافِرَةً أَصْبَحَ

مَوْضِعَ جِدَالٍ فِي "فَرَنْسَا" الْيَوْمَ.

• خُطْبَةٌ مُنَمَّقَةٌ بِالْاِقْتِبَاسَاتِ

الشَّعْرِيَّةِ وَالنَّثْرِيَّةِ.

• دَنَتْ سَاعَتُهُ الْأَخِيرَةُ.

• دِرَاسَةُ الْمَشَاكِلِ.

• دِينُنَا دِينُ الْحَيَاةِ الَّذِي يُؤَفِّرُ

لِلنَّاسِ كُلِّ وَسَائِلِ الْعَيْشِ الصَّالِحِ

عَلَى هَذِهِ الْأَرْضِ.

• دَارَ بَعَيْنَيْهِ حَوْلَ نَفْسِهِ.

التَّحْنِيتُ الْمَخْتَارَةُ ۝ ۸۸ ۝ مَتْنِبُ تَمِيمِ بْنِ

اس نے ہمارے حق کا اس طرح دفاع کیا کہ
نہ اس میں کسی طرح کوئی شبہ رہا اور نہ بحث کی
کوئی گنجائش رہی۔

ان دونوں میاں بیوی نے پچیس سال تک
شادی شدہ زندگی ساتھ گزاری یہاں تک کہ
دونوں نے اپنی شادی کی سلور جوبلی بھی منائی
ہے۔

جہالت کی مہلک بیماری جو امت کے جسم کو
کھوکھلا کر رہی ہے۔

وہ طویل مقدمات سے احتراز کرتے ہوئے
براہ راست موضوع پر آگیا۔

میں اس کے گھر اس کی عیادت کے لیے گیا۔

معاملات کا گہرائی سے جائزہ لیا اور نتائج پر غور
کیا۔

شر کے عمومی رجحانات کا قلع قمع کرنا۔

بیت المقدس میں ہونے والی مسلسل زیادتیوں
کے سلسلے میں صدر نے بڑے ممالک کو ذمہ
داری قبول کرنے کو کہا ہے۔

پوری بلندی پر پہنچانا۔

• دَافَعٌ عَنْ حَقِّنَا فِي وَضُوحٍ لَا
يَحْتَمِلُ الشُّكَّ أَوْ الْجِدَالَ.

• دَامَتِ الْعِشْرَةُ الزَّوْاجِيَّةُ بَيْنَ
هَذَيْنِ الزَّوْجَيْنِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ
عَامًا حَتَّى احْتِفَلَ بَعِيدِهِمَا
الْفِضِيِّ.

• دَاءُ الْجَهْلِ الْقَتَاكِ الَّذِي يَنْخِرُ
جَسَدَ الْأُمَّةِ.

• دَخَلَ فِي الْمَوْضُوعِ مَبَاشَرَةً
وَتَجَنَّبَ الْمَقَدِّمَاتِ الطَّوِيلَةَ.

• دَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي دَارِهِ أَعُوذُهُ فِي
مَرَضٍ أَلَمٍ بِهِ.

• دَرَسَ الْأُمُورَ بِعِنَايَةٍ وَنَظَرَ فِي
عَوَاقِبِهَا.

• دَرَأَ مَنَازِعَ الشَّرِّ الْمُتَنَشِّرَةِ.

• دَعَا الرَّئِيسَ الدُّوْلَ الْعَظْمَى إِلَى

تَحْمُلِ مَسْئُولِيَّاتِهَا إِزَاءَ

الِإِعْتِدَآتِ الْمُتَكَرِّرَةِ عَلَى

الْقُدْسِ.

• دَفَعَ بِهِ إِلَى أَعْلَى مَدَاهِ.

الْخَبِيرَةُ الْخَاتَمَةُ ۸۹ منتخب تعبیرات

- دَنَا الْأَصِيلُ، وَمَالَتْ شَمْسُ الْحَيَاةِ إِلَى الْمَغْرِبِ.
- دَوَّرَ الْإِسْلَامُ فِي الْمُجْتَمَعِ كَانَ وَسَيَبْقَى دَوَّرًا خَطِيرًا.
- دَهَمَهُ الْأَمْرُ.
- دُعِيَ إِلَى الْحَفْلِ هُوَ وَقَرِينَتُهُ.
- ذِكْرِي مُرُورِ قَرْنٍ عَلَى وَفَاتِهِ.
- ذَابَتْ فِي هَذَا الْمُجْتَمَعِ الْفَوَارِقُ الْجِنْسِيَّةُ وَاللَّوْنِيَّةُ وَاللُّغَوِيَّةُ.
- ذَبَلَتْ الزُّهُورُ فِي فَصْلِ الرَّبِيعِ.
- ذَرَفَتِ الْعُيُونُ الدُّمُوعَ.
- ذَكَرَهُ بِعَظَمَةِ وَإِجْلَالٍ وَاحْتِرَامٍ.
- ذَهَبَ الشَّيْءُ إِلَى غَيْرِ رَجْعَةٍ.
- ذَهَبَ فِي الصَّمْتِ مَرَّةً أُخْرَى.
- ذَهَبَ فِيهِ إِلَى حَدِّ الْإِزْهَاقِ وَالتَّكْلِيفِ بِمَا لَا يُطَاقُ.
- ذَهَبَتْ جُهُودُهُمْ هَبَاءً مَنْشُورًا.
- ذَلِكَ الشَّيْءُ تَخَطَّى الْقِيَاسَ وَالتَّخْمِينَ.
- شام قریب آگئی اور زندگی کا سورج مغرب کی طرف جھک گیا۔
- معاشرے میں اسلام کا رول اہم تھا اور اہم رہے گا۔
- اچانک کوئی مسئلہ پیش آجانا۔
- تقریب میں اسے اور اس کی اہلیہ کو مدعو کیا گیا۔
- انتقال پر سو سال گزرنے پر یاد گاری پروگرام۔
- اس معاشرے میں نسل، رنگ اور زبان کے امتیازات مٹ گئے۔
- موسم ربیع میں پھول مرجھا گئے۔
- آنکھوں نے آنسو بہائے۔
- اس نے ان کا ذکر تعظیم، عزت اور احترام کے ساتھ کیا۔
- نہ آنے کے لیے چلی گئی۔
- وہ پھر خاموش ہو گیا۔
- وہ اس معاملے میں ناقابل برداشت تکلیف کی حد تک آگے بڑھ گیا۔
- ان کی کوششیں رائیگاں چلی گئیں۔
- یہ چیز اندازے اور قیاس سے آگے بڑھ گئی۔

التَّغْيِيرُ الْخَيَّارَةُ ٩٠ لَقْنَةُ مَك

• ذَلِكَ مَا يَجِبُ أَنْ تَفْعَلَ.

• رَاعَى وَاضِعُوا الْقَانُونِ فِي قَانُونِ
الضَّرَائِبِ التَّخْفِيفَ عَنِ الطَّبَقَةِ
الكَادِحَةِ.

• رَأَى بَصِيصًا مِّنَ الرَّجَاءِ فِي ثَنَائِهَا
لِحَاوَلَاتِهِ.

• رَأَى أَنَّهُ إِذَا تَأَخَّرَ فَإِنَّهُ يَعِيشُ
عَلَى هَامِشِ الْحَيَاةِ وَفِي مُؤَخَّرِ
الرَّكْبِ.

• رَأَيْتُهَا عَلَى السَّرِيرِ جُثَّةَ هَامِدَةٍ
لا حَرَكَ بِهَا.

• رَتَبَتْ بَيْنَهُمَا الْمَحَبَّةُ وَالْأُخُوَّةُ.

• رَجَعَ هَذَا الْمُؤَلَّفُ إِلَى مِثْلِهِ مُرْجَعٌ.

• رَجَعْتُ إِلَى الذَّاكِرَةِ.

• رَحِمَ اللهُ الْفَقِيْدَ.

• رَدِّني عَنِ اللَّعِبِ رَدًّا لَمْ يَخُلْ مِنْ
عُنْفٍ.

• رَدُّعُ الْمُخْرَمِينَ عَنْ إِقْتِرَافِ
الْجَرَائِمِ.

یہ کام تمہیں کرنا چاہیے۔

قانون بنانے والوں نے عورت کش طبعہ پر گتے والے لیکس میں کمی کا لحاظ رکھا ہے۔

اے اپنی کوششوں کے درمیان امید کی کرن
نظر آئی۔

اس نے سوچا اگر وہ پیچھے رہ گیا تو اسے زندگی میں بھی پیچھے رہنا ہوگا۔

میں نے اُسے چارپائی پر بے حس و حرکت
وجود کی صورت میں دیکھا۔

ان دونوں کے درمیان محبت اور اخوت کا
بندھن ہے۔

اس معصف نے سو مراہی سے رجوع کیا ہے۔

میں نے اپنی یادداشت پر زور ڈالا۔

اللہ مرحوم پر رحم کرے۔

اس نے مجھے کھیل کود سے سختی کے ساتھ روک دیا۔

مجرمین کو جرائم کے ارتکاب سے ہزار کھنا۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْبَرَةُ ۹۱ مُنْتَجَبَاتُ

• رَسْمُ التَّخْطِيطِ وَوَضْعُ الْبَرَامِجِ.

• رَضِيَ بِالْإِنْدِمَاجِ فِي الْغَيْرِ.

• رَغِمَ أَنْنِي أَخَالَفُهُ فَإِنِّي أَقْدَرُ لَهُ.

• رَفَضَ أَنْ يَسْعَ عَرَقَ جَبِينِهِ كَمَا

كَانَ يُبَاعَ عَرَقُ جَبِينِ الْعَبِيدِ فِي

الْعُهُودِ الْعَابِرَةِ.

• رَفَعَ الصَّوْتُ لِلِإِصْلَاحِ.

• رَفَعَ مِنْ قِيَمَتِهِ وَأَعْلَى قَدْرِهِ.

• رَفَعَ أَصْوَاتِ الْإِحْتِجَاجِ ضِدَّ

الْحُكُومَةِ.

• رَمَى بِهِ عَرَضَ الْحَائِطِ.

• رُبَّ بَعِيدٍ أَقْرَبُ مِنْ قَرِيبٍ.

• زُرْغَبًا تَرْدُ حُبًّا.

• سَادَ الْأَمْنُ فِي الْبِلَادِ بَعْدَ وُقُوعِ

الْإِضْطِرَّاتِ الْأَخِيرَةِ.

• سَادَ الصَّمْتُ وَاسْتَمَرَ لِحْظَاتِ.

• سَادَتِ الطَّائِفَةُ فِي الْبِلَادِ

فَبَذَرَتْ بُذُورَ الْفِتْنَةِ وَالشَّقَاقِ

بَيْنَ أَهْلِ الشَّعْبِ الْوَاحِدِ.

پلاننگ کرنا اور پروگرام بنانا۔

وہ غیروں میں ضم ہو جانے پر راضی ہو گیا۔

میں اختلاف کے باوجود اس کی قدر

کرتا ہوں۔

اس نے اپنی پیشانی کا پسینہ (محنت) بیچنے سے

انکار کر دیا جس طرح ماضی میں غلاموں کی

پیشانی کا پسینہ فروخت ہوتا تھا۔

اس نے اصلاح کے لیے آواز اٹھائی۔

اہمیت بڑھانا۔

حکومت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا۔

دیوار پر دے مارا۔

بہت سے دور والے قریب والوں سے بھی

قریب تر ہوتے ہیں۔

کبھی کبھی ملا کر محبت بڑھے گی۔

حال ہی میں ہونے والے فسادات کے بعد

ملک میں امن بحال ہو گیا۔

چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

ملک میں فرقہ پرستی پھیل گئی ہے، اس نے

ایک قوم کے بیٹوں کے درمیان فتنہ اور

اختلاف کے بیج بو دیے ہیں۔

الْخَبِيرَةُ الْخَبِيرَةُ ۹۲

شہر کی سڑکوں پر حکومت کے فیصلے پر احتجاج کرنے کے لیے زبردست مظاہرہ ہوا۔

موسم گرما کی تعطیلات میں اس نے مغربی ممالک کا سفر کیا۔

وفد آج روانہ ہو گیا حالاں کہ وہ کل ہی راجدحانی پہنچا تھا۔

تقدیر نے اسے سنہرا موقع فراہم کیا۔

دل میں اضطراب ہونا۔

میں ہر وہ کام کروں گا جو آپ کو خوش رکھے اور ہر اس کام سے پرہیز کروں گا جو آپ کی پریشانی کا باعث ہو۔

کسی چیز کی گہرائی معلوم کرنا۔

اسے پہلے ہی سے پتہ تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔

لکچر کے بعد مشروبات پیش کئے جائیں گے۔

معاملے کی تفصیلات بیان کرنا۔

بارش ہونے سے نہر میں پانی کا لیول اونچا ہو گیا۔

خط میں یہ لفظ بھولے سے رہ گیا۔

• سَارَت مُظَاهَرَةً كَبِيرَةً فِي شَوَارِعِ الْمَدِينَةِ إِحْتِجَاجًا عَلَى قَرَارِ الْحُكُومَةِ.

• سَافَرَ إِلَى الْعَرَبِ فِي أَثْنَاءِ الْعُطْلَةِ الصَّيْفِيَّةِ.

• سَافَرَ الْوَفْدُ الْيَوْمَ وَكَانَ قَدْ وَصَلَ الْعَاصِمَةَ أَمْسٍ.

• سَاقَى لَهُ الْقُدْرَةُ الْفُرْصَةَ الذَّهَبِيَّةَ.

• سَافَرَ نَفْسَهُ الْمَلَلُ.

• سَأَقْعُلُ كُلَّ مَا يُسْعِدُكَ وَأُجَنِّبُ كُلَّ مَا يُشْقِيكَ.

• سَبَّرَ أَغْوَارَ الشَّيْءِ.

• سَبَقَ فِي عِلْمِهِ مَا يَكُونُ.

• سَتَقْدَمُ الْمُرْتَبَاتُ بَعْدَ الْمُحَاضَرَةِ.

• سَرَدَ تَفَاصِيلَ الْمَوْضُوعِ.

• سَقَطَتِ الْأَمْطَارُ فَارْتَفَعَ مُسْتَوَى الْمَاءِ فِي النَّهْرِ.

• سَقَطَتْ هَذِهِ الْكَلِمَةُ مِنَ الرَّسَالَةِ سَهْوًا.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٩٣﴾ مُمْتَحِنٌ تَجِيْلُث

ایٹمی اسلحہ کے پھیلاؤ سے دنیا کا امن خطرے میں ہے۔

انسانیت کو سعادت اور سلامتی کے راستے پر چلانا۔

اس نے بات چیت کی راہ اختیار کی۔

اس کا کیر کٹر اچھا رہا۔

کسی کاروائی سے پہلے ہم اس مسئلے پر آپ سے بات چیت کریں گے۔

زیادہ مدت نہیں گزرے گی کہ....

جلسہ آنے والے ماہ اگست میں منعقد ہوگا۔

وہ اپنے کام سے اکتا گیا تھا اس لیے دوسرا کام کرنے لگا۔

تمہارے بیٹے سے لائسنس کے بغیر تمہاری کار چلانے پر پوچھ گچھ ہوگی اور ساتھ میں تم سے بھی۔

عنقریب وہ دن آئے گا جس میں انسان کے اعمال کا محاسبہ ہوگا۔

آنے والی نسلوں میں قدیم و جدید کی کش مکش شدت کے ساتھ برقرار رہے گی۔

• سَلَامُ الْعَالَمِ مُهَدَّدٌ بِانْتِشَارِ الْأَسْلِحَةِ الذَّرِّيَّةِ.

• سَلِّكَ بِالْبَشَرِيَّةِ سُبُلَ السَّعَادَةِ وَالسَّلَامِ.

• سَبَّلَكَ سَبِيلَ الْمَنْطِقِ.

• سَلِّكَ سُلُوكًا حَسَنًا.

• سَنَفَاوِضُكُمْ حَوْلَ هَذِهِ الْمُسْكِلَةِ قَبْلَ اتِّخَاذِ أَيِّ إِجْرَاءٍ.

• سَوْفَ لَا تَمُضِي عَلَيْنَا مُدَّةٌ حَتَّى....

• سَوْفَ يُعْقَدُ الْاجْتِمَاعُ فِي آبِ الْقَادِمِ.

• سَيَمَّ عَمَلُهُ فَأَنْتَقَلَ إِلَى عَمَلٍ آخَرَ.

• سَيُحَاسَبُ ابْنُكَ لِقِيَادَتِهِ سَيَّارَتِكَ بِذُنِّ تَرْخِيصٍ وَسُحَاسَبُ أَنْتَ بِالتَّبَعِيَّةِ.

• سَيَأْتِي الْيَوْمَ الَّذِي يُحَاسَبُ فِيهِ إِنْسَانٌ عَمَّا قَدَّمَتْ يَدَاهُ.

• سَيَظِلُّ الصَّرَاغُ مُحْتَدِمًا بَيْنَ الْقَدِيمِ وَالْجَدِيدِ فِي الْأَجْيَالِ الْقَادِمَةِ.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ۹۴ منتخب تعمیرات

اس کا دیر پا اثر اور ایسے نتائج ہوں گے۔

کانفرنس غالب گمان کے مطابق آنے والے
مہینے کے شروع میں ہوگی۔

اپنے ملکوں کے درمیان محبت اور مفاہمت
کے پُل تعمیر کرنے سے غیر ملکی قبضوں کا
خاتمہ ہو جائے گا۔

کلی طور پر تو نہیں البتہ جزوی طور پر غذائی
چیزوں کا بگاڑ بھی ہماری خرابی صحت کا ذمہ دار
ہے۔

اس نے اپنے اندیشوں کی وضاحت کی۔
ذمہ داری ادا کرنے کا عزم کرنا۔

اس جملے میں بعض مشکل الفاظ کی تشریح ار
کو آسان کر دے گی۔

آگے بڑھنا۔

آگے بڑھنے کے لیے راستہ بنانا۔

پرچہ امتحان میں مشکل سوالات ہیں۔

خدمت کے لیے مستعد ہونا۔

• سَيَكُونُ لَهُ مَفْعُولٌ قَوِيٌّ وَنَتَائِجُ طَيِّبَةٌ.

• سَيَنْعَقِدُ الْمُؤْتَمَرُ - عَلَى الْأَرْجَحِ -
أَوَّلَ الشَّهْرِ الْقَادِمِ.

• سَيَنْهَارُ الْإِحْتِلَالُ بِمَجَرَّدِ أَنْ
نُقِيمَ جُسُورَ الْوُدِّ وَالتَّفَاهُمِ بَيْنَ
بُلَدَانِنَا.

• سُوءُ التَّغْذِيَةِ مَسْئُولٌ جُزْئِيًّا لَا
كُلِّيًّا عَنْ حَالَتِنَا الصَّحِّيَّةِ.

• شَرَحَ لَهُ مَخَافَهُ.

• شَدَّ الْعَزْمَ عَلَى الْمَضِيِّ فِي سَبِيلِ
أَدَاءِ الْوَاجِبِ.

• شَرَّحَ بَعْضَ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةِ فِي
هَذِهِ الْفِقْرَةِ يُسَهِّلُ فَهْمَهَا.

• شَقَّ طَرِيقَهُ إِلَى الْأَمَامِ.

• شَقَّ الطَّرِيقَ إِلَى الْأَمَامِ.

• شَمَلَتْ وَرَقَةً الْإِمْتِحَانِ أَسْئَلَةً
صَعْبَةً.

• شَمَّرَ ذَيْلَهُ لِلْخِدْمَةِ.

التَّخْتِيزُ الْمَخْتَارُ ۹۵ منتخب تعبیرات

• شَنَّ الْجَيْشُ هُجُومًا عَلَى
الْإِنْفِصَالِيِّينَ.

• شَهِدَ التَّارِخُ الْإِسْلَامِيَّ حُكْمًا
عَادِلِينَ حَكَمُوا الْبِلَادَ بِالشُّورَى.

• صَحَّتْكَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ كَثِيرًا مِنْ
أَمْسٍ.

• صَارَتِ الْمُخْتَرَعَاتُ الْحَدِيثَةُ
ضَرُورَةً حَتْمِيَّةً.

• صَارَ إِسْمُهُ عَلَى الْأَفْوَاهِ.

• صَارَتِ الْقِرَاءَةُ لَهُ طَبِيعَةً ثَانِيَةً.

• صَانَ وَإِحْتَفَظَ بِالصَّالِحِ وَقَاوَمَ
وَإِسْتَأْصَلَ الضَّارَّ.

• صَدَرَتْ قَرَارَاتٌ كَثِيرَةٌ لِحَلِّ
الْمُشْكِلَةِ وَلَكِنَّهَا فِي الْغَالِبِ
بَقِيَتْ جَبْرًا عَلَى وَرَقٍ.

• صَدَرَ الْكِتَابُ إِمَّا فِي أَوَائِلِ هَذَا
الْعَامِ وَإِمَّا فِي أَوَاخِرِ السَّنَةِ
الْمَاضِيَةِ.

فوج نے علیحدگی پسندوں پر یورش کی۔

اسلامی تاریخ نے ایسے انصاف پرور حکمران
بھی دیکھے ہیں جنہوں نے شورائی نظام کے
تحت ملک پر حکومت کی ہے۔

آج تمہاری صحت کل سے بہت بہتر ہے۔

دور جدید کی ایجادات لازمی ضرورت بن
چکی ہیں۔

اس کا نام زبانوں پر آگیا۔

پڑھنا اس کی طبیعتِ ثانیہ بن گیا ہے۔

اچھی چیز کی حفاظت کرنا اور نقصان دہ چیز کا
خاتمہ کرنا۔

مسئلے کے حل کے لیے بہت سی تجاویز سامنے
آئیں لیکن اکثر کاغذ پر روشنائی بن کر رہ گئیں۔

کتاب یا تو اس سال کے شروع میں، یا گذشتہ
سال کے آخر میں شائع ہوئی ہے۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۹۶ مُمْتَنِبٌ تَعْمِلُث

نیا قانون جاری ہو گیا اور اس کے جاری ہونے کے پہلے ہی دن سے اس پر عمل بھی شروع ہو گیا۔

زخمی نے دل دہلا دینے والی چیخ ماری۔

اس نے ایسی چیخ ماری کہ جنگل گونج اٹھا۔

پوری قوت کے ساتھ چیخا۔

کھیل کود کے اختتام پر ریفری نے سیٹی بجائی۔

ٹوکاپی۔

انٹلی جنس نے سراغ رسانی کا ایک نیا نیٹ ورک پکڑا ہے۔

دینی رجحان کمزور پڑ گیا۔

اس نے اُسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

ناطقہ بند کرنا جینا دشوار کر دینا۔

اس نے اس کی زندگی اجیرن کر دی، قافیہ

حیات تنگ کر دیا۔

شہر کے گلی کو چوں میں گھمانا۔

• صَدَرَ قَانُونٌ جَدِيدٌ وَقَدْ جَرَى الْعَمَلُ بِهِ مِنْذُ الْيَوْمِ الْأَوَّلِ مِنْ صُدُورِهِ.

• صَرَخَ الْجَرِينُ صَرْخَةً تُذِمِّي الْقُلُوبَ.

• صَرَخَ صَرْخَةً تَحَاوَبَتْ بِهَا جَوَانِبُ الصَّخَرَاءِ.

• صَرَخَ فِي وُجُودِهِ.

• صَفَّرَ الْحُكْمُ لِإِنْهَاءِ الْمُبَارَاةِ الرِّيَاضِيَّةِ.

• صُورَةٌ طَبَّقَ الْأَصْلَ.

• ضَبَطَتِ الْمُخَابِرَاتُ شَبَكَةً تَحْتَسِسُ جَدِيدَةً.

• ضَعُفَ الْوَاغِ الدِّينِيُّ.

• ضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ.

• ضَيَّقَ الْخِنَاقَ عَلَيْهِ.

• ضَيَّقَ عَلَيْهِ الْحَيَاةَ، وَكَدَّرَ لَهُ صَفْوَةَ الْعَيْشِ.

• طَافَ بِهِ أَخْيَاءُ الْمَدِينَةِ وَدُرُوبُهَا.

باشندگانِ شہر نے عوامی محلوں سے گندے پانی کی نکاسی کا مطالبہ کیا ہے۔

اس سے بے اوقات نفرت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

اقتصادی صورت حال میں جدید تغیرات
رو نما ہوئے۔

موضوع کے تمام پہلوؤں کو چھیڑا۔
اس نے سرکشی کے دروازے کھٹکھٹائے۔
(سُرکشی کی)

مادیت نے ہماری زندگی پر تسلط جما لیا ہے،
بعید نہیں کہ وہ ہماری روحانی قدریں ملیا میٹ
کر دے۔

قاضی نے ملزم کو اپنے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا۔

ملازم نے اپنے منیجر سے درخواست کی کہ وہ اسے ایک ہفتے غیر حاضر رہنے کی اجازت دے دے۔

اس کی دوستی جیہی۔

حکام نے امان دینے کے وعدے پر باغیوں سے خود سپردگی کا مطالبہ کیا ہے۔

• طَالِبُ السُّكَّانِ بِإِزَالَةِ الْمِيَاهِ
الْآسِنَةِ مِنَ الْأَخْيَاءِ الشَّعْبِيَّةِ.

• طَالَمَا أَدَّى هَذَا إِلَى الشُّعُورِ
بِالِاسْتِنْكَارِ.

• طَرَأَتْ تَبَدُّلَاتٌ جَدِيدَةٌ فِي
الْوَضْعِ الْإِقْتِسَادِيِّ.

- طَرَقَ الْمَوْضُوعَ مِنْ كُلِّ جُوهِهِ.
- طَرَقَ أَبْوَابَ الطُّغْيَانِ.

• طَغَتِ التُّزْعَةُ الْمَادِّيَّةُ عَلَى حَيَاتِنَا
وَكَادَتْ بِحَرْفٍ فِيمَنَا الرُّوحِيَّةُ.

• طَلَبَ الْقَاضِي إِحْضَارَ الْمُتَّهِمِ
أَمَامَهُ.

• طَلَبَ الْمُوظَّفُ مِنْ مُدِيرِهِ أَنْ
يَأْذَنَ لَهُ بِالتَّغْيِبِ لِمُدَّةِ أُسْبُوعٍ.

• طَلَبَ صَدَاقَتَهُ.

• طَلَبَتِ السُّلْطَاتُ إِلَى الْمُتَمَرِّدِينَ
أَنْ يُسَلِّمُوا أَنْفُسَهُمْ وَوَعَدَتْهُمْ
بِالْأَمَانِ.

میں نے اس سے کتاب مانگی اس نے مجھے فوراً

بھیج دی۔

گھر واپسی سے قبل اس کو سڑکوں پر مڑ گشتی

کرنا اچھا لگتا ہے۔

لاپرواہی کا رجحان مسلم نوجوانوں کی اکثریت

پر چھایا ہوا ہے۔

وہ اپنی جگہ زیر لب مسکراتا رہا گویا وہ جو کچھ سن

رہا ہے اسے اچھا لگ رہا ہے اور اس سے کچھ

اور سننا چاہتا ہے۔

مشہور علمی ادارے مسجدوں میں یا مخصوص

مکانات میں علوم کی اشاعت کرتے رہے۔

الْمَسَاجِدِ أَوْ فِي بُيُوتِهَا الْخَاصَّةِ.

ان پریشانیوں کے باوجود جن میں وہ گرفتار

تھے اپنے مسئلے کی عدالت اور شفافیت پر ان کا

یقین برقرار رہا۔

والدہ کی وفات کے بعد وہ غمگین اور اداس

کے بعد دیگرے خطوط بھیج کر وہ اپنے اہل

وعیال کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہا۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۹۹ مُنْتَقَبُ تَجْمِيعَاتِ

• ظَلَّتِ الْمَسْأَلَةُ بَيْنَ مَدٍّ وَجَزْرِ
تَبَرُّزُ حِينًا وَتُهْمَلُ حِينًا آخَرَ.

• ظَنَّ الْمَوْضُوعَ سَهْلًا وَلَكِنَّهُ
وَجَدَهُ فِيمَا بَعْدُ أَصْعَبَ مِمَّا كَانَ
يَعْتَقِدُ.

• ظَنَّ بِهِ خَيْرًا. أَحْسَنَ بِهِ الظَّنَّ .
• ظَهَرَتْ بَوَاكِيُرُ التَّجَدُّدِ فِي الشُّعْرِ
الْحَدِيثِ فِي أَوَائِلِ هَذَا الْقَرْنِ.

• ظَهَرَ بَعْدَ التَّحْقِيقِ أَنَّ الْمُتَهَمَ
بَرِيءٌ مِمَّا أُتِّهِمَ بِهِ.

• ظَهَرَتْ بَوَادِرُ الإِهْمَالِ فِي
الإِشْرَافِ عَلَى الْعَمَلِ.
• ظَهَرَتْ بَارِقَةُ الْأَمَلِ.

• عِنْدَمَا إِنْتَهَى التَّلْمِيذُ مِنْ إِجَابَتِهِ
قَالَ لَهُ الْمُعَلِّمُ: حَسَنًا كَيْفَ
تَوَصَّلْتَ إِلَى هَذِهِ النَّتِيْجَةِ؟

• عِنْدَنَا قُوَّةٌ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَخُوضَ بِهَا
فِي مَعْرَكَةِ الْحَيَاةِ.

معاملہ نشیب و فراز میں لٹکا ہوا ہے، کبھی وہ
ابھر کر سامنے آتا ہے اور کسی دوسرے وقت
اس سے اعراض کیا جاتا ہے۔

اس نے موضوع کو آسان سمجھ لیا تھا، لیکن
بعد میں پتہ چلا کہ وہ تو اس کے اندازے کے
برخلاف مشکل ہے۔

حسن ظن رکھنا۔

جدید شاعری میں تجدد پسندی کی اولین
کرنیں اس صدی کے اوائل میں نمودار
ہوئیں۔

تحقیق کے بعد پتہ چلا کہ ملزم اپنے اوپر لگائے
گئے الزام سے بری الذمہ ہے۔

کام کی نگرانی میں غفلت کی علامات ظاہر
ہوئیں۔

امید کی کرن چمکی۔

جب طالب علم نے اپنا جواب مکمل کیا استاذ
نے اس سے کہا: بہت خوب! تم اس نتیجے پر
کس طرح پہنچے ہو۔

ہمارے پاس وہ قوت ہے جس کے ذریعہ ہم
زندگی کے معرکے میں کود سکتے ہیں۔

التَّغْيِيرُ الْمَخَيَّرُ ۱۰۰ منتخب تعبيرات

- عَادَ الْاِبْنُ الْعَائِبُ وَعَمَّتِ
الْفَرْحَةُ جَمِيعَ أَفْرَادِ الْعَائِلَةِ.
- عَادَ لِلْيَبَا وَجْهَهَا الْعَرَبِيُّ بَعْدَ أَنْ
إِنْحَسَرَ عَنْهَا ظِلُّ الْإِسْتِعْمَارِ
الْإِيطَالِيِّ.
- عَادَتِ الْعَلَاَقَاتُ الْوُدِّيَّةُ بَيْنَهُمَا
إِلَى مَحَارِبِهَا.
- عَادَتِ قُوَّاتُ الْجَيْشِ إِلَى ثَكْنَاتِهَا
بَعْدَ إِعَادَةِ الْأَمْنِ فِي الْبِلَادِ.
- عَاشَ الْمُجْتَمَعُ الْعَرَبِيُّ أَمْدًا
طَوِيلًا ثَابِتًا فِي بَنِيَّتِهِ الْاجْتِمَاعِيَّةِ
وَنُظْمِهِ الْاِقْتِصَادِيَّةِ.
- عَاشَ جِيلُنَا حِقْبَةً مِنَ الزَّمَانِ
خَافِلَةً بِالْأَحْدَاثِ وَالْحُرُوبِ
وَالثَّوَرَاتِ.
- عَاشَ حَيَاةً بَسِيطَةً بِالرَّغْمِ مِنْ
مَكَانَتِهِ وَثَرَاتِهِ.
- عَاشَ فِي إِرْتِبَاكِ وَخَوْفٍ وَعَدَمِ
إِسْتِقْرَاءٍ.
- عَاَضَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرَ عِوَضٍ.
- گم شدہ بیٹا لوٹ آیا، خاندان کے تمام افراد
خوشی سے جھوم اٹھے۔
- اٹلی سامراج کی واپسی کے بعد لیبیا کو اس کی
اصل عربی جہت مل گئی ہے۔
- ان دونوں کے درمیان دوستانہ تعلقات اپنی
حالت پر واپس آ گئے۔
- ملک میں امن کی بحالی کے بعد فوج اپنی
بیرکوں میں واپس چلی گئی۔
- عرب معاشرہ مدت دراز تک اپنی اجتماعی
ہیئت اور اقتصادی نظام میں مضبوطی کے
ساتھ قائم رہا۔
- ہماری نسل نے ایک زمانہ حادثات، جنگوں اور
انقلابات میں گزاریا ہے۔
- دولت و ثروت اور منصب و مقام کے باوجود
انہوں نے سادہ زندگی گزاری۔
- وہ پریشانی، خوف اور غیر یقینی ماحول میں زندہ
رہا۔
- اللہ اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔

التَّغْيِيرُ لِلْخَيْرِ ۝ ۱۰۱ ۝ مُتَوَسِّلُ تَجْيِيزَاتٍ

تین خطاکاروں کو سزا دی اور ایک کو کم عمری
کی وجہ سے معاف کر دیا۔

اس نے دانش مندی، سنجیدگی اور یکسوئی کے
ساتھ مسئلے کا حل نکالا۔

گاہے گاہے آنا۔

اس کام میں اُن کی معاونت اپنے زمانے کے
بڑے بڑے علماء اور ادباء نے کی۔

وفد نے اپنے گرم جوش استقبال کے لیے
بے پناہ جذبہ تشکر کا اظہار کیا ہے۔

ماہرینِ آثارِ قدیمہ نے قدیم انسان کی باقیات
کھوج لی ہیں۔

اس نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔

اس پر خوف طاری ہو گیا۔

زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔

شاید جلدی ہی۔

شاید ہمیں اس کی توفیق ہو جائے۔

کسی چیز کو مضبوطی سے تھامنا۔

شرکاء نے ایک میننگ منعقد کی جس میں
کمپنی کے حالات پر غور کیا۔

کانفرنس کی صبحی نشست جامعہ کے ہال میں
منعقد ہوئی۔

• غَاقِبَ ثَلَاثَةً مِنَ الْمُذْنِبِينَ

وَسَامَحَ وَاحِدًا لِصِغَرِ سِنِّهِ.

• عَاجَلَ الْمُشْكِلَةَ بِحُكْمَةٍ وَأَنَاءٍ
وَبُخْرٍ.

• عَاوَدَهُ الشَّيْءُ.

• عَاوَنَهُ فِي ذَلِكَ أَجَلَةُ الْأَدْبَاءِ
وَالْعُلَمَاءِ فِي عَصْرِهِ.

• عَبَّرَ الْوَفْدُ عَنْ شُكْرِهِ الْجَزِيلِ لِمَا
لَقِيَهُ مِنْ تَرْحِيْبٍ وَحَفَاوَةٍ.

• عَثَرَ عُلَمَاءُ الْأَنَارِ عَلَى بَقَايَا
إِنْسَانٍ قَدِيمٍ.

• عَدَلَ عَنْ إِسْتِغْفَالِهِ.

• عَرَّثُهُ دَهْشَةً.

• عَرَّضَ حَيَاتَهُ لِلْخَطَرِ.

• عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا.

• عَسَى أَنْ نَتَوَفَّقَ إِلَى ...

• عَضَّ الشَّيْءَ بِالنَّوَاجِذِ.

• خَنَدَ الْمُسَاهِمُونَ اجْتِمَاعًا نَاقَشُوا
فِيهِ أَوْضَاعَ الشَّرِكَةِ.

• عَقَدَ الْمُؤْتَمَّرُ الْجُلُوسَةَ الصَّبَاحِيَّةَ
فِي قَاعَةِ الْجَامِعَةِ.

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۱۰۲ ۝ مُنْتَقِبٌ تَعْبِيرَاتُ

ہم نے چھ جلے تو کر لئے ساتواں جلسہ کل
کریں گے۔

عزم کرنا، ارادہ کرنا۔

کسی سے امیدیں وابستہ کرنا۔

حکومت کو چاہئے کہ وہ وفاہی تنظیموں کی امداد
کرے۔

اس شیخ کے چہرہ پر نور کا ہالہ ہے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ وفد کل آئے گا۔

پیدل چلنے والے پر لازم ہے کہ وہ ٹریفک
سگنلز کا احترام کرے۔

ادیب کو چاہئے کہ وہ آسان اسلوب اختیار
کرے تاکہ اس کے اور قارئین کے درمیان
کوئی چیز حائل نہ ہو۔

منصوبہ شروع کرنے سے پہلے تم اس کا یقین
کر لو کہ منصوبہ صحیح ہے۔

آپ لوگوں کو اپنے اندر جذبہ ایثار پیدا کرنا
چاہئے۔

• عَقْدْنَا سِتَّةَ اجْتِمَاعَاتٍ وَسَنَعْقِدُ

الاجْتِمَاعَ السَّابِعَ غَدًا.

• عَقَدُ النَّيَّةِ عَلَى شَيْءٍ.

• عَقْدُ الْأَمَالِ فِي أَحَدٍ وَوَضْعُهَا

فِيهِ.

• عَلَى الْحُكُومَةِ أَنْ تَبْسُطَ يَدَ

الْمُسَاعَدَةِ لِلْجَمْعِيَّاتِ الْخَيْرِيَّةِ.

• عَلَى وَجْهِ هَذَا الشَّيْخِ هَالَةٌ مِنْ

نُورٍ.

• عَلِمْتُ أَنَّ الْوَفْدَ قَادِمٌ غَدًا.

• عَلَى الْمَاشِي أَنْ يَحْتَرِمَ إِشَارَاتِ

الْمُرُورِ.

• عَلَى الْأَدِيبِ اسْتِعْمَالُ الْأُسْلُوبِ

السَّهْلِ حَتَّى لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ

قُرَائِهِ حَائِلٌ مَّا.

• عَلَيْكَ أَنْ تَتَأَكَّدَ مِنْ سَلَامَةِ

الْمَشْرُوعِ قَبْلَ أَنْ تَقْدَّمَ عَلَيْهِ.

• عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْدِثُوا فِيكُمْ عَاطِفَةَ

الْإِثَارِ.

التَّجَنُّبُ لِلْخِيَارَةِ ﴿١٠٣﴾ مُنْتَهَى تَعْيِيرِ لُثِّ

• عَلَيْنَا أَنْ نَذُرَّسَ الْأَمْرَ جَيِّدًا لِقَلَّا
نَقَعَ فِي مَحْظُورٍ سُوءِ التَّقْدِيرِ.

• عَلَيْنَا بِإِدَى ذِي بَدِءٍ أَنْ نَعْتَرِفَ
بِالْوَاقِعِ.

• عَلَيْنَا نَقْلُ الثَّقَافَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ إِلَى
غَيْرِ الْمُسْلِمِينَ فِي إِطَارٍ جَدِيدٍ
يَتَّفِقُ مَعَ الْأَوْضَاعِ الْمُسْتَحْدِثَةِ.

• عَلَيْهِ أَنْ يُنْجِزَ عَمَلَهُ عَلَى
أَحْسَنِ وَجْهِ مُمَكِّنٍ.

• عَلَّمْتَنِي التَّجَرِبَةُ أَنَّ الْعِلْمَ مِفْتَاحٌ
إِلَى أَبْوَابِ الْمُسْتَقْبَلِ.

• عَمَلٌ يَعْقِبُهُ النَّدَمُ، وَيَخْلُفُ عَلَيْهِ
الضَّرَرُ.

• عَمَّا قَرِيبٍ سَتُكْشَفُ لَكَ
مُخَبَّاتُ صَدْرِهِ.

• عَهْدٌ إِلَيْهِ الْأَمْرُ.

• عُرِفَ الْجُغَرَاْفِيُّونَ الْعَرَبُ الْقُدَامَى
بِسِعَةِ إِطْلَاعِهِمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ

مَنَاطِقِ الْعَالَمِ.
• غُرَبَانٌ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

ایسا نہ ہو کہ ہم بد قسمتی کے جال میں پھنس
جائیں اس لیے ہمیں معاملے پر اچھی طرح
غور کر لینا چاہئے۔

سب سے پہلے ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ
ہم حقیقت کا اعتراف کریں۔

ہمیں چاہئے کہ ہم اسلامی تہذیب کو دور
حاضر کے تقاضوں کے مطابق نئے سانچے
میں ڈھال کر غیر مسلموں تک پہنچائیں۔

اسے ممکنہ حد تک بہتر طریقے پر اپنا کام انجام
دینا چاہئے۔

تجربے نے مجھے یہ بتلایا کہ علم مستقبل کی کنجی
ہے۔

وہ کام جس پر شرمندگی ہو، اور جس سے
نقصان پہنچے۔

بہت جلد تم اس کے دل کی بات جان لو گے۔

کام سپرد کرنا۔

قدیم عرب جغرافیہ داں حضرات دنیا کے
بہت سے خطوں کے بارے میں وسیع

معلومات رکھنے کی وجہ سے مشہور ہیں۔
مادر زاد ننگا۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۰ ۴

تونس میں عرب لیگ کے دفتر میں ثقافتی امور کے وزیروں کا اجتماع منعقد ہوا۔

جامعہ ازہر کی تاسیس کی ہزار سالہ یادگار منائی گئی۔

مینگ جنرل منیجر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

مشرق وسطیٰ میں صورت حال کی پیچیدگی کے باعث اقوام متحدہ کا ہنگامی اجلاس منعقد کیا گیا۔

میرے ذہن سے یہ بات نکل گئی ہے کہ ہم پہلے بھی ملے تھے۔

دل میں حدود و آداب کی رعایت کا احساس پیدا کرنا۔

مسئلہ کو نظر انداز کر دینا، پردہ ڈال دینا۔

اس کے دل کو پریشانی نے آگھیرا۔

کسی چیز کو بالکل بدل دینا۔

اس دردناک حادثے نے اس کی زندگی کا رخ موڑ دیا۔

فلاں آدمی روٹی کے پیچھے سرگرداں ہے۔

فلسطین و وطن عربی کا ناقابل تقسیم حصہ ہے۔

• عَقِدَ اجْتِمَاعٌ وُزَرَاءِ الثَّقَافَةِ فِي

مَقَرِّ الْجَامِعَةِ الْعَرَبِيَّةِ بِتُونِس.

• عَقِدَ احْتِفَالٌ بِالذِّكْرِ الْاَلْفِيَّةِ

لِتَأْسِيسِ "جَامِعَةِ الْاَزْهَرِ".

• عَقِدَ الْاجْتِمَاعُ تَحْتَ رِئَاسَةِ

الْمُدِيرِ الْعَامِ.

• عُقِدَتْ جَلْسَةٌ طَارِئَةٌ لِلْأُمَمِ

الْمُتَّحِدَةِ بِسَبَبِ تَوَثُّرِ الْمَوْقِفِ

فِي الشَّرْقِ الْاَوْسَطِ.

• غَابَ عَنْ ذَاكِرَتِي اَنَّنَا اِلْتَقَيْنَا مِنْ

قَبْلُ.

• عَرَسُ الشُّعُورِ فِي النَّفْسِ بِمُرَاعَاةِ

الْحُدُودِ وَالْآدَابِ.

• غَطَّى الْقَضِيَّةَ بِسِتَارٍ.

• غَمَرَتْ فَوَادِهِ الْحَيْرَةُ.

• غَيَّرَ الشَّيْءَ مِنَ الْاَسَاسِ.

• غَيَّرَتْ هَذِهِ الْحَادِثَةُ الْمُفْجِعَةُ

بِجَرَى حَيَاتِهِ.

• فَلَانٌ يَجْرِي وَرَاءَ لُقْمَةِ الْعَيْشِ.

• "فِلَسْطِينِ" جُزْءٌ لَا يَتَجَزَّأُ مِنَ

الْوَطَنِ الْعَرَبِيِّ.

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۱۰۵ ۝ مُمْتَحِنٌ تَعْيِلُ

کتاب کے مشمولات کے اختتام پر ہم درج ذیل باتیں درج کرنا چاہتے ہیں۔

سڑکوں کے ہر چوراہے پر ایک ٹریفک پولیس والا کھڑا ہوا ہے جو ٹریفک کو کنٹرول کرتا ہے۔
دادی نے کہا: اے پوتو! زمانے نے مجھے تجربات سکھلا دئے ہیں۔

امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہوا۔
قلم پر جاری ہونا۔

غربت غریبوں کا مقدر بن چکا ہے، جس طرح خوش حالی مال داروں کی تقدیر بن چکی ہے۔

دروازہ چوہٹ کھولنا۔

اس نے میرے سامنے عذر کے دروازے کھول دیئے۔

گہری اور طویل نیند کے بعد بیدار ہونا۔

جاں نثار کرنا۔

پابندی لگانا۔

کسی چیز کے ڈر سے کوئی چیز لے کر فرار ہونا۔
اخبارات پر سنسر شپ لگانا۔

• فِي خِتَامِ عَرْضِنَا لِمُخْتَوِيَاتِ الْكِتَابِ نُرِيدُ أَنْ نَذْكُرَ الْمُلَاحِظَاتِ التَّالِيَةَ.

• فِي كُلِّ مَفْرَقٍ مِنْ مَفَارِقِ الطُّرُقِ شَرْطِيٌّ يُنْظِمُ حَرَكَةَ الْمُرُورِ.

• قَالَتِ الْجَدَّةُ: الزَّمَنُ يَا أَحْفَادِي هُوَ الَّذِي زَوَّدَنِي بِالتَّجَارِبِ.

• فَازَ فِي الْإِمْتِحَانِ بِدَرَجَةٍ مُتَمَازَةٍ.

• قَاضَ الشَّيْءُ عَلَى الْقَلَمِ.

• فَالْبُؤْسُ قَضَاءٌ يَحْتُومُ عَلَى

الْبَائِسِينَ كَمَا أَنَّ النِّعِيمَ قَضَاءٌ يَحْتُومُ عَلَى الْمُتَنَعِمِينَ.

• فَتَحَ الْبَابَ عَلَى مِصْرَاعَيْهِ.

• فَتَحَ لِي بَابَ الْمَعَاذِيرِ.

• فَتَحَ الْأَعْيُنَ بَعْدَ سُبَاتٍ طَوِيلٍ

وَنَوْمٍ عَمِيقٍ.

• فَدَاهُ بِحَيَاتِهِ.

• فَرَضَ الْقِيُودَ عَلَى

• فَرَّ بِهِ مِنْهُ.

• فَرَضَ الرِّقَابَةَ عَلَى الصُّحُفِ.

التَّحْبِيرُ بِالْخِتَابَةِ ﴿١٠٦﴾ مُنْتَجَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

زبردست مالی جرمانے عائد کرنا۔

شہری آبادی کی زبان باہمی اختلاط سے بگڑ گئی ہے جب کہ گاؤں والوں نے اپنی زبان کو محفوظ رکھا ہے۔

مسلمان کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ صرف اللہ رب العزت سے بدد طلب کرے اور اسی سے ثبات قلبی کی دعا مانگے۔

انہیں اس غلطی کی سنگینی کا احساس ہو گیا جس میں وہ مبتلا تھے۔

اپنی مرضی سے کوئی کام کرنا۔

خواہی نہ خواہی کرنا۔

اچھی طرح سمجھنا۔

اس نے بچپن ہی میں بصارت کھودی تھی، اس کے باوجود یہ محرومی تعلیم کا سلسلہ برقرار رکھنے میں مانع نہیں آئی۔

اس نے اپنی گردن سے عیسائیت کا طوق نکال ڈالا۔

معمر حل کرنا۔

اگر کسی قلم کار کو تم ادب میں بے حیائی اور فرسودگی پھیلاتا ہوا دیکھو تو سمجھ لو کہ وہ ادیب نہیں ہے۔

• فَرَضُ الْإِثَارَاتِ الْمَالِيَّةِ الْبَاهِضَةِ.

• قَبَسَدَ كَلَامُ الْحَضَرِ بِالِاخْتِلَاطِ
بَيْنَمَا ظَلَّ الْبَدُوُّ مُحَافِظِينَ عَلَى
لُغَتِهِمْ.

• فَضِيلَةُ الْمُسْلِمِ أَنْ يَسْتَعِينِ بِاللَّهِ
وَحَدَهُ وَيَطْلُبَ مِنْهُ أَنْ يُثَبِّتَ
قَلْبَهُ.

• فَطِنُوا إِلَى خُطُورَةِ الْخَطَاءِ الَّذِي
وَقَعُوا فِيهِ.

• فَعَلَ الشَّيْءَ عَنْ طَوَاعِيَةٍ.

• فَعَلَ الشَّيْءَ طَائِعًا أَوْ كَارِهًا.

• فِقَّةَ الشَّيْءِ فَقَّهًا صَحِيحًا.

• فَقَدْ بَصَرَهُ وَهُوَ طِفْلٌ عَلَى أَنَّ
ذَلِكَ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ مُوَاصَلَةِ
الدِّرَاسَةِ.

• فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ النَّصْرَانِيَّةِ مِنْ
عُنُقِهِ.

• وَكَ اللُّغْزَةِ وَحَلَّهَا.

• فَإِذَا رَأَيْتَ كَاتِبًا يَبْتَذِلُ الْأَدَبَ
إِبْتِذَالًا فَأَعْلَمْ أَنَّهُ لَيْسَ أَدِيبًا.

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۰۷

ہاشدگان وطن پر زبردست ٹیکس لگائے گئے۔

اجتماعی امن کا فقدان۔

اس شخص کو مادی معاوضے کے بجائے معنوی اعزاز کی زیادہ ضرورت ہے۔

اس کا فیصلہ ظالمانہ ہے اس میں عقل اور منطق کا کوئی دخل نہیں ہے۔

پناہ گزینوں نے دربدری اور محرومی کے بڑے مصائب جھیلے ہیں۔

کسی پرانے آدمی کا کہنا ہے کہ ظرافت زبان میں، حلاوت آنکھوں میں، ملاحت چہرے میں اور خوب صورتی ناک میں ہوتی ہے۔

اس نے پورے اعتماد، اطمینان، جرأت، فصاحت، سکون، صفائی، استدلال اور قوت کے ساتھ کہا۔

دشمن نے پناہ گزینوں کے کیمپوں پر بربریت آمیز ظلم ڈھایا۔

مزدوروں نے شہر کے حساس علاقوں میں تخریبی کاروائیاں کیں۔

• فُرِضَتْ ضَرَائِبُ بَاهِظَةٍ عَلَى الْمَوَاطِنِينَ.

• فَقَدَانُ الْإِسْتِقْرَارِ الْاجْتِمَاعِيِّ.

• فُلَانٌ يَهْمُهُ التَّقْدِيرُ الْمَعْنَوِيُّ أَكْثَرَ مِنَ الْمَكَافَاةِ الْمَادِّيَّةِ.

• قَرَارُهُ تَحْكُمِيٌّ لَا يَسْتَنْدُ إِلَى عَقْلِ أَوْ مَنْطِقٍ.

• قَاسَى الْلَا جَوْنَ مِنْ مَآسِي التَّشْرِدِ وَالْحِرْمَانِ.

• قَالَ أَحَدُ الْقُدَمَاءِ: الظَّرْفُ فِي اللِّسَانِ وَالْحَلَاوَةُ فِي الْعَيْنَيْنِ وَالْمَلَاخَةُ فِي الْوَجْهِ وَالْجَمَالُ فِي الْأَنْفِ.

• قَالَ فِي ثِقَةٍ وَاطْمِئْنَانٍ وَشَجَاعَةٍ وَبَلَاغَةٍ، وَهُدُوءٍ وَصَرَاحَةٍ وَاسْتِدْلَالٍ وَقُوَّةٍ.

• قَامَ الْعَدُوُّ بِاعْتِدَاءٍ بَرَبْرِيٍّ عَلَى مُحَيِّمَاتِ اللَّاجِئِينَ.

• قَامَ الْعُمَلَاءُ بِأَعْمَالٍ تَخْرِيْبِيَّةٍ فِي بَعْضِ الْمَوَاقِعِ الْحَسَّاسَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ.

• قَامَ بِزِيَارَةِ الْمَرِيضِ.

• قَامَ بِوَاجِبِهِ نَحْوَ أَبَوَيْهِ.

• قَامَ بِالتَّصْفِيقِ بِصَوْتِ عَالٍ.

• قَامَ بِإِدَاءِ وَاجِبِهِ بِكُلِّ إِخْلَاصٍ وَأَمَانَةٍ.

• قَامَ بِأَعْمَالِ بُطُولِيَّةٍ.

• قَامَ بِبَحْثِ الْعَلَاقَاتِ بَيْنَ

الْبَلَدَيْنِ وَنَشَرَ عَنِ الْمَوْضُوعِ فِي

مَجَلَّةِ الْجَامِعَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

• قَامَ بِدِرَاسَةٍ فَاحِصَةٍ لِمُقْتَضِيَّاتِ الْحَيَاةِ.

• قَامَتْ بِدَوْرِ الْبُطُولَةِ فِي مَسْرَحِيَّةِ "بَحْنُونٌ لَيْلَى".

• قَامَ بِفَحْصِ النَّمَازِجِ مِنَ الشَّيْءِ.

• قَامَ بِمُهِمَّتِهِ عَلَى خَيْرِ الْوُجُوهِ.

• قَامَ بِهَذَا الْعَمَلِ عَلَى كُرْهِ مِنْهُ.

• قَامَ عَلَيْهِ بِنَشَاطٍ وَتَيَقُّظٍ.

• قَامَتْ السُّلْطَاتُ الصَّحِيَّةُ

بِدَوْرِهَا فِي الْحَدِّ مِنْ إِنْتِشَارِ التَّلَوُّثِ.

مریض کی عیادت کی۔

والدین کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھائی۔

زور زور سے تالی بجانا۔

اس نے پورے خلوص اور امانت داری کے ساتھ اپنے فرائض ادا کئے۔

بہادرانہ کارنامے انجام دیئے۔

انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات پر بات کی، اور اس بات چیت کو عرب لیگ کے رسالے میں شائع کیا۔

اس نے زندگی کے تقاضوں کا گہرا مطالعہ کیا۔

اس نے مجنوں لیلی کے ڈرامے میں ہیروئن کا کردار ادا کیا ہے۔

کسی چیز کے مختلف نمونے دیکھنا۔

اس نے اپنی ذمہ داری اچھی طرح انجام دی۔

اس نے یہ کام زبردستی کیا۔

پوری تندہی کے ساتھ نگرانی کرنا۔

امور صحت کے ذمہ داروں نے آلودگی کی روک تھام کے سلسلے میں اپنا رول ادا کیا ہے۔

التَّحْيِيزُ الْمَذْهَبِيَّةُ ۱۰۹ ﴿﴾ مُنْتَقِبٌ تَجْمِيعًا

علاقے میں امن پیدا کرنے کے لیے خلیجی ممالک نے نئی کوششیں شروع کی ہیں۔

دشمن کے خلاف مسلح جدوجہد کی۔

اب سے پچاس برس پہلے۔

اس سے پہلے کہ ہم اس کے فعل پر کوئی حکم لگائیں ہمیں ان اسباب کی جستجو کرنی چاہئے جن کی وجہ سے اس نے یہ فعل کیا ہے۔

کچھ سالوں سے میں نے اس مکان کو اپنا ٹھکانہ بنالیا ہے۔

بعض مشرقی لوگ مغرب سے درآمد کی ہوئی تمام چیزوں کو مقدس سمجھتے ہیں اور اپنے یہاں کی ہر چیز کو حقیر گردانتے ہیں۔

صحیح اندازہ کرنا۔

نئی تہذیب نے تمہاری نسل کو راحت و آرام کے وہ وسائل مہیا کئے ہیں جو ہمیں میسر نہیں تھے۔

نئی کمپنی کی مجلس تاسیسی نے نئے منصوبوں کو شروع کرنے کی اجازت دینے کی درخواست کی ہے۔

• قَامَتْ دَوْلُ الْخَلِيجِ بِمُحَاوَلَاتٍ جَدِيدَةٍ لِإِخْلَالِ السَّلَامِ فِي الْمِنْطَقَةِ.

• قَاوَمَ الْعَدُوُّ بِالْكِفَاحِ الْمُسْلِحِ.

• قَبْلَ الْآنَ بِخَمْسِينَ سَنَةً.

• قَبْلَ أَنْ نَحْكُمَ عَلَى فِعْلِهِ عَلَيْنَا أَنْ نَتَحَرَّى الْأَسْبَابَ الَّتِي دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ.

• قَدْ إِنْخَذْتُ هَذَا الْمَنْزِلَ مَثَابَةً لِي مُنْذُ أَعْوَامٍ.

• قَدْ سَ بَعْضُ الشَّرْقِيِّينَ كُلِّ مَا يَأْتِي مِنَ الْغَرْبِ وَاحْتَقَرُوا كُلَّ مَا يَأْتِي مِنْ بِلَادِهِمْ.

• قَدَّرَهُ حَقُّ قَدْرِهِ.

• قَدَّمَتِ الْمَدِينَةُ الْحَدِيثَةُ إِلَى جِيلِكُمْ مِنْ وَسَائِلِ الرَّاحَةِ أَضْعَافَ مَا كُنَّا بِنَجْدِهِ فِي جِيلِنَا.

• قَدَّمَتِ الْهَيْئَةُ التَّاسِيسِيَّةُ لِلشَّرِكَةِ الْجَدِيدَةِ طَلَبًا لِلسَّمَاكِ لَهَا بِالْبَدءِ فِي مَشَارِعِهَا.

التَّجَارَةُ الْمُنَجَّاتُ ۝ ۱۱۰ ۝ مَمْنُونَاتُ

• قَدَّمُوا تَهَانِيَهُمْ بِالْعِيدِ لِلْأَصْدِقَاءِ
وَالزَّمَلَاءِ وَأَفْرَادِ الْأُسْرَةِ.

• قَدْ تَدْعُو عَوَامِلُ الْغَزْوِ وَالتَّجَارَةِ
أَهْلَ الْبَلَدِ إِلَى اسْتِعْمَالِ لُغَةِ
الْغَزَاةِ أَوْ التَّجَارِ جَزِيًّا وَرَاءَ
التَّقَرُّبِ مِنْهُمْ.

• قَدْ تَبَيَّنَ مِنْ هَذَا...

• قَدْ بَجِدُ فِي هَذَا الْمَبْلَغِ عَلَى
ضَالَّتِهِ مَا يَكْفِيكَ بِضْعَةَ أَيَّامٍ.

• قَدْ بَجِدُ فِي آرَاءِ خُصُومِكَ مَا
يَحْفَظُكَ عَلَى التَّفَكُّيرِ وَإِعَادَةِ
النَّظَرِ فِي مَوْقِفِكَ.

• قَدْ سَيَّارَتُكَ بَطْءٌ تَحْتَبَا لِمَخَاطِرِ
السُّرْعَةِ.

• قَدْ يَسْتَعِدُّ الْمَرْءُ وَهُوَ فَقِيرٌ
وَيَشْفَى وَهُوَ غَنِيٌّ.

• قَدْ يَكُونُ الْأَمْرُ نَافِعًا فِي بَلَدٍ
وَهُوَ إِذَا نُقِلَ بِحَذَائِيزِهِ إِلَى بَلَدٍ
آخَرَ لَا يَنْفَعُ.

انہوں نے دوستوں کو، ساتھیوں کو اور المراء
خاندان کو عید کی مبارکباد پیش کی۔

بعض اوقات جنگ یا تجارت کے نتیجے میں
ملک کے لوگ حملہ آوروں اور تاجروں کا
تقرب حاصل کرنے کے لیے ان کی زبان
استعمال کر لیتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہوا کہ...

یہ معمولی سی رقم تمہیں چند دنوں کے لیے
کافی ہو جائے گی۔

بعض مرتبہ دشمن کی رائے بھی تمہیں اپنے
موقف پر سوچنے اور دوبارہ غور کرنے پر آمادہ
کرتی ہے۔

تیز رفتاری کے خطرات سے بچنے کے لیے
اپنی گاڑی آہستہ چلاؤ۔

بعض اوقات تنگ دستی میں انسان خوش رہتا
ہے اور مال داری میں پریشان۔

بعض اوقات ایک چیز ایک ملک کے لیے سود
مند ہوتی ہے اور وہی چیز اگر دوسرے ملک
میں منتقل کر دی جائے تو نفع بخش نہیں ہوتی۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۱۱۱ ۝ مُنْتَقِبٌ تَعْيِيرَاتُ

• قَدْ يَلْتَزِمُ الْمَوَاطِنُونَ بِالْهُدُوءِ
وَالنَّظَامِ ظَاهِرًا وَلَكِنَّهُمْ يُضْمِرُونَ
الْعَدَاءَ وَالضُّغْنَ لِلْمُخْتَلِّينَ.
• قَرَّتْ بِهِ عَيْنِي وَزَالَتْ بِهِ أَحْزَانِي.

• قَسَمَ الْمُؤَلِّفُ كِتَابَهُ إِلَى سَبْعَةِ
أَبْوَابٍ.
• قَصَّرَ فِي أَدَاءٍ وَاجِبِهِ تَقْصِيرًا
مُؤَسَفًا.

• قَصَّرَ فِي ذَاتِ الدِّينِ.
• قَطَعَ السَّابِعَةَ عَشْرَةَ مِنْ عُمْرِهِ.

• قَطَعَ الطَّرِيقَ عَلَى أَمَلِهِ.
• قَطَعَ رَكْبُ الْحَيَاةِ أَكْثَرَ مَرَاجِلِ
السَّفَرِ.

• قَطَعَ هَذِهِ الْمَرْحَلَةَ صَعْبٌ جَدًّا.
• قُلْتُ نِسْبَةَ الْأُمِّيِّينَ فِي 'الشَّرْقِ
الْأَوْسَطِ' بِفَضْلِ سِيَاسَةِ التَّعْلِيمِ
الْإِلْزَامِيِّ.

• قَضَى حَاجَتَهُ: ذَهَبَ إِلَى
الْخَلَاءِ.

اہل وطن بہ ظاہر سکون و اطمینان سے رہ رہے
ہیں لیکن ان کے دلوں میں قابض دشمنوں
کے خلاف سخت نفرت اور غصہ ہے۔

اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں اور
میرے غم دور ہوئے۔

مصنف نے اپنی کتاب سات ابواب پر تقسیم
کی ہے۔

فرض کی ادائیگی میں افسوسناک کوتاہی کرنا۔

دین کے معاملے میں کوتاہی کرنا۔

اس نے اپنی زندگی کے سترہ برس پورے
کر لئے۔

اس نے اسے مایوس کر دیا۔

زندگی کی گاڑی نے اکثر مراحل سفر طے
کر لئے۔

اس مرحلے کو طے کرنا بڑا مشکل ہے۔

مشرق وسطیٰ میں ناخواندہ لوگوں کی تعداد
جبری تعلیم کی بدولت کم ہو گئی ہے۔

وہ قضائے حاجت کے لیے گیا۔

التَّحْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۱۲ منتخب تعییرات

میٹنگ برخواست کرنے کی تجویز پیش کی گئی
دوسرے نے اس کی تائید کی، پھر تمام شرکاء
نے زبانی ووٹنگ سے اس کا فیصلہ کیا۔

وہ اپنے دین پر سختی کے ساتھ کاربند تھا اور کتنی
ہی تکلیف کیوں نہ اٹھانی پڑے اس سے
روگردانی پر آمادہ نہ تھا۔

وہ اپنی رائے کا اظہار کھل کر کرتا تھا، یعنی وہ
لوگوں کے ساتھ منافقانہ رویہ نہیں رکھتا تھا۔
ہر مصلح معاشرتی امراض کو اپنے زاویہ نظر
سے دیکھتا ہے اور حالات کے مطابق ان
کا علاج کرتا ہے۔

قریب تھا کہ اس کا دل غصے سے پھٹ پڑے۔
اپنی زبان اور قلم دونوں کے ذریعے دفاع
کیا۔

کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کے بحران کا حل
تلاش کرنے کے لیے بحث کی گئی تھی۔

اسلام کے ابتدائی دور میں بیت المال عام
مسلمانوں کی ملکیت سمجھا جاتا تھا۔
وہ ذہنی طور پر مصروف تھا۔

• قُدِّمَ اقْتِرَاحٌ بِرَفْعِ الْجُلُوسَةِ وَثَنِي
عَلَيْهِ غُضُوْءٌ آخَرٌ ثُمَّ صَوَّتَ عَلَيْهِ
الْحَاضِرُونَ.

• كَانَ شَدِيدَ التَّمَسُّكِ بِدِينِهِ يَأْبَى
التَّحَوُّلَ عَنْهُ مَهْمَا كَلَّفَهُ الْأَمْرُ.

• كَانَ يَقُولُ رَأْيُهُ بِصَرَاحٍ أَيْ أَنَّهُ
لَمْ يَكُنْ يُجَامِلُ النَّاسَ.

• كُلُّ مُصْلِحٍ يَنْظُرُ إِلَى الْأَمْرَاضِ
الْإِجْتِمَاعِيَّةِ مِنْ زَاوِيَّتِهِ وَيَدْعُو إِلَى
مُعَالَجَتِهَا عَلَى حَسَبِ ظُرُوفِهِ.

• كَادَ قَلْبُهُ أَنْ يَتَمَرَّقَ مِنَ الْغَيْظِ.

• كَافَحَ عَنْهُ بِقَلَمِهِ وَلِسَانِهِ.

• كَانَ الْمُؤْتَمَرُ يَبْحَثُ عَنْ حَلٍّ
لِلْأَزْمَةِ فِي مَنْطَقَةِ "الشَّرْقِ
الْأَوْسَطِ".

• كَانَ بَيْنَ الْمَالِ يُعْتَبَرُ فِي صَدْرِ
الْإِسْلَامِ مِلْكًا لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

• كَانَ مِشْغُولَ الْبَالِ.

التَّغْيِيرُ لِلْخَيْرَاتِ ﴿١١٣﴾ مُنْتَمِبٌ تَمِيرَات

وہ جانتا تھا کہ اس کا چیف ہدایات کی مخالفت کرتا ہے مگر اسے یہ جرأت نہ تھی کہ وہ چیف کے ساتھ اختلاف کر سکے۔

ملک علمی اور اقتصادی وغیرہ پہلوؤں سے پس ماندگی میں مبتلا تھا۔

خلافت عباسیہ بہت سے ملکوں تک وسیع تھی۔

ماحول اجنبی تھا، لیکن وہ اس قابل ہو گیا کہ خود کو ثابت کر سکے اور معاشرے سے ہم آہنگ ہو سکے۔

معاملہ جھگڑے کا سبب بن گیا۔ وہ بہت زیادہ تھک گیا تھا۔

نظری تعلیم کے مقابلے پیشہ وارانہ تعلیم کمزور تھی۔

گرمی کے موسم میں برف اب بھی سلوں کی شکل میں فروخت ہوتا ہے۔

پہلے گفتگو سیاست پر چل رہی تھی پھر دوسرے موضوع میں تبدیل ہو گئی۔

• كَانَ يَعْلَمُ أَنَّ رَأْسَهُ يُخَالِفُ
التَّغْلِيْمَاتِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ
يَجْبِرُ عَلَى أَنْ يُعَارِضَهُ.

• كَانَتِ الْبِلَادُ فِي حَالَةٍ تَأَخَّرٍ مِنَ
النَّوَاحِي الْاِقْتِصَادِيَّةِ وَالْعِلْمِيَّةِ
وَعَبْرَهَا.

• كَانَتِ الْخِلَافَةُ الْعَبَّاسِيَّةُ تَضُمُّ
عَدَدًا مِنَ الْأَقَالِيمِ.

• كَانَتِ الْبَيْئَةُ غَرِيبَةً عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ
إِسْتَطَاعَ أَنْ يُقَلِّمَ نَفْسَهُ وَيُكَيِّفَهَا
مَعَ الْمُجْتَمَعِ.

• كَانَ الْأَمْرُ مُثَارَ جِدَالٍ وَنِزَاعٍ.

• كَانَ التَّعَبُ قَدْ بَلَغَ مِنْهُ كُلَّ
مَبْلَغٍ.

• كَانَ التَّعْلِيمُ الْمِهْنِيُّ ضَعِيفًا جِدًّا
بِالنِّسْبَةِ إِلَى التَّعْلِيمِ النَّظَرِيِّ.

• كَانَ الثَّلْجُ - وَلَا يَزَالُ - يُبَاعُ
عَلَى شَكْلِ قَوَالِبَ خِلَالِ
الصَّيْفِ.

• كَانَ الْحَدِيثُ يَدْوُرُ حَوْلَ السِّيَاسَةِ
لِئَمْ نَحْوَلَ إِلَى مَوْضُوعٍ آخَرَ.

التَّغْيِيرُ الْمَجْتَابُ ۱۱۴ منتخب تعییرات

مرحوم صدر تدوین کے سخت ترین مرحلے
میں امیدوں کا مرکز بنے رہے۔

شاعر اپنے کلام سے اور اپنی حرکتوں سے
سامعین کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔

ہنا اس کے نزدیک مایوسی اور بے چینی کے
اظہار کا ذریعہ تھا۔

پولیس افسر ڈیوٹی کے دوران اپنی سرکاری
وردی پہنتا تھا۔

طالب علم کے پاس تدریسی ذمہ داری سے
عہدہ برآ ہونے کی صلاحیت کا سرٹیفکیٹ
موجود ہے۔

عرب مختلف قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے،
اسلام نے ان کے درمیان محبت پیدا کی اور
انہیں ایک امت قرار دیا۔

نزول وحی سے پہلے نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ
وسلم غار حراء میں عبادت کیا کرتے تھے۔

تاریک صدیوں کے دور میں ادب تقلیدی
تھا، تخلیقی نہیں تھا۔

• كَانَ الرَّئِيسُ الرَّاجِلُ عَظُ الْأَمَالِ
فِي فِتْرَةٍ حَرَجَةٍ مِنْ تَارِيخِنَا.

• كَانَ الشَّاعِرُ يَجْذِبُ انْتِبَاهَ
الْمُسْتَمِيعِينَ بِالْقَائِنِ وَحَرَكَاتِهِ.

• كَانَ الضُّحْكُ عِنْدَهُ وَسِيلَةً
لِلإِعْزَابِ عَنْ قَلْقِهِ وَيَأْسِهِ.

• كَانَ الضَّابِطُ يَرْتَدِي بَزَّتَهُ الرَّسْمِيَّةَ
خِلَالَ عَمَلِهِ.

• كَانَ الطَّالِبُ يَحْمِلُ شَهَادَةً
تَوْكُّلَهُ لِلْعَمَلِ فِي التَّدْرِيسِ.

• كَانَ الْعَرَبُ يَعِيشُونَ قَبَائِلَ
مُتَفَرِّقَةً فَأَلْفَ الْإِسْلَامَ بَيْنَهُمْ
وَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً.

• كَانَ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَحَنَّنُ فِي غَارِ حِرَاءٍ قَبْلَ
أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ.

• كَانَ الْأَدَبُ فِي فِتْرَةِ الْقُرُونِ
الْمُظْلَمَةِ تَقْلِيدِيًّا وَلَمْ يَكُنْ قَطُّ
إِبْتِكَارِيًّا.

التَّعْبِيرُ بِاللَّغَةِ ۝ ۱۱۵ ۝ مُنْتَهَى تَعْبِيرَاتِ

حکمران ظلم کرتا تھا اور کوئی شخص اس کی رائے سے اختلاف کرنے کی جرأت نہیں کرتا تھا۔

زمیندار طبقہ کاشت کاروں کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کرتا تھا۔

نصرانیوں اور یہودیوں کے علاوہ دور جاہلیت کے عرب عوام بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

علمائے کرام لوگوں کو کتاب و سنت پر قائم رہنے کی ترغیب دیتے رہے ہیں۔

ہمارے دشمن تعداد میں بھی زیادہ ہیں اور ساز و سامان میں بھی ہم سے بہتر ہیں۔

پہلے وہ تردد میں مبتلا رہا پھر اس نے ان کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کر لیا۔

وہ تقریر میں ماہر تھا۔

میرے اور ان نوجوانوں کے درمیان رُوبہ رُو ملاقات کے حوالے سے ایک دیوار حائل رہی۔

وہ اصحاب علم و فکر کی ہم نشینی کا حریص تھا۔

اس کا خون بری طرح کھول رہا تھا۔

• كَانَ الْحَاكِمُ مُسْتَبِدًّا فِي حُكْمِهِ
وَلَمْ يَكُنْ يَتَجَرَّأُ أَحَدٌ عَلَى مُخَالَفَتِهِ
فِي الرَّأْيِ.

• كَانَ الْحُكْمُ الْإِقْطَاعِي يَغَامِلُ
الْفَلَاحِينَ مُعَامَلَةَ الْبَهَائِمِ.

• كَانَ الْعَرَبُ الْجَاهِلِيُّونَ يَعْبُدُونَ
الْأَصْنَامَ إِلَّا مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ
بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَالْيَهُودِيَّةِ.

• كَانَ الْعُلَمَاءُ يَحْضُونَ النَّاسَ عَلَى
التَّمَسُّكِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ.

• كَانَ أَعْدَاؤُنَا أَكْثَرَ مِنَّا عَدَدًا
وَأَفْضَلَ عِتَادًا.

• كَانَ أَوَّلُ الْأَمْرِ مُتَرَدِّدًا ثُمَّ قَرَّرَ أَنْ
يَشْتَرِكَ مَعَهُمْ.

• كَانَ بَارِعًا فِي الْخِطَابَةِ.

• كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ هَؤُلَاءِ السَّبَبِ
جِدَارٌ خَالٍ دُونَ أَنْ تَتَلَاقَى
وَجْهًا لَوَجْهِ.

• كَانَ حَرِيصًا عَلَى أَنْ يُجَالِسَ
رَجَالَ الْفِكْرِ وَالْعِلْمِ.

• كَانَ دَمُهُ يَغْلِي غَلِيَانًا.

التَّخَيُّرُ الْمَخْيَرَةُ ﴿١١٦﴾ مُتَمَتِّبَاتُ

بعثت کے وقت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک چالیس سال تھی۔

وہ الفاظ کے انتخاب میں مہارت رکھنے والا شاعر تھا۔

ہمارے دوست اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے شعبہ اختصاص میں اعلاؤ گری حاصل کر لی ہے۔

اس کی آواز کبھی بلند ہو رہی تھی اور کبھی بالکل بھی سنی نہیں جا رہی تھی۔

اس کی کمزور اور باریک سی آواز بولتے ہوئے پھسپھساہٹ میں تبدیل ہو جاتی تھی۔

وہ صاف دل کا بڑا صابر شخص تھا، اس کے دل میں کسی سے کینہ نہیں تھا یہاں تک کہ ان سے بھی نہیں جنہوں نے اسے تکلیفیں دیں۔

دارالعلوم کے طلبہ اس ستون یا اس ستون کے ارد گرد حلقے بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

ظہور اسلام کا واقعہ انسانی زندگی میں ایک نقطہ آغاز کی حیثیت رکھتا ہے۔

• كَانَ سِنُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَبْعَثِهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً.

• كَانَ شَاعِرًا يَتَأَنَّقُ فِي إِيخْيَارِ كَلِمَاتِهِ.

• كَانَ صَاحِبُنَا يَبَاهِي بِأَنَّهُ قَدْ حَازَ أَعْلَى شَهَادَةٍ فِي مَيْدَانِ إِيخْتَصَاصِهِ.

• كَانَ صَوْتُهُ يَعْلُو جِيْنَا وَلَا تَسْمَعُهُ جِيْنَا آخِرَ.

• كَانَ صَوْتُهَا النَّحِيلُ الضَّيِيلُ يَسْتَجِيلُ إِذَا تَكَلَّمَ إِلَى هَوَاءٍ خَافٍ.

• كَانَ طَيِّبَ الْقَلْبِ صَبُورًا لَا يَحْقِدُ عَلَى أَحَدٍ حَتَّى أُولَئِكَ الَّذِينَ أَسَاؤُوا إِلَيْهِ.

• كَانَ طُلَّابُ دَارِ الْعُلُومِ يَتَحَلَّقُونَ حَوْلَ هَذَا الْعُمُودِ أَوْ ذَاكَ.

• كَانَ ظُهُورُ الْإِسْلَامِ نُقْطَةً إِيخْلَاقِي فِي حَيَاةِ الْبَشَرِيَّةِ.

التَّخَبُّرُ النَّحَاتُ ۱۱۷ ۞ مُنْتَقَبُ تَعْبِيرَاتِ

• كَانَ عَلَيْهِ أَنْ يَتَحَمَّلَ مَا بَحْرُهُ
الشُّهُرَةُ مِنْ حَسَدٍ وَغَيْرَةٍ
وَمَتَاعِبٍ.

• كَانَ فِي طَبْعِهِ تَحَدُّ لِلشَّرِّ وَجَلَدٌ
عَلَى تَحْمُلِ الْأَلَمِ.

• كَانَ قَرَارُ التَّائِمِينَ خُطُوَةً جَرِيئَةً
وَقَدْ أَخَذَتْ ضَجَّةٌ فِي الْأَوْسَاطِ
الْمَحَلِّيَّةِ وَالْعَالَمِيَّةِ.

• كَانَ قَدْرٌ قَلِيلٌ مِنَ اللَّطْفِ كَافِيًا
لِيَحْمِلَهُ عَلَى أَجْنَحَةِ الْخَيَالِ.

• كَانَ قَلِيلًا لَا يُغْمَضُ لَهُ جُفْنٌ أَوْ
يَهْدَأُ لَهُ بَالٌ.

• كَانَ كَلِفًا بِهَذَا الشَّيْءِ تَوَاقًا إِلَيْهِ
وَمَشْغُوفًا بِهِ أَشَدَّ الشَّغَفِ.

• كَانَ لَهُ وَلَاتَبَائِهِ شَرَفُ الْأَصْلِ
وَالْمَكَانَةِ.

• كَانَ مِنَ الطُّلَّابِ الْمُتَبَعِّثِينَ
لِلدِّرَاسَةِ فِي جَامِعَاتِ الْغَرْبِ.

• كَانَ مِنَ الْمَخْطُوظِينَ الَّذِينَ
إِبْتَعَنَتْهُمْ الْحُكُومَةُ لِلدِّرَاسَةِ عَلَى
نَفَقَتِهَا فِي الْخَارِجِ.

شہرت کے نتیجے میں جو حسد، رشک اور
پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں ان کو برداشت کرنا
چاہئے تھا۔

اس کے اندر شر کے خلاف کھڑے ہونے کا
جذبہ اور مصائب پر صبر کرنے کی ہمت تھی۔
قومیا نے کافیصلہ انتہائی جرأت مندانہ قدم تھا
جس نے مقامی اور عالمی حلقوں میں ہلچل پیدا
کردی ہے۔

تھوڑی سی مہربانی آدمی کو خیالی گھوڑے
دوڑانے پر اکسانے لگتی ہے۔

وہ اس قدر بے چین و مضطرب تھا کہ نہ آنکھ
جھپک رہی تھی اور نہ دل کو سکون و قرار تھا۔

وہ اس پر فریفتہ تھا، اس کا دلدادہ تھا اور اس
سے زبردست شغف رکھنے والا تھا۔

اسے اور اس کے آباؤ اجداد کو انتہائی عزت
واحترام حاصل رہا۔

وہ مغربی ممالک کی یونیورسٹیوں میں تعلیم
کے لیے جانے والے طلبہ میں شامل تھا۔

وہ ان خوش قسمت لوگوں میں سے تھا جن کو
حکومت نے اپنے مصارف پر باہر پڑھنے کے
لیے بھیجا ہے۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۱۸ منتخب تعییرات

اس کی خوش قسمتی یہ رہی کہ فوج کے ساتھ
منسلک ہونے سے قبل ہی جنگ ختم ہو گئی۔

حادثے کا منظر تکلیف دہ تھا اور دل چیرے
دے رہا تھا۔

وہ خاموشی اور کفرانِ نعمت کے بغیر تکلیف
برداشت کرتا تھا۔

اسے کامیابی کی امید تھی لیکن ناکام رہا۔

اسے ڈر تھا کہ جب میں اپنی بیوی کو کام سے
بیک دوش ہونے کی اطلاع دوں گا تو وہ گھبرا
جائے گی۔

وہ اس طرح آہستہ روی سے چل رہا تھا گویا
دونوں پاؤں اس کا ساتھ نہ دے رہے ہوں۔

بعض اوقات دنیا کے پرکشش پہلوؤں کے
سامنے وہ ہتھیار ڈال دیتا ہے کیوں کہ ابھی
اس میں زندگی کی رمت باقی ہے۔

وہ نو منزلہ عمارت کی پانچویں منزل میں
رہائش پذیر تھا۔

وہ معتدل زندگی گزارتا تھا نہ اس میں بہت
زیادہ فراخی تھی اور نہ غربت کی جھلک تھی۔

• كَانَ مِنْ حُسْنِ حَظِّهِ أَنَّ الْحَرْبَ
إِنْتَهَتْ قَبْلَ مَوْعِدِ التَّحَاقُّهِ
بِالْجَيْشِ.

• كَانَ مَنْظَرُ الْحَادِثَةِ يُبَيِّرُ الْحُزْنَ
وَيَشُقُّ الْقُلُوبَ.

• كَانَ يَتَحَمَّلُ الْأَمَّ وَلَكِنْ
بِصَمْتٍ وَبِلَا تَجَدِيفٍ.

• كَانَ يَأْمَلُ النَّجَاحَ وَلَكِنَّهُ بَاءَ
بِالْفَشْلِ.

• كَانَ يَخْشَى عَلَى زَوْجَتِهِ الْجُرْعَ
إِنْ أَخْبَرَهَا بِنَبَأِ فَصْلِهِ مِنَ الْعَمَلِ.

• كَانَ يَسِيرُ بِبَطْءٍ تَكَادُ تَحْذُلُهُ
قَدَمَاهُ.

• كَانَ يَسْتَسْلِمُ أحيانًا لِجَوَازِبِ
الدُّنْيَا؛ لِأَنَّ مَادَّةَ الْحَيَاةِ فِيهِ لَمْ
تَمُتْ.

• كَانَ يَسْكُنُ فِي الطَّابِقِ الْخَامِسِ
مِنْ بَنَائَةِ تَتَأَلَّفُ مِنْ تِسْعَةِ
طَوَائِقٍ.

• كَانَ يَعِيشُ عَيْشَةً وَسْطًا لَا تَرَفَ
فِيهَا وَلَا بُؤْسَ.

الْخَبِيرَةُ الْخَبِيرَةُ ﴿١١٩﴾ مَن تَمَنَّى تَغْيِيرَاتِ

وہ خبریں سو گھتا ہوا اور تلاش کرتا ہوا شہر میں
گھومتا تھا۔

وہ یہ بات سمجھ گیا تھا کہ طلبہ کی جمائی کا سبب
اونگھ، سستی یا محنت کے علاوہ کچھ اور ہے۔

وہ چاہتا تھا کہ شریفانہ اور آزادانہ زندگی جیے۔

وہ اپنی رائے ظاہر کرنا چاہتا تھا لیکن یہ کیسے
ہوتا، نشریات پر تو سنسرشپ قائم تھی۔

نظام مملکت کے خوف سے وہ بعض اوقات
اپنی حقیقی رائے چھپانے پر مجبور ہو جاتا تھا۔
اس کی والدہ اس کو آگاہ کرتی رہتی تھیں کہ وہ
پیرس کی دل فریبیوں سے متاثر نہ ہو۔
برما میں زبردست قتل عام ہوا۔

بغداد عباسی عہد میں دار الخلافہ تھا۔

صبح کے تین بجنے والے تھے۔

سڑکوں پر ہلکی ہلکی روشنی تھی۔

• كَانَ يَنْطَلِقُ إِلَى الْمَدِينَةِ يَسْمَعُ
وَيَتَجَسَّسُ الْأَخْبَارَ.

• كَانَ يُذَرِّكُ أَنْ لِّتَأْوِبَ الطَّلَابُ
سَبِيًّا آخَرَ غَيْرَ النَّعَاسِ أَوْ
الْكَسَلِ أَوْ الْإِجْهَادِ.

• كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَحْيَا حَيَاةَ حُرَّةٍ
كَرِيمَةٍ.

• كَانَ يُرِيدُ أَنْ يُعْلِنَ عَنْ آرَائِهِ
وَلَكِنْ أُنِّي لَهُ ذَلِكَ وَالرَّقَابَةُ
تُسَيِّطِرُ عَلَى مَا يُنْشَرُ.

• كَانَ يُضْطَرُّ أَحْيَانًا إِلَى كِتْمَانِ
رَأْيِهِ الْحَقِيقِيِّ خَوْفًا مِنَ النَّظَامِ.

• كَانَتْ أُمُّهُ تُحَذِّرُهُ مِنَ الْإِسْتِسْلَامِ
لِمُعْرِياتِ الْحَيَاةِ فِي "بَارِيسَ".

• كَانَتْ بِبِلَادِ "بُورْمَا" مَقْتَلَةً
عَظِيمَةً.

• كَانَتْ "بَغْدَادُ" حَاضِرَةَ الْخِلَافَةِ
فِي الْعَصْرِ الْعَبَّاسِيِّ.

• كَانَتْ السَّاعَةُ بُقَارِبِ الثَّالِثَةِ
صَبَاحًا.

• كَانَتْ الشُّوَارِعُ خَافِئَةً الْإِضَاءَةِ.

التَّخْيِيرُ الْخَيَارَةُ ۝ ۱۲۰ ۝ مُنْعَبِ تَعْيِيرَات

مراکش اپنی آزادی کے اعلان سے قبل
فرانس کی عمل داری میں تھا۔

قہوہ خانے شہر کے لوگوں کے لیے اجتماع گاہ کی حیثیت رکھتے ہیں جہاں بیٹھ کر وہ گپ شپ کیا کرتے ہیں۔

کھڑکی کے پار ان کی نگاہوں کے سامنے
حدِ نظر تک سبز فضا ہوتی ہے۔

حکومت جیسا کہ ظاہر ہے فساد کا خاتمہ چاہتی تھی۔

ہال اپنی وسعت کے باوجود حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔

لکچر اتنا بور تھا کہ جمائیاں آنے لگیں۔

پولیس والوں کی موجودگی میں اس کا مال لوٹ لیا گیا۔

اس پر الفاظ کی بوچھاڑ ہوتی ہے اور معانی سہولت کے ساتھ سامنے آ جاتے ہیں۔

جامعہ دیوبند ہندوستان میں پہلی عربی یونی
ورسٹی ہے جس کی روش پر دوسرے بہت
سے عربی جامعات چلتے ہیں۔

• كَانَتِ الْمَغْرِبُ تَحْتَ حِمَايَةِ
"فَرَنْسَا" قَبْلَ إِعْلَانِ اسْتِقْلَالِهَا.

• كَانَتْ الْمَقَاهِي مُلْتَقًى لِأَنْبَاءِ
الْبَلَدِ يَجْلِسُونَ فِيهَا وَيَتَأَنَسُونَ
بِالْأَحَادِيثِ.

• كَانَتِ النَّافِذَةُ تَطْرُحُ أَمَامَ أَعْيُنِهِمْ
فَضَاءً أَخْضَرَ لَا حَدَّ لَهُ.

• كَانَتِ الْحُكُومَةُ كَمَا يَبْدُو، تُرِيدُ الْقَضَاءَ عَلَى الْفَسَادِ.

• كَانَتْ الْقَاعَةُ رَغَمَ سَعَتِهَا
مُكْتَظَّةً بِالْحَاضِرِينَ.

• كَانَتِ الْمُحَاضِرَةُ مُمِلَّةً تَبْعَتْ عَلَى التَّأْوِبِ.

• كَانَتْ أَمْوَالُهُ تُنْهَبُ بِمَخْضِرٍ مِنْ رِجَالِ الْأَمْنِ.

• كَانَتْ تَأْتِيهِ الْمَعَانِي بِسُهُولَةٍ،
وَتَشَأُلُ عَلَيْهِ الْأَلْفَافُ انْشِيَاءً.

• كَانَتْ جَامِعَةُ دِيوبَنْدٍ أَوَّلَ
جَامِعَةٍ عَرَبِيَّةٍ فِي الْهِنْدِ وَقَدْ جَرَى
بِحُجْرَاهَا عَدَدٌ مِنَ الْجَامِعَاتِ الْعَرَبِيَّةِ
الْأُخْرَى.

النَّبِيَّاتِ الْمَخْتَارَةِ ۱۲۱ ﴿﴾ مُنْتَقَبَاتٌ

ان کی دعوت مختلف قبیلوں تک وسیع تھی
کیوں کہ اس کی بنیاد توحید پر رکھی گئی تھی۔

ان کے طریقہ تدریس سے ہمیں موضوع
خشک اور دشوار ہونے کے باوجود اچھا لگنے
لگتا تھا۔

شاعر کی نظمیں قوم کو ظلم اور استعماریت کے
غلاف لڑنے پر ابھارتی ہیں۔

علم طب، دوا سازی اور کیمیا گری کے فن میں
عربوں کا نمایاں ہاتھ رہا۔

وہ لوگ حلقے بنا کر بیٹھتے تھے اور ان کے لیے
دستر خوان بچھائے جاتے تھے۔

وہ لوگ اللہ پر ایمان رکھتے تھے اور تنگی اور
کشادگی دونوں حالتوں میں اللہ سے لو لگاتے
تھے۔

احسان کے بدلے بد سلو کی کرنا۔

اس کے لیے حق کی طرف واپسی مشکل
ہو گئی۔

اس نے مسئلے کو نہایت اہم سمجھتے ہوئے اسے
اس کے حق سے زیادہ اہمیت دی۔

خواہش نفس پر قابو پانا۔

كَانَتْ دَعْوَتُهُ تَشْتَمِلُ مُخْتَلِفَ
الْقَبَائِلِ؛ لِأَنَّهَا قَامَتْ تَحْتَ
شِعَارِ التَّوْحِيدِ.

كَانَتْ طَرِيقَتُهُ فِي التَّدْرِيسِ
تُحِبُّ إِلَيْنَا الْمَادَّةَ بِالرَّغْمِ مِنْ
جَفَافِهَا وَصُعُوبَتِهَا.

كَانَتْ قَصَائِدُ الشَّاعِرِ تَبْعَثُ
قَوْمَهُ عَلَى مُقَاوَمَةِ الظُّلْمِ
وَالِإِسْتِعْمَارِ.

كَانَتْ لِلْعَرَبِ الْيَدُ الْبَاسِطَةُ فِي
عِلْمِ الطَّبِّ وَالصَّيْدَلَةِ وَالْكِيمْيَاءِ.
كَانُوا يَجْلِسُونَ حَلَقًا وَتُوضَعُ لَهُمْ
مَوَائِدُ.

كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَيَلْجَأُونَ إِلَيْهِ
فِي الضَّرَاءِ وَالسَّرَّاءِ.

كَافًا يَدَهُ بِضِدِّهَا.

كَبُرَ عَلَيْهِ أَنْ يَعُودَ إِلَى الْحَقِّ.

كَبُرَ الْمَسْأَلَةُ وَأَعْطَاهَا أَكْثَرَ مِنْ
حَقِّهَا.

كَتَبُحُ جِحَاحِ النَّفْسِ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۲۲ ممتب تمیلات

بہت سے وہ لوگ جو ادب میں جدت پسندی کے مخالف ہیں وہ بھی زندگی کی عصری سہولتوں اور نئے طور طریقوں سے مستفید ہوتے ہیں۔

بسا اوقات مزدور لوگ طبقاتی کش مکش کے زمانے میں ان آلات کو برباد کر دیتے ہیں جن سے وہ کام کرتے ہیں۔

ان کی صفوں میں اختلافات بڑھ گئے۔

ہندوستانی شہروں اور بستیوں میں بھیگ مانگنے والے بہت ہو گئے۔

دونوں نے ایک دوسرے کو جھٹلایا دونوں کی شہادت غیر معتبر قرار پائی۔

مسئلے نے نیابیک گراؤنڈ حاصل کر لیا۔ مرض کا پتہ لگانا۔

جدید ترین سائنسی نظریات نے انکشاف کیا ہے کہ...

کسی چیز کی مشقت سے بچانا۔

اس کے جملوں میں نغمگی ہے جس سے طبیعت کو سکون محسوس ہوتا ہے۔

سچائی اور حقیقت سے خالی بات۔

• كَثِيرُونَ يَمْنُ يُعَارِضُونَ الْحَدَاثَةَ فِي الْأَدَبِ يَسْتَمْتَعُونَ بِمَبَاهِجِ الْحَيَاةِ الْعَصْرِيَّةِ وَفُنُونِهَا الْجَدِيدَةِ.

• كَثِيرًا مَا يَعْمِدُ الْعُمَالُ أَيَّامَ الصَّرَاعَاتِ الطَّبَقِيَّةِ إِلَى تَحْرِيبِ الْأَلَاتِ الَّتِي يَعْمَلُونَ عَلَيْهَا.

• كَثُرَ التَّطَاخُنُ بَيْنَ صُفُوفِهِمْ وَالتَّنَازُعُ بَيْنَ فَنَائِهِمْ.

• كَثُرَ الصَّعَالِكُ فِي الْمُدُنِ وَالْقَرْىِ الْهِنْدِيَّةِ.

• كَذَّبَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَسَقَطَتْ شَهَادَتُهُمَا.

• كَسَبَتِ الْقَضِيَّةُ أَرْضِيَّةً جَدِيدَةً.

• كَشَفَ عَنْ مَوْطِنِ الدَّاءِ.

• كَشَفَتْ أَخَذَتْ الْأُبْحَاثِ الْعِلْمِيَّةِ أَنَّ

• كَفَاهُ مَوْوَنَةُ الشَّيْءِ.

• كَلِمَاتُهَا ذَاتُ نَعَمَاتٍ تَرْتَاخُ لَهَا النَّفْسُ.

• كَلِمَةٌ مُتَجَرِّدَةٌ عَنْ كُلِّ صِدْقٍ وَحَقِيقَةٍ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۲۳ منتخب تعبیرات

- كَوْنُ الشَّيْءِ بِالْإِمْكَانِ.
- كَوْنُ الشَّيْءِ قَيْدَ الدَّرَاسَةِ.
- كَيْفَ يُرِيدُونَ تَحْقِيقَ السَّلَامِ وَهُمْ يَتَجَاهَلُونَ حُقُوقَ الْأَقْلِيَّاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْهِنْدِيَّةِ.
- كُلَّمَا مَرَرْنَا أَحْسَسْنَا أَنَّ الطَّرِيقَ يَنْبَسِطُ أَمَامَنَا.
- كُلُّ أُمَّةٍ تَعْتَزُّ بِأَرِثَتِهَا الْخَضَارِيِّ.
- كُلُّ جَيْلٍ جَدِيدٍ يَشُوقُ إِلَى تَبْدِيلِ بَعْضِ الْأَوْضَاعِ الْمَوْزُونَةِ.
- كُلُّ خَضَارَةٍ تَأْتِي وَتَأْخُذُ مَزَايَا مَا قَبْلَهَا وَتَتَجَنَّبُ عيوبَهَا.
- كُلُّ قَرَارٍ لَا يَحْظَى بِتَأْيِيدِ الشَّعْبِ مَصِيرُهُ الْقَسَلُ.
- كُلُّ وِعَاءٍ يَضِيقُ بِمَا وُضِعَ فِيهِ إِلَّا وَِعَاءُ الْعِلْمِ فَإِنَّهُ يَتَّسِعُ.
- كُلُّ وَاحِدٍ عَدُوٌّ لِكُلِّ وَاحِدٍ عَلَى حِينٍ أَنْ كُلُّ وَاحِدٍ يَحْتَاجُ إِلَى الْآخَرِ.
- کسی چیز کا ممکن ہونا۔
- کسی چیز کا زیر غور ہونا۔
- وہ امن کیسے پیدا کر سکتے ہیں جب کہ وہ ہندوستان کی مسلم اقلیتوں کے حقوق سے انجان بنے ہوئے ہیں۔
- جب بھی ہم گزرے ہیں ایسا محسوس ہوا کہ راستہ ہمارے سامنے کشادہ ہو گیا ہے۔
- ہر قوم اپنی تہذیبی وراثت پر فخر کرتی ہے۔
- ہر نئی پیڑھی موروثی حالات میں تبدیلی کی خواہش مند ہوتی ہے۔
- ہر تہذیب آتی ہے اور ماقبل کی تہذیبوں کی خصوصیات لیتی ہے اور ان کے عیوب سے بچتی ہے۔
- جس فیصلے کی تائید عوام نہیں کرتے اس کا انجام ناکامی ہوتا ہے۔
- ہر برتن سامان رکھنے سے تنگ پڑ جاتا ہے مگر علم کا برتن تنگ نہیں پڑتا بلکہ کشادہ ہوتا رہتا ہے۔
- ہر آدمی دوسرے کا دشمن ہے جب کہ ہر آدمی دوسرے کا محتاج ہے۔

• كُنْتُ فِي الْعَاشِرَةِ مِنْ سِنِّي وَقَدْ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ حِفْظًا.

• لَا بُدَّ لِلْمُتَرْجِمِ مِنْ لُغَةٍ إِلَى أُخْرَى أَنْ يَكُونَ بَصِيرًا بِاللُّغَتَيْنِ.

• لَا نُؤْمِنُ بِسِيَامَةِ التَّبَعِيَّةِ لِأَيَّةِ كُتْلَةٍ غَرْبِيَّةٍ أَوْ شَرْقِيَّةٍ.

• لَا يُحْسِنُ النَّاسُ بِأَمَانٍ إِلَّا فِي ظِلِّ حُكْمٍ عَادِلٍ.

• لَا أُرِيدُ الْإِسْتِمَاعَ إِلَى هَذِهِ الْأَقْوَالِ الْفَارِغَةِ.

• لَا أَضَعُ فَوْقَ الْحَقِّ سِتَارًا مِنَ الْبَاطِلِ.

• لَا أَنْكِرُ أَنْ جَانِبًا مِنْ هَذِهِ الْقَضِيَّةِ جَدَلِيٌّ خَاصَّةً إِذَا اعْتَمَدْنَا عَلَى أَقْوَالِ الْمُتَرَبِّينَ وَقَضَاةِ الْمَحَاكِمِ وَعُلَمَاءِ النَّفْسِ.

• لَا بُدَّ أَنْ يَلْعَبَ الْجِهَارُ السِّيَاسِي دَوْرًا غَيْرَ تَقْلِيدِيٍّ فِي مُوَاجَهَةِ الْأَزْمَةِ الْحَالِيَةِ.

میں نے دس سال کی عمر میں ہی قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔

ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ دونوں زبانوں سے اچھی طرح واقف ہو۔

ہم مغربی بلاک یا مشرقی بلاک کی تابع دارانہ سیاست پر یقین نہیں رکھتے۔

لوگ صرف عادل حکومت کے زیر سایہ ہی امن و امان کا احساس کر سکتے ہیں۔

میں خالی خولی باتیں سننا نہیں چاہتا۔

میں حق پر باطل کا پردہ نہیں ڈال سکتا۔

مجھے اس بات سے انکار نہیں ہے کہ اس مسئلے کا ایک پہلو بحث و نظر کا محتاج ہے، خاص طور پر اس وقت جب ہم تربیت سے وابستہ لوگوں، عدالتوں کے ججوں اور ماہرین نفسیات کی باتوں پر اعتماد کرتے ہیں۔

سیاسی نظام کو چاہئے کہ وہ حالیہ بحران کا سامنا کرنے کے لیے اپنا غیر روایتی کردار ادا کرے۔

التَّحْتِ الْمَخْتَارَةِ ۝ ۱۲۵ ۝ مُنْتَقِبٌ تَعْمِلُ

تدریسی ذمہ داری کے تمام علمی، تربیتی اور پیشہ ورانہ پہلوؤں کو سمیٹنا بے حد ضروری ہے۔

جلدی نہ کرو، فیصلہ کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لو۔

موضوع پر غور کرنے سے پہلے کوئی رائے دینے میں جلدی نہ کرو۔

تمہیں مسجد میں اپنے رب کے حضور سجدہ ریز انسان ہی نظر آتا ہے۔

خود کو ہمت سے زیادہ مشقت میں نہ ڈالو۔

بلاشبہ ٹیلی ویژن تفریح کا وسیلہ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ تعلیم و تربیت اور ذہن سازی کا ذریعہ بھی ہے اگر اس کا استعمال صحیح طریقے پر کیا جائے۔

ہمارے درمیان ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو دست کاری کو حقیر سمجھتے ہیں، اور نظری تعلیم کو صنعت و حرفت یا پیشہ ورانہ تعلیم پر ترجیح دیتے ہیں۔

جو تھوک نہ نلگے (یعنی غصہ نہ پر داشت کرے) وہ دوست بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

• لَا بُدَّ مِنْ تَغْطِيَةِ كُلِّ أُنْعَادٍ عَمَلِيَّةِ التَّدْرِيسِ الْأَكَادِمِيَّةِ وَالتَّرْبَوِيَّةِ وَالْمِهْنِيَّةِ.

• لَا تَتَسَرَّعْ، فَكَّرْ جَيِّدًا قَبْلَ إِتْخَاذِ الْقَرَارِ.

• لَا تَتَعَجَّلْ إِصْدَارَ رَأْيٍ فِي الْمَوْضُوعِ قَبْلَ دَرَاسَتِهِ.

• لَا تَرَى فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا السَّاجِدَ بَيْنَ يَدَي رَبِّهِ.

• لَا تُحْمَلْ نَفْسَكَ مَا لَا تُطِيقُ.

• لَا شَكَّ أَنَّ التَّلْفِزِيُونَ وَسِيْلَةٌ مِنْ وَسَائِلِ التَّسْلِيَةِ غَيْرَ أَنَّهُ بِالإِضَافَةِ إِلَى ذَلِكَ أَذَاهُ تَثْقِيْفٍ وَتَعْلِيمٍ وَتَوْعِيَةٍ إِنْ أُحْسِنَ إِسْتِعْمَالُهُ.

• لَا يَزَالُ بَيْنَنَا مَنْ يَسْتَحْقِرُ الْقِيَامَ بِأَعْمَالِ يَدَوِيَّةٍ وَيُفْضِلُ التَّعْلِيمَ النَّظَرِيَّ عَلَى التَّعْلِيمِ الصَّنَاعِيِّ أَوْ الْمِهْنِيِّ.

• لَا يَصْلُحُ رَفِيقًا مَنْ لَمْ يَبْتَلِغْ رِفْقًا.

التَّخَيُّرُ النَّجَاتِ ۝ ۱۲۶ ۝ مُمْتَحِنٌ تَجِيْرَتُ

کس نے اس سے کہا یہ تو وہ نہیں جانتا، البتہ وہ گاؤں چھوڑ کر تعلیم کی خاطر ملک کی راجدھانی میں منتقل ہو گیا۔

دواؤں کو فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی جب تک ان پر تجربہ نہ کر لیا جائے اور ان کی افادیت کو یقینی نہ بنالیا جائے۔

میں نہیں چاہتا کہ میرا عمل ضائع ہو اور اس میں کسی دنیاوی منفعت کی آمیزش ہو۔

میں اس کے تصور ہی سے گھبرا جاتا ہوں۔

کامیاب مترجم کے لیے متعدد زبانوں میں مہارت رکھنا ضروری ہے۔

تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے باوجود خرابی لازماً ظاہر ہوگی۔

اگر ہمیں ملک میں اقتصادیات کا معیار بلند کرنا ہے تو جہالت کا خاتمہ کرنا ہوگا۔

دنیا سے دھوکا مت کھانا یہ محض غبار ہے۔

جنگ ہمیں سوائے تباہی کے اور کیا دیتی ہے۔

اپنے آپ کو ذلت کا نشانہ مت بناؤ۔

• لَا يَعْرِفُ مَنْ أَمْرُهُ إِلَّا أَنَّهُ تَرَكَ الرَّئِيفَ وَانْتَقَلَ إِلَى الْعَاصِمَةِ لِلدِّرَاسَةِ.

• لَا يُصْرَحُ بِبَيْعِ الْأَدْوِيَّةِ قَبْلَ إِجْرَاءِ التَّجَارِبِ عَلَيْهَا وَالتَّثَبُّتِ مِنْ فَاَعِلِّيَّتِهَا.

• لَا أُرِيدُ أَنْ يَحْبِطَ عَمَلِي وَيَشُوبَ بِمَنْفَعَةٍ دُنْيَاوِيَّةٍ.

• لَا أَكَادُ أَنْتَصَوِّرُهُ حَتَّى أَفْزَعَ لَهُ.

• لَا بُدَّ لِلْمُتَرْجِمِ النَّاجِحِ أَنْ يُتَقِنَ عَدَدًا مِنَ اللُّغَاتِ.

• لَا بُدَّ أَنْ يَنْكَشِفَ الْفَسَادُ بِالرَّغْمِ مِنَ الْإِخْتِطَاطِ الَّتِي يَتَّخِذُهَا أَصْحَابُهُ.

• لَا بُدَّ مِنْ مَحْوِ الْأُمِّيَّةِ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَرْفَعَ مُسْتَوَى الْمَعِيشَةِ فِي الْبِلَادِ.

• لَا تَغْرُنْكَ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا غَبْرَاءُ.

• لَا تَتْرُكْ لَنَا الْحَرْبُ سِوَى الْخَرَابِ.

• لَا تَجْعَلْ نَفْسَكَ غُرْضَةً التَّدَلُّلِ.

التَّجَنُّبُ الْمَخَارِقَ ۝ ۱۲۷ ۝ مُنْتَهَى تَعْيِزَاتِ

مجھ سے مقدس چیزوں کی قسم نہ کھلاؤ، میں
ان کے اسرار اور موزن تم سے زیادہ جانتا ہوں۔

ان شر پسندوں کے ہاتھوں میں کدال مت بنو
کہ تمہیں تخریب کاری میں استعمال کریں گے۔
جو تم پر مہربانی کرے تم اسے نہ بھولو۔
جو کچھ تمہارا رفیق کہے اس کی تصدیق نہ کرو
کبھی کبھی وہ مبالغہ بھی کرتا ہے۔
اپنا وقت بیکار کے کاموں میں ضائع نہ کرو۔

غلام کو پاؤں نہ کھلاؤ ورنہ وہ بازو کی فرمائش
کرے گا۔

اس میں اس کے ارادے کو کوئی دخل نہیں
ہے۔

مسلسل ٹھو کریں کھانا۔

اس نے قید میں طرح طرح کی جسمانی
تکلیفیں اٹھائیں۔

حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

ہمیں معلوم نہیں کہ مستقبل میں ہمارے
ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

ہم اس سے زیادہ دیر بے نیاز نہیں رہ سکتے۔

• لَا تَسْتَخْلِفْنِي بِالْأَشْيَاءِ الْمُقَدَّسَةِ؛
لَأَنِّي أَعْرِفُ مِنْكَ بِأَسْرَارِهَا
وَحَبَائِبِهَا.

• لَا تَكُنْ مِعْوَلًا لِلْهَذَمِ فِي أَيْدِي
هَؤُلَاءِ الْأَشْرَارِ.

• لَا تَنْسَ فَضْلَ مَنْ يُفْضِلُ عَلَيْكَ.
• لَا تُصَدِّقْ كُلَّ مَا يَقُولُ صَاحِبُكَ
فَإِنَّهُ يُغَالِي أَحْيَانًا.

• لَا تُضَيِّعْ وَقْتَكَ فِي سَفَاسِفِ
الْأُمُورِ.

• لَا تُطْعِمِ الْعَبْدَ الْكُرَاعَ فَيَطْمَعَ فِي
الدَّرَاعِ.

• لَا تَدْخُلْ فِيهِ لِإِرَادَتِهِ.

• لَا زَالَتْ تُصِيبُهُ الْعَثَرَاتُ.

• لَا قَى فِي سِجْنِهِ أَنْوَاءُ مِنَ
الْعَذَابِ الْجَسَدِيِّ.

• لَا مَدْلُولَ لَهُ فِي قَامُوسِ الْوَاقِعِ.

• لَا نَعْرِفُ مَا يَحْمِلُهُ لَنَا الْمُسْتَقْبَلُ
فِي طَيَّاتِهِ.

• لَا نَمْلِكُ أَنْ نَسْتَعِينِي طَوِيلًا عَنْهُ.

التَّغْيِيرُ النَّجَاتِيَّةُ ﴿١٢٨﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

وہ لوگ نہ دوستی کی حفاظت کرتے ہیں، نہ کسی کی عزت کا خیال کرتے ہیں اور نہ کسی کا ذکر اچھائی کے ساتھ کرتے ہیں۔

اس کے لیے آسان نہیں ہے کہ...

اس کی دل جوئی کرنے اور زخموں پر مرہم رکھنے اور غم کی شدت کم کرنے کے لیے اس کے پاس الفاظ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

کسی انسان کو یہ حق نہیں کہ وہ اپنے انسان بھائی کا استحصال کرے۔

اسے راحت و آرام میں لطف نہیں آتا۔

اس کا کلام فائدے سے خالی نہیں ہے۔

اس پر کسی تبصرے یا گفتگو کی گنجائش نہیں ہے۔

اسکولوں اور کالجوں میں نظری تعلیم ہمیشہ اہمیت کی حامل رہی ہے۔

وہ راہ میں ٹھو کریں کھاتا رہتا ہے۔

تمہاری بات مذاق یا یادہ گوئی سے زیادہ نہیں ہے۔

اسے کھانا پینا اچھا نہیں لگتا۔

وہ دور تک اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا (وہ دور میں نہیں ہے)۔

• لَا يَحْفَظُونَ وُدًّا وَلَا يَرْعَوْنَ حُرْمَةً وَلَا يَذْكُرُونَ جَمِيلًا.

• لَا يَتَسَنَّى لَهُ وَلَا يَتَيَسَّرُ أَنْ

• لَا يَجِدُ سِوَى الْكَلِمَاتِ الَّتِي تُوَاسِيهِ وَتُضَمِّدُ جَرَاحَاتِهِ وَتُخَفِّفُ مِنْ أَحْزَانِهِ.

• لَا حَقَّ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَسْتَغِلَّ أَخَاهُ الْإِنْسَانَ.

• لَا يَخْلُو لَهُ نَوْمٌ وَلَا رَاحَةٌ.

• لَا يَخْلُو كَلَامُهُ مِنْ فَائِدَةٍ.

• لَا يَرْفَى إِلَيْهِ تَغْلِيْقٌ أَوْ مَقَالٌ.

• لَا يَزَالُ التَّعْلِيمُ النَّظَرِيُّ مَرْكَزَ الثَّقَلِ فِي مَدَارِسِ الْإِبْتِدَائِيَّةِ وَالثَانَوِيَّةِ.

• لَا يَزَالُ يَتَعَثَّرُ فِي طَرِيقِهِ.

• لَا يَعْدُو قَوْلَكَ أَنْ يَكُونَ حَدِيثَ فُكَاهَةٍ أَوْ خُرَافَةٍ.

• لَا يَهْنَأُ لَهُ طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ.

• لَا يُحْسِنُ النَّظَرَ إِلَى الْبَعِيدِ.

النَّبِيَّاتِ الدِّخَاتِ ۱۲۹ ﴿﴾ مُنْتَبِهَاتِ

• لَا يُعْرِفُ لَهُ نَظِيرٌ عَلَى مَدَى
التَّارِيخِ.

• لَا يُمْكِنُ إِجْمَادُ حَلٍّ لِأُزْمَةِ الشَّرْقِ
الْأَوْسَطِ بِدُونِ احْتِرَامِ حَقِّ
الْفِلَسْطِينِيِّينَ فِي تَقْرِيرِ مَصِيرِهِمْ.
• لَا تَنْسُوا وَطَنَكُمْ فِي حُبِّكُمْ
الْإِنْسَانِي وَلَا تَنْسُوا الْإِنْسَانِيَّةَ فِي
نَزْعَتِكُمُ الْوُطَنِيَّةَ.

• لَقَدْ انْثَالَتْ عَلَيْنَا الشُّكْلَاتُ
فِي هَذَا الْعَصْرِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ.
• لَنْ تَصِلُوا إِلَى حَلٍّ مَادَامَ كُلُّ
فَرِيقٍ مُتَمَسِّكًا بِرَأْيِهِ.

• لِهَذِهِ الْحَضَارَةِ جَوَانِبُ إِجْجَابِيَّةٌ
لَا بُدَّ مِنَ الْإِخْذِ بِهَا.
• لِبَاسُ التَّقْوَى: الْإِيمَانُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ.

• لِيَكُونَ دَعْوَتُكَ مُسْتَجَابَةً يَجِبُ
أَنْ تُخَالَصَ نِيَّتُكَ لِلَّهِ.
• لِلصَّائِغِ بُؤْمَةٌ خَاصَّةٌ لِصَهْرِ
الذَّكَبِ وَالْفِضَّةِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ
الْمَعَادِنِ.

تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

فلسطینیوں کو اپنا مستقبل طے کرنے کے حق کا
احترام کئے بغیر مشرق وسطیٰ کے بحران کا
کوئی حل ممکن نہیں ہے۔
انسانی تعلق میں اپنے وطن کو، اور وطن کی
محبت میں انسانیت کو فراموش مت کرو۔

ہم پر اس دور میں ہر طرف سے مشکلات
آپڑی ہیں۔
تم لوگ اس وقت تک کسی حل تک نہیں پہنچ
سکتے جب تک ہر فریق اپنی رائے پر اٹل رہے
گا۔

اس تہذیب کے کچھ ایجابی (مثبت) پہلو ہیں
جنہیں اختیار کرنا ضروری ہے۔
ایمان اور عمل صالح دونوں لباس تقویٰ ہیں۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری دعا قبول ہو تو تمہیں
اپنی نیت اللہ کے لیے خالص رکھنی چاہئے۔
سونے اور چاندی وغیرہ معدنیات کے ڈھلاؤ
کے لیے سنہار کے یہاں مخصوص فرمہ
ہے۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۳۰ ۞ مُنْتَقَبٌ تَجِيزَات

فلاں پارٹی کی پارلیمنٹ میں پانچ نشستیں ہیں۔

عرب تہذیب کی جڑیں مشرق وسطیٰ کی قدیم
تہذیبوں میں پیوست ہیں۔

اہل وطن کو حق ہے کہ وہ اپنی اجتماعی تنظیموں
کو شک و شبہ کے دائرے میں رکھ کر ان کا
تجزیہ و تحلیل کریں۔

دنیا کے مختلف حصوں میں اسلام کے متبعین
موجود ہیں۔

اس حاکم کو واضح اقتصادی اور سیاسی برتری
حاصل ہے۔

اس مجرم کے گزشتہ جرائم بھی بہت ہیں۔

مجھے ان کی قربت کا شرف حاصل ہے۔

تم اس کا حال نہ پوچھو وہ بہت ہی ناگفتہ بہ
حالات میں مبتلا ہے۔

ماتمی لباس پہننا۔

نتیجتاً فیصلہ کن موقف اختیار کرنا پڑا۔

میں اس تقریر کے ذریعہ تمام اسباب کا احاطہ
نہیں کرنا چاہتا۔

• لِلْحِزْبِ الْفُلَانِيِّ خَمْسَةُ مَقَاعِدَ
فِي الْبِرْلَمَانِ.

• لِلْحَضَارَةِ الْعَرَبِيَّةِ جُذُورٌ تَتَّصِلُ
بِحَضَارَاتِ "الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ"
الْقَدِيمَةِ.

• لِلْمُوَاطِنِ أَنْ يَتَنَاوَلَ مُؤَسَّسَاتِهِ
الاجْتِمَاعِيَّةَ بِالشَّكِّ وَالتَّجْرِيعِ
وَالذَّرْسِ وَالتَّحْلِيلِ.

• لِلْإِسْلَامِ أَتْبَاعُهُ فِي مُخْتَلَفِ بَقَاعِ
الْعَالَمِ.

• لِهَذَا الْحَاكِمِ إِسْتِرَاطِيَّةٌ سِيَاسِيَّةٌ
وِاقْتِصَادِيَّةٌ وَاضِحَةٌ.

• لِهَذَا الْمُجْرِمِ سَوَابِقُ كَثِيرَةٌ.

• لِي شَرَفُ الْإِتِّصَالِ بِهِ عَنْ كَثَبٍ.

• لَا تَسْأَلْ عَنْ حَالِهِ فَقَدْ كَانَ فِي
وَضْعٍ لَا يُحْسَدُ عَلَيْهِ.

• لَيْسَ ثَوْبَ الْحِدَادِ وَالْحَزَائِنِ.

• لَزِمْتُ هَذِهِ النَّتِيجَةَ عَنْ إِتْحَادِ
مَوَاقِفِهِ الْحَازِمَةِ.

• لَسْتُ أَقْصِدُ مِنْ هَذِهِ الْكَلِمَةِ
إِسْتِفْصَاءَ الْأَسْبَابِ.

التَّغْيِيرُ الْمَجْتَابُ ۝ ۱۳۱ ۝ مُنْتَهَى تَعْيِيرَات

ہمیں غیروں سے خیالات درآمد کرنے کی ضرورت نہیں۔

شاید میں آپ کا کچھ غم ہکا کر سکوں۔

اس نے خوشی کے دن پائے۔

اب وقت آگیا ہے کہ...

نیند نے میری پلکیں بو جھل کر دی ہیں، مجھے ڈر ہے کہ میں نماز ادا کرنے سے پہلے نہ سو جاؤں۔

قدیم زمانے میں عربوں نے اپنا ایک ایسا مقام بنالیا تھا جس میں روئے زمین پر کوئی دوسری قوم ان کی ہم سری نہیں کر سکتی تھی۔
مسلسل دو سال سے بارش نہ ہونے کی بنا پر عوام ہلاکت اور قحط سالی میں مبتلا ہو گئے۔

اس کے موقف میں تبدیلی آگئی۔
میری خواہش تھی کہ میں کچھ تفصیل سے بیان کرتا۔

اس نے اپنی روزمرہ کی زندگی سے اکتا کر باہر جانے کا ارادہ کیا۔

ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔

لَسْنَا فِي حَاجَةٍ إِلَى اسْتِيزَادِ
الْأَفْكَارِ مِنَ الْغَيْرِ.

لَعَلِّي أَخَفِّفُ عَنْ نَفْسِكَ بَعْضَ
مَا يَجِدُهُ مِنَ الْحُزْنِ.

لَقَبِي أَيَّامًا رَضِيَّةً.

لَقَدْ آنَ الْأَوَانُ لَأَنْ...

لَقَدْ أَثْقَلَ أَجْفَانِي الْكَرْبُ
وَأَخَافُ أَنْ أَنَامَ قَبْلَ أَدَاءِ
الصَّلَاةِ.

لَقَدْ حَقَّقَتِ الْأُمَّةُ الْعَرَبِيَّةُ فِي
الْقَدِيمِ مَكَانَةً لَا تُزَاجِحُهَا فِيهَا أُمَّةٌ
أُخْرَى عَلَى بَسَاطِ الْمَعْمُورِ.

لَقَدْ حُسِنَ الْمَطَرُ عَامَيْنِ
مُتَوَالَيْنِ فَأَصَابَتِ الْقَوْمَ هَذَكَةٌ
وَقَحْطٌ.

لَقَدْ طَرَأَ التَّغْيِيرُ عَلَى مَوْقِفِهِ.

لَقَدْ كَانَ بُودِّي أَنْ أَتَحَدَّثَ بِنَوْعٍ
مِنَ التَّفْصِيلِ.

لَقَدْ مَلَ حَيَاتُهُ الرَّيْبَةَ فَاعْتَزَمَ
السَّفَرَ إِلَى الْخَارِجِ.

لَقَدْ نَفَذَ صَبْرُهُمْ.

التَّغْيِيرُ لِلْجَنَابَةِ ﴿١٣٢﴾ مُمْتَنِبٌ تَعْمِيرَاتٍ

پناہ گزینوں کو ٹھکانے کے لیے کوئی جگہ نہ ملی۔

کمزوری (کوٹاہی) کا سبب دریافت کرنا۔
طباعت سے قبل کتاب کی آخری مرتبہ نوک
پلک درست کرنا۔

مسافر نے گاڑی والے کو ہاتھ کا اشارہ دیا۔

جب سے ہم نے کتاب و سنت پر عمل چھوڑا
ہے بد بختی نے ہمیں گھیر لیا ہے۔

اگر یہ حادثہ خود مجھے پیش نہ آتا تو میں کبھی اس
خبر کی تصدیق نہ کرتا۔

میں اس پر بھروسہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن
میں نے خود کو فریب دیا اور کہا کہ وہ سچا ہے۔

اس میں زندگی کی کوئی رقم باقی نہیں رہی۔

امت مسلمہ نہ کبھی توحید پر اپنے یقین و اعتماد
سے پیچھے ہٹی ہے اور نہ کبھی ہٹے گی۔

ان سوالات کا کسی کے پاس بھی جواب نہ تھا۔

ان کے پر نہیں تھے کہ وہ بلند آہنگ شاعری
کے آسمانوں پر پرواز کرتے۔

• لَمْ يَجِدِ الْأَجْنُونَ مَكَانًا يَأْوُونَ إِلَيْهِ.

• لَمَسَ نُقْطَةَ الضَّعْفِ.

• لَمَسَاتُ أَخِيْزَةِ لِلْكِتَابِ قَبْلَ تَقْدِيْمِهِ لِلطَّبْعِ.

• لَمَعَ الْمُسَافِرُ إِلَى صَاحِبِ السَّيَّارَةِ بِيَدِهِ.

• لَمَّا تَبَذْنَا الْعَمَلَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ خَلَّ بِنَا التَّعَسُّ وَالشَّقَاءُ.

• لَمْ أَكُنْ لِأَصْدَقِ الْخَبَرِ لَوْلَا أَنَّهُ حَادَثَنِي بِنَفْسِهِ.

• لَمْ أَكُنْ أَتَقَيُّ بِهِ وَلَكِنِّي خَادَعْتُ نَفْسِي وَقُلْتُ إِنَّهُ يَصْدُقُ.

• لَمْ تَبْقَ فِيهِ بَقِيَّةٌ مِنَ الْحَيَاةِ.

• لَمْ تَتَخَلَّ الْأُمَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ وَلَكِنْ تَتَخَلَّى عَنْ لِمَانِهَا بِالْوَحْدَةِ.

• لَمْ تَكُنِ الْإِجَابَةُ عِنْدَ أَحَدٍ عَلَى هَذِهِ التَّسْأُلَاتِ.

• لَمْ تَكُنْ لَكُمْ أَجْنَحَةٌ مَّيْنَةً بِسَنَاطِلِعُونَ هَا أَنْ يُخَلِّقُوا فِي

سَمَاوَاتِ الشَّعْرِ الْعُلْيَا.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۳۳ ۞ مُنْتَقَبٌ تَجِيزَات

عربوں کی سرزمین پر قبضہ ہو جانے کے بعد ان کے خلاف مغرب کی سازشوں کا پردہ چاک ہو۔

اقتصادی منصوبے صرف راجدھانی تک ہی محدود نہیں ہیں، بلکہ ان کا دائرہ باقی ضلعوں تک بھی وسیع ہے۔

قرآن کے عجائبات کم نہیں ہوئے بلکہ اس کی حجیت اور اس کا اعجاز ماہ و سال اور صدیاں گزرنے کے باوجود باقی ہے۔

عوام سے اس وقت تک ربط نہ پیدا کرو جب تک کہ ضرورت اس کے لیے مجبور نہ کرے۔

وہ مجھے ابھی تک یاد ہے۔

ہم اپنے وطن کی زمین کے ایک انچ ٹکڑے سے نہ کبھی دست بردار ہوئے اور نہ آئندہ کبھی ہوں گے۔

مصنف نے اپنے مقالے میں کوئی نئی بات پیدا نہیں کی ہے۔

اس نے اپنے دوست کے ساتھ صاف صاف گفتگو کرنے میں کوئی قباح محسوس نہیں کی۔

• لَمْ تَكُنْ مُؤَامَرَةَ الْعَرَبِ عَلَى الْعَرَبِ قَدْ اسْتَبَانَتْ إِلَّا بَعْدَ اخْتِلَالٍ أَرَادْنَاهُمْ.

• لَمْ تَنْحَصِرِ الْمَشَارِيعُ الْاِقْتِصَادِيَّةُ فِي الْعَاصِمَةِ بَلِ امْتَدَّتْ إِلَى بَقِيَّةِ الْمُحَافَظَاتِ.

• لَمْ تَنْقُصْ عَجَائِبُ الْقُرْآنِ بَلِ دَامَتْ حُجَّتُهُ وَإِعْجَازُهُ مَا تَعَاقَبَتِ السَّنُونَ وَالْأَعْوَامُ وَالْقُرُونُ.

• لَا تُحَاوِلِ الْإِئْتِصَالَ بِالنَّاسِ إِلَّا حِينَ كَانَتِ الضَّرُورَةُ تَضْطَرُّهَا إِلَى ذَلِكَ.

• لَمْ تُفَارِقْنِي ذِكْرَاهُ وَلَمْ تَنْصَرِفْ عَنِّي.

• لَمْ نَقْبَلْ وَلَنْ نَقْبَلَ بِأَيِّ حَالٍ أَنْ نَتَنَازَلَ عَنْ أَيِّ جُزْءٍ مِنْ تُرَاثِنَا الْوَطَنِيِّ.

• لَمْ يَأْتِ الْكَاتِبُ بِجَدِيدٍ فِي بَحْثِهِ.

• لَمْ يَجِدْ بَأْسًا فِي التَّحَدُّثِ إِلَى صَدِيقِهِ بِصَرَاحَةٍ.

التَّخْبِيرُ بِالْخَبَرِ ۝ ۱۳۴ ۝ مُنْتَبِهَاتٌ

اس کے پاس بداخلاقی کے سوا کچھ نہیں ہے۔
اسے زندگی بھر بھلائی ملی۔

حادثے کا منظر اب تک میری نگاہوں میں
ہے۔

اس کی نظیر موجود نہیں ہے۔
طہ حسین کا ان کے اسلوب میں کوئی مقابلہ
نہیں کر سکتا۔

وہ اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا۔

اس کے لیے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔

اس نے پوری حقیقت نہیں بتلائی۔

غیر ملکی سامراج کامیاب ہی نہیں ہو سکتا تھا
اگر انہیں بعض باشندگان وطن پر اعتماد نہ ہوتا
جنہوں نے اپنا دین اور اپنی عزت و وقار
معمولی قیمت پر فروخت کر دیا۔

وہ پیسے والا نہ تھا، لیکن اچانک صبح و شام میں
دولت مند اور معزز بن گیا۔

وہ صرف شاعر ہی نہیں تھا بلکہ اس کے ساتھ
ساتھ نقاد اور افسانہ نگار بھی تھا۔

• لَمْ يَرِ عِنْدَهُ إِلَّا سُوءَ الْخُلُقِ.

• لَمْ يَرْمِزْهُ إِلَّا خَيْرًا مِّنْهُ لَقِيَهُ إِلَى
أَنْ فَارَقَهُ.

• لَمْ يَزَلْ مَنظَرُ الْحَادِثَةِ بَيْنَ يَدَيَّ
حَتَّى هَذِهِ السَّاعَةِ.

• لَمْ يَسْبِقْ لَهُ مَثِيلٌ.

• لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يُبَارِيَ طَهَ
حُسَيْنٍ فِي أُسْلُوبِهِ.

• لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَتَمَالَكَ نَفْسَهُ.

• لَمْ يَعُدْ لَهُ مَكَانٌ.

• لَمْ يَقُلْ كُلَّ الْحَقِيقَةِ.

• لَمْ يَكُنِ الْاِسْتِعْمَارُ لِيَنْجَحَ لَوْلَا

إِعْتِمَادُهُ عَلَى بَعْضِ الْمَوْاطِنِينَ

الَّذِينَ بَاعُوا شَرَفَهُمْ وَدِينَهُمْ

بِثَمَنٍ بَخْسٍ.

• لَمْ يَكُنْ ذَا مَالٍ وَإِذَا بِهِ بَيْنَ

عَشِيَّةٍ وَضُحَاهَا صَاحِبُ ثَرْوَةٍ

وَجَاهٍ.

• لَمْ يَكُنْ شَاعِرًا وَحَسَبَ بَلَّ كَانْ

إِلَى جَانِبِ ذَلِكَ نَاقِدًا وَقَصَّاصًا.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٣٥﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

اختلاف اور پس ماندگی کے اسباب و عوامل سے نجات پانے کی مخلصانہ خواہش کے علاوہ ان کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔

اس کی عادت یہ تھی کہ وہ صرف مجبوری کی حالت میں اپنے گھر والوں سے ٹیلی فونک رابطہ قائم کرتا تھا۔

وہ اس کی آواز نہیں سن رہا تھا کیوں کہ وہ اس سے دور تھا۔

اسلام نے اس پر اکتفا نہیں کیا کہ وہ صرف روحانی عقیدہ اور فکری دعوت بن کر رہ جائے۔

غیر ملکی سامراج نے طویل مدت تک قبضہ برقرار رکھنے پر ہی قناعت نہیں کی بلکہ اس نے ہمارے لیے نئے نئے مسائل بھی پیدا کئے ہیں اور نئی نئی سرحدیں بھی بنادی ہیں۔

اس کے دل میں جو خیالات گردش کر رہے تھے وہ زبان کو ان کے اظہار سے روک نہیں پایا۔

مغربی ماحول میں رنگ کر اس نے اسلامی قدروں سے دور ہونے کی کوشش نہیں کی۔ ان یقین دہانیوں کے باوجود جو اس نے پیش کیں وہ اس کی تصدیق نہ کر سکا۔

• لَمْ يَكُنْ لَدَيْهِمْ سِوَى الْحِرْصِ الْحَالِصِ عَلَى التَّخَلُّصِ مِنْ عَوَامِلِ التَّفْرِقَةِ وَالتَّخَلُّفِ.

• لَمْ يَكُنْ مِنْ عَادَتِهِ أَنْ يَتَّصِلَ بِأَهْلِهِ هَاتِفِيًّا إِلَّا عِنْدَ الْاضْطِرَارِ.

• لَمْ يَكُنْ يَسْمَعُ صَوْتَهَا؛ فَقَدْ كَانَ بَعِيدًا عَنْهَا.

• لَمْ يَكْتَفِ الْإِسْلَامُ بِأَنْ يَكُونَ عَقِيدَةً رُوحِيَّةً أَوْ دَعْوَةً فِكْرِيَّةً فَقَطْ.

• لَمْ يَكْتَفِ الْإِسْتِعْمَارُ بِالِاخْتِلَالِ أَمْدًا طَوِيلًا بَلْ خَلَقَ لَنَا مَشَاكِلَ جَدِيدَةً وَاسْتَحْدَثَ حُدُودًا جَدِيدَةً.

• لَمْ يَمْتَنِعْ لِسَانُهُ مِنْ أَنْ يُتَرْجِمَ عَمَّا كَانَ يَضْطَرِبُ فِي نَفْسِهِ مِنَ الْخَوَاطِرِ وَالْآرَاءِ.

• لَمْ يُحْاولْ أَنْ يَتَخَلَّى عَنْ قِيَمِهِ الْإِسْلَامِيَّةِ بِمُحَارَاةٍ لِلْبَيْئَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

• لَمْ يُصَدِّقْهُ بِالرَّغْمِ مِنَ التَّأَكِيدَاتِ الَّتِي قَدَّمَهَا لَهُ.

التَّخْبِيرُ بِالْخِتَابَةِ ﴿١٣٦﴾ مُنْتَهَى تَجْيِيزَاتِ

اس سلسلے میں اس نے کوئی وضاحت نہیں کی۔

اس نے کام کی تکمیل میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔

اس نے اس کی بات کو ذرا اہمیت نہ دی۔
ہمیں یقین کامل ہے کہ تمہاری تجویز منصفانہ ہوگی۔

آسمان زمین ایک ہو جائیں تب بھی میں اپنے ضمیر کا سودا نہیں کر سکتا۔

اگر اسے کچھ معلوم ہوتا تو ممکن ہے وہ احتیاط سے کام لیتا۔

اگر ایسی توانائی کا استعمال پر امن مقاصد کے لیے ہوتا تو یہ خوف و ہراس نہ پھیلتا۔

اگر اسلام جبر اور بالادستی کا مذہب ہوتا تو خود کو تلوار کی دھار پر لازم کر دیتا۔

اگر ایمان کی طاقت نہ ہوتی تو وہ اس سکون اور دل کی مضبوطی کے ساتھ اپنے اکلوتے بیٹے کی جدائی پر صبر نہ کر پاتا۔

تعریف کرنا۔

اس کام میں اسے سبقت حاصل ہے۔

• لَمْ يُصْرِّحْ بِشَيْءٍ فِي هَذَا الصَّدَدِ.

• لَمْ يُظْهِرْ جِدِّيَّةً فِي إِنْجَازِ الْعَمَلِ.

• لَمْ يُعِزْ لِكَلَامِهِ أَذْنِي إِهْتِمَامٍ.

• لَنَا وَطِئِدُ الْأَمَلِ بِأَنَّ قَرَارَكُمْ سَيَكُونُ عَادِلًا.

• لَنْ أَيْنَعَ ضَمِيرِي وَلَوْ انْطَبَقَتِ السَّمَاءُ عَلَى الْأَرْضِ.

• لَوْ عَلِمَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ لَأَمْكَنَ أَنْ يَخْتِاطَ لَهُ بَعْضَ الْاِخْتِيَاظِ.

• لَوْ كَانَتِ الطَّاقَةُ الذَّرِيَّةُ تُسْتَخْدَمُ لِأَغْرَاضٍ سَلْمِيَّةٍ لَمَا سَادَ هَذَا الْخَوْفُ وَالْقَلَقُ.

• لَوْ كَانَ الْإِسْلَامُ دِينًا جَبْرِيَّةً وَتَسَلَّطَ لَفَرَضَ نَفْسَهُ بِحَدِّ السَّيْفِ.

• لَوْلَا إِيمَانُهُ لَمَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَتَجَلَّدَ عَلَى فَقْدِ ابْنِهِ الْوَحِيدِ بِمِثْلِ هَذَا الْهَذْوِ وَرَبَاطَةِ الْجَنَاشِ.

• لَحِجْ بِذِكْرِهِ وَالنَّشَاءِ عَلَيْهِ.

• لَهُ الْأَوْلِيَّةُ فِي هَذَا الْعَمَلِ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٣٧﴾ منتخب تعبيرات

اسے مدد کی ضرورت ہے۔
یہ ناممکن نہ ہوگا کہ سائنس داں خلاء میں
دوسرا سیارہ تلاش کر لیں۔
دل کے جذبات پر کسی کو اختیار حاصل نہیں۔

اس کے پاس وقت میں گنجائش نہیں ہے۔
کسی کو اس کی غربت یا کمزوری کی وجہ سے
حقیر سمجھنا بد تہذیبی ہے۔
یہ عقل مندی نہیں ہے کہ خبر کی صحت سے
قبل ہی اس پر رائے زنی کی جائے۔

جن چیزوں سے فائدہ کم ہو ان میں لگے رہنا
دانش مندی نہیں ہے۔
یہ اسلام نہیں ہے کہ مسلمان آپس میں لڑیں
اور ایک دوسرے کو قتل کریں۔
عورتوں کو گھر کی چار دیواری میں مقید کر دینا
اسلام نہیں ہے۔

گفتگو پیچیدہ الفاظ پر مشتمل رکیک اسلوب میں
نہ ہونی چاہئے۔

• لَهُ حَاجَةٌ مَّاسَّةٌ إِلَى الْمُسَاعَدَةِ.
• لَيْسَ بِبَعِيدٍ أَنْ يَكْتَشِفَ الْعُلَمَاءُ
كَوْكَبًا آخَرَ فِي الْفَضَاءِ.
• لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلَى عَوَاطِفِ الْقَلْبِ
سُلْطَانٌ.

• لَيْسَ لَدَيْهِ مُتَسَعٌّ مِنَ الْوَقْتِ.
• لَيْسَ مِنَ الْخُلُقِ أَنْ تُحْقِرَ أَحَدًا
لِفَقْرِهِ أَوْ ضَعْفِهِ.
• لَيْسَ مِنَ الْحِكْمَةِ أَنْ تُعَلَّقَ عَلَى
هَذَا الْخَبَرِ قَبْلَ أَنْ تَتَحَقَّقَ
صِحَّتُهُ.

• لَيْسَ مِنَ الْحِكْمَةِ الْأَشْتِعَالُ بِمَا
تَقِلُّ جَدُّوَاهُ مِنَ الْأُمُورِ.
• لَيْسَ مِنَ الْإِسْلَامِ أَنْ يَتَحَارَبَ
الْمُسْلِمُونَ وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.
• لَيْسَ مِنَ الْإِسْلَامِ إِبْقَاءُ الْمَرْأَةِ
مَخْصُورَةً بَيْنَ جُدُرَانِ الْبَيْتِ
الْأَرْبَعَةِ.

• لَيْسَ مِنْ شَأْنِ الْأَحَادِيثِ أَنْ
تَكُونُ ذَاتَ أُسْلُوبٍ مُؤْتَلَفٍ مِنْ
كَلِمَاتٍ مُلَفَّقَةٍ.

الْتَّغْيِيرُ الْمَخَيَّرُ ۝ ۱۳۸ ۝ مُنْتَقَبٌ تَعْبِيرَاتُ

انسانی زندگی پر قومی شعور کا جو گہرا اثر ہوتا ہے
اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

موجودہ حالات اس اقدام کے لیے مناسب
نہیں ہیں۔

اس منصوبے کی اچھائیاں کم اور برائیاں زیادہ
ہیں۔

وطن کا مفاد افراد کے مفاد پر مقدم ہے۔

جو شخص کسی کے لیے گڑھا کھودتا ہے خود اسی
میں گرتا ہے۔

جن تہذیبوں کی طویل تاریخ ہے، وہ ہیں!
چینی تہذیب، یونانی تہذیب، عربی اسلامی
تہذیب۔

مصر قدیم تاریخی اسلامی ملک ہے۔

یہ بات واضح ہے کہ علاقائیت پسند لوگ
عربوں کو متحد کرنے کے ہر منصوبے کی
مخالفت کرتے ہیں۔

• لَيْسَ مَنْ يُنْكِرُ مَا لِلشُّعُورِ
الْوَطَنِيِّ الْقَوْمِيِّ مِنْ بَالِغِ الْأَثَرِ فِي
حَيَاةِ الْإِنْسَانِ.

• لَيْسَتْ الظُّرُوفُ فِي الْوَقْتِ
الْحَاضِرِ مُنَاسِبَةً لِمِثْلِ هَذِهِ
الْخُطْوَةِ.

• مَسَاوِي هَذَا الْمَشْرُوعِ أَكْثَرُ مِنْ
مَحَاسِنِهِ.

• مَصْلَحَةُ الْوَطَنِ فَوْقَ مَصْلَحَةِ
الْأَفْرَادِ.

• مَنْ حَفَرَ حُفْرَةً وَقَعَ فِيهَا.

• مِنَ الثَّقَافَاتِ الَّتِي لَهَا تَارِيخٌ
طَوِيلٌ الثَّقَافَةُ الصِّينِيَّةُ وَالثَّقَافَةُ
الْيُونَانِيَّةُ وَالثَّقَافَةُ الْعَرَبِيَّةُ
الْإِسْلَامِيَّةُ.

• مِصْرُ نَازِلٌ إِسْلَامِيٌّ عَرِيقٌ فِي
تَارِيخِهِ.

• بَيْنَ الْبَدِيئَةِ أَنَّ دُعَاةَ الْإِقْلِيمِيَّةِ
يُعَارِضُونَ أَيَّ مَشْرُوعٍ لِتَوْحِيدِ
الْعَرَبِ.

التَّخْيِيرُ لِلْخِيَارَةِ ﴿١٣٩﴾ ﴿١﴾ مُتَعْتَبٌ تَمِيْزٌ

لائق ذکر ہات یہ ہے کہ جاہان نے بڑی کم مدت میں صنعتی برتری حاصل کی ہے۔

اس زمانے میں سائنسی ایجادات کا شمار بہت مشکل ہے کیوں کہ وہ ہمیشہ بڑھتی رہتی ہیں۔

ہمارے بچوں کے لیے غیر ملکی زبانیں سیکھنا ضروری ہے۔

عرب حکومتیں کسی ایسے بچے کو ضرور گود لیں جس کا نام صلاح الدین ایوبی ہو، اللہ انہیں ایسا بیٹا عطا کرے۔

امید ہے کہ لبنان اس خانہ جنگی کے خاتمے کے بعد جو چند سالوں سے جاری ہے اپنا اتحاد دوبارہ حاصل کر لے گا۔

بعض لوگ اپنا وقت اور اپنی محنت بیکار کے کاموں میں ضائع کرتے ہیں۔

جو لوگ اپنے آپ کو علم و ثقافت سے آراستہ کرتے ہیں ایسے لوگوں کو ہم علماء کا نام دے سکتے ہیں اگرچہ انہوں نے یونیورسٹی کی ڈگریاں حاصل نہ کی ہوں۔

• مِنَ الْجَدِيرِ بِالذِّكْرِ أَنَّ "الْيَابَانَ" قَدْ حَقَّقَتْ تَقَوُّنًا صِنَاعِيًّا فِي مُدَّةٍ قَصِيْرَةٍ.

• مِنَ الصَّغَبِ حَضَرَ الْإِنْتِكَازَاتِ الْعِلْمِيَّةِ فِي هَذَا الْعَصْرِ؛ فَإِنَّهَا دَائِمًا فِي إِزْدِيَادٍ.

• مِنَ الضَّرُورِيِّ أَنْ يَتَعَلَّمَ أَوْلَادُنَا اللُّغَاتِ الْأَجْنَبِيَّةَ.

• مِنَ الضَّرُورِيِّ أَنْ تَتَبَّعِي الْحُكُومَاتُ الْعَرَبِيَّةَ - رَزَقَهَا اللَّهُ - ابْنًا إِسْمُهُ "صَلَاحُ الدِّينِ الْإِيُوبِي".

• مِنَ الْمُؤَمَّلِ أَنْ يَسْتَعِينَدَ "لُبْنَانُ" وَخِدَاتِهِ بَعْدَ تَوَقُّفِ الْحَرْبِ الْأَهْلِيَّةِ الَّتِي دَامَتْ بِضَعِّ سَنَوَاتٍ.

• مِنَ النَّاسِ مَنْ يُضَيِّعُ وَقْتَهُ وَجُهْدَهُ فِي تَوَافِهِ الْأُمُورِ.

• مِنَ النَّاسِ مَنْ يُعَلِّمُونَ أَنْفُسَهُمْ وَيُثَقِّفُونَهَا وَهَؤُلَاءِ نَسْتَطِيعُ أَنْ نُسَمِّيَهُمْ عُلَمَاءَ وَإِنْ لَمْ يَظْفَرُوا بِالْإِجَازَاتِ الْجَامِعِيَّةِ.

التَّعْبِيرُ لِلْخِيَارِ ۱۴۰ ۝ مُنْتَقِبُ تَعْبِيرَاتِ

بعض لوگ کوئی کام اسی وقت کرتے ہیں
جب انہیں اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔
بہت سے لوگ جھوٹ موٹ ہی تقویٰ کا
ڈھنڈورہ پیتے ہیں۔

بعض لوگ سحری کرتے ہیں اور بعض لوگ
بغیر سحری کا روزہ رکھتے ہیں۔
بہت سے لوگ معاملات کو بہت بڑھا چڑھا کر
پیش کرتے ہیں اور بیان کرنے میں مبالغہ
کرتے ہیں۔

میرے نزدیک بہترین عمل ننگ دستوں کی
مدد کرنا ہے۔
دانائی یہ ہے کہ آدمی اذیت دینے والی چیز سے
دور رہے۔

حکومت کی خرابی اور جہالت دو ایسے عوامل
ہیں جنہوں نے ان قوموں کو پس ماندہ بنا رکھا
ہے۔

جن بنیادی مسائل کا عربوں کو سامنا ہے ان
میں صیہونیوں کے قبضے سے فلسطین کو آزاد
کرنے کا مسئلہ بھی ہے۔

غالب گمان یہ ہے کہ چوٹی کا نفرنس ایک مہینے
کے اندر اندر ہوگی۔

• مِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يَفْعَلُ إِلَّا مَا
تُحَوِّجُهُ الضَّرُورَةُ إِلَىٰ فِعْلِهِ.

• مِنَ النَّاسِ مَنْ يَدَّعِي التَّقْوَىٰ زُورًا
وَبُهْتَانًا.

• مِنَ النَّاسِ مَنْ يَسْحَرُ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَصُومُ مِنْ غَيْرِ سَحُورٍ.

• مِنَ النَّاسِ مَنْ يَمِيلُ إِلَىٰ تَضَخُّيمِ
الْأُمُورِ وَالْمُبَالَغَةِ فِي وَصْفِهَا.

• مِنَ الْأَعْمَالِ الْأَثِيرَةِ عِنْدِي
مُسَاعَدَةُ الْمُحْتَاجِينَ.

• مِنَ الْحِكْمَةِ أَنْ يَتَّعِدَ الْمَرْءُ عَمَّا
يُسِيءُ إِلَيْهِ.

• مِنَ الْعَوَامِلِ الَّتِي أَبْقَتْ هَذِهِ
الشُّعُوبَ مُتَخَلِّفَةً؛ فَسَادُ الْحُكْمِ
وَالْجَهْلُ.

• مِنَ الْقَضَايَا الْجَوْهَرِيَّةِ الَّتِي تُوَاجِهُ
العَرَبُ تَحْرِيرُ فَلَسْطِينَ مِنْ أَيْدِي
الصَّهْيَانَةِ.

• مِنَ الْمُرَجَّحِ أَنْ يَتَعَقَّدَ مُؤْتَمَرُ
الْعَمَّةِ بِجَلَالِ شَهْرٍ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٤١﴾ مُنْتَبِهَا

جب تک عربوں کو ان کے حقوق حاصل نہیں ہوں گے اس وقت تک للسلطن میں امن کا قیام ناممکن ہے۔

اس کا سفر آج طے شدہ ہے، الا یہ کہ رائے بدل جائے۔

حیات سے ممات تک، مہد سے لحد تک۔

غزوہ خندق میں مسلمانوں کی فتح کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ مشرکین مکہ کو مدد نہیں مل پائی تھی۔

غربت اور جہالت معاشرے کے بڑے امراض میں سے ہیں۔

صنعتی ترقی کے اسباب میں سے ایک سبب تکنیکی مہارت اور کام کرنے والے افراد کی بڑی تعداد میں موجودگی ہے۔

علماء اور صلحاء کا ہم پر حق یہ ہے کہ ہم ان کی سیرت کو زندہ اور ان کی یاد کو تازہ رکھیں۔

اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مہانت اور تحفظات کے بغیر معاشرے کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

• مِنَ الْمُسْتَحِيلِ إِفْرَارُ السَّلَامِ فِي فَلَسْطِينَ مَا لَمْ يَنْلِ الْعَرَبُ حُقُوقَهُمْ.

• مِنَ الْمُقَرَّرِ أَنْ يُسَافِرَ الْيَوْمَ اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ غَيَّرَ رَأْيَهُ.

• مِنَ الْيَوْمِ الَّذِي وُلِدَ فِيهِ إِلَى أَنْ يُوَضَعَ فِي قَبْرِهِ.

• مِنْ أَسْبَابِ انْتِصَارِ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ تَحْذِيلُ الْأَحْزَابِ عَنِ مُشْرَكِي مَكَّةَ.

• مِنْ أَمْرَاضِ الْمُجْتَمَعِ الْكُبْرَى الْفَقْرُ وَالْأُمِّيَّةُ.

• مِنْ بَوَائِثِ النَّهْضَةِ الصَّنَاعِيَّةِ تَوَافُرُ الْخُبْرَةِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْأَيْدِي الْعَامِلَةِ.

• مِنْ حَقِّ الْعُلَمَاءِ وَالصُّلَحَاءِ عَلَيْنَا أَنْ نُحْيِيَ سِيرَتَهُمْ وَنُجَدِّدَ ذِكْرَهُمْ.

• مِنْ خَوَاصِّ هَذَا الْكَاتِبِ أَنَّهُ يَصِفُ مُجْتَمَعَهُ بِإِلَّا تَحْقُظَ وَلَا بِمُجَامَلَةٍ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۴۲ منتخب تعبیرات

منافق کے اوصاف میں سے ایک وصف
کذب بیانی اور دوسرا وعدہ خلافی ہے۔

دارالعلوم کی جن عمارتوں میں نگاہوں کے
لیے سامان کشش ہے اور جو بہت پسند کی جاتی
ہیں ان میں لائبریری کی مرکزی عمارت بھی
ہے۔

اچھے اخلاق کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنے سے
بڑوں کی عزت کرے۔

اسی کے پاس سے آیا ہے اسی کی طرف واپس
ہو جائے گا۔

تمہاری زبان سے زیادہ خوب صورت بات
کسی زبان سے نہیں نکلی۔

جامد فکری سانچوں کے سائے میں زندگی کتنی
بری ہوتی ہے۔

اللہ کوئی بات اتنے غور سے نہیں سنتا جتنے غور
سے خشوع کے ساتھ تلاوت کرنے والے کو
سنتا ہے۔

کوئی بات کتنی ہی چھپائی جائے زبان کی
لغزشوں اور چہرے کے نقوش سے واضح
ہو جاتی ہے۔

وہ لوگ ہوا کے بغیر آندھی چلا دیتے ہیں اور
فوج کے بغیر جنگ چھیڑ دیتے ہیں۔

• مِنْ صِفَاتِ الْمُنَافِقِ؛ الْكَذِبُ
وَإِخْلَافُ الْوَعْدِ.

• مِنْ مَبَانِي دَارِ الْعُلُومِ الَّتِي تُلَفِتُ
النَّظَرَ وَتَدْعُو إِلَى الْإِعْجَابِ مَبْنَى
الْمَكْتَبَةِ الْمَرْكَزِيَّةِ.

• مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ أَنْ يُحْتَرَمَ
الْمَرْءُ مَنْ هُمْ أَكْبَرُ سِنًا مِنْهُ.
• مِنْهُ أَتَى وَإِلَيْهِ يَعُودُ.

• مَا اتَّقَتِ الشَّفَتَانِ عَلَى كَلَامٍ
أَحْسَنَ مِنْ كَلَامِكَ.

• مَا أَبْشَعَ الْحَيَاةَ فِي ظِلِّ قَوَالِبِ
فِكْرِيَّةٍ جَامِدَةٍ.

• مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَاذِبِهِ لَتَالِ
خَاشِعٍ.

• مَا أَضْمَرَ أَحَدٌ شَيْئًا إِلَّا ظَهَرَ فِي
فَلَتَاتِ لِسَانِهِ وَصَفَحَاتِ وَجْهِهِ.

• مَا أَقْدَرَهُمْ عَلَى أَنْ يُبَيِّنُوا
عَاصِفَةً مِنْ غَيْرِ رِيحٍ وَيَبْعَثُوا
حَرْبًا مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٤٣﴾ مُنْتَقَبُ تَعْيِلاتِ

بہت سی تجویزیں تو کاغذ پر روشنائی بن کر رہ گئی ہیں۔

قیمتیں بڑھنے پر اکثر تاجروں پر لالچ کا الزام لگایا جاتا ہے۔

تم خوف زدہ کیوں ہو۔

مسئلہ ابھی تک بحث و نظر کا موضوع بنا ہوا ہے۔

عربی زبان اپنے ہی گھر میں اپنی برتری کی واپسی کے لیے انتہائی شدید جنگ لڑتی رہی ہے۔

یہاں بڑی بھاری اکثریت ابھی تک جہالت اور پس ماندگی میں مبتلا ہے۔

خرافاتی فکر لوگوں کے ذہنوں پر آج تک اپنا اثر قائم کرنے میں لگی ہوئی ہے۔

روئے زمین پر کوئی قوم استعماریت قبول نہیں کر سکتی۔

جو ہوا سو ہوا، اب اس کی واپسی، یا اس پر ندامت کا کوئی فائدہ نہیں۔

وہ بنیاد کیا ہے جس پر اس نے اپنے نظریے کی عمارت قائم کی ہے۔

• مَا أَكْثَرَ الْقَرَارَاتِ الَّتِي بَقِيَتْ حَبْرًا عَلَى وَرَقٍ.

• مَا أَكْثَرَ مَا يُتَّهَمُ التُّجَّارُ بِالْجَشَعِ عِنْدَ ارْتِفَاعِ الْأَسْعَارِ.

• مَا بِأَلَكْ خَائِفًا.

• مَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ مَعْرُوضَةً عَلَى بَسَاطِ الْبَحْثِ.

• مَا تَزَالُ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ تَخْوُضُ حَرْبًا ضَارِيَةً فِي عَقْرِ دَارِهَا لِاسْتِرْجَاعِ سِيَادَتِهَا.

• مَا تَزَالُ هُنَاكَ أَغْلَبِيَّةٌ تَتَمَرَّغُ فِي أَخْضَانِ الْجَهْلِ وَالْتَّأَخُّرِ.

• مَا زَالَ الْفِكْرُ الْخُرَافِي يُمَارِسُ تَأْثِيرَهُ عَلَى عُقُولِ النَّاسِ حَتَّى يَوْمَنَا هَذَا.

• مَا مِنْ شَعْبٍ عَلَى وَجْهِ هَذِهِ الْبَسِيطَةِ يَقْبَلُ الْإِسْتِعْمَارَ.

• مَا وَقَعَ تَمَّ، وَلَا يُفِيدُ اجْتِرَازَهُ وَالتَّحَسُّرُ عَلَيْهِ.

• مَا هُوَ الْأَسَاسُ الَّذِي بَنَى عَلَيْهِ نَظَرِيَّتَهُ؟

التَّغْيِيرُ لِلْخَيْرَاتِ ﴿١٤٤﴾ مُنْتَقَبَاتٌ

جیسے ہی میں اسٹور میں داخل ہوا اس کے مالک نے مجھ سے ایک دم سخت لہجے میں بات کی۔

جیسے ہی اس نے آنے والے مسافروں کے درمیان اپنے بیٹے کو دیکھا اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

قلم کی باگ پکڑی نہیں کہ وہ اسے سریت دوڑانے لگا اور ظلم و استبداد کے خلاف حملے کرنے لگا۔

اس نے وطن کی آزادی کی خاطر جان دے دی۔

اقوام متحدہ پناہ گزینوں کے حقوق کو نقصان پہنچائے بغیر ان کا مسئلہ حل کرنے کے لیے مسلسل بات چیت میں مصروف ہے۔

بہت سی قومیں اس صدی میں بھی ابھی تک ابتدائی حالت پر قائم ہیں۔

ان کے درمیان چار پانچ دن تک شدید جھگڑا رہا۔

مسلمانوں کے دلوں میں فکر اسلامی دھڑکن بن کر دھڑکتا ہے۔

• مَا إِنْ دَخَلْتُ الْمَخْرَزَ حَتَّى
بَادَرَنِي صَاحِبُهُ بِكَلَامٍ شَدِيدٍ
اللَّهْجَةِ.

• مَا إِنْ رَأَتْ وَلَدَهَا بَيْنَ
الْمُسَافِرِينَ الْعَابِدِينَ حَتَّى ضَمَّتْهُ
إِلَى صَدْرِهَا.

• مَا إِنْ مَلَكَ زِمَامَ الْكِتَابَةِ حَتَّى
جَرَّدَ قَلَمًا هَاجَمَ فِيهِ الْإِسْتِبْدَادَ
وَالْجُمُودَ.

• مَاتَ فِي سَبِيلِ تَحْرِيرِ وَطَنِهِ.

• مَا تَزَالُ الْأُمَمُ الْمُتَّحِدَةُ تَتَحَدَّثُ
عَنْ إِيجَادِ حَلٍّ لِمُشْكِلَةِ
اللَّاجِئِينَ دُونَ إِجْحَافٍ بِحُقُوقِهِمْ
الْمَشْرُوعَةِ.

• مَا تَزَالُ بَعْضُ الْأَقْوَامِ تَعِيشُ فِي
هَذَا الْقَرْنِ فِي حَالَةٍ بَدَائِيَّةٍ.

• مَا زَالَ الْخِلَافُ مُشْتَدًّا بَيْنَهُمْ
أَزْوَاجَ لَيَالٍ أَوْ خَمْسًا.

• مَا زَالَ الْفِكْرُ الْإِسْلَامِيُّ يَنْبِضُ
فِي قُلُوبِ الْمُسْلِمِينَ.

التَّحْيِيزُ الْمَجْتَرَاةُ ﴿١٤٥﴾ مُمْتَحِنٌ تَعْيِيرَاتُ

عیسائیت پھیلانے کے مقصد سے تبلیغی مشن
افریقی ممالک میں لگاتار بھیجے جا رہے ہیں۔
ناپسندیدہ استعمار کے اثرات آج تک باقی
ہیں۔

اس کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔
یہ مناسب نہیں تھا کہ معاملہ جھگڑے کا
موضوع بنتا۔

عرب دنیا کے باشندوں کی بڑی تعداد ابھی
تک دیہات میں رہتی ہے۔
تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنانا شروع
کر دیا ان کی ماؤں نے تو ان کو آزاد جنا ہے۔
دستِ طلب دراز کرنا۔

عربی حروف بہت سی تبدیلیوں سے گزرتے
ہوئے موجودہ شکل تک پہنچے ہیں۔

پیشانی سے بدنامی کا داغ دھونا۔
اس کی رہائش گاہ مرکزی شاہ راہ سے قریب
ہے۔

فلسطین کا مستقبل تمام عربوں کے ساتھ
لازمی طور پر مربوط ہے۔

دنیا کی مصیبتیں بہت ہیں، ان میں قدرتی
حوادث بھی آتے ہیں۔

• مَا زَالَتِ الْبُعُوثُ الدِّينِيَّةُ تُوقِّدُ إِلَى
إِفْرِيْقِيَا لِنَشْرِ الْمَسِيحِيَّةِ.
• مَا زَالَتِ آثَارُ الْإِسْتِعْمَارِ الْبَغِيضِ
بَاقِيَةً حَتَّى الْيَوْمِ.

• مَاضَاعَ عَلَيْهِ مِنْ مَآرِيهِ شَيْءٌ .
• مَا كَانَ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ الْأَمْرُ
مَوْضِعَ جِدَالٍ.

• مَا يَزَالُ الْبَدُو يُكَوِّنُونَ نِسْبَةً كَبِيرَةً
مِنْ سُكَّانِ الْعَالَمِ الْعَرَبِيِّ.
• مَتَى اسْتَعْبَدْتُمْ النَّاسَ وَقَدْ وَلَدْتُمْ
أُمَّهَاتِهِمْ أَخْرَارًا.
• مَدَّ إِلَيْهِ يَدَ الْمَسْئَلَةِ.

• مَرَّتِ الْحُرُوفُ الْعَرَبِيَّةُ بِصُورٍ مِنْ
التَّعْدِيلَاتِ وَالتَّخْسِيسَاتِ حَتَّى
أَخَذَتْ صُورَتَهَا الْحَالِيَةَ.

• مَسَحَ وَصْمَةُ الْعَارِ مِنَ الْجَبِينِ.
• مَسْكَنُهُ عَلَى مَقَرَبَةٍ مِّنَ الشَّارِعِ
الرَّئِيسِيِّ.

• مَصِيرُ "فِلَسْطِينِ" مُرْتَبِطٌ حَتْمِيًّا
بِمَصِيرِ الْعَرَبِ جَمِيعًا.

• مَصَائِبُ الدُّنْيَا كَثِيرَةٌ وَمِنْ جُمْلَتِهَا
الْكَوَارِثُ الطَّبِيعِيَّةُ.

التَّغْيِيرُ الْمَحْتَمَلُ ۱۴۶ منتخب تعییرات

اس واقعے پر دس برس سے زیادہ بیت گئے۔

حادثے پر لمبا وقت گزر گیا۔
کسی چیز کا احساسات پر چھما جانا۔

تمام تمدنی عہدوں میں استاذ کا منصب سب
سے بڑا ہے۔

نئے ڈائرکٹر نے کام کے دوران شخصی
ملاقاتوں کو ممنوع قرار دیا۔
نرمی اور سختی سے منع کرنا۔

جو شخص انسان کے لیے انصاف اور آزادی
سے معمور دنیا تخلیق کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے
کہ پہلے وہ دنیا انسان کے دل اور اس کی فکر
میں تخلیق کرے۔

اس بات کی ضمانت کون دے سکتا ہے کہ
آنے والا کل آج سے بہتر ہوگا۔

دل کو سکون دینے والا خوب صورت نظارہ۔
معاملہ کیسا بھی ہو، یہ ضروری ہے کہ اس
مسئلے کا تیز رفتار حل تلاش کیا جائے۔
محض افواہیں ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں
ہے۔

• مَضَى عَلَى ذَلِكَ عَقْدٌ مِنَ
السِّنِينَ.

• مَضَى عَلَى الْحَادِثِ وَقْتُ طَوِيلٍ.
• مَلَكَهُ الشَّيْءُ وَاسْتَوَى عَلَى
مَشَاعِرِهِ.

• مَنْصِبُ الْأَسْتَاذِيَّةِ فَوْقَ كُلِّ
الْمَنَاصِبِ الْمَدَنِيَّةِ.

• مَنَعَ الْمُدِيرُ الْجَدِيدُ الزَّيَارَاتِ
الشَّخْصِيَّةَ أَثْنَاءَ الْعَمَلِ.
• مَنَعَهُ بِالْحُسْنَى وَبِالْعُنْفِ.

• مَنْ شَاءَ أَنْ يَبْنِيَ لِلْإِنْسَانِ عَالَمًا
يَسُوِّدُهُ الْعَدْلُ وَالْحُرِّيَّةُ عَلَيْهِ أَنْ
يَبْنِيهِ أَوَّلًا فِي قَلْبِ الْإِنْسَانِ
وَفِكْرِهِ.

• مَنْ يَضْمَنُ لَنَا أَنْ الْوَضْعَ سَيَكُونُ
غَدًا أَفْضَلَ بِمَا هُوَ عَلَيْهِ الْيَوْمَ؟

• مَنْظَرَةٌ جَمِيلَةٌ تَرْتَاحُ لَهَا النَّفْسُ.
• مَهْمَا يَكُنْ مِنْ أَمْرِ فَإِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ
إِنْجَادِ حَلٍّ سَرِيعٍ لِهَذِهِ الْمُسْكِلَةِ.
• مُجَرَّدُ أَقَاوِيلَ لَا صِحَّةَ لَهَا.

- مُجْتَمَعٌ مُنَحَلٌّ، مُنْهَارٌ، مُتَدَهْوَرٌ.
- مُحَاطَبَةُ الْإِنْسَانِ مِنْ دَاخِلِهِ.
- مُسَانَدَةُ الْقَضِيَّةِ مَادِّيًّا وَأَدْبِيًّا.
- مُبَسْتَوَى الْأَسْعَارِ أَوْ الْمَعِيشَةِ.
- أَعْلَى مِنْ مُسْتَوَى الْأَجُورِ.
- مُعَالَجَةُ الْمَشْكَلَةِ مِنَ الْأَسَاسِ.
- مُقَاوَمَةُ الشَّرُّورِ الْأَخْلَاقِيَّةِ.
- مُكَافَحَةُ الْأَدْوَاءِ الْخُلُقِيَّةِ وَالْعُيُوبِ الْاجْتِمَاعِيَّةِ.
- مُوَحَّدُ الصَّفِّ وَالْكَلِمَةِ وَالرَّأْيِ.
- مُهِمَّةُ الشَّعْبِ الْحُرِّ أَنْ يَحْرُسَ الْقَانُونَ وَيُحَافِظَ عَلَى حُقُوقِ الْإِنْسَانِ.
- نَسْتَطِيعُ أَنْ نَحْزِمَ أَنَّ هَذِهِ الْأَوْضَاعَ لَنْ تَدُومَ طَوِيلًا.
- نَظْمُ النَّادِيِّ الثَّقَافِيِّ مِنْبَرًا حُرًّا حَوْلَ مَشَاغِلِ الشَّبَابِ.
- نِسْبَةُ الذُّكُورَةِ فِي الْمَوَالِيدِ تَتَسَاوَى فِي الْغَالِبِ مَعَ نِسْبَةِ الْأُنثَى.

- تباہ شدہ معاشرہ۔
- انسان کے ضمیر کو آواز دینا۔
- مادی اور لٹریٹری طور پر مدد کرنا۔
- نرخ اور معیشت کا معیار اجرت کے معیار سے بڑھا ہوا ہے۔
- مسئلے کو پوری طرح حل کرنا۔
- اخلاقی فتنوں کا مقابلہ کرنا۔
- اخلاقی بیماریوں اور اجتماعی عیوب کے خلاف جنگ کرنا۔
- ایک صف، ایک زبان، ایک رائے۔
- آزاد قوموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون اور حقوق انسانی کی حفاظت کریں۔
- ہم یہ بات قطعیت کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہ حالات زیادہ دیر تک رہنے والے نہیں ہیں۔
- ثقافتی کلب نے نوجوانوں کے مشاغل کے تعلق سے ایک آزاداں سیٹج ترتیب دیا ہے۔
- شرح پیدائش میں اکثر و بیشتر لڑکوں اور لڑکیوں میں برابری پائی جاتی ہے۔

• نَالَ النَّادِي الرِّيَاضِي الْجَائِزَةَ السَّنَوِيَّةَ.

• نَالَ تَشْجِيعًا وَاسْتِحْسَانًا مِنْهُ عَلَى ذَلِكَ.

• نَالَتِ الْكَلِمَةُ مِنْ نَفْسِهِ.

• نَالَهُ بِالتَّقْرِيعِ وَاللُّؤْمِ.

• نَامَ حَيْثُ هُوَ.

• نَبَذَ الشَّيْءَ وَرَأَاهُ ظَهْرِيًّا.

• نَجَحَ فِي الْإِنْتِخَابَاتِ بِأَكْثَرِيَّةِ الثُّلَاثِينَ.

• نَجَحَ فِي أَعْمَالِهِ؛ لِأَنَّهُ كَانَ ذَا فُطَانَةٍ.

• نَحْنُ الْيَوْمَ نُجَاهِدُ لِنَشْرِ الْمَعْرِفَةَ.

• نَحْنُ أُمَّةٌ تُوحِّدُنَا الْآمَالُ وَتَجْمَعُنَا الْآلَامُ.

• نَحْنُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِمَّا أَنْ نَقْبَلَ بِسِيَاسَةِ الْأَمْرِ الْوَاقِعِ أَوْ نُوَاصِلَ كِفَاحَنَا.

• نَحْنُ لَمْ نُهْزَمْ وَإِنَّمَا هُزِمَتِ النُّظُمُ وَالْأَبْنِيَّةُ الْفَاسِدَةُ.

ہیلتھ کلب نے سالانہ انعام حاصل کیا۔

کسی سے داد حاصل کرنا۔

دل میں کسی بات کا اثر کرنا۔

لعنت ملامت کرنا۔

جہاں تھا وہیں سو گیا۔

پس پشت ڈالنا۔

الیکشن میں دو تہائی اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔

وہ اپنے کاموں میں کامیاب رہا کیوں کہ ذہین تھا۔

ہم ان دنوں علم کی اشاعت کے لیے محنت کر رہے ہیں۔

ہم ایک امت ہیں، ہماری امیدیں ایک اور ہمارے دکھ ایک ہیں۔

ہمارے پاس دو آپشن ہیں، یا تو ہم سیاسی صورت حال کو تسلیم کر لیں یا اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

ہم نے شکست نہیں کھائی، شکست فاش اصولوں اور فرسودہ نظاموں کو ہوئی ہے۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۴۹ منتخب تعیارات

• نَحْوُ مَعْرَكَةٍ حَاسِمَةٍ ضِدَّ عَدُوٍّ
مُتَلَثِّ: الْإِمْبَرِيَالِيَّةِ وَالصَّهْيُونِيَّةِ
وَالْتَّخَلُّفِ.

• نَسْتَحْضِرُ الْمَاضِي لِنَسْتَخْلِصَ
مِنْهُ الْعِبَرَ.

• نَشَرْتُ وَكَالَةُ الْأَنْبَاءِ خَبَرَ وَقَفِ
الْقِتَالِ.

• نَطْمَحُ إِلَى نِظَامٍ يُحَقِّقُ الْعَدَالَهَ
الَّتَامَّةَ بَيْنَ الْأَفْرَادِ.

• نَظَرُ ذَاتِ الْيَمِينِ وَذَاتِ الْيَسَارِ.

• نَظَرُ إِلَيْهِ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ.

• نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَرَأَيْتُ دَمْعَهُ يَنْحَدِرُ
عَلَى خَدَّيْهِ.

• نَفَذَتِ الطَّبَعَةُ الْأُولَى لِلْكِتَابِ.

• نَقَضَ لَهُ جُمْلَةً حَالَهُ.

• نَقْتَقِرُ إِلَى الْهَيَاتِ الْقَادِرَةِ عَلَى

سَدِّ ثُعْرَاتِ فِي حَيَاتِنَا الْعِلْمِيَّةِ.

• نَفْسِي تَحْنُ لِلْقَائِكَ وَقَلْبِي يَهْفُو
إِلَيْكَ.

• نَقَصَ عَنْهُ مِنْ هَذِهِ التَّبِعَةِ.

• نَقَصَ مِنْ قِيَمَتِهِ.

ہم تہرے دشمن کے ساتھ فیصلہ کن لڑائی
لڑ رہے ہیں تانا شاہی، صیہونیت، اور پس
ماندگی۔

ماضی کو اس لیے یاد رکھنا چاہئے تاکہ ہم اس
سے سبق حاصل کر سکیں۔

خبر رساں ایجنسی نے جنگ رکنے کی خبر دی
ہے۔

ہم ایسے نظام کی آرزو کرتے ہیں جو لوگوں
کے درمیان مکمل انصاف قائم کرے۔

دائیں بائیں دیکھنا۔

کن انکھیوں سے دیکھنا۔

میں نے دیکھا کہ اس کے آنسو اس کے
رخساروں پر بہہ رہے ہیں۔

کتاب کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا۔

تمام حالات بتلا دیئے۔

ہم اپنی علمی زندگی میں واقع خلا کو پُر کرنے

والے اداروں کے محتاج ہیں۔

میرادل آپ کی دید کا مشتاق ہے۔

ذمہ داری کم کرنا۔

اہمیت گھٹانا، توہین کرنا۔

اسلام نے اہل کتاب سے تعرض نہ کرنے کا حکم دیا ہے کیوں کہ مسلمان ان کے ساتھ پابند عہد ہیں۔

ہم ایک ایسی نسل تیار کرنا چاہتے ہیں جو
عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ایک اسلامی
معاشرہ تخلیق کرنے میں علم اور صنعت کے
رول کی قدر و قیمت بڑھا سکے۔

جس حال میں ہم زندگی گزار رہے ہیں اس کی حقیقی تصویر چاہتے ہیں نہ کہ خیالی صورت۔

اس کی طرف وہ بات منسوب کی گئی جس سے وہ بری ہے۔

ہم حقوق و فرائض میں لوگوں کے درمیان مساوات کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اس کی میت مقبرۃ الشداء لے جانی گئی۔۔
چوٹی کا انفرنس کی خبریں فضائی ذرائع سے
پھیلی ہیں۔

قاضی نے ملزم کو مجرم پایا اور اس کو قید کی سزا سنائی۔

اللہ کی رحمت ہر چیز کو شامل ہے۔

میں قسم کھا کر تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں تمہارے ساتھ برا سلوک نہیں کروں گا۔

• نَحْيَ الْإِسْلَامُ عَنِ التَّعَرُّضِ لِأَهْلِ
الْكِتَابِ؛ لِأَنَّ لَهُمْ عَلَى
الْمُسْلِمِينَ ذِمَامًا.

• نَهْدِفُ إِلَى إِعْدَادِ جِيلٍ يُشَمِّنُ
دَوْرَ الْعُلُومِ وَالصَّنَاعَةِ فِي خَلْقِ
جُمُوعِ إِسْلَامِي عَصْرِي.

• نُرِيدُ تَصَوِيرًا حَقِيقِيًّا لَا خَيَالِيًّا
لِهَذِهِ الْحَالَةِ الَّتِي نَعِيشُ فِيهَا.

• نُسِبَ إِلَيْهِ مَا هُوَ مِنْهُ بَرِيءٌ.

• نَطَالِبُ بِالمُسَاوَاةِ بَيْنَ جَمِيعِ
النَّاسِ فِي الْحَقُوقِ وَالْوَاجِبَاتِ.

• نُقِلَ جُثَمَانُهُ إِلَى مَقْبَرَةِ الشُّهَدَاءِ.

• نُقِلَتْ وَقَائِعُ مُؤَمَّرِ الْقِمَّةِ عَبْرَ
الْأَنْيَرِ.

• وَجَدَ الْقَاضِي الْمُتَّهَمَ مُذْنِبًا
فَحَكَمَ عَلَيْهِ بِالسَّخْنِ.

• وَسِعَتْ رَحْمَةُ اللَّهِ كُلَّ شَيْءٍ
وَلِكُلِّ شَيْءٍ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ.

• وَاتَّقِ اللَّهَ يَا اللَّهُ أَنْ لَا أَفْعَلَ بِكَ
شُوءًا.

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۱۵۱ ۝ مَخْتَبَرُ تَجْبِرات

وَاجِهَ الْمَصَائِبِ بِصَبْرٍ وَرَبَاطَةٍ
جَاشٍ.

وَاجِهَ الْمُتَرْجِمُونَ صُعُوبَاتِ كَثِيرَةٍ
غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَشْنِهِمْ عَنِ الْقِيَامِ
بِالتَّرْجِمَةِ.

وَاصَلَ الْمُؤْتَمَرُ دِرَاسَةَ الْمَوْضُوعِ
عَلَى أَسَاسِ مُقَرَّرَاتِ وُزَرَاءِ
الْخَارِجِيَّةِ.

وَاصَلَ رِحْلَتَهُ إِلَى

وَافَقَ "الْعِرَاقُ" وَبَقِيَّةُ الدُّوَلِ
الْعَرَبِيَّةِ عَلَى الْمَشْرُوعِ الْجَدِيدِ.

وَافَقَ عَلَى دَفْعِ الْمَبْلَغِ الْمَطْلُوبِ
حَسْمًا لِلنِّزَاعِ.

وَافَقَ أَوَّلَ الْأَمْرِ عَلَى الْمُشَارَكَةِ
فِي الْمَشْرُوعِ وَلَكِنَّهُ اعْتَذَرَ فِيمَا
بَعْدَ.

وَالْعَرَبُ فِي الْأَمْرِ أَنَّ

وَالنَّاسُ فِي "لُبْنَان" تَتَشَوَّقُ إِلَى
السَّلَامِ بِكُلِّ جَوَارِحِهَا.

وَبِالْجُمْلَةِ كَانَ تَأْيِيدُ النُّهْضَةِ الشَّرْقِيَّةِ
عَلَى الْمَغْرِبِ تَأْيِيدًا عَظِيمًا.

اس نے مصیبتوں کو صبر اور دل کی مضبوطی
کے ساتھ اٹھایا کیا۔

مترجمین نے بڑی مشکلات کا سامنا کیا، لیکن
ان مشکلات نے انہیں ترجمے کے کام سے باز
نہیں رکھا۔

کانفرنس نے وزرائے خارجہ کی تجاویز کو
سامنے رکھ کر موضوع پر مسلسل غور و فکر
کیا۔

اس نے اپنا سفر جاری رکھا۔

عراق اور باقی عرب ممالک نے نئے منصوبے
پر اتفاق کر لیا ہے۔

جھگڑا ختم کرنے کے لیے اس نے مطلوبہ رقم
دینے پر اتفاق کر لیا۔

پہلے اس نے منصوبے میں شرکت کرنے پر
رضامندی ظاہر کر دی تھی لیکن بعد میں
معذرت کر لی۔

اور تعجب کی بات یہ ہے کہ

لبنان میں لوگ دل و جان سے امن کے
مشاق ہیں۔

خلاصہ کلام یہ کہ مشرق کی ترقی نے مغرب
پر زبردست اثرات مرتب کئے ہیں۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۵۲ منتخب تعمیرات

اجمالی طور پر دوبارہ عرض کرتے ہیں کہ کسی بھی غیر ملکی خطرے کا مقابلہ یک جٹ ہو کر ہی کیا جاسکتا ہے۔

رشوت لینے والوں کو حکومت کی پشت پناہی بھی ملی اور گندی دولت بھی۔

دل میں جگہ حاصل کرنا۔

اُسے ماں کی دعا میں دل کی ٹھنڈک حاصل ہوئی۔

مجوزہ منصوبے کے سلسلے میں خود حکومت اپنے تحفظات رکھنے پر مجبور ہے۔

بے حیائی اور فسق و فجور کو ہمارے معاشرے میں اچھا میدان (چراگاہ سبز) ہاتھ لگ گیا۔
یہ خبر بڑے بڑے اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔

اُس نے گاؤں کے امام کو اپنے اور اپنے بھائی کے جھگڑے میں ثالث بنایا۔

اس ملک میں ملٹی نگہداشت کا معیار نہایت بلند ہے۔

آٹھ بجے کے اندر اندر پہنچا۔
وقت نکلنے کے بعد پہنچا۔

• وَبِالْإِجْمَالِ نُكْرِرُ أَنَّ كُلَّ خَطَرٍ أُنْجِنِي لَا يُدْفَعُ إِلَّا بِكَيْفَانٍ مُتَّحِدٍ.

• وَجَدَ الْمُرْتَشِيُونَ فِي ظِلِّ الْحُكْمِ الْحِمَايَةَ وَالشَّرَاءَ الْفَاجِشَ.

• وَجَدَ الشَّيْءُ إِلَى الْقَلْبِ سَبِيلًا.

• وَجَدَ فِي دُعَاءِ الْأُمِّ مَا يُثْلِجُ صَدْرَهُ.

• وَجَدَتِ الْحُكُومَةُ نَفْسَهَا مُضْطَرَّةً إِلَى إِبْدَاءِ تَحْفُظَاتٍ بِشَأْنِ الْمَشْرُوعِ الْمُقْتَرَحِ.

• وَجَدَتِ الْخَلَاعَةُ وَالْفُجُورُ فِي بُحْتَمَعِنَا مَرْتَعًا خَصْبًا.

• وَرَدَ هَذَا الْخَبْرُ فِي كُتُبَرِيَّاتِ الصُّحُفِ.

• وَسَطَّ إِمَامُ الْقَرْيَةِ فِي الْخِلَافِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَقِيقِهِ.

• وَصَلَتِ الْعِنَايَةُ الطَّبِيبَةُ فِي هَذَا الْبَلَدِ إِلَى مُسْتَوَى رَفِيعٍ.

• وَصَلَ فِي حُدُودِ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ.

• وَصَلَ بَعْدَ قَوَاتِ الْأَوَانِ.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ۝ ۱۵۳ ۝ مَخْتَبَرٌ تَعْيِيرٌ

• وَصَلَ إِلَى حَقِّهِ بَعْدَ جُهْدٍ
جَهْدٍ.

• وَصَلَتِ السَّغِينَةُ إِلَى الْمَرْسَى قَبْلَ
وَقْتِهَا بِنِصْفِ سَاعَةٍ.

• وَصَلْتَنَا أَخِيرًا الطَّبَعَةُ الْجَدِيدَةُ مِنَ
الْكِتَابِ.

• وَصَلْتُ لِهَذِهِ النَتِيجَةِ...

• وَضَعَ وَزَرَاءُ الْخَارِجِيَّةِ جَدُولَ
الْأَعْمَالِ لِمُؤْتَمَرِ الْقِمَّةِ.

• وَضَعَ التَّخْطِيطُ الصَّحِيحُ.

• وَضَعَ الْقَدَمُ فِي الْأَرْضِ.

• وَطَنَ نَفْسَهُ عَلَى الْأَمْرِ وَهَيَّأَهَا
لَهُ.

• وَعَدَتِ الْحُكُومَةُ بِنَاءَ عَدَدٍ مِنَ
الْمَدَارِسِ وَدُورِ السَّكَنِ فِي
الْأَرْيَافِ.

• وَفَّاهُ الْحِسَابُ.

• وَفَرَّ لِسَانِيهِ الْمَسْكَنَ وَالْمَأْكَلَ
وَالْمَشْرَبَ.

• وَقَعَ انْفِجَارُ هَرَمِ الْمَدِينَةِ وَعَلَتْ
مِنْ بَعِيدٍ جَلْبَةٌ وَضَوْضَاءُ.

سخت ہدو جہد کے بعد اس نے اپنا حق حاصل
کر لیا۔

کشتی وقت سے آدھا گھنٹے پہلے ساحل پر پہنچ
گئی۔

ہمیں حال ہی میں کتاب کا نیا ایڈیشن ملا ہے۔

میں اس نتیجے پر پہنچا کہ...

وزراء خارجہ نے چوٹی کانفرنس کے لیے ایجنڈا
مرتب کیا۔

صحیح منصوبہ بندی۔

قدم جمانا۔

اپنے آپ کو کسی کام کے لیے تیار کرنا۔

حکومت نے وعدہ کیا ہے کہ وہ گاؤں دیہات
میں متعدد تعلیم گاہیں اور اقامت گاہیں قائم
کرنے گی۔

حساب چکانا۔

اس نے اپنے ڈرائیور کو قیام و طعام کی سہولت
مہیا کی ہے۔

دھماکہ ہوا جس نے پورے شہر کو ہلا کر رکھ دیا
اور دور سے چیخ و پکار کی آوازیں آنے لگیں۔

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ۱۵۴ مُمْتَحِنُ تَعْمِیْرَتِ

اس کے مرنے کی خبر مجھ پر بجلی بن کر گری۔

روٹی کی قیمت بڑھنے کی وجہ سے ملک میں
فسادات بھڑک اٹھے۔

پس ماندگی امت کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ
بن گئی ہے۔

شرک کے غرور اور سرکشی کا مقابلہ کرنا۔

وہ لوگ سینہ سپر ہو کر انتہائی خوفناک چیلنجز
کے سامنے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے اس
کی شان و شوکت کابت مسمار کر دیا۔

یہ چیز جاہلیت کے دور میں تھی اسلام نے
اسے باطل کر دیا۔

اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے، پہلے بھی اور
بعد میں بھی۔

اس نے ایک ساتھ تین بچے جنے۔

سفر سے واپسی پر اس نے دوستوں کے سامنے
اپنے مشاہدات بیان کئے۔

مجھے اس سے قبل اس کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔
دم دبا کر بھاگا۔

جو بات محتاج بیان نہیں ہے وہ یہ ہے کہ
مسلمان خواہ ان کی زبان کوئی بھی ہو عربی
سیکھنے کے خواہشمند رہتے ہیں۔

• وَقَعَ عَلَيَّ نَبَأُ وَفَاتِهِ مَوْقِعَ
الصَّاعِقَةِ.

• وَقَعَتْ اضْطِرَابَاتٌ فِي الْبِلَادِ
بَسَبَبِ زِيَادَةِ أَسْعَارِ الْخُبْزِ.

• وَقَعَ التَّخَلُّفُ حَجَرَ عَثْرَةٍ فِي
سَبِيلِ نَهْضَةِ الْأُمَّةِ.

• وَقَفَ أَمَامَ صَلَفِ الشُّرْكِ
وَطُغْيَانِهِ.

• وَقَفُوا بِشُمُوحٍ فِي وَجْهِ أَشْرَسِ
التَّخَدِّيَاتِ وَكَسَرُوا شَوْكَهَا
الْمَسْمُومَةَ.

• وَكَانَ ذَلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَبْطَلَهُ
الْإِسْلَامُ.

• وَلِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ.

• وَلَدَتْ ثَلَاثَةً فِي بَطْنٍ.

• وَلَمَّا عَادَ مِنَ الرِّحْلَةِ قَصَّ عَلَى
أَصْدِقَائِهِ مَا شَاهَدَهُ.

• وَلَمْ يُتَّفَقْ لِي ذَلِكَ مِنْ قَبْلُ.
وَلِي مُدْبِرًا.

• وَمِمَّا هُوَ غَنِيٌّ عَنِ الْبَيَانِ أَنَّ
الْمُسْلِمِينَ مَهْمَا كَانَتْ لُغَتُهُمْ
يُحَرِّصُونَ عَلَى تَعَلُّمِ الْعَرَبِيَّةِ.

التَّخْيِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٥٥﴾ منتخب تعبیرات

- وَمِمَّا يُؤَسَّفُ لَهُ أَنَّنَا لَا نَسْتَعِظُ
أَحْيَانًا بِدُرُوسِ الْمَاضِي.
- وَصِفَتِ الْعَلَاقَاتُ بَيْنَ "مِصْرٍ"
وَ"إِسْرَائِيلَ" بِأَنَّهُمَا سَلَامٌ بَارِدٌ.
- هَذِهِ مَادَّةٌ إِيخْتِيَارِيَّةٌ لَيْسَتْ ذَاتُ
قِيَمَةٍ تُذَكَّرُ.
- هَذَا الشَّيْءُ فِي نَظَرِنَا.
- هَاجَمَتِ "إِسْرَائِيلُ" عَلَى
بِطَارِيَّاتِ الصَّوَارِيخِ السُّورِيَّةِ فِي
"لُبْنَانَ".
- هَبَطَتِ الْإِنْسَانِيَّةُ فِي فَسَادِ
الْأَخْلَاقِ إِلَى أَسْفَلِ الدَّرَكَاتِ.
- هَتَفَ الْقَوْمُ بِحَيَاةِ زَعِيمِهِمْ قَائِلِينَ
يَحْيَا يَحْيَا.
- هَجَسَ فِي نَفْسِهِ أَنْ يَزُورَهُ غَدًا.
- هَدَفْنَا هُوَ مُحَارَبَةُ الْفَسَادِ
الْاِقْتِسَادِيِّ وَالْاجْتِمَاعِيِّ
وَالْأَخْلَاقِيِّ.
- هَدَّدَهُ بِمَقَاوِمَةٍ.
- هَذَا الشَّيْءُ لَا يَعُودُ عَلَيْكَ بِشَيْءٍ.
- اَلْفُوسُ كِي هَات يِه هِي كِه هِم بَعْضِ اَوَقَاتِ
مَاضِي كِه وَاَقْعَاتِ سِي سَبَقِ نِهِيں لِيَتِي.
- مِصْرُ اَوَرِ اِسْرَائِيلُ كِه رَوَايَطُ كِه هَارِي مِيس كِهِي
كِيَا هِي كِه وَه تُهْنِدُ اَمِنْ هِي.
- يِه اِيك اِهْتِيَارِي مِضْمُونِ هِي اِس كِي قَابِلِ ذِكْرِ
حِيثِيَتِ نِهِيں.
- يِه چيزِ هَارِي نِگَاهِ مِيس...
- اِسْرَائِيلُ نِي لُبْنَانِ مِيس رَاكْثِ سَازِي كِه
كَارْخَانُوں پَر حَمْلَه كَر دِيَا.
- اِنْسَانِيَتِ اخْلَاقِي بَگَاڑِ مِيس تَحْتِ اَلْثَرِي مِيس
جَا بِيچِي.
- قَوْمِ نِي اِپْنِي قَائِدِ كِه نَعْرِي لَگَايِي زَمْدِه بَادِ،
زَمْدِه بَادِ.
- اِس نِي دِلِ مِيس كِهِيَا كِه وَه كَلِ ضَرُورِ اِن سِي
مِلِي گَا.
- هَامَا مَقْصِدِ اِقْتِسَادِي، اِجْتِمَاعِي اَوَرِ اخْلَاقِي بَگَاڑِ
سِي مَقَابِلَه كَرْنَا هِي.
- مَقَابِلَه كِي دِهْمَكِي دِيْنَا.
- يِه چيزِ تِهْمِيں كُوِي فَائِدَه نِهِيں دِي گِي.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۵۶ منتخب تعبيرات

اس کے دادا بہت بوڑھے ہو گئے ہیں ان کی عمر نوے سال ہے۔

لوگ سیلاب سے ہلاک ہو گئے۔

یہ گرم جوشی ختم کرو۔

اس کے لیے اپنی تمنا پوری کرنا مشکل ہے خواہ وہ اس کے لیے اپنی زندگی ساہا سال کے لیے وقف کر دے۔

انسانی قدروں کا پامال ہونا۔

وہ سب اپنے عقائد کے اختلاف کے باوجود دشمنوں کے خلاف متحد ہیں۔

بہت سے ستارے ایسے ہیں جن کو آپ نگلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔

آج بہت سے الفاظ جو ہماری زبانوں پر آتے ہیں یا جنہیں ہمارے قلم لکھتے ہیں ان سے بچھلی قومیں واقف ہی نہیں تھیں۔

بہت سے الفاظ ہماری زبانوں پر ایسے آتے ہیں جن کے مدلولات نئے ہیں جیسے عوام، آزادی اور فری تعلیم۔

انسان اپنی زندگی میں سخت ترین لمحات کا سامنا کرتا ہے۔

بعض لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ انسان کو کوئی اختیار نہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ

• هَرِمَ جَدُّهُ وَقَدْ بَلَغَ التَّسْعِينَ مِنْ عُمُرِهِ.

• هَلَكَ الْقَوْمُ مِنَ الْفَيْضَانَاتِ.

• هَوْنٌ مِنْ هَذِهِ الْحِدَّةِ.

• هَيْهَاتَ لَهُ أَنْ يُحَقِّقَ أُمْنِيَّتَهُ وَلَوْ وَقَفَ عَلَيْهَا نَفْسَهُ سَنَوَاتٍ.

• هُبُوطُ الْقِيَمِ الْإِنْسَانِيَّةِ.

• هُمْ جَمِيعًا عَلَى تَبَائِنِ عَقَائِدِهِمْ يَدٌ وَاحِدَةً عَلَى أَعْدَائِهِمْ.

• هُنَاكَ آلاَفٌ مِنَ الْكَوَاكِبِ الَّتِي لَا تَرَى بِالْعَيْنِ الْمُجَرَّدَةِ.

• هُنَاكَ كَلِمَاتٌ تَجْرِي عَلَى أَلْسِنَتِنَا أَوْ أَقْلَامِنَا لَمْ تَكُنْ تَعْرِفُهَا الْأُمَمُ الْقَدِيمَةُ.

• هُنَاكَ كَلِمَاتٌ تَجْرِي عَلَى أَلْسِنَتِنَا تَحْمِلُ دَلَالَاتٍ جَدِيدَةً كَالشَّعْبِ وَالْحُرِّيَّةِ وَالتَّعْلِيمِ الْمَجَّانِيِّ.

• هُنَاكَ لَحْظَاتٌ خَرَجَتْ يُوَاجِهُهَا الْإِنْسَانُ فِي حَيَاتِهِ.

• هُنَاكَ مَنْ يَعْتَقِدُ أَنَّ الْإِنْسَانَ

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ﴿١٥٧﴾ مُمْتَحِنٌ تَعْيِيرَاتُ

صاحب اختیار ہے۔

کچھ تحریری اعتراضات سے اس الزام کی تصدیق ہو جاتی ہے جو گرفتار شدگان پر عائد کیا گیا ہے۔

وہ مجھ سے زیادہ خوش نصیب ہے۔

وہ اس سے کم مرتبہ و منزلت کا آدمی ہے۔

وہ بہت سے علمی اداروں کا اعزازی رکن ہے۔

وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

وہ ہم سے ہمیشہ ملا کرتا ہے۔

یہ ادبی آثار دلوں کو زندگی بخشتے ہیں اور جذبات کو براہیختہ کرتے ہیں۔

یہ کارنئے ماڈل کی ہے۔

یہ سینار موجودہ بحران کو حل کرنے کے بہترین طریقہ کار پر بحث و مباحث کے لیے کیا جا رہا ہے۔

یہ وسائل یقینی طور پر خراب انجام کی طرف لے جاتے ہیں، اس کے نتیجے میں تمدنی تانا بانا بتدریج اضمحلال اور ضعف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

یہ صرف ہمارے دماغ کا وہم ہے، اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

مُسَيَّرٌ وَهُنَاكَ مَنْ يَعْتَقِدُ أَنَّهُ مُخَيَّرٌ.

• هُنَاكَ إِبْنَاتٌ خَطِيئَةٌ تُؤَيَّدُ التُّهْمَةَ الْمُوجَّهَةَ إِلَى الْمُعْتَقَلِينَ.

• هُوَ أَحْسَنُ مِنِّي حَظًّا وَسَعَادَةً.

• هُوَ دُونَهُ رُبَّةً وَقَدْرًا وَمَنْزِلَةً.

• هُوَ عُضْوٌ شَرَفٍ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْهَيئاتِ الْعِلْمِيَّةِ.

• هُوَ مِنِّي بِمَرَأَى وَمَسْمُوعٍ.

• هُوَ يَزُورُنَا دَائِمًا.

• هَذِهِ الْأَثَارُ الْأَدَبِيَّةُ تُحْيِي النُّفُوسَ وَتُثِيرُ الْعَوَاطِفَ.

• هَذِهِ السِّيَّارَةُ مِنْ طِرَازٍ حَدِيثٍ.

• هَذِهِ النَّدْوَةُ لِلتَّحَاوُرِ حَوْلَ أَفْضَلِ السُّبُلِ لِمُعَالَجَةِ الْأَزْمَةِ الْقَائِمَةِ.

• هَذِهِ الْوَسَائِلُ تُؤَدِّي حَتْمًا إِلَى

عَوَاقِبَ وَخِيَمَةٍ يَنْجَرُ عَنْهَا

إِضْمِحْلَالٌ تَذَرِيحِيٌّ لِلنَّسِيحِ

الْعُمَرَانِيِّ.

• هَذِهِ أَوْهَامٌ لَا وَجُودَ لَهَا إِلَّا فِي

مُخَيَّلَتِكَ.

منتخب تعبیرات

۱۵۸

التَّخَيُّرُ النَّجَاتُ

یہ عجیب و غریب صورتِ حال ہے میں اس کی کوئی توجیہ نہیں کر سکتا۔

یہ نظریہ غور و فکر اور بحث و نظر کا محتاج ہے۔

یہ ہمیشہ رہنے والے واقعات ہیں یہ سالوں بھی پرانے نہیں ہوں گے۔

اس گھڑی کی پانچ سال کی گارنٹی ہے۔

یہ گواہی حقیقت کے عین مطابق ہے۔

ان قیمتی اور نادر و نایاب مثالوں کو نظر انداز کرنا مناسب نہیں ہے۔

یہ سامان عمدگی اور قیمت میں اس کے برابر ہے۔

یہ لفظ اثر کے اعتبار سے دیر پا اور سمجھنے کے اعتبار سے آسان ہے۔

یہ ذمہ داری؛ فتائیت، قربانی اور نفس کشی چاہتی ہے۔

یہاں ان امور کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

یہ کچھ سوالات ہیں جنہیں میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

• هَذِهِ ظَاهِرَةٌ غَرِيبَةٌ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُعَلِّلَهَا.

• هَذِهِ فِكْرَةٌ جَدِيدَةٌ بِالْمَدْرَسِ وَالْمُنَاقَشَةِ.

• هَذِهِ قِصَصٌ خَالِدَةٌ لَا تُبْلَى جِدَّتْهَا السَّنُونَ.

• هَذِهِ السَّاعَةُ مَضْمُونَةٌ بِخَمْسِ سَنَوَاتٍ.

• هَذِهِ الشَّهَادَةُ مُطَابِقَةٌ لِلْحَقِيقَةِ.

• هَذِهِ الْأَمْثَلَةُ النَّبِيلَةُ الشَّادَّةُ لَا يَجُوزُ إِسْقَاطُهَا عَنِ الْحِسَابِ.

• هَذِهِ الْبِضَاعَةُ تُسَاوِي تِلْكَ فِي الْجُودَةِ وَالثَّمَنِ.

• هَذِهِ الْكَلِمَةُ أَقْوَى أَثَرًا، وَأَيْسَرُ فَهْمًا.

• هَذِهِ الْمَسْئَلَةُ تَحْتَاجُ إِلَى التَّفَانِي وَإِنْكَارِ الذَّاتِ، وَالتَّضَجُّعِ.

• هَذِهِ أُمُورٌ لَا يُمَكِّنُ حَصْرُهَا فِي مِثْلِ هَذَا الْمَقَامِ.

• هَذِهِ بَعْضُ أَسْئَلَةٍ أَضَعُهَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۵۹ منتخب تعبيرات

یہ سفیر مشرق وسطیٰ کے امور سے پوری طرح باخبر ہے۔
برابر تاؤ۔

یہ کام ایک گھنٹے میں ہوگا۔
یہ چیز تصور سے بالاتر ہے۔

یہ احساس محض سطحی جذبات پر مبنی نہیں ہے
بلکہ یہ ایک گہرا اور مضبوط احساس ہے۔

یہ قسم مہنگی ہے لیکن وہ اس دوسری سے بہتر
بھی ہے۔

آج ہمارا معاشرہ جس اخلاقی زوال سے برسر
پیکار ہے اس کا سبب روحانی قدروں کا
اضمحلال ہے۔

یہ خبر من گھڑت ہے، سچائی پر مبنی نہیں ہے۔

اس منصب کے لیے سمجھدار اور ہوشیار آدمی
کی ضرورت ہے۔

یہ وہ موضوع ہے جسے کسی محقق نے پہلے
نہیں چھیڑا۔

• هَذَا السَّفِيرُ خَبِيرٌ بِشُؤْنِ الشَّرْقِ
الْأَوْسَطِ.

• هَذَا السُّلُوكُ الشَّائِكُ الْغَيْرُ
الْقَوِيمُ.

• هَذَا الشَّيْءُ يَسْتَوْعِبُ سَاعَةً.

• هَذَا الشَّيْءُ يَفُوقُ التَّصَوُّرَ
وَالْحَيَالَ.

• هَذَا الشُّعُورُ لَيْسَ بِجُرْدٍ عَوَاطِفَ
سَطَحِيَّةٍ بَلْ هُوَ شُعُورٌ عَمِيقٌ
قَوِيٌّ الْجَذْوَرُ.

• هَذَا الصَّنْفُ غَالٍ وَلَكِنَّهُ أَجْوَدُ
مِنَ الصَّنْفِ الْآخَرِ.

• هَذَا الْإِنْجِلَالُ الْخُلُقِيُّ الَّذِي
يُعَانِي مِنْهُ مُجْتَمَعُنَا مَنْشَأُهُ ضُمُورُ
الْقِيَمِ الرُّوحِيَّةِ.

• هَذَا الْخَبَرُ مُلَفَّقٌ لَا أَسَاسَ لَهُ مِنْ
الصَّحَّةِ.

• هَذَا الْمَنْصِبُ يَتَطَلَّبُ شَخْصًا
ذَكِيًّا فَهِيمًا.

• هَذَا بَابٌ لَمْ يَطْرُقْهُ بَاجِتٌ مِنْ
قَبْلُ.

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۶۰ منتخب تعبيرات

یہ ایک ایسا ورثہ ہے جو رہتی دنیا تک باقی رہے گا۔

یہ آخری فیصلہ ہے اسے واپس نہیں لیا جاسکتا۔

یہ اس کے ذوق کے مطابق نہیں ہے۔
اس میں تمہارے لیے شک کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔

کسی باشعور سے اس کی توقع نہیں۔

یہ اس کی گفتگو کا خلاصہ ہے۔

یہ وہ اولین ذمہ داری ہے جس میں تاخیر کی گنجائش نہیں۔

عدل پرور حکومت کے سائے میں لوگ مامون و محفوظ رہتے ہیں۔

حقیقی ترقی کے مندرجہ ذیل تقاضے ہیں
جہالت کا خاتمہ، اجتماعی انصاف کی فراہمی اور
قانون کا احترام۔

علمی منہج کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ذاتی خیالات
و جذبات سے گریز کریں۔

خشک بحث کا تقاضا یہ ہے کہ معلومات فراہم کی
جائیں اور مآخذ اور مصادر کو یقینی بنایا جائے۔

پوچھ گچھ کے عمل کے دوران قیدیوں کو

• هَذَا ثَرَاتٌ سَيَظِلُّ خَالِدًا عَلَى مَرِّ الدُّهُورِ.

• هَذَا قَرَارٌ نِهَائِيٌّ لَا رَجْعَةَ فِيهِ.

• هَذَا لَا يَتَّفِقُ مَعَ ذَوْقِهِ.

• هَذَا لَا يَدْعُ لَكَ بِحَالًا لِلشُّكِّ.

• هَذَا لَا يُعْقَلُ عَنْ رَجُلٍ وَاعٍ.

• هَذَا مَخْصُولُ كَلَامِهِ.

• هَذَا هُوَ الْوَاجِبُ الْأَوَّلُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ التَّأخِيرَ وَالتَّأْخِيلَ.

• يَأْمَنُ النَّاسُ فِي ظِلِّ حُكْمٍ يَلْتَزِمُ بِالْعَدْلِ.

• يَتَطَلَّبُ التَّقَدُّمُ الْحَقِيقِيُّ الْأُمُورَ

التَّالِيَةَ: مَحُو الْأُمِّيَّةِ وَتَحْقِيقُ الْعَدَالَةِ

الاجتماعيَّةِ واحترام القانون.

• يَتَطَلَّبُ الْمَنَهْجُ الْمَوْضُوعِيُّ أَنْ

تُخْتَرَسَ مِنَ الْعَوَاطِفِ الشَّخْصِيَّةِ.

• يَتَطَلَّبُ الْبَحْثُ الْجَادُ جَمْعَ

الْمَعْلُومَاتِ وَالتَّأَكُّدَ مِنَ الْمَصَادِرِ.

• يَتَعَرَّضُ الْمُعْتَمِلُونَ لِأَنْوَاعِ

التَّعْبِيرُ بِالْمُخْتَارَةِ ﴿١٦١﴾ منتخب تعبيرات

مختلف قسم کی تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔

ڈاکٹروں کی نصیحت کے باوجود وہ شراب پر ٹوٹ کر پڑتا ہے۔

تمہیں یہ کام ہر حال میں کرنا ہے خوشی سے کرو یا زبردستی کرو۔

سائنس ان دباؤں پر قابو پانے کی کوشش کرتی ہے جنہوں نے لاکھوں لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اشیاء کی حقیقت تک پہنچنا انسان کے بس میں نہیں ہے۔

کھیل کے میدان میں تیس ہزار نشستوں کی گنجائش ہے۔

طلبہ اپنی تعلیم کا آغاز تعلیمی سال کے شروع میں کریں گے۔

وہ پوشیدہ باتیں اور چھپے راز سب جانتا ہے۔

کتنا کندھن ہے۔

وہ کچھ کراہت سی محسوس کرتا ہے۔

مومن بارگاہ الہی میں گڑ گڑا کر یہ دعا کرتا ہے کہ

اللہ رب العزت اسے سیدھا راستہ دکھلا دے۔

التَّعْذِيبِ وَالْمَهَانَةِ خِلَالَ عَمَلِيَّاتِ اسْتَحْوَايِهِمْ.

• يَتَهَالِكُ عَلَى شُرْبِ الْخَمْرِ رَغْمَ نَصَائِحِ الْأَطِبَّاءِ.

• يَجِبُ أَنْ تَفْعَلَ ذَلِكَ طَائِعًا أَوْ كَارِهًا.

• يُحَاوِلُ الْعِلْمُ الْقَضَاءَ عَلَى الْأُوبَةِ الَّتِي أَبَادَتْ آلَافَ النَّاسِ.

• يَرَى بَعْضُهُمْ أَنَّ الْوُقُوفَ عَلَى حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ لَيْسَ فِي قُدْرَةِ الْبَشَرِ.

• يَسَعُ الْمَلْعَبُ الرِّيَاضِيِّ ثَلَاثِينَ أَلْفَ مَقْعَدٍ.

• يَسْتَأْنِفُ الطُّلَّابُ دِرَاسَتَهُمْ فِي أَوَّلِ الْعَامِ الدَّرَاسِيِّ.

• يَعْرِفُ دَقَائِقَ الْأُمُورِ وَخَبَايَا الصُّدُورِ.

• يَا لَهَا مِنْ غَبَاوَةٍ.

• يَأْخُذُهُ بَعْضُ الْأَشْمِئَزَازِ.

• يَبْتَهِلُ الْمُؤْمِنُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَهْدِيَهُ

سَوَاءَ السَّبِيلِ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٦٢﴾ منتخب تعبيرات

ایسا لگتا ہے کہ قائدین کے درمیان اختلاف موجود ہے جس کی حقیقت سے ہم ابھی تک واقف نہیں ہیں۔

دارالعلوم دیوبند میں طلبہ کی تعداد تین ہزار سے زیادہ ہے۔

سچا فن کار، جدت پسندی اور پیش روی کی خصوصیات سے ممتاز ہوتا ہے۔

اس گزارش سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ تیسری دنیا کی آزادی ابھی تک ناقص ہے۔

جب تک کھڑکیاں کھلی رہیں گی ہوتا زہر ہے گی۔

اس کے افکار میں تضاد جھلکتا ہے۔

اب یہ ان کے لیے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے معرکے سے واپسی نہ کریں۔

وہ بہترین عادات کا حامل ہے۔

مجاہدین صبر، بہادری، اور ایمان کے اوصاف سے متصف ہیں۔

میرے خیال سے تمہارا فائدہ اپنی تعلیم مکمل کرنے میں ہے۔

• يَبْدُو أَنَّ هُنَاكَ إختِلَافًا بَيْنَ الْقَادَةِ وَلَكِنَّنَا مَا نَرَا لُبْهَلُ حَقِيقَتُهُ.

• يَبْلُغُ عَدَدُ الطُّلَابِ فِي جَامِعَةِ دَارِ الْعُلُومِ دِيوبَنْدٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ آلَافٍ.

• يَتَمَيَّزُ الْفَنَّاْنُ الْحَقُّ بِرُوحِ الْمُبَادَرَةِ وَالْإِبْتِكَارِ.

• يَتَبَيَّنُ لَكَ مِنْ هَذَا الْعَرَضِ أَنَّ إِسْتِقْلَالَ الْعَالَمِ الثَّالِثِ مَا يَزَالُ نَاقِصًا.

• يَتَجَدَّدُ الْهَوَاءُ مَا دَامَتِ النَّوَافِذُ مَفْتُوحَةً.

• يَتَجَلَّى التَّنَاقُضُ بَيْنَ مُعْتَقَدَاتِهِ.

• يَتَحَتَّمُ عَلَيْهِمُ الْيَوْمَ أَلَّا يَتَرَا جَعُوا عَنْ مَعْرَكَةِ مَصِيرِهِمْ.

• يَتَحَلَّى بِخِصَالِ حَمِيدَةٍ.

• يَتَحَلَّى الْمُجَاهِدُونَ بِالصَّبْرِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْإِيمَانِ.

• يَتَرَاءَى لِي أَنَّ مَصْلَحَتَكَ فِي إِكْمَالِ تَعْلِيمِكَ.

التَّعْبِيرُ بِالْمُخْتَارَةِ ۱۶۳ منتخب تعبيرات

عالمانہ طرز تالیف کا تقاضا یہ ہے کہ مصنف کتاب میں اپنے مآخذ و مراجع بیان کر دے۔

ہر ہفتے کے اختتام پر مزدور اجرت وصول کر لیتا ہے۔

اپنی تعلیم جاری نہ رکھنے پر اس کو افسوس ہے۔

جدید شاعری اپنی تشکیلی ہیئت اور تخلیقی معنویت سے ممتاز ہے۔

بعض شعراء اپنے اشعار میں ابہام اور عدم ترسیل کی حد تک معنوی پیچیدگی پیدا کرنے میں ممتاز ہیں۔

بعض قائدین اور سربراہ حضرات لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے ہنر سے مالا مال ہیں۔

نوجوان شعراء ادبی مجلسوں میں اپنا کلام سناتے ہیں۔

وہ عادتاً دوپہر کا کھانا جامعہ کے ریسٹورنٹ میں کھاتا ہے۔

وہ اپنے عہدے کو دوسرے مقاصد کے حصول کا زینہ بنا رہا ہے۔

• يَتَطَلَّبُ الْمَنْهَجَ الْعِلْمِيَّ أَنْ يُثَبِّتَ الْبَاحِثُ مَرَاجِعَهُ فِي الْكِتَابِ.

• يَتَقَاضَى الْعَامِلُ أَجْرَتُهُ فِي نِهَآيَةِ كُلِّ أُسْبُوعٍ.

• يَتَلَهَّفُ عَلَى عَدَمِ مُوَاصَلَتِهِ التَّعْلَمِ.

• يَتَمَيَّزُ الشُّعْرُ الْحَدِيثُ بِأَشْكَالِهِ وَمَعَانِيهِ الْمُبْتَكِرَةِ.

• يَتَمَيَّزُ بَعْضُ الشُّعْرَاءِ بِالتَّعْقِيدِ فِي شِعْرِهِمْ إِلَى حَدِّ الْإِبْهَامِ وَإِعْدَامِ التَّوْصِيلِ.

• يَتَمَيَّزُ بَعْضُ الْقَادَةِ وَالرُّؤَسَاءِ بِجَآذِبِيَّةٍ تَسْتَمِيلُ النَّاسَ.

• يَتَنَاشَدُ الشُّعْرَاءُ الشُّبَّانُ قَصَائِدَهُمْ فِي النُّوََادِي الْأَدَبِيَّةِ.

• يَتَنَاوَلُ طَعَامَ الْغَدَاءِ عَادَةً فِي مَطْعَمِ الْجَامِعَةِ.

• يَتَّخِذُ مَنْصِبَهُ سُلْمًا إِلَى أَهْدَافٍ أُخْرَى.

• يَتَّضِحُ مِنْ كَلَامِهِ أَنَّهُ صَادِقٌ.

• يَجِبُ أَنْ نُرَاجِعَ التَّعْلِيمَ السَّنَةَ بَعْدَ الْأُخْرَى.

• يَجِبُ الْمَحَافَظَةُ عَلَى الرُّوَاطِ الْأُسْرِيَّةِ.

• يَجِبُ أَنْ يَكُونَ دُسْتُوْكَ فِي الْحَيَاةِ الْإِخْلَاصَ وَالصِّدْقَ.

• يَجِبُ أَنْ تُنْجِزَ عَمَلَكَ مَهْمَا كَانَتِ التَّكَالِيفُ.

• يَجِبُ حِينَ نَقْرَأُ النَّصَّ الْأَدَبِيَّ أَنْ نَتَذَوَّقَهُ وَنَتَفَهَّمَهُ بِمَعَزِلٍ عَنِ الْأُمُورِ الْخَارِجِيَّةِ.

• يَجِبُ لِصَالِحِ الْأُمَّةِ الْعَرَبِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ حَسْمُ الْخِلَافِ بَيْنَ الْأَشِقَاءِ الْعَرَبِ.

• يَجْتَازُ الْمَارَّةُ الطَّرِيقَ عِنْدَ ظُهُورِ الضُّوءِ الْأَخْضَرِ.

• يَجْرِي فِي أَدَبِنَا مِنْذُ الْقَرْنِ الْمَاضِي تَيَّارَانِ: عَرَبِيٌّ إِسْلَامِيٌّ أَصِيلٌ وَعَرَبِيٌّ دَخِيلٌ.

اس کی بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سچا ہے۔

ضروری ہے کہ ہم سال بہ سال تعلیم پر نظر ثانی کریں۔

خاندانی تعلقات کی حفاظت بہت ضروری ہے۔

زندگی میں تمہارا اصول ہونا چاہئے خلوص اور سچائی۔

تمہیں اپنا کام انجام دینا چاہئے خواہ کتنی بھی دشواریاں ہوں۔

جب ہم کوئی ادبی شہ پارہ پڑھیں تو ہمیں چاہئے کہ خارجی امور سے جدا ہو کر اس کا لطف اٹھائیں اور اس کو سمجھیں۔

امت اسلامیہ عربیہ کے مفاد میں ضروری ہے کہ عرب بھائیوں کے درمیان اختلاف کا خاتمہ ہو۔

پیدل چلنے والے گرین سگنل ہونے پر سڑک پار کرتے ہیں۔

ہمارے ادب میں عہد ماضی ہی سے دو فکری رجحان ساتھ ساتھ چل رہے ہیں، ایک اصل فکر جو عربی اور اسلامی ہے اور دوسرا مغربی فکر جو باہر سے آیا ہے۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٦٥﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

• يَخْتَارُ الْعَالَمُ إِلَى خَضَارَةِ يَحُلُّ
فِيهَا السَّلَامُ مَحَلَّ الْحَرْبِ،
وَالْتَفَاهُمُ مَحَلَّ الْقَهْرِ.

• يَخْرِصُ الْمُسْلِمُونَ عَلَى التَّثَبُّتِ
مِنْ رُؤْيَةِ الْهَلَالِ قَبْلَ الْبَدْءِ فِي
الصَّوْمِ.

• يَخْرِصُ عَلَى أَنْ يَجْرِيَ الْقَانُونُ
بِحُزَاهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ.

• يَحْسُنُ بِكَ أَنْ تُكْمِلَ عَمَلَكَ
بِدُونِ تَأْخِيرٍ أَوْ تَأْجِيلٍ.

• يَحْمِلُ لَهُ إِخْلَاصاً لَأَحَدٍ لَهُ.

• يَخْتَلِفُ النَّاسُ فِي تَأْوِيلِ بَعْضِ
الْمَوَاقِفِ السِّيَاسِيَّةِ.

• يَخْضَعُ الْعَالَمُ الْيَوْمَ لِعَقْلِيَّةٍ جَدِيدَةٍ
وَأَخْلَاقِيَّةٍ جَدِيدَةٍ.

• يَخْضَعُ الْمَوْاطِنُ الصَّالِحُ لِلْقَانُونِ
وَالنِّظَامِ.

• يَخْضَعُ الْوَضْعُ الْاِقْتِصَادِيُّ فِي
الْبِلَادِ لِمُؤَثَّرَاتٍ دَاخِلِيَّةٍ

وَخَارِجِيَّةٍ.

• يُدَقُّ الْجَرَسُ عِنْدَ بَدْءِ الدَّرْسِ
وَنِهَآئِهِ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْمَدَارِسِ.

دنیا ایسی تہذیب کی محتاج ہے جس میں جنگ
کی جگہ امن، اور زور زبردستی کی جگہ مفاہمت
کا دور دورہ ہو۔

مسلمان چاہتے ہیں کہ روزہ شروع کرنے سے
قبل رویت ہلال کی تصدیق ہو جائے۔

اس کی خواہش ہے کہ ہر چیز میں قانون اپنا کام
کرے۔

تمہارے لیے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا کام کسی
تاخیر کے بغیر فوراً مکمل کر لو۔

وہ اس کے لیے انتہائی اخلاص رکھتا ہے۔

لوگ بعض سیاسی موقفوں کی مختلف
توجیہات کرتے ہیں۔

آج دنیا نئی طرح کی عقلیات اور نئی طرح کی
اخلاقیات کے پیچھے ہے۔

اچھا شہری نظم و قانون کا پابند ہوتا ہے۔

ملک میں اقتصادی صورت حال داخلی اور
خارجی عوامل کی پابند ہوتی ہے۔

سبق کے آغاز اور اختتام پر بہت سے مدارس
میں گھنٹہ بجایا جاتا ہے۔

التَّغْيِيرُ الْمُنْجِبُ ۱۶۶ منتخب تعییرات

اس کے موقف سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ منصوبے کی تائید نہیں کرتا اگرچہ اس نے صراحت کے ساتھ اپنی رائے ظاہر نہیں کی ہے۔ نیک لوگ ایک ایک کر کے چلے جا رہے ہیں برے لوگ باقی رہ گئے جیسے اچھی جو اور اچھی کھجور فروخت ہو جاتی ہے، اور کوڑا کباڑ باقی رہ جاتا ہے۔

بڑے ذمہ داروں میں سے کوئی وفد کی قیادت کر رہا ہے۔ بعض فقہاء کا خیال ہے کہ جہاد اسلام کا چھٹا رکن ہے۔

وہ شکرے کا مستحق ہے۔

مسلمان شراب پینے، جو اکیلے اور سود لینے کو حرام سمجھتا ہے۔

ادباء حضرات کسی بھی نظریے کی تعبیر کے لیے دیومالائی تصورات کا سہارا لیتے ہیں۔

وہ ہمیشہ سفر کے دوران یہ بڑائیگ ساتھ رکھتا ہے۔

کریم النفس انسان اپنے مہمانوں کا خندہ روئی اور بشاشت کے ساتھ استقبال کرتا ہے۔

• يَدُلُّ مَوْقِفُهُ عَلَى أَنَّهُ لَا يُؤَيِّدُ الْمَشْرُوعَ وَإِنْ لَمْ يُصَرِّحْ بِرَأْيِهِ.

• يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبْقَى حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ الشَّعِيرِ أَوْ التَّمْرِ.

• يَرَأْسُ الْوَفْدِ أَحَدُ كِبَارِ الْمَسْئُولِينَ.

• يَرَى بَعْضُ الْفُقَهَاءِ أَنَّ الْجِهَادَ هُوَ الرُّكْنُ السَّادِسُ مِنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ.

• يَسْتَحِقُّ الشُّكْرَ.

• يَسْتَحْرِمُ الْمُسْلِمُ شُرْبَ الْخَمْرِ وَالْقِمَارَ وَأَخَذَ الرِّبَا.

• يَسْتَخْدِمُ الْأَدَبَاءُ الْأَسْطُورَةَ لِلتَّغْيِيرِ عَنْ فِكْرَةٍ مَا.

• يَسْتَصْنِبُ دَائِمًا هَذِهِ الْحَقِيبَةَ الْكَبِيرَةَ فِي سَفَرِهِ.

• يَسْتَقْبِلُ الْكَرِيمُ ضَيْوْفَهُ بِتَرْحِيْبٍ وَبِشَاشَةٍ.

التَّعْبِيرُ بِالْمُخْتَارَةِ ﴿١٦٧﴾ مُمْتَحَنٌ تَعْبِيرًا

فلسطينی اپنے حقوق واپس لینے کے لیے سرگرم عمل ہیں، اس کے باوجود کہ ان کے خلاف سازشیں رہتی جا رہی ہیں۔

عرب معاشرہ جہالت اور خرافات کے زمانے کی باقیات سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کر رہا ہے۔

یہاں ہر فرد اپنے لیے کوشاں ہے۔

یہاں عام طور پر سردی کے موسم میں بارش ہوتی ہے۔

دنیا آج مختلف نظریات جیسے اشتراکیت اور سرمایہ داری کے درمیان کش مکش کا مشاہدہ کر رہی ہے۔

بعض اہل قلم خود کو محض تقرب کی وجہ سے یا منفعت حاصل کرنے کے لیے حکمرانوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔

بحر روم کے ساحلی علاقوں کے کنارے پر یورپ، ایشیا اور افریقہ کے متعدد ممالک آباد ہیں۔

مومن اللہ سے یہ دعا کرتا ہے کہ اسے سیدھی راہ کی ہدایت عطا کر۔

مجھے دین کے متعلق سوچنا اچھا لگتا ہے۔

• يَسْعَى الْفِلَسْطِينِيُّونَ لِاسْتِرْدَادِ حُقُوقِهِمْ بِالرَّغْمِ مِنَ الْمَوَازِمِ الَّتِي تُحَاكُّ ضِدَّهُمْ.

• يَسْعَى الْمُجْتَمَعُ الْعَرَبِيُّ إِلَى التَّحَرُّرِ مِنْ مُخْلَفَاتِ عَصُورِ الْجَهْلِ وَالْخُرَافَةِ.

• يَسْعَى كُلُّ فَرْدٍ هُنَا لِنَفْسِهِ.

• يَسْقُطُ الْمَطَرُ هُنَا عَادَةً فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ.

• يَشْهَدُ الْعَالَمُ الْيَوْمَ صِرَاعًا بَيْنَ أَيْدِيُولُوجِيَّاتٍ مُخْتَلِفَةٍ كَالِإِشْتِرَاكِيَّةِ وَالرَّأْسْمَالِيَّةِ.

• يَضَعُ بَعْضُ الْكُتَّابِ أَنْفُسَهُمْ فِي خِدْمَةِ الْحُكَّامِ بِدَافِعِ التَّرْلُفِ وَاجْتِلَابِ الْمَنَافِعِ.

• يَضُمُّ حَوْضُ الْبَحْرِ الْأَبْيَضِ الْمَتَوَسِّطِ عَدَدًا مِنَ الدُّوَلِ الْأَوْرُؤِبِيَّةِ وَالْآسِيَوِيَّةِ وَالْإِفْرِيْقِيَّةِ.

• يَضْرَعُ الْمُؤْمِنُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَهْدِيَهُ سَوَاءَ السَّبِيلِ.

• يَطِيبُ لِي التَّفَكُّيرُ فِي أَمْرِ الدِّينِ.

کرد قوم عراق کے پہاڑی علاقوں میں رہتی ہے۔

بعض لوگ ثواب و عذاب سے بے پرواہ ہو کر صرف دنیا کے لیے جیتے ہیں۔

قلم کار کا خیال یہ ہے کہ موجودہ سائنسی ترقی نے ہمارے لیے حادثات عالم سے بچنے کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ باقی نہیں چھوڑی۔

اس کے چہرے پر یقین کا نور ہے۔

اس کے دوست اس پر رشک کرتے ہیں اور دشمن اس سے حسد کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کبیرہ گناہوں کے سوا سب گناہ معاف کر دے گا۔

دروازہ پر دربان کھڑا رہتا ہے تاکہ وہ ڈاکٹر کے پاس آنے والوں کو ان کی اجازت کے بغیر اندر نہ جانے دے۔

پوری ڈھٹائی بلکہ بے شرمی کے ساتھ کہتا ہے۔

انسان بعض اوقات خطروں کا سامنا کرنے پر یا کسی مشکل میں پڑنے پر غیر ارادی حرکات کرتا ہے۔

• يَعِيشُ الْأَكْرَادُ فِي الْمَنَاطِقِ الْجَبَلِيَّةِ مِنَ "الْعِرَاق".

• يَعِيشُ بَعْضُ النَّاسِ لِلدُّنْيَا وَحَدَهَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ إِلَى ثَوَابٍ وَلَا عِقَابٍ.

• يَعْتَقِدُ الْكَاتِبُ أَنَّ التَّقَدُّمَ الْعِلْمِيَّ الْحَدِيثَ لَمْ يَتْرِكْ لَنَا حِصْنًا نَحْتَمِي بِهِ مِنْ أَحْدَاثِ الْعَالَمِ.

• يَغْلُو وَجْهَهُ نُورُ الْيَقِينِ.

• يَغْبِطُهُ أَصْحَابُهُ وَيَحْسُدُهُ أَعْدَاؤُهُ.

• يَغْفِرُ اللَّهُ مَا دُونَ الْكَبَائِرِ.

• يَقِفُ الْحَاجِبُ عِنْدَ الْبَابِ

لِيَحْوِلَ دُونَ دُخُولِ الْمُرَاجِعِينَ

عَلَى الْمَدِيرِ إِلَّا بِأَمْرِ مِنْهُ.

• يَقُولُ فِي صَرَاحَةٍ بَلْ فِي وَقَاحَةٍ.

• يَقُومُ الْإِنْسَانُ أَخْيَانًا بِحَرَكَاتٍ

آلِيَةٍ عِنْدَ مُوَاجَهَةِ الْخَطَرِ أَوْ فِي

الْأَزْمَاتِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۶۹ مَخْتَبَرُ تَعْيِيرَات

• يَقُومُ مَبْعُوثُ الرَّئِيسِ الْمِصْرِيِّ
بِزِيَارَةِ عَدَدٍ مِنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ
لِلْبَحْثِ فِي مَوْضُوعِ أَنْهَاءِ حَرْبِ
الْحَلِيجِ.

• يَكَاذُ الْإِحْسَاسُ بِالطَّمَانِينَةِ
يَنْعَدِمُ فِي عَصْرِنَا.

• يَلْمَعُ عَلَى جَبِينِهِ نُورُ الذِّكَاۤءِ.

• يَلْمَعُ فِي عَيْنَيْهِ بَرِّقُ الْإِيمَانِ.

• يَمُرُّ الْمُجْتَمَعُ الْعَرَبِيُّ فِي دَوْرٍ
إِنْتِقَالٍ مِنْ حَيَاةٍ قَدِيمَةٍ إِلَى حَيَاةٍ
جَدِيدَةٍ تُحَاوِلُ أَنْ تَنْسَجِمَ مَعَ
حَيَوَاتِ سَائِرِ الْأُمَمِ.

• يَمْتَلِكُ الْقُدْرَةَ لِيَقُولَ كَلِمَتَهُ.

• يَنْبَغُ حَدِيثُهُ فِي عُلُومِ اللُّغَةِ عَنْ
تَعَمُّقٍ وَحَافِظَةٍ جَبَّارَةٍ.

• يَنْبَغِي أَنْ تَنْبِذَ اللَّامِبَالَآةَ
وَالْوُقُوفَ مَوْقِفَ الْمُتَفَرِّجِ عَلَى
الْأَخْدَاطِ.

• يَنْبَهُرُ بَعْضُ الْمَوَاطِنِ بِحَضَارَةِ الْمُسْلِمِينَ فَيَحَاوِلُونَ تَقْلِيدَ مَظَاهِرِهَا مِنْ غَيْرِ تَمَحُّصٍ.

مصری صدر کا نمائندہ خلیج میں جنگ کے خاتمے کے موضوع پر بات چیت کرنے کے لیے متعدد اسلامی ممالک کا دورہ کر رہا ہے۔

ہمارے زمانے میں سکون کا احساس گویا مفقود ہوتا جا رہا ہے۔

اس کی پیشانی پر ذہانت کا نور ہے۔

اس کی آنکھوں میں ایمان کی روشنی ہے۔

عرب معاشرہ اقوام عالم کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی کوشش کرنے کے دوران قدیم طرز زندگی سے جدید طرز زندگی کی طرف بڑھ رہا ہے۔

وہ اپنی بات کہنے کی قدرت رکھتا ہے۔

علم لغت میں اس کی گفتگو سے گہرائی اور زبردست قوت حفظ کا اظہار ہوتا ہے۔

ہمیں چاہئے کہ ہم حادثات پر تفریحی انداز اختیار کرنے اور لاپر واہی برتنے کی اپنی عادت ترک کر دیں۔

بعض ہم وطن مسلمانوں کے تمدن سے اس قدر حیرت و استعجاب میں مبتلا ہوتے ہیں اور بلا سوچے سمجھے ان کے ظاہری احوال کی تقلید شروع کر دیتے ہیں۔

• يَنْقُذُ عَنْ بَيْنَةٍ وَبُرْهَانٍ.

• يَنْقِلُ الصَّوْتُ وَالضَّوْءُ فِي الْأَثَرِ
الْمُحِيطِ بِنَا.

• يَنْزِفُ الدَّمَ فِي بَوْلِهِ.

• يَنْضَوِي تَحْتَ لَوَاءِ الْإِسْلَامِ أَقْوَامٌ
فِي مُخْتَلَفِ بَقَاعِ الْمَعْمُورَةِ.

• يَنْفَعُكَ مَا تَدَّخِرُ.

• يَسُومُ السِّيَاحُ فَلَسْطِينَ لِرِيسَارَةِ
الْأَرَاضِيِّ الْمُقَدَّسَةِ فِيهَا.

• يُتَوَقَّعُ مِنَ الْمُعَلِّمِينَ أَنْ يَخْرِصُوا
عَلَى تَلَامِيذِهِمْ حِرْصَ الْآبَاءِ
عَلَى أَبْنَائِهِمْ.

• يُتَصَنَّفُ الْوَضْعُ الْحَاضِرُ فِي بَعْضِ
مَنَاطِقِ الْعَالَمِ بِالنُّزُوعِ إِلَى الثَّوَرِيَّةِ
فِي الْفِكْرِ وَالْعَمَلِ.

• يُجْرِي الْعُلَمَاءُ تَحَارِبَ وَاحْتِبَارَاتٍ
لِتَوْسِيعِ الْمَعْرِفَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ.

• يُحِبُّ الْحَيَاةَ وَيُشْفِقُ مِنَ الْمَوْتِ.

• يُحَاوِلُ الشَّاعِرُ أَنْ يَجْعَلَ قَصِيدَتَهُ
جَزْئِيَّتًا وَكُلِّيَّتًا صَدَى

لِلْحَاسِيَّةِ.

وہ دلیل کے ساتھ تنقید کرتا ہے۔

آواز اور روشنی ہمارے ارد گرد کے فضائی
دارے میں گھومتی ہے۔

اس کے پیشاب میں خون آرہا ہے۔

دنیا کے مختلف خطوں کی قومیں اسلام کے
جھنڈے تلے آرہی ہیں۔

داشتہ آید بہ کار۔

سیاح مقدس مقامات کی زیارت کے مقصد
سے فلسطین کا سفر کرتے ہیں۔

اساتذہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے
شاگردوں کے ساتھ اسی طرح شفقت سے
پیش آئیں جس طرح باپ اپنے بیٹوں کے
ساتھ پیش آتے ہیں۔

دنیا کے بعض علاقوں کی موجودہ صورت حال
کو فکر و عمل کی انقلابی تبدیلیوں کی طرف
رجحان قرار دیا جاتا ہے۔

انسانی علم میں اضافے کے لیے سائنس داں
تجربات کرتے رہتے ہیں۔

وہ زندگی سے محبت کرتا ہے اور موت سے
ڈرتا ہے۔

شاعر کوشش کرتا ہے کہ وہ اپنی نظم کو اس
کے جزو و کل کے ساتھ اپنے احساسات کی
صدائے بازگشت بنا دے۔

التَّخَيُّرُ الْمَخَارِقُ ۱۷۱ منتخب تعبیرات

- يُرِيدُ الْعِزَّةَ أَنْ تَبْدُوا مَعَالِمَ الْعَرَبِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ فِي "فِلَسْطِينَ".
- يُرَدِّدُ فِي نَفْسِهِ خَسِرَاتِ الْحَنِينِ إِلَى مَنْزِلِهِ وَأَرْضِهِ.
- يُسْتَهْلُ الْاجْتِمَاعُ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ.
- يُسْنَهُمُ الْمُعَلِّمُ إِسْهَامًا بَنَاءً فِي تَقْدُّمِ مُجْتَمَعِهِ.
- يُصَابُ عَدَدٌ غَيْرُ قَلِيلٍ مِنَ الْمَوَاطِنِ بِجُرُوحٍ خَطِيرَةٍ نَتِيجَةَ حَوَادِثِ السِّيَارَاتِ.
- يُضْحِي الْفِدَائِيُّ بِنَفْسِهِ ذَوْدًا عَنْ حُقُوقِ شَعْبِهِ.
- يُضْفِي أُسْلُوبُ الاسْتِعَارَةِ عَلَى الْكَلَامِ قُوَّةً وَيَكْسُوهُ حُسْنًا.
- يُظَنُّ مِنَ الْمُؤَسِّرِينَ الْمُثْقَلِينَ بِالْمَالِ وَالْمَتَاعِ وَإِنْ كَانَ فِي الْوَاقِعِ لَا يَمْلِكُ إِلَّا بَيْتَهُ.
- يَعْنِي الْكَاتِبُ الْاجْتِمَاعِيُّ بِمُثَمِّمِ أُمَّتِهِ فَيَتَأَلَّمُ لِمَا يُؤْلِمُهَا وَيَفْرَحُ لِمَا يَسُرُّهَا.
- مجاہدین چاہتے ہیں کہ فلسطین میں عرب اور اسلام دونوں کے نقوش مرتسم ہوں۔
- وہ اپنے دل میں گھر، اور وطن کے اشتیاق کی حسرتیں لئے بیٹھا ہے۔
- جلسے کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوگا۔
- استاذ معاشرے کی ترقی میں تعمیری رول ادا کرتا ہے۔
- گاڑیوں کے حادثات کے نتیجے میں ہم وطنوں کی بڑی تعداد زخمی ہو جاتی ہے۔
- فدائی اپنے عوام کے حقوق کے لیے خود کو قربان کر دیتا ہے۔
- استعارات سے کلام میں قوت اور حسن پیدا ہوتا ہے۔
- اس کے بارے میں یہ گمان کیا جاتا ہے کہ وہ انتہائی مال داروں میں سے ہے، حالاں کہ حقیقت میں اس کی ملکیت میں صرف اس کا گھر ہے۔
- معاشرے سے وابستہ قلم کار قوم کے احساسات کی عکاسی کرتا ہے، ان کے درد سے درد اور ان کی خوشی سے خوشی محسوس کرتا ہے۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۷۲ منتخب تعبیرات

ریڈیائی شعاعوں کے ذریعے اب بہت سے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

وہ مختلف مشکلات اور بحرانوں کا سامنا کر رہا ہے۔

ازہر دنیا کی قدیم ترین جامعات میں شمار کیا جاتا ہے۔

فضا کا سینہ چیرنا موجودہ دور کا ایک معجزہ ہے۔

وہ اس مسئلے کو خاص اہمیت دیتا ہے۔

حقیقت میں یہ کتاب اپنے موضوع پر اہم ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

نہر سوز کو قومیا نے کا عمل مصر کی جدید تاریخ کا بہ طور خاص اور عالم عرب کا بالعموم اہم واقعہ تصور کیا جاتا ہے۔

قرآن کریم واضح کلام کا مکمل نمونہ ہے۔

سگریٹ پینا نقصان دہ عادتوں میں شمار ہوتا ہے۔

یہ حادثہ تاریخ کا اہم حادثہ سمجھا جاتا ہے۔

• يُعَالَجُ كَثِيرٌ مِنَ الْأَمْرَاضِ الْآنَ عَنْ طَرِيقِ الرَّادِ يَوْمَ.

• يُعَانِي عِدَّةٌ مَسَاكِلَ وَيُقَاسِي أَلْوَانًا مِنَ الْأَزْمَاتِ.

• يُعَدُّ الْأَزْهَرُ مِنْ أَقْدَمِ الْجَامِعَاتِ فِي الْعَالَمِ.

• يُعَدُّ اخْتِرَاقُ الْقَضَاءِ إِحْدَى مُعْجَزَاتِ الْعَصْرِ الْحَدِيثِ.

• يُعَلِّقُ أَهْمِيَّةً خَاصَّةً عَلَى هَذِهِ الْقَضِيَّةِ.

• يُعْتَبَرُ الْكِتَابُ بِحَقِّ مَرْجَعٍ مُهِمًّا فِي مَوْضُوعِهِ.

• يُعْتَبَرُ تَأْمِينُ قَنَاةِ السُّوَيْسِ حَدَثًا مُهِمًّا فِي تَارِيخِ مِصْرِ الْحَدِيثِ خَاصَّةً وَالْعَالَمِ الْعَرَبِيِّ عَامَّةً.

• يُعْتَبَرُ الْقُرْآنُ أُنْمُوذَجًا كَامِلًا لِلْكَلامِ الْمُبِينِ.

• يُعْتَبَرُ تَذَخِيرُ السَّجَائِرِ مِنَ الْعَادَاتِ الضَّارَّةِ.

• يُعْتَبَرُ هَذَا الْحَدَثُ أَهَمَّ حَادِثٍ فِي التَّارِيخِ.

تَحْزِينُ الدِّخَانِ ۱۷۳ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتِ

ایرپورٹ سے روزانہ ہزاروں آدمی روانہ ہوتے ہیں۔

بعض تیراک مخالف لہروں میں تیراکی کر کے خطرات مول لیتے ہیں۔

اس کی گفتگو کے مشمولات سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اس پر متفق نہیں ہے۔ وہ خود کو خطرات میں ڈالتا ہے۔

اس کے لیے مافات کا تدارک کرنا ممکن ہے۔ کہا جاسکتا ہے کہ سیاسی اقتصاد وہ علم ہے جو انسانی جماعتوں کی منفعت سے بحث کرتا ہے۔

اگر ہم حقیقی صورت حال سے واقف ہوں تو تجویز ہماری سمجھ میں آجائے گی۔

حالاں کہ انقلاب پر کئی سال گزر چکے ہیں مگر ہم آج بھی ان اسباب کی حقیقت تک پہنچ سکتے ہیں جن کی بنا پر انقلاب آیا۔

عربی انجمن نے ثقافتی شام منائی۔

مجھے یہ دیکھ کر سخت تکلیف ہوتی ہے۔

يُعَادِرُ آلاَفُ الْمُسَافِرِينَ الْمَطَارَ كُلَّ يَوْمٍ.

يُعَامِرُ بَعْضُ السَّبَاحِينَ فِي السَّبَاحَةِ ضِدَّ التِّيَارَاتِ الْمُعَارِضَةِ.

يُفْهَمُ مِنْ ضَمَنِ كَلَامِهِ أَنَّهُ غَيْرُ مُوَافِقٍ عَلَى ذَلِكَ.

يُلْقِي بِنَفْسِهِ فِي الْخَطَرِ.

يُمْكِنُهُ أَنْ يَتَذَارَكَ مَافَاتُهُ.

يُمْكِنُ الْقَوْلُ إِنَّ الْاِقْتِصَادَ

السِّيَاسِيَّ هُوَ الْعِلْمُ الَّذِي يَبْحَثُ

فِي مَنَافِعِ الْجَمْعِيَّةِ الْبَشَرِيَّةِ.

يُمْكِنُ أَنْ نَفْهَمَ الْقَرَارَ إِذَا عَرَفْنَا أَرْضِيَّتَهُ.

يُمْكِنُنَا وَقَدْ مَرَّتْ سَنَوَاتٌ عَلَى

الثَّوَرَةِ أَنْ نَتَبَيَّنَ حَقِيقَةَ الْأَسْبَابِ

الَّتِي دَعَتْ إِلَيْهَا.

يُنْظَمُ النَّادِيُّ الْعَرَبِيُّ أَمْسِيَّةً

ثَقَافِيَّةً.

يُؤَسِّفُنِي كَثِيرًا أَنْ أَرَى....

التَّخْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۷۴ منتخب تعبيرات

بہت سے لوگ اپنی زندگی کا، اپنے مکانوں، دکانوں اور دفاتر کا بیمہ کراتے ہیں۔

تعزیراتی قانون جرائم کے انسداد میں موثر ہوتا ہے۔

ملک میں پھیلے ہوئے بگاڑ کو دیکھ کر باشندگان وطن اذیت محسوس کرتے ہیں۔

سڑکوں پر اور عوامی مقامات پر لوگوں سے بھیک مانگتے ہوئے فقیروں کا منظر میرے لیے تکلیف دہ ہے۔

جھوٹا پروپیگنڈہ سیدھے سادھے لوگوں کو فریب میں مبتلا کر دیتا ہے۔

آج شام وفود کی میٹنگ میں اگلی اسلامی کانفرنس کی تاریخ انعقاد طے کی جائے گی۔

بہت سے ملازمین وقت پر اپنی ڈیوٹی ادا کرنے میں سستی برتتے ہیں۔

• يُؤْمِنُ كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاتِهِمْ وَذُرِّيَّهِمْ وَمَخَالَاتِ أَعْمَالِهِمْ.

• يُؤْتِرُ النَّشْرِعُ الْجِنَائِيَّ فِي مَكَاغَحَةِ الْجَرِيْمَةِ وَمُقَاوَمَتِهَا.

• يُؤْلِمُ الْمَوَاطِنَ أَن يَرَى الْفَسَادَ طَاطِيًا فِي الْبِلَادِ.

• يُؤْلِمُنِي مَنَظَرُ الْفُقَرَاءِ يَسْتَنْجِدُونَ النَّاسَ فِي الشُّوَارِعِ وَالْمَحَلَّاتِ الْعَامَّةِ.

• الدَّعَايَةُ الْكَاذِبَةُ قَدْ تَخْدَعُ الْبُسْطَاءَ مِنَ النَّاسِ.

• سَيُتَخَدَّدُ مَوْعِدُ عَقْدِ الْمُؤْتَمَرِ الْإِسْلَامِيِّ الْقَادِمِ خِلَالِ اجْتِمَاعِ الْوُفُودِ هَذَا الْمَسَاءِ.

• يَتَشَاوَلُ بَعْضُ الْمُؤَظَّفِينَ عَنِ إِنْجَازِ أَعْمَالِهِمْ فِي مَوَاعِيدِهَا.



جَمَلُ قَصِيرَةٍ
چھوٹے چھوٹے جملے

• اِبْتَغُوا الرِّزْقَ مِنْ خَبَايَا الْأَرْضِ.

• اِتَّخَذَ التَّدَابِيرَ اللَّازِمَةَ.

• اِجْتَازَتْ شَهْرَتُهُ الْآفَاقَ.

• اِخْذَرِ الصَّغَائِرَ وَالْكِبَائِرَ.

• اِخْذَرِ الْمُتَمَلِّقِينَ.

• اِخْذَرِ مُصَاحِبَةَ الْأَشْرَارِ.

• اِسْتَقْبَلْهُ بِخَفَاوَةٍ وَتَرْجِيبٍ.

• اِسْتَأْجَلِ الطُّلَّابُ الْاِمْتِحَانَ.

• اِسْتَمَعَ إِلَيْهِ بِاهْتِمَامٍ.

• اِسْتَيْقَظَ بَاكِراً كَعَادَتِهِ.

• اِسْمُكَ مُسَجَّلٌ هُنَا.

• اِعْتَبِرْ بِمَا حَدَثَ لِعَيْرِكَ.

• اِعْتَذَرْتُ إِلَيْهِ عَمَّا فَعَلْتُ فَقَبِلَ

اِعْتِذَارِي.

• اِفْتَرَشَ الْأَرْضَ وَالتَّحَفَ السَّمَاءَ.

• اِفْعَلْ مَا يَفْتَضِيهِ الْوَاجِبُ.

• اِقْرَأِ الْأَسْئِلَةَ بِدِقَّةٍ قَبْلَ كِتَابَةِ

الْحُلِّ.

• اِقْتَضَى الْحَالُ ذَلِكَ.

• اَلْحَسَدُ مَطِيَّةُ التَّعَبِ.

• اَلشُّعْرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ النَّشْرِ.

زمین کی تہوں میں رزق تلاش کرو۔

اس نے ضروری تدابیر اختیار کیں۔

اس کی شہرت دنیا بھر میں پھیل گئی۔

چھوٹے بڑے تمام گناہوں سے بچو۔

چاپ لو سوں سے ہوشیار رہو۔

بُروں کی صحبت سے بچو۔

گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا۔

طلبہ نے امتحان میں تاخیر کا مطالبہ کیا۔

توجہ سے اس کی بات سنی۔

وہ عادت کے مطابق سویرے اٹھا۔

آپ کا نام یہاں رجسٹرڈ ہے۔

دوسروں سے عبرت پکڑو۔

میں نے اپنی حرکت پر معذرت کی اس نے

میری معذرت قبول کر لی۔

زمین کو بستر اور آسمان کو لحاف بنالیا۔

جو ضروری ہے وہ کرو۔

حل کرنے سے پہلے سوالات کو غور سے پڑھ

لو۔

یہ چیز حسبِ حال ہے۔

حسد تھکانے والی سواری ہے۔

مجھے نثر سے زیادہ شعر پسند ہیں۔

التَّعْبِيرُ بِاللُّغَةِ ۱۷۷ منتخب تعبيرات

- أَلْطَعَامُ شَهِيٌّ.
- اِلْتَقَطْ لَهَا صُورَةً جَمِيلَةً.
- اَلْمَسْأَلَةُ وَاضِحَةٌ تَمَامَ الْوَضُوحِ.
- اِنْتَهَجَ سَبِيلَ الصَّوَابِ.
- اِنْتَشَرَتْ هَذِهِ الْجُرَيْدَةُ فِي الْاَوْنَةِ الْاُخْيَرَةِ.
- اِنْقَطَعَتِ الْكَهْرَبَاءُ فَاطْلَمَتِ الْحُجْرَةُ.
- اِحْرِصْ عَلَى الْمَوْتِ تُوَهِّبُ لَكَ الْحَيَاةَ.
- اِذَا لَمْ تُصَدِّقْنِي فَادْهَبْ.
- اِذْنُ مَا الَّذِي جَاءَ بِكَ اِلَى هَذَا الْمَكَانِ؟
- اِذْهَبْ اِلَى اَبْنِكَ وَالتَّمِسْ مِنْهُ الصَّفْحَ.
- اِذْهَبْ عَنِّي فَلَا اُرِيدُ سِمَاعَكَ.
- اِرْتَسَمَتْ عَلَى فَمِهِ اِبْتِسَامَةٌ تَهْكِيْمٌ.
- اِرْتَفَقَ بِنَفْسِكَ.
- اِسْتَعِذْ، كُنْ مُسْتَعِيْذًا.
- كھانا لذیذ ہے۔
- اس کا خوب صورت فوٹو لیا۔
- مسئلہ پوری طرح واضح ہے۔
- سیدھے راستے پر چلا۔
- یہ اخبار حال ہی میں پھیلا ہے۔
- بجلی چلی گئی کمرہ تاریک ہو گیا۔
- موت کی خواہش کرو زندگی ملے گی۔
- اگر آپ میرا یقین نہیں کرتے تو تشریف لے جائیے۔
- تب آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟
- اپنے باپ کے پاس جاؤ اور ان سے معافی مانگو۔
- دور ہو جاؤ، میں کچھ سننا نہیں چاہتا۔
- اس کے ہونٹوں پر استہزائیہ مسکراہٹ چھائی رہی۔
- اپنے آپ کو سہارا دو (غم مت کرو)۔
- تیار رہئے، تیار ہو جائیے۔

منتخب تہذیب

۱۷۸

التَّحِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ

اپنی ضرورت کی تکمیل کے لیے اللہ سے مدد مانگو۔

اس نے اپنے مہمان کو خوش آمدید کہا۔
براہ کرم سنئے۔

اس کی بیماری بڑھ گئی ہے۔
ہر حال میں بھلائی کرو۔

ملک میں امن درہم برہم ہو گیا۔
لائٹ بند کیجئے۔

براہ کرم دروازہ کھولئے۔

اللہ کی مرضی ایسی ہی تھی۔

کہاں اور کیوں؟

اسے حق و باطل میں تمیز نہیں رہی۔

میں آپ کے لیے کامیابی کی امید کرتا ہوں۔

یہ بات کوئی عقلمند نہیں کہہ سکتا۔

علم کا راستہ بہت پر مشقت راستہ ہے۔

کل قریب ہے۔

ہمارے قول کا مفہوم یہ ہے۔

اگر ہم ایسا کرتے تو لوگ کہتے۔

تم بے خبر ہو۔

تم بڑے وہمی ہو۔

میں نے یہ بات دل لگی میں کہی تھی۔

• اِسْتَعِزْ بِاللّٰهِ عَلٰی قَضَاءِ
حَاجَتِكَ.

• اِسْتَقْبَلْ ضَيْفَهُ بِالتَّرْحِيْبِ.

• اِسْمَعْ مِنْ فَضْلِكَ.

• اِسْتَدِّ بِهِ الْمَرَضُ.

• اِصْنَعْ فِي كُلِّ حَالٍ الْحَسَنَةَ.

• اِضْطَرْبِ الْاَمْنُ فِي الْبِلَادِ.

• اِطْفِئِ النُّوْرَ.

• اِفْتَحِ الْبَابَ مِنْ فَضْلِكَ.

• اِقْتَضَتْ مَشِيئَةُ اللّٰهِ ذَلِكَ.

• اِلٰى اَيْنَ وَلِمَاذَا؟

• اِلْتَبَسْ عَلَيْهِ الْحَقُّ بِالْبَاطِلِ.

• اِنِّیْ لَا رَجُوْلَکُمْ التَّوْفِیْقَ وَالنَّجَاحَ.

• اِنَّ ذَلِكَ لَا یَقُوْلُهُ عَاقِلٌ.

• اِنَّ طَرِیْقَ الْعِلْمِ طَرِیْقٌ شَاقٌّ.

• اِنَّ غَدًا لَنَاظِرُهُ قَرِیْبٌ.

• اِنَّ قَوْلَكَ یَحْمِلُ هَذَا الْمَذْلُوْلَ.

• اِنَّا لَوْ فَعَلْنَا ذَلِكَ لَقَالَ النَّاسُ.

• اِنَّكَ غَافِلٌ لَا تَذَرِیْ.

• اِنَّكَ وَاھِمُّ كُلِّ الْوَهْمِ.

• اِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ عَنْ دُعَابَةٍ.

تَجَنُّبُ الْمَخْتَارَةِ ۱۷۹ ۞ منتخب تعبیرات

- إِنَّا فِي ضَائِقَةٍ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ.
- إِنَّهُ غَيْرُ مُكْتَرِبٍ بِنَصَائِحِ آبَوَيْهِ.
- إِنْ أَخْلَصْتَ فِي عَمَلِكَ إِحْتَرَمَكَ النَّاسُ.
- إِنْ هِيَ إِلَّا أَخْلَامٌ.
- اِنْتَظِرْ قَلِيلًا.
- اِنْخَفَضَتْ دَرَجَةُ الْحَرَارَةِ.
- اِهْتَمَّ النَّاسُ كَثِيرًا بِالْحَاسِبِ الْآلِي لِجِدَاتِهِ.
- أَخَذَ قِسْطًا مِنَ الرَّاحَةِ.
- أَعْتَقِدُ أَنَّهُ مِنَ الْمَيْسُورِ جِدًّا.
- أَكْتَفِي بِمَا كَتَبْتُ.
- أَلَشَّائُ مُنْعَشٍ.
- الْأَمِّيَّةُ مِنْ أخطرِ الْآفَاتِ الْاجْتِمَاعِيَّةِ.
- الْأَعْوُرُ فِي بِلَادِ الْعُمَيَّانِ مِلْكٌ.
- أَلْغَايَةُ تُبَرِّزُ الْوَاسِطَةَ.
- اِنْتَظَرْتُ بِفَارِغِ الصَّبْرِ.
- اَنْتَظِرْهُ مِنَ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ إِلَى الرَّابِعَةِ.
- ہم ان دنوں پریشانی میں ہیں۔
- وہ اپنے ماں باپ کی نصیحتوں کی پرواہ نہیں کرتا۔
- اگر تم اپنے کام میں مخلص رہے تو لوگ تمہارا احترام کریں گے۔
- یہ سب خواب و خیال کی باتیں ہیں۔
- تھوڑی دیر انتظار کیجئے۔
- درجہ حرارت کم ہو گیا۔
- لوگ کمپیوٹر کی طرف اس کی جدت کی وجہ سے زیادہ متوجہ ہوئے۔
- کچھ راحت کا سانس لیا۔
- میرے خیال میں یہ بہت آسان ہے۔
- اتنا لکھنے پر اکتفا کرتا ہوں۔
- چائے نشاط بخشنے والی ہے۔
- ناخواندگی معاشرتی خرابیوں میں سب سے خطرناک ہے۔
- اندھوں میں کانارا جا۔
- ضرورت وسیلہ ڈھونڈ لیتی ہے۔
- میں انتہائی بے قراری کے ساتھ اس کا منتظر ہوں۔
- میں دو بجے سے چار بجے تک اس کا منتظر رہا۔

• أَعْجَبَ الْمُسْتَمِعُونَ بِحَدِيثِهِ.

• آسِفٌ! لَيْسَ عِنْدِي الْوَقْتُ.

• آلَى عَلَى نَفْسِهِ أَنْ يَقُومَ بِوَاجِبِهِ.

• أَتَى بَعْدَ لَحْظَةٍ.

• أَحْزَنَهُ نَبَأُ وَفَاةِ صَدِيقِهِ.

• أَخَذَتْ حَقِّي جَمِيعَةً.

• أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا فِي عَيْنَيْهِ.

• أَعْطَاهُ مُهْلَةً لِإِرْجَاعِ الدِّينِ.

• أَعْمَضْتُ عَيْنِي عَنْ عُيُوبِهِ

وَأِسَائَتِهِ إِلَيَّ.

• أَقْرَبُ مَا يَكُونُ إِلَى الصَّوَابِ.

• أَقَرَّ بِذَنْبِهِ.

• أَلْقَى كَلِمَةً فِي الْجُمُحُورِ.

• أَوْدَعَ أَمْوَالَهُ فِي الْبَنْكِ.

• أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا؟

• أَجَابَهُ مِنْ فَوْرِهِ.

• أَجَابَهُ عَنْ طَلَبِهِ بِالنَّفْيِ.

• أَجَّلَ زِيَارَتَهُ إِلَى مَوْعِدٍ آخَرَ.

• أَحْكَمَ غَلَقَ الْبَابِ بِالْمِرْتَاجِ.

سامعین کو اس کی بات اچھی لگی۔

مجھے انوس ہے! میرے پاس وقت نہیں

ہے۔

اس نے خود سے قسم کھائی ہے کہ وہ اپنا فرض

ادا کرے گا۔

کچھ دیر کے بعد آیا۔

اسے دوست کے انتقال کی خبر سن کر دکھ ہوا۔

میں نے اپنا پورا حق وصول کر لیا۔

دنیا اس کی آنکھوں میں تاریک ہو گئی۔

اس نے قرض کی واپسی کے لیے مہلت دی۔

میں نے اس کے عیوب سے اور اس کی ایذا

رسانی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

حقیقت سے قریب تر ہے۔

اس نے اپنے قصور کا اعتراف کیا۔

عوام کو خطاب کیا۔

بینک میں اپنا پیسہ رکھا۔

کیا تم اسے پاگل سمجھتے ہو؟

اس نے فوراً جواب دیا۔

اس کی درخواست مسترد کر دی۔

اس نے ملاقات دوسرے وقت کے لیے

موخر کر دی۔

دروازہ کنڈی لگا کر اچھی طرح بند کر دو۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۸۱ منتخب تعبيرات

- أَخْكِمَ إِقْفَالَ الْبَابِ.
- أَخَذَ يَبْحَثُ عَنْ شَجَرَةٍ تُظِلُّهُ.
- أَخَذَ يَتَفَرَّسُ فِي وَجْهِهِ كَأَنَّمَا كَانَ يَعْرِفُنِي.
- أَذْرَكْنَا الْعُرُوزَ.
- أَرِنِي هَذَا الشَّيْءَ الَّذِي مَعَكَ.
- أَرْجُو أَلَّا يَتَأَخَّرَ عَنِ الْمَوْعِدِ.
- أَرْجُو أَلَّا تَكُونَ مَشْغُولًا هَذَا الْيَوْمَ.
- أَرْجُوا أَنِّي قُمْتُ بِبَعْضِ وَاجِبِي.
- أَرْجُوكَ أَنْ تُخْبِرَنِي.
- أَسِفَ عَلَى وَفَاةِ صَدِيقِهِ.
- أَسِفْتُ لِمَا وَقَعَ بَيْنَنَا مِنْ سُوءِ فَهْمٍ.
- أَسْفًا، أَنَا مُتَأَسِّفٌ.
- أَسْدِلِ الْيَدَ وَكُنْ مُسْتَقِيمًا.
- أَسْرَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ إِلَى التَّرْجِيبِ بِهِ.
- أَسْكَنَتْهُ عِنْدَ الْمُخَاصَمَةِ.
- أَشْعِلِ النَّوْرَ.
- دروازہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کرو۔
- سایہ دار درخت تلاش کرنے لگا۔
- وہ میرے چہرے کو یوں گھورنے لگا گویا مجھے پہچانتا ہو۔
- ہم دھوکے میں آ گئے۔
- تمہارے پاس جو چیز ہے مجھے دکھاؤ۔
- مجھے امید ہے کہ وہ طے شدہ وقت سے لیٹ نہیں ہوگا۔
- مجھے امید ہے آج آپ مصروف نہیں ہوں گے۔
- میں امید کرتا ہوں کہ میں نے کچھ ذمہ داری ادا کی ہے۔
- براہ کرم مجھے بتلا دیجئے۔
- وہ اپنے دوست کے انتقال پر افسردہ ہے۔
- غلط فہمی کی بنیاد پر جو کچھ ہمارے درمیان واقع ہوا مجھے اس پر افسوس ہے۔
- مجھے افسوس ہے۔
- ہاتھ چھوڑ کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔
- اہل شہر اس کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیزی کے ساتھ پہنچے۔
- جھگڑے میں چپ کر دیا۔
- لائٹ جلائیے۔

التَّحِيَّاتُ الْمُنْتَخَبَةُ ۱۸۲

میں اپنے لیے آپ کے پاکیزہ جذبات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔
اسے فالج نے صاحب فراش کر دیا۔
اسے علم کا کچھ حصہ مل گیا۔
موضوع پر انا ہو گیا ہے۔

وہ قابل رحم حالت کو پہنچ گیا۔
حقیقت سب پر منکشف ہو گئی۔
تم نے میرا اعتماد مجروح کر دیا۔

میں اندھیرے میں راستہ بھول گیا ہوں۔
میں آپ کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔
میرے خیال سے وہ غلطی پر ہے۔
میں اسے بچپن سے جانتا ہوں۔
مجھے سوچنے کا موقع دیجئے۔

ان کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا۔
اللہ نے اسے علم و حکمت سے نوازا ہے۔
مسئلے کو بڑا سمجھا حالاں کہ وہ چھوٹا تھا۔
کیا آپ ہماری دعوت قبول نہیں کریں گے۔
کیا تم اپنے گھر والوں کے ساتھ بد سلوکی سے
باز نہیں آؤ گے۔

کیا آپ میری رائے سے متفق نہیں ہیں؟

• أَشْكُرُكَ عَلَى مَشَاعِرِكَ الطَّيِّبَةِ
نَحْوِي.

• أَشْكُرُكَ كَثِيرًا جِدًّا.

• أَصَابَهُ فَالِجٌ أَلْزَمَهُ الْفِرَاشَ.

• أَصَابَ مِنَ الْعِلْمِ نَصِيبًا.

• أَصْبَحَ الْمَوْضُوعُ بَالِيًا.

• أَصْبَحَ فِي حَالٍ يُرْتَى لَهَا.

• أَصْبَحَتِ الْحَقِيقَةُ ظَاهِرَةً لِلْجَمِيعِ.

• أَضَعْتُ ثِقَتِي فِيكَ.

• أَضَعْتُ طَرِيقِي فِي الظَّلَامِ.

• أَعُوذُ أَشْكُرُكُمْ.

• أَعْتَقِدُ أَنَّهُ عَلَى خَطَا.

• أَعْرِفُهُ مُنْذُ الصَّبَا.

• أَعْطَيْتَنِي مُهْلَةً كَثِيرًا أَفْكَرُ.

• أَعْطَاهُ كَلِمَةً شَرَفٍ.

• أَعْطَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَحِكْمَةً.

• أَكْبَرُ الْمَشْكَلَةَ وَهِيَ صَغِيرَةٌ.

• أَلَا تَتَفَضَّلُ بِقَبُولِ دَعْوَتِنَا؟

• أَلَا تَكْفُفُ عَنِ الْإِسَاءَةِ إِلَى

أَهْلِكَ؟

• أَلَسْتُ مَعِيَ فِي هَذَا الرَّأْيِ؟

الْعَبِيدُ الْمَخْتَارَةُ ۱۸۳ منتخب تعبیرات

- | | |
|--|--|
| اس نے لکچر دیا۔ | • أَلْقَى مُحَاضَرَةً. |
| سبق پڑھایا۔ | • أَلْقَى الدَّرْسَ. |
| اس نے زبان سے اس کا شکریہ ادا کیا۔ | • أَلْهَجَ لِسَانَهُ بِالشُّكْرِ. |
| عقل سے ماوراء معاملہ ہے۔ | • أَمَرَ لَا يَتَصَوَّرُهُ الْعَقْلُ. |
| اس نے گالیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ | • أَمْطَرَهُ بِوَابِلٍ مِنَ الشَّتَائِمِ. |
| میں بیس برس کا ہوں۔ | • أَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً. |
| جب میں ڈوب رہا ہوں تو مجھے بھیگنے کا کیا ڈر۔ | • أَنَا الْعَرِيقُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ. |
| مجھے آپ کی ملاقات سے خوشی ہوئی۔ | • أَنَا سَعِيدٌ لِرُؤُوسِكَ. |
| میں تم سے تنگ آ گیا۔ | • أَنَا ضِيقْتُ بِكَ ذَرْعًا. |
| اول و آخر تم ہی ذمہ دار ہو۔ | • أَنْتَ الْمَسْئُولُ أَوَّلًا وَآخِرًا. |
| تم میرے بھائی کے درجے میں ہو۔ | • أَنْتَ بِمِثَابَةِ أَخِي. |
| تم اچھا ذوق رکھتے ہو۔ | • أَنْتَ تَتَمَتَّعُ بِذَوْقٍ سَلِيمٍ. |
| آپ محتاج تعارف نہیں۔ | • أَنْتَ فِي غِنَى عَنِ التَّعْرِيفِ. |
| آپ خطرے میں ہیں جناب!۔ | • أَنْتَ فِي خَطَرٍ يَا سَيِّدِي! |
| خدا حافظ۔ | • أَنْتَ فِي رِعَايَةِ اللَّهِ. |
| تم اللہ کی حفاظت میں ہو۔ | • أَنْتَ فِي كَنْفِ اللَّهِ. |
| تم ہمیشہ مذاق کرتے رہتے ہو۔ | • أَنْتَ لَا تَزَالُ تَمْزُحُ. |
| ہماری ناکامی کے ذمہ دار آپ ہیں۔ | • أَنْتَ مُسْئُولٌ عَنْ فَسْلِنَا. |
| کون سا راستہ اسٹیشن سے زیادہ قریب ہے؟ | • أَيُّ طَرِيقٍ أَقْرَبُ إِلَى الْمَحْطَةِ؟ |
| آپ کہاں رہتے ہیں؟ | • أَيْنَ تَعِيشُ؟ |
| آپ نے دن کہاں گزارا؟ | • أَيْنَ قَضَيْتَ هَذَا الْيَوْمَ؟ |

آپ رات کہاں تھے؟
یہ اس کے برابر کہاں ہے؟
براہ کرم مجھے تنہا چھوڑ دیجئے۔
مجھے میرے حال پر چھوڑ دیجئے۔
میں جانا چاہتا ہوں۔
براہ کرم خاموش رہئے۔
بات چیت کا دروازہ بند ہو گیا ہے۔
لاپرواہی کے باوجود کامیاب ہو گیا۔
آپ کو خدا کی قسم۔
بحالت موجودہ۔
طالب علم جس قدر محنت کرے گا اسی قدر
صلہ پائے گا۔
اللہ برکت دے۔
اس پر تھکاوٹ کے آثار نمایاں ہیں۔
اس نے اپنے دوست کو اپنی کامیابی کی خوش
خبری سنائی۔
آپ سے ملے ہوئے مدت گزر گئی۔
وہ اپنی جگہ بے حس و حرکت کھڑا رہا۔
مجھے بہت زیادہ تھکن ہو گئی ہے۔
بلکہ اس کے برعکس۔
ان کے درمیان مشترک احساس ہے۔
ان کے درمیان بچپن سے دوستی ہے۔

• أَيْنَ كُنْتَ الْبَارِحَةَ؟
• أَيْنَ هَذَا الشَّيْءُ مِنْهُ؟
• أَتُرَكِّنِي وَخَدِي مِنْ فَضْلِكَ.
• أَتُرَكِّنِي وَشَأْنِي.
• أُرِيدُ الذَّهَابَ.
• أَسْكُتْ مِنْ فَضْلِكَ.
• أَغْلِقْ بَابَ الْمُفَاوَضَاتِ.
• بِالرَّغْمِ مِنْ إِهْمَالِهِ قَدْ نَجَحَ.
• بِاللهِ عَلَيْكُمْ.
• بِحَالَتِهِ الرَّاهِنَةِ.
• بِقَدْرِ مَا يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ يُكَافَأُ.
• بَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ.
• بَدَتْ عَلَيْهِ أَمَارَاتُ التَّعَبِ.
• بَشَّرَ صَدِيقَهُ بِخَيْرٍ بِحَاجِهِ.
• بَعْدَ عَهْدُنَا بِكَ.
• بَقِيَ فِي مَكَانِهِ لَا يَتَحَرَّكُ.
• بَلَغَ مِنِّي التَّعَبُ مَبْلَغَهُ.
• بَلْ بِالْعَكْسِ.
• بَيْنَهُمَا شُعُورٌ مُشْتَرَكٌ.
• بَيْنَهُمَا صَدَاقَةٌ مُنْذُ الصَّغَرِ.

النَّبِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ ۝ ۱۸۵ ۝ مُنْتَقِبُ تَعْيِیْلَت

• بَيْنَهُمَا عِلَاقَةٌ رُوحِيَّةٌ.

• تَتَحَسَّنُ صِحَّتُهُ يَوْمًا عَنْ يَوْمٍ.

• يَجْتَنِبُ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ.

• تَقَارِبَتْ وَجْهَتَا النَّظَرِ.

• تَمَيَّزَ الْكِتَابُ بِجِدَّةِ مَوْضُوعِهِ.

• تَأَخَّرَتْ كَثِيرًا.

• يَجْتَنِبُ الْكِذْبَ فَهُوَ أَمُّ الرِّذَائِلِ.

• يَجْتَازُ الْأُمَّةَ الْإِسْلَامِيَّةَ مُنْعَطَفًا

خَطِرًا.

• تَحْتَمُّ عَلَيْهِ أَنْ....

• تَحَدَّثَ عَنْهُ بِالسُّوءِ.

• تَرَجَعَ عَنْ رَأْيِهِ.

• تَرَدَّدَ إِسْمُهُ عَلَى الشُّفَاهِ.

• تَصْنَحُكَ السَّلَامَةُ.

• تَضَلَّعَ مِنَ الْعُلُومِ وَالْفُنُونِ.

• تَعَالَى مَعِيَ إِلَى هُنَاكَ.

• تَعَالَوْا مِنْكُمْ مَنْ يُبَارِزُ؟

• تَعَسَّرَ الْجَزْمُ بِهِ....

• تَقْضِلْ!

• تَكْرَمُ بِالرَّدِّ عَلَى رِسَالَتِهِ.

ان دونوں کے درمیان روحانی رشتہ ہے۔

اس کی صحت دن بہ دن اچھی ہوتی جا رہی

ہے۔

بروں کی صحبت سے گریز کرو۔

دونوں نقطہ نظر ملتے جلتے ہیں۔

موضوع کی جدت کے لحاظ سے کتاب امتیازی

شان رکھتی ہے۔

میں بہت لیٹ ہو گیا ہوں۔

جھوٹ سے بچو یہ برائیوں کی جڑ ہے۔

امت مسلمہ خطرناک موڑ سے گزر رہی ہے۔

اس پر ضروری ہے کہ....

اس کا ذکر برائی کے ساتھ کیا۔

اس نے اپنی رائے بدل دی۔

اس کا نام زبانوں پر ہے۔

خدا حافظ۔

اس نے علوم و فنون میں مہارت حاصل کی۔

میرے ساتھ وہاں تک چلو۔

آؤ کون ہے مقابلے پر؟

یقین کے ساتھ کچھ کہنا مشکل ہے....

تشریف لائیے۔

اس کے خط کا جواب عطا کیا۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۸۶ منتخب تعبیرات

اسے قیمتی ہدیے سے نوازا۔
اس کے سامنے آہستگی سے بولا۔
وہ پوری سنجیدگی کے ساتھ اور غور و فکر کرنے
کے بعد بولا۔

وہ غم گین آواز میں بولا۔
اختصار کے ساتھ بات کی۔
تم اس سے مل کر بہت خوش ہو گے۔
شرمندگی سے اس کے چہرہ کا رنگ بدل کر
سرخ ہو گیا۔

رات کا کھانا سویرے کھالو۔
اس میں تمام اوصاف پائے جاتے ہیں۔
اخبار نکلنا بند ہو گیا۔
تقدس کی کریمیں اسے گھیرے ہوئے ہیں۔
یقین رکھو تمہیں نادام ہونا پڑے گا۔
لکچر کے بعد بحث چلی۔
وہ رات کے آخری پہر آیا۔
ہمیں مصر سے خبر ملی ہے کہ....
ان دونوں کے درمیان لین دین کا سلسلہ
ہے۔

اللہ جزائے خیر دے۔
اسے اپنا غلام بنا لیا ہے۔
اسے ترنوالہ سمجھا ہے۔

• تَكَرَّم عَلَيْهِ بِهَدِيَّةٍ ثَمِينَةٍ.
• تَكَلَّمَ أَمَامَهُ بِصَوْتٍ خَفِيفٍ.
• تَكَلَّمَ بِكُلِّ رَزَانَةٍ وَرَوِيَّةٍ.

• تَكَلَّمَ بِصَوْتٍ يَنْمُ عَنْ الْحُزَنِ.
• تَكَلَّمَ فِي إِيجَازٍ..
• تَكُونُ مَسْرُورًا جَدًّا إِذَا قَابَلْتَهُ.
• تَلَوْنَ وَجْهَهُ وَاجْمَرَ مِنَ الْحَجَلِ.

• تَنَاوَلُ عَشَاءَكَ مُبَكَّرًا.
• تَوَفَّرَتْ فِيهِ جَمِيعُ الصِّفَاتِ.
• تَوَقَّفَتِ الْجَرِيدَةُ عَنِ الصُّدُورِ.
• تُحِيطُهُ هَالَةٌ مِنَ الْقَدَاسَةِ.
• ثِقَ بِأَنَّكَ سَتَنْدُمُ عَلَى....
• جَرَى نِقَاشٌ عَقِبَ الْمُحَاضَرَةِ.
• جَاءَ فِي وَقْتٍ مُتَأَخِّرٍ مِنَ اللَّيْلِ.
• جَاءَتْنَا الْأَنْبَاءُ عَنْ مِصْرَ....
• جَرَى بَيْنَهُمَا اخْتِدٌ وَرَدٌ.

• جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا بِمَا فَعَلْتَ؟
• جَعَلَهُ طَوْعَ أَمْرِهِ.
• جَعَلَهُ لُقْمَةً سَائِغَةً.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ۱۸۷ منتخب تعییرات

- حَتَّى رَأَسَهُ احْتِرَامًا.
- حَازَبَ الْإِسْلَامُ الرُّقَى.
- حَاشَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا.
- حَافِظُوا عَلَى أَوْقَاتِكُمْ.
- حَافِظْ عَلَى صِحَّتِكَ.
- حَافِظْ عَلَى كَرَامَتِكَ.
- حَالَتِهِ النَّفْسِيَّةُ تَدْعُو لِلرَّثَاءِ.
- حَانَتِ الصَّلَاةُ.
- حَانَ وَقْتُ الدَّهَابِ.
- حَسُنَ أَنْ تَقُولَ....
- حَسْبُكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْ
-
- حَضَرَ الْمَدْعُوُونَ جَمِيعًا.
- حَضَرَ جَمِيعُ النَّاسِ.
- حَضَرَ كُبَرَاءُ الْبَلَدِ وَأَعْيَانُهَا.
- حَظِيَّيَ بِالتَّقْدِيرِ الْعَامِّ.
- حَظُّكَ فِي الْقِمَّةِ.
- حَقَّقَ أَهْدَافَهُ بِوَسَائِلِهِ
- الشَّخْصِيَّةِ.
- حَلُّ الْمُسْكِلَةِ مُنَوِّطٌ بِكَ.
- اس نے احتراماً سر جھکایا۔
- اسلام نے غلامی کے خلاف جنگ لڑی۔
- خبردار تم ایسا نہ کرنا۔
- اپنے اوقات کی حفاظت کیجئے۔
- اپنی صحت کی حفاظت کرو۔
- اپنی عزت کی حفاظت کرو۔
- اس کی نفسیاتی کیفیت قابل رحم ہے۔
- نماز کا وقت ہو گیا۔
- جانے کا وقت ہو گیا۔
- بہتر ہے کہ یہ کہو....
- اس وقت تمہارے لیے صرف یہ کافی ہے۔
- تمام مدعو حضرات تشریف لے آئے۔
- تمام لوگ حاضر ہوئے۔
- شہر کے بڑے بڑے لوگ تشریف لائے۔
- اسے پورا پورا احترام ملا۔
- آپ کا ستارہ بلندی پر ہے۔
- اس نے اپنے ذاتی وسائل سے اپنے مقاصد کی تکمیل کی۔
- مسئلے کا حل تم پر موقوف ہے۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۸۸ مُمْتَحِنُ تَعْمِيرِ لَيْلٍ

شیخ کے جنازے میں عوام کا جم غفیر موجود تھا۔

میں دوستوں کی معیت میں نکلا۔

لوگوں کے مجمع میں تقریر کی۔

جزائر کے شہر اصنام میں چند سیکنڈ تک زلزلہ رہا۔

اسلام کی دعوت دی۔

تردد چھوڑا اور عزم و ہمت سے کام لو۔

دوست کو ڈنر پر مدعو کیا۔

جوانی کی رونق ختم ہو گئی۔

یہ سب حقیقت واقعہ ہے۔

فیصلہ کن لہجے میں جواب دیا۔

میں نے اسے حیران پریشان دیکھا، اس کی

سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔

اس نے اس معاملے کو دوسرے پہلو سے دیکھا۔

میں نے چاند بادلوں کے درمیان دیکھا۔

براہ مہربانی کتاب دیجئے۔

خالی ہاتھ واپس لوٹا۔

معاشرے میں اس شخص کا مقام اور اعتماد ہے۔

• حَضَرَ جَمْعٌ غَفِيرٌ مِنَ النَّاسِ فِي جَنَازَةِ الشَّيْخِ.

• خَرَجْتُ فِي رِفْقَةٍ مِنَ الْأَصْدِقَاءِ.

• خَطَبْتُ فِي مَلَأٍ مِنَ النَّاسِ.

• دَامَ الزَّلْزَالُ بَعْضَ ثَوَانٍ فِي مَدِينَةِ

الْأَصْنَامِ بِالْجُزَائِرِ.

• دَعَا إِلَى الْإِسْلَامِ.

• دَعِ التَّرَدُّدَ وَخُذْ بِالْعَزْمِ.

• دَعَوْتُ صَدِيقِي إِلَى الْعِشَاءِ.

• ذَهَبَ رِنْعَانُ الشَّبَابِ.

• ذَلِكَ كُلُّهُ حَقِيقَةٌ وَاقِعَةٌ.

• رَدَّ عَلَيْهِ بِلَهْجَةٍ حَاسِمَةٍ..

• رَأَيْتُهُ حَائِرًا لَا يَذَرِي مَاذَا يَفْعَلُ.

• رَأَى هَذَا الْأَمْرَ مِنْ زَاوِيَةٍ أُخْرَى.

• رَأَيْتُ الْهَيْلَالَ بَيْنَ السَّحَابِ.

• رَجَاءُ هَاتِ الْكِتَابِ.

• رَجَعَ صِفْرَ الْيَدَيْنِ.

• رَجُلٌ لَهُ اِعْتِبَارُهُ وَمَكَانَتُهُ فِي

الْمُجْتَمَعِ.

التَّحِيَّاتُ الْمَحْبُوبَةُ ﴿١٨٩﴾ منتخب تَعْيِرات

• رَخَّصَ الشَّرْعُ لَنَا فِي تَرْكِ الصَّوْمِ
أَثْنَاءَ السَّفَرِ.

• رَدَّ عَلَيْهِ بِحُشُونَةٍ.

• رَطَّبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ.

• رَقَّ لَهُ قَلْبُهُ.

• زِيَادَةٌ عَلَى ذَلِكَ.

• زَادَكَ اللَّهُ عِلْمًا.

• سَاخَلَكَ اللَّهُ.

• سَأَرَاكَ عَدًّا بِإِذْنِ اللَّهِ.

• سَأَكْتُبُ عَنْوَانَكَ فِي مُفَكَّرَتِي.

• سَأَبْدَأُ الْمَشْرُوعَ مِنَ الْغَدِ.

• سَأُزَوِّدُكَ بِأَكْرَبِ.

• سَأَلُ الْمُحْتَاجُ الْبَحِيلَ فَلَمْ يُعْطِهِ
شَيْئًا.

• سَدَّدَ أَقْصَاطَ السَّيَّارَةِ.

• سَرَّعَانَ مَا لَاحَ لِي.

• سَكَتَ عَنِ الْكَلَامِ لِحُظَّةٍ.

• سَلَكَ طَرِيقَ الصَّوَابِ وَالْحَقِّ.

• سَمِعْتُ الْيَوْمَ نَبَأَ سَيُفْرِحُكَ.

شریعت نے ہمیں سفر کے دوران روزہ
چھوڑنے کی اجازت دی ہے۔

اس نے سختی سے جواب دیا۔

میری زبان تمہارے ذکر سے تر ہے۔

اس کا دل پیسج گیا۔

مزید براں۔

اللہ تمہیں زیادہ سے زیادہ علم عطا کرے۔

اللہ آپ کو معاف کرے۔

اللہ نے چاہا تو میں کل آپ سے ملوں گا۔

میں اپنی یادداشت کی کاپی میں تمہارا پتہ لکھ
لوں گا۔

میں پروجیکٹ پر کل سے کام شروع کروں گا۔

میں صبح آپ سے ملاقات کروں گا۔

سائل نے کنجوس سے مانگا اس نے کچھ نہ دیا۔

گاڑی کی قسطن ادا کیں۔

جلد ہی مجھ پر واضح ہو گیا۔

وہ کچھ دیر کے لیے خاموش رہا۔

وہ حق کے راستے پر گامزن ہے۔

میں نے آج ایک ایسی خبر سنی ہے جس سے
تمہیں خوشی ہوگی۔

التَّحْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۹۰ منتخب تہذیب و ادب

- سَمَا بِهِ عِلْمُهُ.
- سَنَلْتَقِي عَمَّا قَرِيبَ.
- سَيُلْقِي بَيَانًا.
- سَيُنْشَرُ الْمَقَالُ فِي عَدَدٍ صَ.
- سُرِرْتُ بِمَعْرِفَتِكَ.
- شَهِدَ الْحَفْلَ خَلْقٌ كَثِيرُونَ.
- شَدَّ رَأْسَهُ بِالْعِصَابَةِ.
- شَرِبَ دَوَاءَ هـ جُرْعَةً وَاحِدَةً.
- شَكَرَهُ شُكْرًا جَزِيلًا.
- شُكْرًا عَلَى مَشَاعِرِكَ.
- صَادَفَ صَدِيقَهُ فِي الطَّرِيقِ.
- صَفَّقَ الْمُجْتَمِعُونَ لِلْخَطِيبِ.
- صَوَّبَ الْمُعَلِّمُ أَخْطَاءَ التَّلَامِيذِ.
- صُمْتُ لِحُظَّةٍ ثُمَّ اسْتَأْنَفْتُ الْحَدِيثَ.
- ضَحِكَ مِلءَ شِدْقِيهِ.
- ضَرَبَهُ فِي مَكَانٍ حَسَّاسٍ مِنْ جِسْمِهِ.
- ضَرَبْتُ يَدِي عَلَى جَنِي فَلَمْ أَجِدْ مُحَفَظَةً نُقُودِي.
- ضَمَمَهُ إِلَى صَدْرِهِ.
- علم اسے بلندی پر لے گیا۔
- ہم بہت جلد ملیں گے۔
- وہ بیان دے گا۔
- مقالہ اگلے شمارے میں شائع کیا جائے گا۔
- مجھے آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔
- جلسے میں ایک بڑی خلقت نے شرکت کی۔
- اس نے اپنے سر پر پٹی باندھی۔
- وہ اپنی دوا ایک گھونٹ میں پی گیا۔
- اس نے بے حد شکریہ ادا کیا۔
- آپ کے احساسات کا شکریہ۔
- دوست سے سرِ راہ اچانک ملاقات ہوئی۔
- حاضرین نے مقرر کو تالیاں بجا کر داد دی۔
- استاذ نے طلبہ کی غلطیاں درست کیں۔
- میں ایک لمحے کے لیے خاموش رہا، پھر میں نے دوبارہ گفتگو شروع کی۔
- ہانچیں پھاڑ کر ہنسنا۔
- اس نے بدن کے حساس مقامات پر چوٹ ماری۔
- میں نے اپنا ہاتھ جیب پر مارا تو پیسوں کا ہٹوا غائب ملا۔
- اسے اپنے سینے سے لگایا۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۹۱ منتخب تعبيرات

اس کا ذائقہ ایلوے کی طرح کڑوا ہے۔
دیر سویر۔

وہ اپنے والد کی وفات کے بعد پریشان اور
غمگین رہنے لگا۔

وہ اپنے ارادے میں کامیاب ہے۔
شمالی صوبے میں کالرا پھیل گیا ہے۔

واللہ اعلم، اللہ جانتا ہے۔
دوستوں کی پہچان مصیبت کے وقت ہوتی
ہے۔

اسے طویل تجربہ ہے۔
وہ بہت مشغول ہے۔
موضوع پر واپس آیا۔
پلک جھپکتے ہی واپس آگیا۔
خوش خوش گھر لوٹا۔
طویل بیماری کے بعد صحت لوٹ آئی۔

اس کا دل مطمئن ہو گیا۔
اس نے آرام دہ زندگی گزاری۔

• طَعْمُهُ مُرٌّ كَالْحَنْظَلِ.
• طَالَ الزَّمَنُ أَوْ قَصُرَ.
• ظَلَّ حَزِينًا بَائِسًا بَعْدَ وَفَاةٍ
وَالِدِهِ.
• ظَفِرَ بِمَا أَرَادَ.
• ظَهَرَتِ الْكُولِيرَا فِي الْأَقْلِيمِ
الشَّمَالِيِّ.
• عِلْمُهُ هَذَا كُلُّهُ عِنْدَ اللَّهِ.
• عِنْدَ الشَّدَائِدِ يُعْرِفُ الْإِخْوَانُ.
• عِنْدَهُ خُبْرَةٌ طَوِيلَةٌ.
• عِنْدَهُ شُغْلٌ كَثِيرٌ.
• عَادَ إِلَى مَوْضُوعِهِ.
• عَادَ فِي لَمَحِ الْبَصَرِ.
• عَادَ إِلَى بَيْتِهِ فَرِحًا مَسْرُورًا.
• عَادَتْ إِلَيْهِ عَافِيَتُهُ بَعْدَ مَرَضٍ
طَوِيلٍ.
• عَادَتِ الطَّمَأْنِينَةُ إِلَى نَفْسِهِ.
• عَاشَ عَيْشَةً رَاضِيَةً.

الْحَبِيرَةُ الْخَيَّاطَةُ ۱۹۲

• غَاظَهُمُ اللَّهُ أَفْضَلَ بِمَا فَقَدُوا.

• عَالَجَ الْمُشْكِلَةَ بِأَنَاءٍ وَبِجُرْدٍ.

• عَبَّرَ لَهُ عَنْ تَشْكُرَاتِهِ الْحَاظَةَ.

• عَرَضَ فِكْرَتَهُ بِأَخْصَرِ عِبَارَةٍ.

• عَرَضَ لَهُ عَارِضٌ مَنَعَهُ مِنْ

حُضُورِ الْاجْتِمَاعِ.

• عَرَّضَهُ لِلْخَطَرِ.

• عَفَوْتُ عَنْهُ احْتِرَامًا لَكَ.

• عَفَوًا.

• عَلَى مَا عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ مَحْدُودٍ.

• عَلَى نَحْوِ لَمْ يَعْهَدُ مِنْ قَبْلِ.

• عَلَى الْمُواطِنِينَ وَاجِبَاتٍ وَلَهُمْ

حُقُوقٌ.

• عَلَيْكَ أَنْ تَأْخُذَ الْيَوْمَ شَأْيَ

الْمَسَاءِ عِنْدِي.

• عَلَيْكَ أَنْ لَا تُؤَوِّعَ الشُّبْهَةَ فِي

نَفْسِكَ.

• عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ.

اللہ نعم البدل عطا کرے۔

اس نے سنجیدگی اور یکسوئی کے ساتھ مسئلے کا حل نکالا۔

اس نے گرم جوشی کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔

اس نے اپنا نظریہ مختصر الفاظ میں پیش کر دیا۔

کوئی ایسا مانع پیش آگیا جس کی وجہ سے وہ میٹنگ میں شرکت نہ کر سکا۔

اپنے آپ کو خطرے میں ڈال دیا۔

میں نے اسے آپ کے احترام میں معاف کر دیا۔

معاف فرمائیے، معاف کیجئے۔

اپنے محدود علم کے مطابق۔

اس طرح سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔

باشندگان و وطن کے حقوق بھی ہیں اور فرائض بھی۔

آپ آج شام کی چائے میرے ساتھ پیئیں۔

آپ اپنے دل میں کوئی شبہ پیدا نہ کیجئے۔

صبر کرو۔

التَّجَنُّبُ الْمُنْتَخَبُ ۱۹۳ منتخب تعبيرات

• عَلَيْكَ بِالْمَشُورَةِ فِي كُلِّ أَمْرٍ.

• عَمَلٌ يَسْتَوْجِبُ الشُّكْرَ.

• عَوَّضَهُ عَنِ الْخَسَائِرِ.

• عَذْرًا، مَعْدِرَةً، إِعْذِرْنِي.

• عُمْرُهُ يَنْوَفُ عَلَى السَّنَيْنِ.

• غَيْرَ الْجَالِسُونَ بِحَرَى حَدِيثِهِمْ.

• غَفَرْلَهُ زَلَّتْهُ.

• غَيْرَ أَنَّ الْأَمْرَ لَمْ يَقِفْ عِنْدَ هَذِهِ

الْحُدُودِ.

• غَيْرَ أَنَّهُ مِمَّا لَا شَكَّ فِيهِ.

• فِي النَّائِي السَّلَامَةِ وَفِي الْعُجَلَةِ

النَّدَامَةِ.

• فِي أَخْلَاقِهِ كَثِيرٌ مِنَ التَّعْقِيدِ.

• فِي أَقْرَبِ وَقْتٍ مُمَكِّنٍ.

• فِي أَقْصَرِ وَقْتٍ مُمَكِّنٍ.

• فِي أَقْوَالِهِ تَنَافُضَاتٌ عَدِيدَةٌ.

• فِي جَامِعَتِنَا كَثِيرٌ مِنَ الطُّلَّابِ

الْأَجَانِبِ.

تمہیں اپنے تمام معاملات میں مشورہ کرنا
چاہئے۔

یہ کام شکر ادا کئے جانے کے قابل ہے۔

نقصانات کا معاوضہ دیا۔

معذرت کرتا ہوں۔

اس کی عمر ساٹھ سال سے متجاوز ہے۔

بیٹھنے والوں نے اپنی بات کا رخ بدل دیا۔

اس کی خطا بخش دی۔

مگر یہ بات یہیں تک محدود نہیں رہی۔

تاہم بلاشبہ۔

آہستہ روی میں سلامتی اور جلد بازی میں

ندامت ہے۔

اس کے اخلاق بہت زیادہ خراب ہیں۔

جلد سے جلد۔

کم سے کم مدت میں۔

اس کی باتوں میں بڑا تضاد ہے۔

ہماری یونیورسٹی میں غیر ملکی طلبہ بہت ہیں۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۹۴ منتخب قصائد

طویل انتظار کے بعد اس کے ممبر کا بیان ہو رہا
ہو گیا۔

اس نے مجبوراً ایسا کیا۔

میں نے آپ کی خاطر بہت کچھ کیا ہے۔

سب کے سامنے ایسا کیا۔

آنے والے کل کی فکر کرو۔

اس کا انجام کیا ہوگا؟

وہ شخص اپنی گفتگو میں ہمیشہ سچ بولتا ہے۔

موضوع کو نہایت وضاحت کے ساتھ پیش
کیا۔

انہوں نے اس کے والد کی وفات پر تعزیت
پیش کی۔

اس نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ مسجد میں
عبادت کرتے ہوئے گزار دیا۔

اسی پر قیاس کر لیجئے۔

خوش آمدید کہتے ہوئے ملاقات کی۔

اس نے پوری بہادری کے ساتھ خطرے کا
سامنا کیا۔

اس نے بیماری کے بڑے دکھ اٹھائے ہیں۔

دکھ جھیلے مصیبتیں اٹھائیں۔

• فَرَّغَ صَبْرُهَا بَعْدَ انْتِظَارٍ طَوِيلٍ.

• فَعَلَ ذَلِكَ عَلَى رَغَمِ أَنْفِهِ.

• فَعَلْتُ الْكَثِيرَ مِنْ أَجْلِكَ.

• فَعَلَهُ بِمَرَأِي مِنَ الْجَمِيعِ.

• فَكَّرُ فِي غَدِكَ.

• فَمَا يَكُونُ جَزَاءُ ذَلِكَ؟

• فَلَا يَصْدُقُ فِي حَدِيثِهِ دَائِمًا.

• قَدَّمَ الْمَوْضُوعَ بِصُورَةٍ وَاضِحَةٍ.

• قَدَّمُوا لَهُ التَّعَازِي بِوَفَاةِ وَالِدِهِ.

• قَضَى مُعْظَمَ حَيَاتِهِ يَتَعَبَّدُ فِي
الْمَسْجِدِ.

• قَسَّنَ عَلَى ذَلِكَ.

• قَابَلَهُ مُرَحَّبًا.

• قَابَلَ الْخَطَرَ بِكُلِّ شَجَاعَةٍ.

• قَاسَى كَثِيرًا مِنَ آلَامِ الْمَرَضِ.

• قَاسَى الْمِحْنَ وَالْمَصَائِبَ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۱۹۵ منتخب تعبيرات

اس نے ایسی آواز سے کہا جس میں غرور کی آمیزش تھی۔

اس نے اس مسئلے کے حل میں بنیادی رول ادا کیا۔

اس نے یہ کام سنجیدگی کے ساتھ کیا۔

اپنی ڈیوٹی انجام دی۔

اہم پر زیادہ اہم کو ترجیح دی۔

اس نے ملازمت حاصل کرنے کے لیے درخواست دی۔

مہمان کے سامنے لذیذ اور عمدہ کھانے پیش کئے۔

اسے یادگار کے طور پر ہدیہ پیش کیا۔

اپنا نقطہ نظر سامنے رکھا۔

حکومت نے سیلاب زدگان کے لیے امداد مہیا کی۔

اس نے اپنی ہمت و استطاعت کے بہ قدر حصول علم کے لیے جدوجہد کی۔

اسے گالیاں دیں۔

اس نے اپنی ڈیوٹی میں کوتاہی برتی۔

کام میں کوتاہی کی۔

گرمی کی چھٹی پڑوسی ملک میں گزاری۔

• قَالَ بِصَوْتٍ تَمَازِجُهُ بُحَّةُ الْكِبَرِ.

• قَامَ بِأَوْرِ رَئِيسِي لِحَلِّ هَذِهِ الْمُسْكِلَةِ.

• قَامَ بِعَمَلِهِ فِي تَوَدَّةٍ.

• قَامَ بِوَاجِبِهِ.

• قَدَّمَ الْأَهَمَّ عَلَى الْمُهَمِّ.

• قَدَّمَ طَلْبًا لِلْخُصُولِ عَلَى وَظِيفَةٍ.

• قَدَّمَ لِلضَّيْفِ مَا لَذَّ وَطَابَ.

• قَدَّمَ لَهُ هَدِيَّةً عَلَى سَبِيلِ التَّذْكَارِ.

• قَدَّمَ وَجْهَةً نَظَرِهِ.

• قَدَّمَتِ الدَّوْلَةُ مَعُونَاتٍ لِلْمُتَضَرَّرِينَ مِنَ الْفَيْضَانِ.

• قَدْ جَدَّ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ مَا اسْتَطَاعَ.

• قَذَفَهُ بِالشَّتَائِمِ.

• قَصَّرَ فِي وَاجِبِهِ.

• قَصَّرَ فِي عَمَلِهِ.

• قَضَى الْفُرْصَةَ الصَّيْفِيَّةَ فِي بَلَدٍ مُجَاوِرٍ.

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۱۹۶ منتخب تعبيرات

پُر سکون دن گزارے۔
 ہنی مون بیرون ملک جا کر منایا۔
 اس نے چھٹیاں یورپ میں گزاریں۔
 اس نے اپنا بچپن والدین سے دور رہ کر
 گزارا۔
 سزا کی مدت پوری کر لی۔
 اس نے اپنی عمر کا بڑا حصہ قید میں گزارا۔
 تیرا ناس ہو۔
 خوش قسمتی اس کے ہم رکاب تھی۔
 وہ چیز سب کو پسند آئی۔

کل موسم سرد تھا۔
 دشمن ہم سے تعداد اور تیاری ہر اعتبار سے
 آگے ہے۔
 رات کا وقت تھا۔
 قدیم دور کا انسان غاروں میں رہا کرتا تھا۔

وہ اپنی گفتگو میں سنجیدہ تھا۔
 وہ اچھے کردار کا حامل تھا۔
 وہ مدرسے میں اس کا ساتھی تھا۔
 ہال میں حاضرین کی بڑی تعداد تھی۔

• قَضَى أَيَّامًا هَانِيَةً.
 • قَضَى شَهْرَ الْعَسَلِ فِي الْخَارِجِ.
 • قَضَى عُطْلَتَهُ فِي أُوْرُوبَّا.
 • قَضَى فِتْرَةً طُفُولِيَّتِهِ بَعِيدًا عَنْ
 أَبَوَيْهِ.
 • قَضَى مُدَّةَ الْعُقُوبَةِ.
 • قَضَى مُعْظَمَ حَيَاتِهِ سَجِينًا.
 • قُبِحَا لَكَ.
 • كَانَ الْحَظُّ حَلِيفَهُ.
 • كَانَ الشَّيْءُ مُوَضَّعٌ إِعْجَابِ
 الْجَمِيعِ.
 • كَانَ الطَّقْسُ بَارِدًا بِالْأَمْسِ.
 • كَانَ الْعَدُوُّ أَكْثَرَ مِنَّا عَدَدًا
 وَعُدَّةً.
 • كَانَ الْوَقْتُ لَيْلًا.
 • كَانَ الْإِنْسَانُ الْقَلِيمُ يَسْكُنُ فِي
 الْمَغَاوِرِ.
 • كَانَ جَادًّا فِي كَلَامِهِ.
 • كَانَ ذَا سِيرَةٍ حَسَنَةٍ.
 • كَانَ رَفِيقُهُ فِي الْمَدْرَسَةِ.
 • كَانَ عَدَدُ الْحَاضِرِينَ فِي الْقَاعَةِ
 كَبِيرًا.

التَّخَبُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿١٩٧﴾ مُنْتَقِبٌ تَعْيِيرُث

- | | |
|--|--|
| • وہ جوانی کی دہلیز پر تھا۔ | • كَانَ عَلَى عَتَبَةِ الشَّبَابِ. |
| • اس کی گفتگو مبہم تھی۔ | • كَانَ كَلَامُهُ مُبْهَمًا. |
| • ہماری ملاقات محض اتفاق تھی۔ | • كَانَ لِقَاؤُنَا بِحَرَدٍ مَصَادَفَةٍ. |
| • اسے یہ کام ہر حال میں کرنا پڑتا تھا۔ | • كَانَ لِزَامًا عَلَيْهِ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا. |
| • اس کی بات کا اچھا اثر پڑا۔ | • كَانَ لِكَلَامِهِ وَقَعٌ حَسَنٌ. |
| • لائق احترام اور قابل تعظیم تھا۔ | • كَانَ مَوْضِعَ حِفَاوَةٍ وَتَقْدِيرٍ. |
| • میری خوش قسمتی تھی کہ.... | • كَانَ مِنْ حُسْنِ حَظِّي أَنْ.... |
| • اس کی عادت تھی.... | • كَانَ مِنْ إِفْهِ.... |
| • قوم کے لیے صدر کی وفات ایک الم ناک حادثہ تھا۔ | • كَانَ مَوْتُ الرَّئِيسِ فَاجِعَةً كَبِيرَةً لِلْأُمَّةِ. |
| • وہ بڑا محنتی تھا۔ | • كَانَ مُجْتَهِدًا جِدًّا. |
| • فتح مکہ کا دن رحم کا دن تھا۔ | • كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ يَوْمَ الْمَرْحَمَةِ. |
| • مسکراہٹ اس کے لبوں سے جدا ہی نہیں ہوتی تھی۔ | • كَانَتْ الْإِيسَامَةُ لَا تُفَارِقُ شَفَتَيْهِ. |
| • اسے فرصت میسر تھی۔ | • كَانَتْ الْفُرْصَةُ مُوَائِيَةً لَهُ. |
| • میں آپ کے پاس اکثر آتا ہوں آپ میرے پاس نہیں آتے۔ | • كَثِيرًا مَا أَزُورُكَ وَلَا تَزُورُنِي. |
| • اکثر مجھے خیال آتا ہے۔ | • كَثِيرًا مَا يَرِدُ عَلَى فِكْرِي وَيَخْطُرُ بِيَالِي. |
| • بارش زیادہ ہونے سے ہریالی میں اضافہ ہوا۔ | • كَثُرَ الْمَطَرُ فَزَادَ الْخِضْبُ. |
| • اس نے اپنے دل کا راز کہہ ڈالا۔ | • كَشَفَ عَنْ مَكْنُونِ صَدْرِهِ. |
| • آپ کی عمر کیا ہے؟ | • كَمْ سِنُكَ؟ |

التَّعَبُّيرُ الْمَخْتَارُ ۱۹۸ منتخب تعبيرات

آپ یہاں کس لیے تشریف لائے ہیں؟
 ہر چیز کا اعلان اپنے وقت پر ہوگا۔
 محتاجوں پر شفقت کرو۔
 اطمینان رکھو۔
 بیدار رہو دشمن تمہاری غفلت سے فائدہ اٹھا
 سکتا ہے۔
 میں اس کے ساتھ مدرسے میں ایک ہی
 جماعت میں تھا۔
 میں اس کا بدلہ نہیں چاہتا۔
 میں اب اس کا ذکر نہیں کروں گا۔
 میں اس کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔
 مجھے معلوم نہیں۔
 راستے میں مت تھوکو۔
 روئے زمین پر تمہیں اس کی مثال نہیں ملے
 گی۔
 صرف حق بات کہو۔
 جو تم پر احسان کرے اس کے ساتھ برا
 سلوک مت کرو۔
 واپسی کا اس کے پاس کوئی بہانہ نہیں ہے۔
 ہمیں اس سے زیادہ تفصیل کی ضرورت
 نہیں۔
 مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

• كَيْفَ أَتَيْتَ إِلَى هُنَا؟
 • كُلُّ شَيْءٍ سَيُعْلَنُ فِي حِينِهِ.
 • كُنْ عَطُوفًا عَلَى الْفُقَرَاءِ.
 • كُنْ عَلَى ثِقَةٍ.
 • كُنْ يَقِظًا فَخَصْمُكَ يَتَغَفَّلُكَ.
 • كُنْتُ مَعَهُ فِي الْمَدْرَسَةِ فِي فَصْلِ
 وَاحِدٍ.
 • لَا أُنْبَغِي بِهِ عَوَضًا.
 • لَا أَذْكُرُهُ الْآنَ.
 • لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُومَ بِشُكْرِهِ.
 • لَا أَعْرِفُ.
 • لَا تَبْصُقْ فِي الطَّرِيقِ.
 • لَا تَرَى لَهُ مَثِيلًا عَلَى وَجْهِ
 الْأَرْضِ.
 • لَا تَقُلْ إِلَّا الْحَقَّ.
 • لَا تُسَيِّءْ إِلَى مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ.
 • لَا حِيلَةَ لَهُ فِي الرَّجُوعِ.
 • لَا حَاجَةَ بِنَا إِلَى الْإِطَالَةِ أَكْثَرَ
 مِنْ هَذَا.
 • لَا حَاجَةَ بِهِ إِلَيَّ.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ۱۹۹ منتخب تعبیہات

اس کی ضرورت نہیں ہے۔
مجھے اس سے کوئی مطلب نہیں ہے۔
اس سے چھٹکارہ نہیں۔
ادا سگی قرض کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔
اس سے کوئی نفع نہ ہوگا۔
نہ فائدہ دے نہ نقصان پہنچائے۔
اس میں دورائے نہیں ہو سکتیں۔
کوئی حرج نہیں۔
گھبراؤ مت۔
چلنے میں جلدی نہ کرو۔
گھبرائیے مت! معاملہ بہت آسان ہے۔
میرے ساتھ کبھی نہ بولے۔
تم شدت پسند مت بنو۔
اپنا وقت ضائع مت کیجئے۔
معاف کیجئے، میں بہت صاف گو ہوں۔
مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ غلطی پر نہیں ہے۔
بیماری کے باعث صاحب فراش ہو گیا۔
خدا انخواستہ۔
کوئی بات نہیں۔
ایک میان میں دو تلواریں نہیں رہ سکتیں۔

• لَا حَاجَةَ إِلَى ذَلِكَ.
• لَا شَأْنَ لِي بِذَلِكَ.
• لَا غِنَى عَنْهُ.
• لَا مَنَاصَ مِنْ دَفْعِ الدَّيْنِ.
• لَا يُجْدِي نَفْعًا.
• لَا يُفِيدُ وَلَا يَضُرُّ.
• لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ اثْنَانِ.
• لَا بَأْسَ.
• لَا تَجْزَعُ.
• لَا تَعْجَلْ فِي مَشِيكَ.
• لَا تَفْزَعْ! إِنَّهَا مَسْأَلَةٌ بَسِيطَةٌ جَدًّا.
• لَا تَكَلِّمْ مَعِيَ أَبَدًا.
• لَا تَكُنْ عَنِيفًا.
• لَا تُضَيِّعْ وَقْتَكَ.
• لَا تُؤَاخِذُونِي إِنِّي صَرِيحٌ.
• لَا حَاجَ لِي أَنَّهُ مُصِيبٌ.
• لَا زَمَ الْفِرَاشِ بِسَبَبِ مَرَضِهِ.
• لَا سَمَحَ اللَّهُ.
• لَا شَيْءَ.
• لَا يَسَعُ السِّيفَيْنِ غَمْدٌ.

التَّعْبِيرُ الْمُنْتَخَبُ ۲۰۰ منتخب تعبيرات

- لَا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا مَعْتُوَّةٌ.
- لَا يَفْهَمُ مَا يُقَالُ لَهُ.
- لَا يُرْجَى مِنْهُ الْخَيْرُ.
- لَا تُضْمِرُ لِأَحَدٍ ضَغِينَةً أَوْ كَرَاهِيَةً.
- لَا يُغْنِي عَنْكَ النَّدَمُ.
- لَا يُقَدَّمُ وَلَا يُؤَخَّرُ.
- لَهُذِهِ الْفَاكِهَةِ طَعْمٌ لَذِيذٌ.
- لِلْبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ.
- لِلْقِصَّةِ عَاقِبَةٌ لَا تُحْمَدُ.
- لِلْمُؤَلَّفِ حَوَالِي مِائَةِ كِتَابٍ.
- لِي أَشْغَالٌ كَثِيرَةٌ.
- لَأَخَ لَهُ بَصِيصٌ مِنَ الْأَمَلِ.
- لَدَيَّ مَشَاغِلٌ كَثِيرَةٌ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ.
- لَدَيْهِ كَلِمَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَقُولَهَا.
- لَعَلَّكَ لَا تُصَدِّقُنِي إِذَا قُلْتُ لَكَ.
- لَقَدْ أَضْنَاهُ الْمَرَضُ.
- لَكَ قَدَرٌ يَجِبُ أَنْ يُحْفَظَ.

- یہ کام کوئی پاگل ہی کر سکتا ہے۔
- جو کہا جاتا ہے وہ سمجھتا نہیں ہے۔
- اس سے خیر کی توقع نہیں۔
- تم کسی کے خلاف نفرت یا حسد نہ رکھو۔

- ندامت سے کوئی فائدہ نہیں۔
- نہ آگے بڑھائے نہ پیچھے ہٹائے۔
- یہ میوہ مزے دار ہے۔
- باطل کا ایک ہی وار ہوتا ہے پھر وہ کمزور پڑ جاتا ہے۔

- کہانی کا انجام اچھا نہیں ہے۔
- مصنف کی تقریباً سو کتابیں ہیں۔
- مجھے بڑی مصروفیات ہیں۔
- اسے امید کی کرن نظر آگئی۔
- ان دنوں مجھے بڑی مشغولیات ہیں۔

- وہ کچھ کہنا چاہتا ہے۔
- اگر میں یہ کہوں تو شاید تم میری تصدیق نہ کرو۔

- بیماری نے اسے کمزور کر دیا۔
- تمہاری ایک عزت ہے اس کی حفاظت کرنی چاہئے۔

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۰۱ منتخب تعمیرات

- لَمْ أَجِدْ لِحَدِّ السَّاعَةِ جَوَابًا.
- لَمْ أَرَكَ مِنْ قَبْلُ.
- لَمْ أَرَهُ مُنْذُ شَهْرٍ.
- لَمْ يَتَزَحَّزَخْ عَنْ مَوْقِفِهِ قَبْدَ شَعْرَةٍ.
- لَمْ يَتَأَذَّ بِالْحَادِثِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.
- لَمْ يَتَبَرَّغْ لَوَجْهِ الْخَيْرِ بَلْ حُبًّا فِي الظُّهُورِ.
- لَمْ يَتْرُكْ لَعَقِبِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِنَ الْمَالِ.
- لَمْ يَذُقْ لِلْحَيَاةِ طَعْمًا.
- لَمْ يَشْعُرْ بِهِ أَحَدٌ.
- لَنْ أَبْرَحَ عَامِلًا بِمَشُورَتِكَ.
- لَنْ أَسْتَطِيعَ أَنْ أَؤْتِيَ بِشُكْرِكُمْ فَضْلًا عَنْ أَوْفِي حَقِّكُمْ.
- لَنْ أَنْسَى مَعْرُوفَكَ.
- لَهُ ذِكْرٌ فِي النَّاسِ.
- لَيْتَكَ تَأْكُلُ مَعِيَ.
- لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ اخْتِلَافٌ كَبِيرٌ.
- مجھے اب تک کوئی جواب نہیں ملا۔
- میں نے پہلے کبھی آپ کو نہیں دیکھا۔
- میں نے اسے ایک مہینے سے نہیں دیکھا۔
- وہ اپنے موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹا۔
- خدا کے فضل سے حادثے سے اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔
- اس نے خیر کے جذبے سے نہیں بلکہ شہرت کی خواہش میں داد و دہش کی ہے۔
- اس نے اپنے پیچھے تھوڑا بہت مال چھوڑا۔
- اس نے زندگی کا کوئی لطف نہیں اٹھایا۔
- کسی نے محسوس نہیں کیا۔
- میں تمہارے مشورہ پر عمل کرتا ہوں گا۔
- میں آپ کا شکر ادا نہیں کر سکتا چہ جائیکہ آپ کا حق ادا کروں۔
- میں آپ کا احسان کبھی فراموش نہیں کروں گا۔
- لوگوں میں اس کا چرچا ہے۔
- کاش آپ میرے ساتھ کھانا تناول فرماتے۔
- میرے اور ان کے درمیان کوئی بڑا اختلاف نہیں۔

التَّخَيُّرُ النَّخْبَةُ ۲۰۲ منتخب بھیرٹ

تمہیں اپنے آپ کو حقیر نہ سمجھنا چاہئے۔

اچھا یہ ہے کہ تم یہ کام نہ کرو۔
آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟
خوش قسمتی سے۔
براہ کرم، براہ مہربانی۔
آپ کو کیا ہوا؟
تمہیں اس سے کیا مطلب؟
یہ کام کتنا اچھا ہے۔
میں ابھی اس نتیجے پر پہنچا ہی تھا کہ۔۔۔

میں کچھ نہیں کر سکتا۔
تم ہمارے پاس کیوں آئے ہو؟
میں نے اسے کل سے نہیں دیکھا۔
کتنا اچھا ہوتا اگر تم معاف کر دیتے۔
اس میں حیرت اور تعجب کی کیا بات ہے؟

جب تک یہ بات ہے میرے بس میں نہیں
کہ۔۔۔
کیا ہوا؟
آپ نے مجھ سے کیا دریافت کیا؟

• لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَصْغِرَ
نَفْسَكَ.

• مِنَ الصَّوَابِ أَنْ لَا تَفْعَلَ هَذَا.
• مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟
• مِنْ حُسْنِ الْحُظِّ.
• مِنْ فَضْلِكَ، رَجَاءً، أَرْجُوكَ.
• مَا الَّذِي جَرَى لَكَ؟
• مَا أَنْتَ وَذَاكَ يَا فُلَانٌ؟
• مَا أَجْمَلَ هَذَا الْعَمَلُ!.
• مَا أَنْ وَصَلْتُ إِلَى هَذِهِ النَّتِيجَةِ
حَتَّى

• مَا بِيَدِي حِيلَةٌ.
• مَا جَاءَ بِكُمْ إِلَيْنَا؟
• مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ الْغَدِ.
• مَا كَانَ أَحْسَنَ لَوْ عَفَوْتُ.
• مَا هُوَ جَانِبُ التَّعَجُّبِ
وَالِاسْتِعْجَابِ فِيهِ؟
• مَا دَامَ الْأَمْرُ كَذَلِكَ لَا اسْتَطِيعُ
أَنْ

• مَاذَا حَدَّثَ؟
• مَاذَا سَأَلْتَنِي؟

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۲۰۳ منتخب تعمیلات

- مَا ذَا قَطْعَمَ الرَّاحَةُ.
- مَا زِلْتُ عِنْدَ رَأْيِي.
- مَا هِيَ الْمِسْخَطَةُ؟
- مَتَى عَيْنُ مِيلَادِكَ؟
- مَرَّتْ نَوْبُكَ.
- مَضَى فِي سُلُوكِهِ عَلَى غِرَارٍ أَبِيهِ.
- مَكَثَ يَتَرَقَّبُهُ مُدَّةَ سَاعَتَيْنِ.
- مَنْ الَّذِي لَا يَعْرِفُكَ.
- مَنْ أَجَلَ قِيلاً سَمِعَ جَمِلاً.
- مَنْ عَلَى الْبَابِ؟
- مِنْهُمَا يَكُنْ رَأْيُ الْآخَرَيْنِ.
- نَتَعَدَّى كُلَّ يَوْمٍ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ.
- نَجَحَ الطَّالِبُ الْمُجِدُّ نَجَاحًا بَاهِرًا فِي الْامْتِحَانِ.
- نَجَحَ بَدْرَجَةٍ جَيِّدَةٍ.
- نَجَحَ فِي صُعُودِهِ.
- نَحْنُ أَخْرَارٌ فِي إِنْجَاهَاتِنَا.
- نَرْجُوكَ عَفْوًا إِنْ سَاءَ لَكَ الشَّيْءُ مِنَّا.
- اس نے راحت ہی نہیں پائی۔
- میں ہمیشہ تمہاری رائے کے ساتھ ہوں۔
- ندرائشی کا سبب کیا ہے؟
- آپ کی برتھ ڈے کب ہے۔
- تمہاری ہاری گزر گئی۔
- وہ اپنے چال چلن میں والد کے نقش قدم پر رہا۔
- وہ دو گھنٹے تک اس کا انتظار کرتا رہا۔
- آپ کو کون نہیں جانتا۔
- جس نے اچھی بات کی اس نے اچھی بات سنی۔
- دروازے پر کون ہے؟
- دوسروں کی رائے کچھ بھی ہو۔
- ہم ہر روز دن کا کھانا ظہر کے بعد دو بجے کھاتے ہیں۔
- محنتی طالب علم نے امتحان میں زبردست کامیابی حاصل کی۔
- اس نے بہترین کامیابی حاصل کی۔
- اس کا ستارہ بلندی پر ہے۔
- ہم اپنے خیالات و رجحانات میں آزاد ہیں۔
- اگر کوئی بات ناگوار گزری ہو تو ہم معافی چاہتے ہیں۔

التَّعْبِيرُ النَّجَاتِيَّةُ ۲۰۴ منتخب تعبيرات

انہیں المناک حادثہ پیش آیا ہے۔
کتاب کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا۔

اس بڑے حادثے پر ہم تمہیں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

اس نے اس سے کچھ ایسے سوالات کئے جو اس کے گمان میں بھی نہ تھے۔

مفید تجاویز مرتب کیں۔
زیادہ تر اراکین نے تجویز سے اتفاق کیا۔

اس کی رائے سے اتفاق کیا۔
راستے میں اس کے ساتھ رہا۔

صرف ایک ہی راستہ ہے دوسرا نہیں اور وہ ہے۔۔۔

اللہ شاہد ہے، خدا گواہ ہے۔
خدا کی قسم مجھے بے حد افسوس ہے۔

ہمارے خیال میں یہ معاملہ بالکل واضح ہے،
مزید وضاحت کی ضرورت نہیں۔

دراں حالیکہ۔
ماشاء اللہ، بہت خوب۔

اور بات کچھ بھی ہو۔۔۔

• نَزَلَتْ بِهِمْ فَاجِعَةً.

• نَفَذَتِ الطَّبَعَةُ الْأُولَى مِنَ الْكِتَابِ.

• نَعُزِّدُكَ فِي مُصَابِكَ الْجَلَلِ.

• وَجَّهَ إِلَيْهِ أَسْئِلَةً لَمْ تَكُنْ فِي الْحُسْبَانِ.

• وَضَعَ اقْتِرَاحَاتٍ مُفِيدَةً.

• وَافَقَتْ أَغْلَبِيَّةُ الْأَعْضَاءِ عَلَى الْقَرَارِ.

• وَافَقَهُ عَلَى رَأْيِهِ.

• وَافَقَهُ فِي الطَّرِيقِ.

• وَالسَّبِيلُ إِلَى ذَلِكَ وَاحِدَةٌ لَيْسَتْ لَهَا ثَانِيَةٌ وَهِيَ....

• وَاللَّهُ عَلَى مَا أَقُولُ شَهِيدٌ.

• وَاللَّهُ إِلَيَّ لِمَتَأَسَّفْتُ بِكَثِيرٍ.

• وَالْأَمْرُ فِيمَا نَحْسِبُ وَاضِحٌ لَا يَحْتَاجُ إِلَى مَزِيدٍ مِّنَ الْبَيَانِ.

• وَالْحَالَةُ هَذِهِ.

• وَهَذَا لَكَ.

• وَأَيَّامًا كَانَ الْأَمْرُ....

التَّجْنِيزُ الْمَخْتَارُ ۲۰۵ منتخب تعبيرات

• وَسَّعَ نِطاقَ عَمَلِهِ.

• وَصَلَ الْمَدِينَةَ فِي الصَّبَاحِ

الْبَاكِرِ.

• وَعَلَى الرَّغْمِ مِنْ ذَلِكَ.

• وَقَالَ اللَّهُ كُلَّ مَكْرُوهُ.

• وَقَعَ فَرِيَسَةٌ سَهْلَةٌ فِي أَيْدِي

أَعْدَائِهِ.

• وَقَفَ أَمَامَ الْحَاضِرِينَ يَخْطُبُ

فِيهِمْ.

• وَقَفَ أَمَامَ عَتَبَةِ الْبَابِ.

• وَمَا يُلَاحِظُ أَنَّ هَذَا الْعَمَلَ

مُفِيدٌ.

• وَمِنْ الْمَقْطُوعِ بِهِ أَنْ

• وَمَا الْأَمْرُ بِسِرٍّ حَتَّى يَخْتِاجَ إِلَى

اِكْتِشَافٍ.

• وَمَا ذَلِكَ بِعَزِيزٍ وَلَا بِمُسْتَحِيلٍ.

• وَنَتَجَ عَنْ ذَلِكَ أَنَّ

• وَهُنَا مِلَاحَظَةٌ دَقِيقَةٌ.

• وَوُلِدَ فِي أُسْرَةٍ ذَاتِ بَحْدٍ أُثِيلٍ.

• هَاجَرَ مِنْ بَلَدِهِ طَمَعًا فِي أَنْ

يَغْنَى.

اپنے کام کے دائرے کو وسعت دی۔

وہ صبح سویرے شہر پہنچا۔

اس کے باوجود۔

اللہ ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔

وہ اپنے دشمن کے ہاتھوں میں آسان شکار بن

گیا۔

وہ حاضرین کے سامنے تقریر کے لیے کھڑا

ہوا۔

دروازے کے سامنے کھڑا ہوا۔

قابل غور بات یہ ہے کہ یہ عمل سود مند

ہے۔

اور یہ بات طے شدہ ہے کہ....

بات کوئی راز نہیں کہ انکشاف کی ضرورت

ہو۔

اور یہ مشکل یا محال نہیں۔

اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ....

اور یہاں ایک باریک نکتہ ہے۔

وہ ایک اعلیٰ اور عزت دار گھرانے میں پیدا

ہوا۔

مال دار بننے کے شوق میں اس نے اپنا ملک

چھوڑا۔

التَّخَيُّرُ لِلْخِيَارَةِ ۲۰۶ منتخب تعبیر

کیا تم نے امتحان کی تیاری کر لی۔
 کیا آپ ہندوستانی ہیں؟
 کیا تم میری مدد کر سکتے ہو؟
 کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟
 کیا آپ میری بات سمجھتے ہیں؟
 کیا آپ نے حادثے کے متعلق کچھ سنا ہے۔
 امتحان میں کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔
 تم فکر مت کرو۔
 یہاں ایک مانع موجود ہے۔
 اسے یقین ہے کہ وہ غلطی پر ہے۔
 وہ مضبوط جسامت کا ہے۔
 یہ درست نظریہ ہے۔
 حصول مقاصد کا یہ بہترین موقع ہے۔
 یہ چھوٹا سا معاملہ ہے اسے بڑھا دامت دو۔
 یہ انتہائی پیچیدہ مسئلہ ہے۔
 یہ جھگڑا دوسرا ہے۔
 یہ بنیادی مسئلہ ہے۔
 یہ بات تمہارے لیے بہتر ہے۔
 یہ گھربیمہ شدہ ہے۔
 یہ عالم اپنے میدان میں منفرد ہیں۔

• هَلْ اسْتَعْدَدْتَ لِلْامْتِحَانِ.
 • هَلْ أَنْتَ هِنْدِيٌّ؟
 • هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعَاوِنَنِي؟
 • هَلْ نَسْمَحُ لِي بِالْادْخُولِ؟
 • هَلْ تَفْهَمُنِي؟
 • هَلْ سَمِعْتَ بِمَا حَدَثَ؟
 • هَنَّا بِنَحَاجِهِ فِي الْامْتِحَانِ.
 • هَوْنٌ عَلَيْكَ.
 • هُنَاكَ وَازِعٌ يَمْنَعُنَا.
 • هُوَ عَلَى ثِقَةٍ بِأَنَّهُ مُخْطِئٌ.
 • هُوَ مَتِينٌ الْخَلْقِ.
 • هَذِهِ فِكْرَةٌ سَدِيدَةٌ.
 • هَذِهِ فُرْصَةٌ قِيَمَةٌ لِتَحْقِيقِ
 أَهْدَافِنَا.
 • هَذِهِ مَسْأَلَةٌ صَغِيرَةٌ فَلَا تُعْظَمْهَا.
 • هَذِهِ مُشْكَلَةٌ عَوِصَّةٌ.
 • هَذِهِ الْقَضِيَّةُ تُنَافِي تِلْكَ.
 • هَذِهِ مَسْأَلَةٌ رَئِيسِيَّةٌ.
 • هَذَا الْأَمْرُ يَصْلُحُ لَكَ.
 • هَذَا الْبَيْتُ مُؤَمَّنٌ عَلَيْهِ.
 • هَذَا الْعَالَمُ فَرْدٌ فِي حَقْلِهِ.

التَّخَيُّرُ الْمُنْجِبُ ۲۰۷ ﴿﴾ منتخب تغیرات

• هَذَا الْعَمَلُ يَتَعَارَضُ مَعَ الْقَانُونِ.

• هَذَا رَجُلٌ يُحَسِّنُ التَّغْيِيرَ عَمَّا فِي نَفْسِهِ.

• هَذَا شَيْءٌ لَا يُعْتَدُّ بِهِ.

• هَذَا عُذْرٌ غَيْرُ مَقْبُولٍ.

• هَذَا لَا يُوَافِقُ مِرَاجِي.

• هَذَا لَا يُعْنَى...

• هَذَا وَقْتُ الرَّاحَةِ بِالنَّسْبَةِ لِي.

• هَذَا وَإِنْ كَانَ يَسْتَحِقُّ الْإِعْجَابَ وَالتَّقْدِيرَ وَلَكِنَّهُ....

• هَذَا يُعْنَى.....

• يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُ بِالسَّلَفِ الصَّالِحِ.

• يُرِيدُ الْعُودَةَ إِلَى بَلَدِهِ.

• يَتَحَسَّرُ عَلَى مَا أَضَاعَ مِنَ الْفُرْصِ.

• يَتَهَادَى النَّاسُ فِي الْأَعْيَادِ.

• يَجِبُ أَنْ تَتَحَمَّلَ مَشَقَّاتِ السَّفَرِ.

یہ کام قانون کے خلاف ہے۔

یہ شخص اپنے دل کی بات اچھی طرح بیان کر دیتا ہے۔

یہ ایک معمولی چیز ہے۔

یہ عذر قبول نہیں کیا جاسکتا۔

یہ میرے مزاج کے مطابق نہیں ہے۔

اس کے معنی یہ نہیں ہیں....

جہاں تک میرا معاملہ ہے تو یہ وقت آرام کا ہے۔

یہ اگرچہ لائق تحسین ہے مگر....

اس کے معنی یہ ہیں....

مؤمن سلف صالحین کا اتباع کرتا ہے۔

وہ وطن واپسی کا ارادہ کر رہا ہے۔

فرصت کے اوقات ضائع ہونے پر اسے افسوس ہے۔

لوگ عید کے موقع پر ایک دوسرے کو ہدیہ دیتے ہیں۔

تمہیں سفر کی مشقتیں برداشت کرنی چاہئیں۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْيَرَةُ ﴿٢٠٨﴾ منتخب تعبيرات

ہمیں یہ کام مزید وقت ضائع کئے بغیر کر لینا چاہئے۔

اسے دوستوں کی ہم نشینی اچھی لگتی ہے۔
اس معاملے پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

انہیں خرابی غذا کی شکایت ہے۔
اس پر یہ بات صادق آتی ہے۔۔۔
میں آپ کا استقبال کرتے ہوئے خوش محسوس کر رہا ہوں۔

ایسا لگتا ہے کہ آپ واقف نہیں ہیں۔
وہ صبح و شام کام کرتا ہے۔
وہ اپنی طاقت کے بہ قدر جدوجہد کرتا ہے۔
وہ اپنے استاذ کی تعریف میں رطب اللسان ہے۔

تاریک مستقبل اس کے انتظار میں ہے۔
ان پر ملائکہ فخر کرتے ہیں۔
یہ دواہر حال میں استعمال کرنی ہوگی۔
اس کی کتاب ایک قیمتی ماخذ سمجھی جاتی ہے۔
کیا میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں؟
مجھے افسوس ہے کہ میں تمہاری دعوت قبول نہیں کر سکتا۔

• يَجِبُ أَنْ نَفْعَلَ بِذَوْنِ ضَيَاعٍ مَزِيدٍ مِنَ الْوَقْتِ.

• يَسْتَطِيبُ الْجُلُوسُ مَعَ أَصْدِقَائِهِ.

• يَسْتَلْزِمُ هَذَا الْأَمْرُ عِنَايَةً خَاصَّةً.

• يَشْكُونُ سُوءَ التَّغْذِيَةِ.

• يَصْدُقُ عَلَيْهِ....

• يَطِيبُ لِي أَنْ أُرْحَبَ بِكُمْ.

• يَظْهَرُ أَنَّكَ لَمْ تَعْرِفْ.

• يَغْمَلُ صَبَاحَ مَسَاءٍ.

• يَقُومُ بِجُهِدِهِ قَدْرَ الْمُسْتَطَاعِ.

• يَلْهَجُ بِفَضْلِ أَسْتَاذِهِ.

• يَنْتَظِرُهُ مُسْتَقْبَلٌ مُظْلِمٌ.

• يُبَاهِي بِهُمْ الْمَلَائِكَةُ.

• يُسْتَعْمَلُ هَذَا الدَّوَاءُ عِنْدَ اللُّزُومِ.

• يُعَدُّ كِتَابُهُ مَصْدَرًا ثَمِينًا.

• يُمَكِّنُ أَنْ أَسَاعِدَكَ؟

• يُؤَسِّفُنِي أَنْ لَا أَسْتَطِيعَ تَلْبِيَةَ دَعْوَتِكَ.

• يُؤَسِّفُنِي أَنْ لَا أَسْتَطِيعُ تَلْبِيَةَ دَعْوَتِكَ.

• يُؤَسِّفُنِي أَنْ لَا أَسْتَطِيعُ تَلْبِيَةَ دَعْوَتِكَ.

• يُؤَسِّفُنِي أَنْ لَا أَسْتَطِيعُ تَلْبِيَةَ دَعْوَتِكَ.

• يُؤَسِّفُنِي أَنْ لَا أَسْتَطِيعُ تَلْبِيَةَ دَعْوَتِكَ.

• يُؤَسِّفُنِي أَنْ لَا أَسْتَطِيعُ تَلْبِيَةَ دَعْوَتِكَ.

لَا تُغَيِّرُوا الْخَتَاةَ ۝ ۲۰۹ ۝ مَن تَبِعَ تَعْيِيرَاتِ

عبارات رائعة ونصائح قيمة
دل کش عبارتیں اور قیمتی نصیحتیں

التَّخَيُّرُ الْمَحْتَجُّةُ ۲۱۲ منتخب تعبیرات

ناممکنات میں سے ہے، تم ان کی طرف ایک قدم بڑھاؤ گے وہ تم سے ہزار قدم دور ہو جائیں گی، اپنا وقت توہمات کے پیچھے ضائع نہ کرو۔

سورج: سورج سے مجھے یہ سبق ملتا ہے کہ یہاں کوئی ایسا بھی ہے جو ہمارے راستوں کو روشن کرتا ہے، تم اسے ہمیشہ اپنی طرف بھاگتے دوڑتے دیکھتے ہو، وہ تمہاری راحت کی خاطر مشقتیں برداشت کرتا ہے، کوئی ہے ایسا جو تمہاری زندگی کی خاطر خود کو قربان کر دے اور وہ بھی کسی صلے کے بغیر، سورج اپنے اندر سے ہزار بار جلتا ہے تاکہ ہمیں روشنی پہنچا سکے۔

ساحل: سمندر کے ساحل ہمیں بتلاتے ہیں کہ ہر چیز کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی، چاہے وہ خوشی کی ہو یا غم کی، اس لیے تم اپنے مقصد کے حصول میں لگے رہو اور نقطہ اختتام تک پہنچنے کی کوشش کرو۔

کہرا: کہرے نے مجھے یہ سکھایا ہے کہ انسان بعض اوقات مشکل ترین لمحات سے بھی گزرتا ہے، اسے مشکلات اور مصائب بھی پیش آتے ہیں لیکن اللہ کی طرف سے تنگی

تَحْقِيقُهَا مِنَ الْمُسْتَحِيلَاتِ وَكُلِّ مَا تَقْتَرِبُ مِنْهَا خُطْوَةٌ تَبْعُدُ عَنْكَ أَلْفَ خُطْوَةٍ فَلَا تُضَيِّعْ وَقْتَكَ بِاتِّبَاعِ الْأَوْهَامِ.

• الشَّمْسُ: عَلَّمَتْنِي الشَّمْسُ أَنَّ هُنَاكَ مَنْ يُضِيءُ دُرُوبَنَا، وَبِحِدْثِهِ دَائِمًا إِلَى جَانِبِكَ يَتَعَبُ وَيَشْقَى مِنْ أَجْلِ رَاحَتِكَ، وَهَلْ هُنَاكَ مَنْ يُفْدِيكَ بِحَيَاتِهِ لِأَجْلِ سَلَامَتِكَ حَتَّى لَوْ كَانَ لَا يَمُوتُ إِلَيْكَ بِأَيِّ صَلَةٍ، فَالشَّمْسُ تَحْتَرِقُ بِدَاخِلِهَا أَلْفَ مَرَّةٍ لَكِنِ تَبُثَّ إِلَيْنَا ضِيَاءَهَا.

• الشَّوَاطِئُ: عَلَّمَتْنِي شَوَاطِئُ الْبَحَارِ أَنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ بَدَايَةً وَنَهَايَةً سَوَاءٌ كَانَتْ سَعِيدَةً أَمْ حَزِينَةً فَلَا بُدَّ أَنْ تَصِلَ إِلَى هَدَفِكَ وَإِلَى نُقْطَةِ النِّهَايَةِ.

• الضَّبَابُ: عَلَّمَتْنِي الضَّبَابُ أَنَّ الْإِنْسَانَ قَدْ يَمُرُّ لِلْحَطَّاتِ عَصِيبَةٍ وَمَصَائِبَ وَأَزْمَاتٍ، لَكِنِ لَا بُدَّ

التَّحِيَّاتُ لِلنَّحَّارِ ﴿٢١٣﴾ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ
 أَنْ يَأْتِيَ الْفَرْجُ مِنَ اللَّهِ وَيَعُودَ كُلُّ شَيْءٍ كَمَا كَانَ.

ستارے: ستاروں سے یہ سبق ملتا ہے کہ میں اپنے وجود سے ممتاز نظر آؤں، اپنے ارد گرد کے لوگوں کو احترام دوں، اور ہر اس مجلس کو جس میں میری حاضری ہو اپنے ادب اور اخلاق سے مزین کر دوں جس طرح ستارے صاف آسمان کو اپنی خوب صورتی اور دل کشی سے زینت بخشتے ہیں۔

درخت: درختوں سے مجھے یہ سبق ملتا ہے کہ تنگی اور خوش حالی دونوں حالتوں میں مضبوط اور ثابت قدم رہوں، جب مجھ پر کوئی پتھر مارتا ہے میں اسے پھل دیتا ہوں، میرے اس عمل سے دوسروں کو بھی سبق ملتا ہے، میرا یہ عمل کسی کمزوری کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس احساس کی وجہ سے ہے کہ اگر تم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرو گے تو تم انہیں اپنا احترام کرنے پر مجبور کر دو گے اور ان کے لیے قابل تقلید نمونہ بن جاؤ گے۔

نہریں: نہروں نے مجھے صفائی، پاکیزگی اور حلاوت کا درس دیا، اور یہ بتلایا کہ مثالی انسان اپنے باطن میں نہروں کی طرح پاکیزہ ہوتا

• النَّجُومُ: عَلَّمَتْنِي النَّجُومُ أَنْ أَكُونَ مُتَمِيزًا بِحُضُورِي، أَحْتَرِمُ كُلَّ مَنْ حَوْلِي وَأَنْ أَزَيِّنَ كُلَّ مَجْلِسٍ أَحْضَرُهُ بِأَدَبِي وَأَخْلَاقِي كَمَا تُزَيِّنُ النَّجُومُ السَّمَاءَ الصَّافِيَةَ بِجَمَالِهَا وَرَوْعَتِهَا.

• الْأَشْجَارُ: عَلَّمَتْنِي الْأَشْجَارُ أَنْ أَكُونَ ثَابِتَةً وَقَوِيَّةً فِي الرَّخَاءِ وَالشَّدَّةِ، وَإِذَا ضُرِبْتُ بِحَجَرٍ أُعْطِي ثَمَرًا، حَتَّى أَكُونَ عِبْرَةً لِلْآخَرِينَ، وَهَذَا لَيْسَ مِنَ الضَّعْفِ، لَكِنْ إِذَا أَحْسَنْتَ إِلَى النَّاسِ سَتُجِيرُهُمْ عَلَى احْتِرَامِكَ وَتَكُونُ لَهُمْ قُدْوَةً يُقْتَدَى بِهَا.

• الْأَنْهَارُ: عَلَّمَتْنِي الْأَنْهَارُ الصَّفَاءَ وَالنَّقَاءَ وَالْعُدُوبَةَ وَأَنَّ الْإِنْسَانَ الْمِثَالِي يَكُونُ نَقِيًّا مِنَ الدَّاحِلِ

التَّخَبُّرُ الدِّخَارُ ۲۱۴ منتخب تعبیرات

ہے، نہ اس میں کینہ ہوتا ہے اور نہ حسد، صلح جو، صاف ستھرا اور کھرا انسان، تم اس جیسا کیوں نہیں بنتے۔

سمندر: سمندروں سے یہ سبق ملتا ہے کہ میں لوگوں کے راز چھپاؤں، اگر تم امانت دار شخص ہو تو بہت سے لوگ تمہارے پاس آکر اپنے غم بانٹیں گے جس طرح لوگ سمندروں کے پاس جا کر اپنے غم پھینک آتے ہیں۔

آتش فشاں: آتش فشاں پہاڑوں کی آتش فشاں سے یہ سبق ملتا ہے کہ کچھ لوگ ہیں جو اپنے غم کو چند دنوں یا چند سالوں تک دبائے رکھتے ہیں، کسی بھی لمحے وہ پھٹ پڑیں گے، اس سے پہلے کہ یہ لمحہ آئے تمہیں چاہئے کہ تم اپنے دل کا یہ غبار نکالتے رہا کرو، ان پہاڑوں سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ ظلم سہنے والا اپنا حق حاصل کرنے کے لیے پوری قوت کے ساتھ اپنا دفاع کرتا ہے۔

پہاڑ: مضبوط پہاڑوں سے مجھے یہ سبق ملتا ہے کہ میں مشکلات اور پریشانیوں کے سامنے ڈٹا رہوں اور اپنے خالق کے علاوہ کسی کے

كَنْقَاوَةِ الْأَنْهَارِ، لَا يَعْرِفُ حَقًّا وَلَا خَسَدًا، إِنْسَانٌ مُسَالِمٌ شَفَافٌ وَاضِحٌ، فَلِمَاذَا لَا تَكُن مِثْلَهُ؟

• الْبَحَارُ: عَلَّمَتْنِي الْبَحَارُ أَنَّ أَكْتِمَ أَسْرَارَ النَّاسِ، فَإِنْ كُنْتَ إِنْسَانًا أَمِينًا، سَيَلْجَأُ إِلَيْكَ الْكَثِيرُ لِلْبُوحِ بِأَخْرَانِهِمْ، كَمَا يَلْجَأُونَ لِلْبَحْرِ لِرَمِي هُمُومِهِمْ.

• الْبَرَائِكُ: عَلَّمَتْنِي ثَوْرَةُ الْبَرَائِكِ أَنَّ هُنَاكَ مَنْ يُمْسِكُ غَضَبَهُ لِأَيَّامٍ أَوْ سِنِينَ، لَكِنْ بِلَحْظَةٍ سَيَفْجَرُ كُلُّ مَا فِيهِ، فَعَلَيْكَ أَنْ تُنْفِسَ عَنْ نَفْسِكَ وَتُخْرِجَ كُلَّ مَا تُحْسِرُ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَصِلَ لِهَذِهِ اللَّحْظَةِ، وَعَلَّمَتْنِي أَنَّ مَنْ يَتَعَرَّضُ لِلظُّلْمِ سَيُدَافِعُ عَنْ نَفْسِهِ بِكُلِّ قُوَّةٍ لِإثْبَاتِ حَقِّهِ.

• الْجِبَالُ: عَلَّمَتْنِي الْجِبَالُ الرَّاسِيَّةُ الشَّمُوحُ وَالثَّبَاتُ أَمَامَ مَهَبِّ الْمَصَاعِبِ وَالْأَخْزَانِ وَأَنَّ لَا

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٢١٥﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

سامنے نہ جھکوں، یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ ہر بحران سے نکلنے کا راستہ موجود ہے اور ہر پریشانی کے بعد راحت ہے۔

چاند: چاند سے مجھے یہ سبق ملتا ہے کہ ہر چیز کا ایک روشن پہلو ہوتا ہے اور ایک تاریک، ایک سلبی پہلو ہوتا ہے اور ایک ایجابی، تم ہمیشہ روشن پہلو پر نظر رکھو اور سلبیات سے مقابلہ کرو تاکہ تم ایک ایجابی اور پُر امید انسان بن سکو۔

بارش: بارش مجھے سکھلاتی ہے کہ میں کس طرح اپنے رنج و غم دھو ڈالوں اور کس طرح اپنی زندگی کو نیا رخ دوں، جس طرح بارش کے قطرے درخت کے پتوں کو دھو دیتے ہیں اور انہیں حیات نو بخشتے ہیں۔

سمندر کی موجیں: سمندر کی ہمیشہ متحرک رہنے والی موجوں سے مجھے یہ سبق ملتا ہے کہ بلند حوصلہ انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے ہمیشہ جستجو کرتا رہے، اور کسی ایک حد پر جا کر نہ ٹھہرے، ناکامی ہو سکتی ہے، اس صورت میں ایک مرتبہ کوشش کرے، دوسری مرتبہ کرے یہاں تک کہ اپنے مقصد تک پہنچ جائے، زندگی تجربوں کا نام ہے، ان تجربوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

أَتَحْيِي لِأَحَدٍ غَيْرِ خَالِقِي، فَأَعْلَمُ أَنَّ لِكُلِّ أَرْزَمَةٍ مَخْرَجًا وَلِكُلِّ هَمٍّ فَرَجًا.

• الْقَمَرُ: عَلَّمَنِي الْقَمَرُ بِأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ لَهُ جَانِبٌ مُضِيٌّ وَجَانِبٌ مُعْتَمٍ، جَانِبٌ إِبْجَائِيٌّ وَجَانِبٌ سَلْبِيٌّ، فَانْظُرْ دَائِمًا إِلَى الْجَانِبِ الْمُضِيِّ وَقَاوِمِ بِلَكَ السَّلْبِيَّاتِ حَتَّى تَكُونَ إِنْسَانًا إِبْجَائِيًّا وَمُتَفَائِلًا.

• الْمَطَرُ: عَلَّمَنِي الْمَطَرُ كَيْفَ أَغْسِلُ هُمُومِي وَأَخْزَانِي وَكَيْفَ أُجَدِّدُ حَيَاتِي كَمَا تَغْسِلُ قَطَرَاتُ الْمَطَرِ أَورَاقَ الشَّجَرِ وَتُعِيدُ لَهَا الْحَيَاةَ.

• أَمْوَاجُ الْبَحَارِ: عَلَّمَتْنِي أَمْوَاجُ الْبَحَارِ الدَّائِمَةَ الْحَرَكَةَ أَنَّ الْإِنْسَانَ الْعَلْمُوحَ يَجِبُ عَلَيْهِ أَنْ يَبْحَثَ دَائِمًا عَنْ تَحْقِيقِ بَحَاثِهِ وَلَا يَقِفُ عِنْدَ حَدٍّ مُعَيَّنٍ فَالْفُشْلُ وَارِدٌ فَحَاوِلْ مَرَّةً وَاثْنَيْنِ حَتَّى تَصِلَ إِلَى هَدَفِكَ، وَالْحَيَاةُ بَحَارٌ فَاسْتَفِدْ مِنْهَا.

التَّحْبِيرُ بِالْحَيَاةِ ﴿٢١٦﴾ منتخب تعبيرات

زندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہم سونے سے پہلے اپنے دل میں یہ سوچیں کہ اس دنیا میں تنہا ہم ہی غم زدہ نہیں ہیں اور نہ تمام لوگ ہی خوش و خرم ہیں جیسا کہ ہم سوچتے ہیں۔

زندگی نے مجھے بتلایا ہے کہ میں اپنے دل میں ایک ایسا شہر آباد کروں جس کے مکانات محبت کے نعمات سے معمور ہوں اور جس کے راستوں پر رواداری کی شمعیں روشن ہوں، زندگی میں خوب صورت انجینئرنگ یہ ہے کہ مایوسی کے سمندر پر امیدوں کا پل تعمیر کیا جائے۔

زندگی سے مجھے یہ سبق ملا ہے کہ محبت یہ نہیں ہے کہ تم اپنے محبوب کے قریب ہو بلکہ محبت یہ ہے کہ تمہیں اپنے محبوب کے دل میں ہونے کا یقین ہو۔

زندگی سے مجھے یہ سبق ملا ہے کہ جس شخص نے خود کو شبہات کے دائرے میں رکھا تو وہ شخص بدگمانی کرنے والوں کو ملامت نہ کرے۔

دوستی کنویں کی طرح ہوتی ہے جتنا تم اس میں سے پانی نکالو گے اتنا ہی وہ گہرا ہوگا۔

مال بہترین خادم لیکن بدترین حاکم ہے۔

• عَلَّمَتْنَا الْحَيَاةُ: أَنْ نَقُولَ لِأَنْفُسِنَا قَبْلَ أَنْ نَنَامَ: إِنَّنَا لَسْنَا الْحَزَانِي الْوَحِيدِينَ فِي هَذَا الْعَالَمِ وَلَيْسَ كُلُّ النَّاسِ سَعْدَاءُ كَمَا نَظُنُّ.

• عَلَّمَتْنِي الْحَيَاةُ: أَنْ أَجْعَلَ قَلْبِي مَدِينَةً بِيُوتُهَا الْحُبُّ وَطُرُقَاتُهَا التَّسَامُحُ، فَأَجْمَلَ هَنْدَسَةً فِي الْحَيَاةِ هِيَ: بِنَاءُ جِسْرِ مِنَ الْأَمَلِ فَوْقَ بَحْرِ مِنَ الْيَأْسِ.

• عَلَّمَتْنِي الْحَيَاةُ: لَيْسَ الْحُبُّ أَنْ تَكُونَ بِقُرْبٍ مَنِ تُحِبُّ وَلَكِنَّ الْحُبَّ أَنْ تَتَّقَ أَنَّكَ فِي قَلْبِ مَنْ تُحِبُّ.

• عَلَّمَتْنِي الْحَيَاةُ: أَنَّ مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ فِي مَوْقِعِ الشُّبُهَاتِ فَلَا يَلُومُ مَنْ أَسَاءَ بِهِ الظَّنَّ.

• الصَّدَاقَةُ بِشَرٍّ يَزْدَادُ عُمُقًا كُلَّمَا أَخَذَتْ مِنْهُ.

• الْمَالُ خَادِمٌ جَيِّدٌ وَلَكِنَّهُ سَيِّدٌ فَاسِدٌ.

الْخَيْرُ الْخَيَارَةُ ﴿٢١٧﴾ مُنْتَقَبُ تَعْيِيلَاتِ

مذاق سے رعب ختم ہو جاتا ہے۔
مضبوط دلوں پر مایوسی اثر انداز نہیں ہوتی۔
مصیبت کے وقت واویلا کرنا دوسری مصیبت
ہے۔

ہر کمال کا منبع عمل ہے۔
اب مسکراؤ، ہو سکتا ہے کل آج سے زیادہ بُرا
ہو۔

جس دروازے کی بہت سی چابیاں ہوں اس
کا دھیان رکھو۔

شریف آدمی کے قہر سے ڈر جب وہ بھوکا ہو
اور کینے کے قہر سے بچو جب وہ پیٹ بھرا ہو
ہو۔

اپنے دشمن سے ایک بار اور اپنے دوست سے
ہزار بار احتیاط رکھو۔ اگر دوست بدل گیا تو وہ
نقصان (پہنچانے کے طریقے) زیادہ جانتا
ہے۔

بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو اور سوچنے میں بھی
کافی وقت صرف کرو تاکہ کلام پختہ ہو جائے،
اس لیے کہ الفاظ پھلوں کی طرح ہوتے ہیں
جن کے پکنے میں کافی وقت لگتا ہے۔

اگر تم نے حاشیے پر زندگی گزارنا پسند کر لیا
تو سمجھ لو کہ تم گم نامی میں موت کو گلے
لگاؤ گے۔

• الْمِرَاحَةُ تُذْهِبُ الْمَهَابَةَ.
• النُّفُوسُ الْقَوِيَّةُ لَا تَعْرِفُ الْيَأْسَ!
• الْجَزَعُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ
أُخْرَى.

• الْعَمَلُ مَصْدَرُ كُلِّ كَمَالٍ.
• اِبْتَسِمِ الْآنَ، فَعَدَا سَوْفَ يَكُونُ
أَسْوَأَ.

• اخْتَرَسْ مِنَ الْبَابِ الَّذِي لَهُ
مَفَاتِيحُ كَثِيرَةٌ.

• اخْذَرُوا صَوْلَةَ الْكَرِيمِ إِذَا جَاعَ،
وَاللَّيْمِ إِذَا شَبِعَ.

• اخْذَرْ عَدُوَّكَ مَرَّةً وَاخْذَرْ
صَدِيقَكَ أَلْفَ مَرَّةٍ، فَلَرُبَّمَا انْقَلَبَ
الصَّدِيقُ فَكَانَ أَعْلَمَ بِالْمَضَرَّةِ.

• اخْتَرْ كَلَامَكَ قَبْلَ أَنْ تَتَحَدَّثَ
وَاعْطِ لِلْاِخْتِيَارِ وَقْتًا كَافِيًا لِنَضْجِ
الْكَلَامِ، فَالْكَلِمَاتُ كَالثَّمَارِ
تَحْتَاجُ لَوْقَتٍ كَافٍ حَتَّى تَنْضِجَ.

• إِذَا اخْتَرْتَ الْحَيَاةَ عَلَى الْهَامِشِ
فَسَاغَلَمَ أَنَّكَ سَتَمُوتُ بِذَوْنِ
عُنْوَانٍ!

التَّجَبُّرُ بِالْخَيْرَةِ ﴿٢١٨﴾ مَائِدَةُ تَعْمِيرَاتٍ

جب کبر و غرور بڑھ جاتا ہے تو مسرت کم ہو جاتی ہے۔

جب جواہات زیادہ ہو جاتے ہیں تو حقیقت کا پتہ نہیں چلتا۔

اگر تمہارا دشمن تم سے مشورہ طلب کرے تو اس کی خیر خواہی مقدم رکھو اس لیے کہ مشورہ مانگنے سے وہ تمہاری دشمنی سے نکل کر دوستی کے دائرے میں آچکا ہے۔

اگر تجربہ پہلی مرتبہ کام یاب ہو گیا تو اب دوبارہ تجربہ مت کرو۔

اگر آدمی اپنی آبرو پر داغ نہ لگنے دے تو جو چادر وہ اپنے بدن پر ڈالے گا وہی خوب صورت لگے گی۔

اگر ایمان ہی باقی نہیں تو دنیا بے کار ہے، جو شخص دین کو باقی نہ رکھ سکے اس کے لیے دنیا نہیں ہے۔

اگر تم خوش قسمتی کے منتظر ہو تو یہ تمہیں ایک دن ملے گی ضرور لیکن ہو سکتا ہے تم اس وقت موجود نہ ہو۔

اگر زمین پر انصاف باقی نہ رہے تو انسان کے وجود کی کوئی قیمت نہیں۔

جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے اسے آزمائش میں ڈال دیتا ہے، اب اگر وہ صبر

• إِذَا اَزْدَادَ الْغُرُورُ نَقَصَ السُّرُورُ .

• إِذَا اَزْدَحَمَ الْجَوَابُ خَفِيَ الصَّوَابُ .

• إِذَا اسْتَشَارَكَ عَدُوَّكَ فَقَدْ لَمْ لَهُ النَّصِيحَةُ، لِأَنَّهُ بِالاستِشَارَةِ قَدْ خَرَجَ مِنْ مُعَادَاتِكَ إِلَى مُوَالَاةِكَ .

• إِذَا التَّجَرُّبَةُ بَحَّحَتْ، فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى فَلَا تُجَرِّبُ مَرَّةً أُخْرَى .

• إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يُدَنَّسْ مِنَ اللَّوْمِ عِرْضُهُ فَكُلُّ رِذَاءٍ يَرْتَدِّيهِ جَمِيلٌ

• إِذَا الْإِيمَانُ ضَاعَ فَلَا حَيَاةَ لَهُ وَلَا دُنْيَا لِمَنْ لَمْ يُحْيِ دِينًا .

• إِذَا اِنْتَضَرْتَ "الْحُظَّ" فَقَدْ يَأْتِيكَ يَوْمًا وَلَكِنْ قَدْ تَكُونُ غَيْرَ مُوجُودًا!! .

• إِذَا أَخْجَفِيَ الْعَدْلُ مِنَ الْأَرْضِ لَمْ يَبْعُدْ لَوُجُودِ الْإِنْسَانِ قِيَمَةٌ .

• إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا ابْتَلَاهُ، فَإِنْ صَبَرَ اجْتَبَاهُ، وَإِنْ رَضِيَ

کرے تو اللہ تمہیں اپنا مقرب بندہ بنالے گا
اور اگر تم راضی رہے تو تمہیں اپنا دوست
منتخب کر لے گا۔

اگر تم کسی شخص کی وفاداری اور وعدے کی
پاس داری دیکھنا چاہو تو دیکھو کہ اسے اپنے
وطن سے کتنی محبت ہے۔

اگر تم کسی کو دوست رکھنا چاہتے ہو تو پہلے خود
دوست بن کر دکھاؤ۔

اگر تم خوش و خرم زندگی گزارنا چاہتے ہو تو
اپنے دل سے کینہ اور حسد نکال بھیںکو۔

اگر تم کسی شخص کے متعلق کچھ جاننا چاہتے ہو
تو دوسرے سے پوچھنے کے بجائے خود اسی
سے پوچھ لو اس لیے کہ محبت کے دشمن بہت
ہیں۔

اگر تم عورت کی حقیقت سمجھنا چاہتے ہو تو اس
کی طرف آنکھیں بند کر کے دیکھو۔

اگر تم نے کسی غریب کو ایک مچھلی دے دی تو
گو یا تم نے اس کے ایک دن کے کھانے کی
ضرورت پوری کر دی، ہاں اگر تم اس کو مچھلی
شکار کرنے کا طریقہ بتا دیتے تو زندگی بھر کے
لیے اس کی غذا کی ضرورت پوری کر دیتے۔

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْرِفَ وَفَاءَ الرَّجُلِ،
وَدَوَامَ عَهْدِهِ فَانْظُرْ إِلَى حَيْنِهِ إِلَى
أَوْطَانِهِ.

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَحْتَفِظَ بِصَدِيقٍ
فَكُنْ أَنْتَ أَوَّلًا صَدِيقًا.

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعِيشَ سَعِيدًا اِنْزِعِ
الْحَقْدَ مِنْ قَلْبِكَ!

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْرِفَ شَيْئًا عَنْ
شَخْصٍ اِسْأَلْهُ هُوَ بَدَلْ أَنْ
تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَأَعْدَاءُ التَّالِيفِ
كَثِيرُونَ.

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَفْهَمَ حَقِيقَةَ الْمَرَأَةِ
فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَأَنْتَ مُغْمِضُ
الْعَيْنَيْنِ.

إِذَا أُعْطِيتَ فَقِيرًا سَمَكَةً تَكُونُ
قَدْ سَدَّدْتَ جُوعَهُ لِيَوْمٍ وَاحِدٍ
نُطْ، أَمَّا إِذَا عَلَّمْتَهُ كَيْفَ
بِمِصْطَاذِ السَّمَكِ تَكُونُ قَدْ
سَدَّدْتَ جُوعَهُ طَوْلَ الْعُمُرِ.

التَّخَيُّرُ الدُّنْيَا ۲۲۰ مُمْتَحِنٌ تَعْيِيرٌ

جب کسی کو دنیا ملتی ہے تو دوسرے کے محاسن بھی اس کے ہو جاتے ہیں اور جب کسی سے دنیا روٹھتی ہے تو اس کے محاسن بھی چھن جاتے ہیں۔

اگر تم کسی شریف انسان کا اعزاز کرو گے تو تم اس کے مالک بن سکتے ہو، اور اگر کسی کینے کا اکرام کرو گے تو وہ تم سے سرکشی اختیار کرے گا۔

جب تم بلندی پر پہنچ جاؤ تو نیچے کی طرف بھی نظر ڈال لیا کرو یہ دیکھنے کے لیے کہ تمہیں بلندی تک پہنچانے میں کس کس نے تمہاری مدد کی ہے، اور آسمان کو بھی دیکھ لیا کرو تاکہ اللہ تمہیں اس بلندی پر ثابت قدم رکھے۔

اگر تمہیں کوئی شخص یاد آئے اور تم تنہا مسکرانے لگو تو سمجھو تمہارے درمیان سچا پیار ہے۔

اگر دو کتے کسی مال غنیمت پر لڑ رہے ہیں تو یہ مال بھیڑیے کے حصے میں آئے گا جو ان کے بھونکنے کی آواز سن کر پہنچے گا۔

اگر تم بد خلقی میں کسی رذیل سے برابری کرو تو تم میں اور اس میں کیا فرق ہے۔

کوئی شخص کسی تاجر کے گودام میں جا کر اسے اس کی ضرورت کی اشیاء فروخت کر دے تو یہ

• إِذَا أَقْبَلْتَ الدُّنْيَا عَلَى امْرِيْ
أَعْطَيْتَهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ، وَإِذَا أَذْبَرْتَ
عَنْهُ سَلَبْتَ مِنْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهِ.

• إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكَتْهُ
وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَ
عَلَيْكَ.

• إِذَا بَلَغْتَ الْقِمَّةَ فَوَجَّهْ نَظْرَكَ إِلَى
السَّفْحِ لِتَرَى مَنْ عَاوَنَكَ فِي
الصُّعُودِ إِلَيْهَا وَانْظُرْ إِلَى السَّمَاءِ
لِيُثَبِّتَ اللَّهُ أَقْدَامَكَ عَلَيْهَا.

• إِذَا تَذَكَّرْتَ شَخْصًا وَأَنْتَ
وَحْدَكَ تَبْتَئِسُ فاعْلَمْ أَنَّ بَيْنَكُمَا
مَحَبَّةٌ صَادِقَةٌ.

• إِذَا تَشَاجَرَ كَلْبَانِ عَلَى غَنِيمَةٍ
تَكُونُ مِنْ نَصِيبِ الذُّبِّ الَّذِي
يَأْتِي عَلَى صَيَّاحِهِمَا.

• إِذَا جَارَيْتَ فِي خُلُقٍ دَنِيًّا فَأَنْتَ
وَمَنْ بُحَارِيهِ سَوَاءٌ.

• إِذَا ذَهَبَ شَخْصٌ إِلَى مَخْزَنِ
وَتَمَكَّنَ صَاحِبُهُ أَنْ يَبِيعَهُ مَا هُوَ

الْمَخْتَارَاتُ ۲۲۱ منتخب تعبيرات

مہارت کی بات ہے اور اگر اس کو غیر ضروری چیزیں فروخت کر ڈالے تو یہ عبقریت ہے۔

جب تم شیر کی کچلیاں کھلی دیکھو تو تم ہر گز یہ گمان مت کرنا کہ وہ مسکرا رہا ہے۔

اگر زمانہ تمہاری خوشی میں شریک ہو تو ہشیار رہنا، زمانہ بہت زیادہ دیر تک خوش نہیں ہوتا۔

اگر تمہیں عزت و عظمت حاصل ہو جائے تو انکساری اختیار کرو۔

اگر کسی شخص نے شادی کا فیصلہ کر لیا تو یہ اس کا آخری فیصلہ ہو گا جسے وہ رو بہ عمل لا سکتا ہے۔

اگر کو کسی قوم کا رہ نما ہے تو وہ انہیں مردار کتوں کے قریب لے کر جائے گا۔

اگر تمہارے پاس دو روٹیاں ہوں تو ایک کھالو اور دوسری کے بدلے پھول خرید لو۔

اگر تمہارے پاس پھول جیسا نرم و نازک دل ہو، فولاد جیسا عزم و ارادہ ہو، سمندر جیسا کشادہ ہاتھ ہو اور آسمان جیسی بڑی عقل ہو تو تم عظیم کارنامے انجام دینے والے ہو۔

بِحَاجَةٍ إِلَيْهِ فَهَذِهِ بَرَاعَةٌ، أَمَا إِذَا تَمَكَّنَ مِنْ أَنْ يَبِيعَهُ مَا لَيْسَ بِحَاجَةٍ إِلَيْهِ فَهَذِهِ عِبْقَرِيَّةٌ.

• إِذَا رَأَيْتَ أَنْيَابَ اللَّيْلِ بَارِزَةً فَلَا تَنْظُرَنَّ أَنَّ اللَّيْلَ يَبْسُومُ.

• إِذَا ضَحِكَ لَكَ الزَّمَانُ فَكُنْ عَلَى حَذَرٍ لِأَنَّ الزَّمَانَ لَا يَضْحَكُ طَوِيلًا.

• إِذَا عَظُمَتْ أُمُورُكُمْ فَتَوَاضَعُوا.

• إِذَا قَرَّرَ الرَّجُلُ الزَّوْاجَ فَقَدْ يَكُونُ هَذَا آخِرَ قَرَارٍ يُسْمَحُ لَهُ بِاتِّخَاذِهِ.

• إِذَا كَانَ الْغُرَابُ دَلِيلَ قَوْمٍ يَمُرُّ بِهِمْ عَلَى جَنْفِ الْكِلَابِ

• إِذَا كَانَ لَدَيْكَ رَغِيفَانِ فَكُلْ أَحَدَهُمَا وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ زُهُورًا.

• إِذَا كَانَ لَكَ قَلْبٌ رَقِيقٌ كَالْوَرْدِ وَإِرَادَةٌ صُلْبَةٌ كَالْفُولَادِ وَيَدٌ مَفْتُوحَةٌ

كَالْبَحْرِ وَعَقْلٌ كَبِيرٌ كَالسَّمَاءِ فَأَنْتَ مِنْ صُنَاعِ الْآبِحَادِ.

التَّغْيِيرُ الْخَيْرُ ۚ ۲۲۲ ۚ مَن تَوَلَّىٰ تَغْيِيرًا

جس طرح تمہارا یہ حق ہے کہ دوسرے تمہیں ایذا نہ دیں اسی طرح دوسروں کا یہ حق ہے کہ تم ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ۔

اگر آدمی اپنے نفس سے بڑا بنا کرتا تو اسے پانے میں لوگوں کے جسم تھکا کرتے۔

اگر تم تنہائی سے خوف زدہ ہو تو شادی مت کرو۔

اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تعلیم مہنگی ہے تو جہالت کا تجربہ کر لو اس پر خرچ کم آئے گا۔

اگر تم دولت مند ہو تو جب چاہے کھاؤ، اور اگر محتاج و تنگ دست ہو تو جب استطاعت ہو تب کھاؤ۔

اگر تمہیں دنیا کی عدالت میں انصاف نہ ملے تو اپنی فائل آخرت کی عدالت میں پیش کر دو۔

اگر تم رات کے انجام سے نہیں ڈرتے اور (برائی کے کاموں سے) شرم نہیں کرتے تو جو چاہے کرو۔

زمین میں اچھائیوں کا بیج ڈالو، آسمان میں اُن کا پھل ملے گا۔

حاسد کے مکر و فریب پر صبر کرو کہ تمہارا صبر خود ہی اسے ہلاک کر ڈالے گا، آگ کو اگر کچھ

• إِذَا كَانَ مِنْ حَقِّكَ أَنْ لَا يُؤْذِيَنَّكَ الْآخَرُونَ، فَإِنَّ مِنْ حَقِّ الْآخَرِينَ أَنْ لَا تُؤْذِيَهُمْ.

• إِذَا كَانَتْ النَّفْسُ كِبَارًا تَعَبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامَ

• إِذَا كُنْتَ تَخْشَى الْوَحْدَةَ فَلَا تَتَزَوَّجْ.

• إِذَا كُنْتَ تَعْتَقِدُ أَنَّ التَّعْلِيمَ ثَمَنُهُ بَاهِضٌ، جَرَّبِ الْجُهْلَ قَدْ يَكُونُ أَقْلًا كُلْفُهُ.

• إِذَا كُنْتَ غَنِيًّا فَتَنَاولْ طَعَامَكَ مَتَى شِئْتَ، وَإِذَا كُنْتَ فَقِيرًا فَتَنَاولْ طَعَامَكَ مَتَى اسْتَطَعْتَ.

• إِذَا لَمْ تَجِدْ عَدْلًا بِمَحْكَمَةِ الدُّنْيَا فَارْفَعْ مِلْفَكَ لِمَحْكَمَةِ الْآخِرَةِ.

• إِذَا لَمْ تَخْشَ عَاقِبَةَ اللَّيَالِي وَلَمْ تَسْتَخِي فَاصْنَعْ مَا تَشَاءُ.

• اِزْرِعِ الْمَكَارِمَ فِي الْأَرْضِ مَسْجِدَ ثَمَارِهَا فِي السَّمَاءِ.

• اصْبِرْ عَلَى كَيْدِ الْحَسُودِ فَإِنَّ صَبْرَكَ قَاتِلُهُ. فَالنَّارُ تَأْكُلُ

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۲۲۳ منتخب تعیلات

نہیں ملتا تو وہ خود کو کھالتی ہے۔
 اچھائی کا کام کرو خواہ بے موقع ہی کیوں نہ ہو
 نیکی کہیں بھی کی جائے ضائع نہیں جاتی۔
 کسی کو دوبارہ موقع دینے کا مطلب ہے اس
 کے ہاتھ میں اضافی گولی پکڑا دینا کہ پہلا نشانہ
 چوک گیا تھا۔
 نیکی کر دریا میں ڈال۔
 دنیا کی گزر گاہ میں آخرت کے دائمی گھر کے
 لیے عمل کر۔
 آخرت کے لیے عمل کرو، اس کی ابتدا القائے
 محبوب ہے، درمیانی حصہ عطاء و بخشش ہے
 اور انجام بقا ہے۔
 دل غلت پسند ہوتا ہے اس لیے میں تم سے خیر
 عاجل (جلد ملنے والی بھلائی) کی امید کرتا
 ہوں۔
 انسان کے لیے بدترین المیہ یہ ہے کہ وہ عمل
 اور محبت سے عاری ہو۔
 جو گھر کتابوں سے خالی ہو وہ روح سے خالی گھر
 کی طرح ہے۔
 سونے کو آگ کی کسوٹی پر رکھ کر اور مومن کو
 مصائب میں مبتلا کر کے کندن بنایا جاتا ہے۔
 شرف و فضیلت کمالِ ادب میں ہے نہ کہ

بَعْضُهَا إِنْ لَمْ يَجِدْ مَا تَأْكُلُهُ.
 • اصْنَعْ جَمِيلًا وَلَوْ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ
 فَلَنْ يَضِيْعَ جَمِيلٌ أَيْنَمَا وُضِعَ.
 • اِغْطَاءُ أَحَدِهِمْ فُرْصَةً ثَانِيَةً مِثْلَ
 اِغْطَائِهِ رِصَاصَةً اِضَافِيَّةً؛ لِأَنَّهُ لَمْ
 يُصِيبْكَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى.
 • اِعْمَلْ خَيْرًا وَأَلْقِهِ فِي الْبَحْرِ.
 • اِعْمَلْ فِي الْمَمَرِّ لِدَارِ الْمَقَرِّ.
 • اِعْمَلْ لِلْآخِرَةِ، أَوْ لَهَا بَقَاءٌ
 وَأَوْسَطُهَا عَطَاءٌ وَآخِرُهَا بَقَاءٌ.
 • إِنِّي لَا أَمَلُ مِنْكَ خَيْرًا عَاجِلًا
 وَالنَّفْسُ مُوَلَّعَةٌ بِحُبِّ الْعَاجِلِ
 • إِنَّ أَسْوَأَ مَا يُصِيبُ الْإِنْسَانَ أَنْ
 يَكُونَ بِلَا عَمَلٍ أَوْ حُبِّ.
 • إِنَّ بَيْتًا يَخْلُو مِنْ كِتَابٍ هُوَ بَيْتٌ
 بِلَا رُوحٍ.
 • إِنَّ الذَّهَبَ يُجَرَّبُ بِالنَّارِ، وَإِنَّ
 الْمُؤْمِنَ يُجَرَّبُ بِالْبَلَاءِ.
 • إِنَّ الشَّرْفَ فِي كَمَالِ الْأَدَبِ لَا

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۡ۲۲۴ منتخب تعبيرات

سکوں کی جھنکار میں، اونچے اور بڑے اعمال میں ہے نہ کہ مال ڈھونڈنے اور اٹھانے میں۔

اللہ تعالیٰ اپنے کسی ایسے بندے کو رسوا نہیں کرتا جو روتا ہو، بارگاہ ایزدی میں شکوہ پیش کرتا ہو، اپنا سر جھکا کر دعا مانگتا ہو۔

جو تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہے وہ تمہیں نصیحت نہیں کرتا اور جو نصیحت کرتا ہے وہ ساتھ رہنا نہیں چاہتا۔

زندگی عقیدہ و جہاد کا نام ہے۔

جب دل شیشے کی طرح ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں تو ٹوٹ جاتے ہیں۔

وقت کم ہے، اسے زندگی کی اچھی تعبیر سے سنوارو نہ کہ بری تعبیر سے بُرا بناؤ۔

نفسانی خواہشات گمراہی اور ذلت کے ساتھی ہیں۔

وقت سے پہلے ہی عملی زندگی میں قدم رکھنے والی نسلوں کا مستقبل اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ وہ پھر جہالت کی طرف لوٹیں۔

جو شخص دوستی کو ہمیشہ یاد رکھتا ہے اور کبھی

فِي رَيْنِ الذَّهَبِ، وَفِي جَلَائِلِ الْأَعْمَالِ لَا فِي حَمْلِ الْمَالِ.

• إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْذُلُ عَبْدًا بَكِيًّا، عَبْدًا شَكِيًّا، عَبْدًا حَتَّى رَأْسُهُ ثُمَّ دَعَا.

• إِنَّ الَّذِي يَصْحَبُكَ لَا يَنْصَحُكَ وَالَّذِي يَنْصَحُكَ لَا يَصْحَبُكَ.

• إِنَّ الْحَيَاةَ عَقِيدَةٌ وَجِهَادٌ.

• إِنَّ الْقُلُوبَ إِذَا تَنَافَرَتْ مِثْلَ الرَّجَاجِ تَكْسَرَتْ.

• إِنَّ الْوَقْتَ قَصِيرٌ، فَاسْتَشْمِرْهُ فِي التَّغْيِيرِ عَنْ نَفْسِكَ تَغْيِيرًا حَسَنًا، لَا تَغْيِيرًا سَيِّئًا.

• إِنَّ الْهَوَى شَرِيكُ الْعَمِي وَالْهَوَانِ.

• إِنَّ مَصِيرَ الْأَجْيَالِ الَّتِي تُعَادِرُ الْمَدْرَسَةَ لِلْإِلْتِحَاقِ بِالْحَيَاةِ الْعَمَلِيَّةِ فِي وَقْتٍ مُبَكَّرٍ، لَنْ يَكُونَ شَيْئًا آخَرَ غَيْرَ الْعَوْدَةِ عَلَى الْأُمِّيَّةِ.

• إِنَّ مَنْ يَذْكُرُ الصَّدَاقَةَ دَائِمًا

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٢٥﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرٌ

فراموش نہیں کرتا وہ شخص نہایت وفادار دوست ہے۔

یہ دین مضبوط و مستحکم دین ہے اس میں نرمی و سہولت کے ساتھ داخل ہو۔

تم واضح قول سے زیادہ واضح عمل کے زیادہ محتاج ہو۔

لوگ محض باتیں بناتے ہیں اگر تم اچھا بننا چاہو تو باتوں کے ساتھ عمل بھی کرو۔

انجام کا اعتبار ہوتا ہے۔

عظیم عمل یہ ہے کہ تم کبھی غلطی نہ دہراؤ۔

ہمارے بچے ہمارے جگر ہیں جو زمین پر پھر رہے ہیں۔

انسان کی آزمائش دو چھوٹے اعضاء؛ دل اور زبان کے ذریعے ہوتی ہے۔

بعض اوقات ہمیں جھگڑے بھی اٹھانے پڑتے ہیں تاکہ ہم یہ دیکھ سکیں کہ دوسروں کے دلوں میں ہمارے لیے کیا پوشیدہ ہے، بعض اوقات آپ دوسروں کا رویہ دیکھ کر حیرت میں رہ جاتے ہیں اور بعض اوقات ان کے احترام میں تبسم ریز ہو جاتے ہیں۔

وَلَا يَنْسُ أَبَدًا لِأَشْكُ أَنَّهُ مِنْ أَوْفَى الْأَصْدِقَاءِ.

• إِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَأَوْغِلُوا فِيهِ بِرَفْقٍ.

• إِنَّكُمْ إِلَى إِعْرَابِ الْأَعْمَالِ أَخْوَجُ مِنْكُمْ إِلَى إِعْرَابِ الْأَقْوَالِ.

• إِنَّمَا النَّاسُ أَحَادِيثُ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ أَحْسَنَهُمْ حَدِيثًا فَافْعَلْ.

• إِنَّمَا الْعِبْرَةُ بِالنَّهَايَةِ.

• إِنَّمَا الْعَمَلُ الْجَبَّارُ أَنْ لَا تَعُودَ لِلْخَطَا أَبَدًا.

• إِنَّمَا أَوْلَادُنَا أَكْبَادُنَا تَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ.

• إِنَّمَا الْمَرْءُ بِأَصْغَرَيْنِ: قَلْبِهِ وَلِسَانِهِ.

• إِنَّنَا بِحَاجَةٍ لِلْخِلَافَاتِ أَحْيَانًا لِمَعْرِفَةِ مَا يُخْفِيهِ الْآخِرُونَ فِي قُلُوبِهِمْ، قَدْ بَحِثُ مَا يَجْعَلُكَ فِي دُحُولٍ وَقَدْ بَحِثُ مَنْ تَبْتَسِمُ لَهُ اخْتِرَامًا.

التَّعْبِيرُ: الْخِيَارَةُ ٢٢٦ مُنْتَوَبٌ تَعْبِيرَاتٌ

• إِنَّ تَذَكَّرْتَ الشَّيْطَانَ فَيَحْضُرُ قَوْرًا.

• إِنْ شِئْتَ أَنْ تَعْرِفَ مَنْ أَنْتَ
فَانْظُرْ إِلَى أَعْمَالِكَ.

• إِنْ كُنْتَ لَا تَذَرِي فِتْلَكَ مُصِيبَةٌ
أَوْ كُنْتَ تَذَرِي فَالْمُصِيبَةُ أَعْظَمُ.

• إِنْسَانٌ يَلَا مَبَادِيَّ كَسَاعَةِ يَلَا عَقَارِبَ.

• إِيَّاكَ وَالْمُرْتَقَى السَّهْلَ إِذَا كَانَ الْمُنْحَدَرُ وَغَرًّا.

- إِيَّاكُمْ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ.
- إِنَّ الْأَحْدَاثَ السِّيَاسِيَّةَ فِي الدَّوْلَةِ

وَمَا يُعَاقِبُهَا مِنْ تَوَرَاتٍ أَوْ
خُرُوبٍ تَشْبَهُ الْعَوَاصِفَ، تَشْعُرُ

هَبْؤُمَا دُونَ أَنْ تَكْشِفَ النَّقَابَ
عَنْ مَصْنَدِهَا.

• إِنَّ الْبَيْتَ وَالْحِزْمَ وَالْحُسْمَ هُوَ
الَّذِي يُدْنَى أَلَا إِنَّ الْبَيْتَ

• أَحْسِنَ إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْكَ.

• أَصْدَقُ الْحُزْنِ: إِبْتِسَامَةٌ فِي عَيْنِ
الَّذِي

اگر تم شیطان کو یاد کرو گے وہ فوراً حاضر ہو جائے گا۔

اگر تم خود کو جاننا چاہو کہ تم کون ہو؟ تو اپنے اعمال پر نظر ڈالو۔

اگر تجھے پتہ نہ تھا تو اکہری مصیبت تھی، لیکن اگر حاننا تھا تو مصیبت بہت بڑی تھی۔

اصولوں کے بغیر انسان سوئیوں کے بغیر
گھڑی کا طرہ ہے۔

اگر اترنے کا راستہ خطرناک ہو اور چڑھائی ہو

خود پسندی سے بچو۔

ملک میں سیاسی واقعات اور ان کے نتیجے میں
برپا ہونے والی بغاوتیں اور جنگیں آندھیوں

ہوتا ہے لیکن وہ کس جگہ سے اٹھ رہی ہیں اس

قطعیت، مضبوطی اور فیصلہ کن اقدام سے

طرح کا بگاڑ صحیح ہو جاتا ہے۔

سچا غم: روتی ہوئی آنکھ میں مسکراہٹ

کرن۔

النَّبِيَّاتِ الدِّينِيَّةِ ۡ۲۲۷ منقولہ تعبیرات

• أَغْرِضْ عَنِ الدُّنْيَا تَنْعَمَ.
• أَفْضَلُ الْعُلُومِ الْعَمَلُ بِالْمَعْلُومِ.
• الْأُمُّ مَدْرَسَةٌ إِذَا أَعَدَّتْهَا
أَعَدَّتْ شَعْبًا طَيِّبَ الْأَخْلَاقِ.

• التَّارِيخُ بِمَجْمُوعَةٍ مِنَ الْأَكَاذِيبِ
مَا كَانَ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ لَهَا وُجُودٌ
لَوْ كَانَ الْمَوْتَى يَتَكَلَّمُونَ.
• التَّحِيَّةُ وَالسَّلَامُ يُعْنَى أَنَّ أَرْضَ
اللَّهِ وَاسِعَةٌ، فَلَنَمْلَأَهَا حُبًّا
وَلَنَزَرَعَهَا قُمْحًا وَلَنَسْتَخْرِجَ مِنْهَا
مَا يَنْفَعُنَا.
• التَّذْيِيرُ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ.

• التَّسْلِيمُ بِقَضَاءِ اللَّهِ وَقَدَرِهِ هُوَ
سَعَادَةٌ لِمَنْ لَا سَعَادَةَ لَهُمْ.
• التَّعَاطُفُ أَسَاسُ الْأَخْلَاقِ.
• الْجَمَالُ لَا يَجْلِبُ لَكَ إِلَّا
أَصْدِقَاءَ الشُّهُوَةِ.
• الصَّدَقُ لُغَةُ التَّفَاهُمِ.
• النَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمِلَهُ شَبَّ
عَلَى حُبِّ الرِّضَاعَةِ وَإِنْ تُفْطِمُهُ

دنیا سے اعراض کرو خوش حال رہو گے۔

بہترین علم معلوم پر عمل کرنا ہے۔

ماں مدرسے کی طرح ہے اگر تم نے اس کی
صحیح پرورش کی تو وہ بااخلاق قوم تیار کرے
گی۔

تاریخ جھوٹ کا پلندہ ہے اس کا وجود ہی ممکن
نہ ہوتا اگر مرنے والے بول سکتے۔

سلام کا مطلب ہے کہ اللہ کی کشادہ زمین کو
ہم محبت سے بھر رہے ہیں، اس میں گیہوں
کے بیج ڈال کر نفع بخش پیداوار حاصل
کر رہے ہیں۔

تدبیر اختیار کرنے سے زندگی کے آدھے
مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

بد نصیبوں کے لیے اصل سعادت یہ ہے کہ
وہ قضا و قدر کے فیصلوں پر راضی رہیں۔

لطف و کرم ہی اخلاق کی خشتِ اول ہے۔
حسن و جمال سے شہوت پرست دوست ملتے
ہیں۔

سچائی مفاہمت کی زبان ہے۔

نفس بچے کی طرح ہوتا ہے اگر اسے دودھ
پلاتے رہے تو وہ دودھ پیتے پیتے جوان ہو جائے

التَّعْبِيرُ الدِّخَانُ ۞ ۲۲۸ ۞ مُنْتَقَبُ تَعْيِزَاتٍ

گا اور اگر تم اس کا دودھ چھڑا دو گے تو وہ چھوڑ دے گا۔

اخلاق سے زندگی بھر ساتھ نبھانے والے دوست ملتے ہیں۔

علم ہی زندگی ہے۔

قربانی فتح کی شاہ راہ ہے۔

سڑا ہوا سیب دوسرے سیب بھی خراب کر دیتا ہے یعنی ایک مچھلی پورے تالاب کو گندہ کر دیتی ہے۔

دنیا ایک گھڑی کی ہے اسے طاعت میں بر کرو۔

دنیا ایک گھڑی کی ہے اسے اطاعت میں گزارو اور اپنے حریص نفس کو قناعت پسندی کا عادی بناؤ۔

دنیا آنسوؤں کا ٹھکانہ ہے، اس دنیا میں سب سے خوب صورت چیز محبوب کی ملاقات ہے، اور سب سے دشوار معاملہ جدائی ہے، البتہ یادیں وجہ سکون ہوا کرتی ہیں۔

رسوائی کی بات یہ ہے کہ تم کسی دوسرے کی چیز پر نظر رکھو حالاں کہ تھوڑی مشقت سے وہ چیز تمہیں مل سکتی ہے۔

خوب صورت پرندہ بنانے کے لیے خوب صورت پروں کا ہونا کافی نہیں ہے۔

يَنْقُطُ.

• الْأَخْلَاقُ لَا يَجْلِبُ لَكَ إِلَّا أَصْدِقَاءَ الْعُمُرِ.

• الْمَعْرِفَةُ هِيَ الْحَيَاةُ.

• التَّضَحِّيَةُ طَرِيقُ النَّصْرِ.

• التُّفَاحَةُ الْعَفِيفَةُ تُفْسِدُ جَارَاتِهَا.

• الدُّنْيَا سَاعَةٌ فَاجْعَلْهَا طَاعَةً.

• الدُّنْيَا سَاعَةٌ فَاجْعَلْهَا طَاعَةً وَعَوِّذْ نَفْسَكَ الطَّمَاعَةَ عَلَى الْقَنَاعَةِ.

• الدُّنْيَا مَحَطَّاتٌ لِلدُّمُوعِ أَجْمَلُ مَا فِيهَا اللَّقَاءُ وَأَصْعَبُ مَا فِيهَا الْفِرَاقُ لَكِنَّ الدُّكْرَى هِيَ الرِّبَاطُ.

• الْذُّلُّ أَنْ تَتَعَرَّضَ لِمَا فِي يَدِ غَيْرِكَ وَأَنْتَ فِي الْوُصُولِ إِلَيْهِ عَلَى خَطَرٍ يَسِيرٍ.

• الرَّئِيشُ الْجَمِيلُ لَيْسَ كَافِيًا لِتَصْنَعِ مِنْهُ طَائِرًا جَمِيلًا.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٢٩﴾ مَخْتَوِيَةٌ بِعِبَارَتِ

راحت کی مثال سراب کی سی ہے، ہم جتنا اس کے قریب جاتے ہیں اتنا ہی وہ ہم سے دور ہو جاتی ہے، اصل راحت تو جنت ہی میں ملے گی، ہمیں راحت کی تلاش چھوڑ کر جنت کی جستجو کرنی چاہئے۔

جو کم لینے پر راضی ہو گیا اس نے دنیا کی خوشی پالی اور جس نے کسی جھگڑے سے کنارہ کشی اختیار کی اسے اپنے اس عمل پر افسوس نہ ہوگا۔ کم عقل انسان تمہیں دل چسپ اور مفید مجلس فراہم کئے بغیر تنہائی سے محروم کر دے گا۔

دنیا کی محبت حزن و ملال کا سبب ہے، اور دنیا سے بے رغبتی دل و جان کے لیے باعث راحت ہے۔

اچھی سیرت زیتون کے درخت کی طرح ہے جو جلدی نہیں بڑھتا لیکن دیر تک رہتا ہے۔

خوش بخت وہ ہے جو دوسروں کو خوشیاں مہیا کرے۔

خوشی: ایک ایسا چشمہ ہے جس تک سب پہنچنا چاہتے ہیں، حالاں کہ وہ یہ نہیں جانتے کہ چشمہ ان کے پاؤں تلے ہیں۔

دو چیزوں میں سعادت ہے، اطاعت اور پرہیز گاری میں۔

• الرَّاحَةُ كَالسَّرَابِ كُلَّمَا افْتَرَبْنَا مِنْهَا ابْتَعَدَ مِنَّا وَلَنْ نَصِلَ إِلَيْهَا إِلَّا فِي الْجَنَّةِ فَلْنَتْرِكْ الرَّاحَةَ وَلْنَبْحثْ عَنِ الْجَنَّةِ.

• الرَّاضِي بِالْذُّونِ هُوَ مِنْ رَضِي بِالْذُّنْيَا، وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ خُصُومَةٍ لَمْ يَأْسَفْ عَلَى مَا تَرَكَهَا.

• الرَّجُلُ النَّافِعُ يَخْرِمُكَ مِنَ الْعَزَلَةِ دُونَ أَنْ يُؤَفِّرَ لَكَ جَلْسَةً مُتَمَتَّةً.

• الرَّغْبَةُ فِي الدُّنْيَا تُورِثُ الهمَّ وَالْحُزْنَ، وَالرُّهْدُ فِيهَا يُرِيحُ الْقَلْبَ وَالْبَدَنَ.

• السَّيْرَةُ الْحَسَنَةُ كَشَجَرَةِ الزَّيْتُونِ لَا تَنْمُو سَرِيعًا وَلَكِنَّهَا تَعِيشُ طَوِيلًا.

• السَّعِيدُ مَنْ هَيَّا السَّعَادَةَ لِغَيْرِهِ.

• السَّادَةُ: يَنْبُوعٌ يَتَمَنَّى الْجَمِيعُ أَنْ يَصِلُوا إِلَيْهِ، وَهُمْ لَا يَعْرِفُونَ أَنَّهَا تَحْتَ أَقْدَامِهِمْ.

• السَّعَادَةُ فِي اثْنَيْنِ: الطَّاعَةِ وَالتَّقْوَى.

دل پر عقل کی حکمرانی ہی نیک بختی ہے۔

سفر ایک زبردست مشغلہ ہے اس کے بہت سے فائدے ہیں اگر یہ سفر عالم آخرت کا نہ ہو۔

امن جنگ کی ضد ہے، جنگ کا مطلب فتنہ و فساد، افتراق و انتشار، تباہی، جان و مال کی ہلاکت، اور تمام انسانیت کے لیے موجود اور موروٹی اور نفع بخش چیزوں کی بربادی۔

جوانی گلاب کے پھولوں کا تاج ہے۔
 بنجر درخت پر کوئی پتھر نہیں مارتا۔

چراغ ایک پورے کمرے کو روشن کر سکتا ہے
اور حقیقی دوست پوری زندگی کو روشن بنا دیتا
ہے، تیری دوستی کی روشنی کروں گا شکریہ۔

صرف ایک ہی چیز پر غم ہونا چاہئے اور وہ ہے اپنے رب کی اطاعت میں ہماری کوتاہی۔
صحت تمہیں یہ احساس دلاتی ہے کہ وہ آج جس میں تم سانس لے رہے ہو سال کا بہترین وقت ہے۔

• السَّعَادَةُ هِيَ حُكْمُ الْعَقْلِ عَلَى
النَّفْسِ.

• السَّفَرُ: هَوَايَةُ عَظِيمَةٌ لَهَا فَوَائِدُ،
إِلَّا إِذَا كَانَ السَّفَرُ لِلْعَالَمِ الْآخِرِ.

• اَلسَّلَامُ صِدُّ الْحَرْبِ، وَالْحَزْبُ تُعْنَى الْفَسَادَ وَالْدَّمَارَ وَالتَّشْرِدَ وَإِهْلَاكَ الْحَرْثِ وَالنَّسْلِ وَفَنَاءَ الْمَوْجُودِ وَالْمَوْزُوتِ وَالتَّنَافِعِ لِلْبَشَرِيَّةِ جَمْعَاءَ.

• اَلشَّبَابُ اِكْلِيلٌ مِّنَ الْوَرْدِ.

• الشَّجَرَةُ الْعَاقِرُ لَا يَقْبِذُهَا أَحَدٌ بِحَجَرٍ.

• الشَّمْعَةُ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُنِيرَ عُرْفَةً
كَامِلَةً، وَالصَّدِيقُ الْحَقِيقِيُّ يُنِيرُ
حَيَاةَ كَامِلَةً؛ شُكْرًا لِأَشِعَّةِ
صَدَاقَتِكَ الْمُضِيئَةِ.

• الْشَّيْءُ الْوَحِيدُ الَّذِي يَسْتَحِقُّ
الْحُزْنَ هُوَ تَقْصِيرُنَا فِي إِطَاعَةِ رَبِّنَا.

• الصَّحَّةُ هِيَ الشَّيْءُ الَّذِي يَجْعَلُكَ
تَشْعُرُ بِأَنَّ الْيَوْمَ الَّذِي تَعِيشُهُ، هُوَ
أَفْضَلُ وَقْتٍ فِي السَّنَةِ.

النَّبِيَّاتِ النَّبَاتِ ۝ ۲۳۱ ۝ مُمْتَنِبَتِ تَعْبِيرَاتِ

• الصَّحَّةُ مِثْلُ الْمَالِ لَا تَعْرِفُ
فِيْمَتَهَا إِلَّا حِينَ تَفْقِدُهَا
• الصَّدَقُ عِزٌّ وَالْكَذِبُ ذُلٌّ.

• الصَّدَقُ وَالْأَمَانَةُ مِنْ أَهَمِّ قَوَاعِدِ
السَّلَامَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.
• الصَّادِقُونَ فِي عَوَاطِفِهِمْ لَا يُبَالُونَ
بِالْمَظَاهِرِ!
• الصَّبْرُ حِيلَةٌ مَنْ لَا حِيلَةَ لَهُ.

• الصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ.
• الصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا يُرْجَى وَكُلُّ
صَعْبٍ بِهِ يَهْوَنُ.
• الصَّدِيقُ جَمِيلٌ إِذَا كَانَ جَدِيدًا،
وَأَجْمَلُ إِذَا كَانَ صَادِقًا، وَأَكْثَرُ
جَمَالًا إِذَا كَانَ أَنْتَ.

• الصَّدِيقُ مِثْلُ الْكِتَابِ يَجِبُ أَنْ
تَقْرَأَهُ لِتَقْدِرَ جَمَالَهُ، وَلِهَذَا أَنْتَ
يَا صَدِيقِي مِنْ أَجْوَدِ الْكُتُبِ وَكَمْ
أَتَمْنَى أَنْ أُعِيدَ قِرَاتُكَ.

• الصَّدِيقُ يُتَحَنُّ فِي الضِّيقِ.

صحت مال کی طرح ہے تم اس کی قیمت کا
اندازہ اسے کھونے کے بعد ہی کر پاؤ گے۔
سچائی میں عزت ہے اور دروغ گوئی میں
رسوائی اور ذلت۔

صدق و امانت دنیا و آخرت میں سلامتی کی اہم
بنیادیں ہیں۔

سچے جذبات رکھنے والے لوگ ظاہری چیزوں
کی پرواہ نہیں کرتے۔

جس کے پاس کوئی چارہ کار نہ ہو صبر ہی اس کا
حیلہ ہے۔

صبر کشادگی اور وسعت کی کنجی ہے۔

صبر، آرزوؤں کی کلید اور مصائب سے چھٹکارا
پانے کا راستہ ہے۔

دوست خوب صورت ہے اگر نیا ہو، زیادہ
خوب صورت ہے اگر وہ دوستی میں کھرا ہو
اور انتہائی حسین و خوب صورت ہے اگر وہ تم
ہو۔

دوست کی مثال کتاب کی سی ہے، اس کے
جمال کا اندازہ کرنے کے لیے اسے پڑھنا
چاہئے، اے دوست تو بہترین کتاب ہے،
میری یہ تمنا رہتی ہے کہ میں تجھے بار بار
پڑھوں۔

دوست کی آزمائش پریشانی میں ہوتی ہے۔

بَعْضُهَا إِنْ لَمْ يَجِدْ مَا تَأْكُلُ.

• اصْنَعْ جَمِيلاً وَلَوْ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ.

فَلَنْ يَضْرِيَكَ جَمِيلٌ آيْنَمَا وَضِعَ.

• إعْطَاءُ أَحَدِهِمْ فُرْصَةً ثَانِيَةً وَمِثْلَ

إِعْطَائِهِ رِصَاصَةً إِضَافِيَّةً؛ لِأَنَّهُ لَمْ

يُصِيبَكَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى.

• اِعْمَلْ خَيْرًا وَأَلْقِهِ فِي الْبَحْرِ.

• اِعْمَلْ فِي الْمَمَرِّ لِذَاكِ الْمَقَرِّ.

• اِعْمَلْ لِلْآخِرَةِ، أَوْهَا بَقَاءُ

وَأَوْسَطُهَا عَطَاءُ وَآخِرُهَا بَقَاءُ.

• إِنِّي لَا أَمَلُ مِنْكَ خَيْرًا عَاجِلاً

وَالنَّفْسُ مُوَلَّعَةٌ بِحُبِّ الْعَاجِلِ

• إِنَّ أَسْوَأَ مَا يُصِيبُ الْإِنْسَانَ أَنْ

يَكُونَ بِلَا عَمَلٍ أَوْ حُبِّ.

• إِنَّ بَيْتًا يَخْلُو مِنْ كِتَابٍ هُوَ بَيْتٌ

بِلَا رُوحٍ.

• إِنَّ الذَّهَبَ يُجَرَّبُ بِالنَّارِ، وَإِنَّ

الْمُؤْمِنَ يُجَرَّبُ بِالْبَلَاءِ.

• إِنَّ الشَّرَفَ فِي كَمَالِ الْأَدَبِ لَا

نہیں ملتا تو وہ خود کو کھالتی ہے۔

اچھائی کا کام کرو خواہ بے موقع ہی کیوں نہ ہو

نیکی کہیں بھی کی جائے ضائع نہیں جاتی۔

کسی کو دوبارہ موقع دینے کا مطلب ہے اس

کے ہاتھ میں اضافی گولی پکڑا دینا کہ پہلا نشانہ

چوک کیا تھا۔

نیکی کر دریا میں ڈال۔

دنیا کی گزرگاہ میں آخرت کے دائمی گھر کے

لیے عمل کر۔

آخرت کے لیے عمل کرو، اس کی ابتدا القائے

محبوب ہے، درمیانی حصہ عطاء و بخشش ہے

اور انجام بقا ہے۔

دل عجلت پسند ہوتا ہے اس لیے میں تم سے خیر

عاجل (جلد ملنے والی بھلائی) کی امید کرتا

ہوں۔

انسان کے لیے بدترین المیہ یہ ہے کہ وہ عمل

اور محبت سے عاری ہو۔

جو گھر کتابوں سے خالی ہو وہ روح سے خالی گھر

کی طرح ہے۔

سونے کو آگ کی کسوٹی پر رکھ کر اور مؤمن کو

مصائب میں مبتلا کر کے کندن بنایا جاتا ہے۔

شرف و فضیلت کمالِ ادب میں ہے نہ کہ

التَّغْيِيرُ الْخِتَارَةُ ۡ ۲۳۳ مَتْنِبٌ تَعْمِيرَات

• النَّاسُ أَعْدَاءُ مَا جَهِلُوا.

• النَّجَاحُ أَنْ تَظْفَرَ بِمَا تُرِيدُ.

• الْإِنْسَامَةُ هِيَ جَوَازُ السَّفَرِ إِلَى الْقُلُوبِ!

• الْإِيتِسَامَةُ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ مِنْ غَيْرِ حُرُوفٍ!

• الْإِنْسَانُ الطَّيِّبُ دَائِمًا مُبْتَسِمٌ
يَضْحَكُ كَثِيرًا وَلَا يُبَالِي لِشَيْءٍ
يُسَامِعُ كَثِيرًا، يَتَجَاهَلُ كُلَّ مَا
يُؤْلِمُهُ، لَكِنَّ قَلِيلُونَ مِنْ يَعْلَمُونَ
مَا بَدَاخِلِهِ.

• الْإِنْسَانُ النَّاجِحُ هُوَ الَّذِي يُغْلِقُ
فَمَهُ قَبْلَ أَنْ يُغْلِقَ النَّاسُ آذَانَهُمْ
وَيَفْتَحَ أُذُنِيهِ قَبْلَ أَنْ يَفْتَحَ النَّاسُ
أَفْوَاهَهُمْ.

• الْإِنْسَانُ الْحَسَّاسُ أَكْثَرُ النَّاسِ
فَهُمَا وَأَقْلَهُمُ إِسَاءَةٌ لِلآخَرِينَ.

• الْإِنْسَانُ لَا لَحْمَهُ يُؤْكَلُ، وَلَا جِلْدُهُ يُلْبَسُ، فَمَاذَا فِيهِ غَيْرُ خَلَاوَةِ اللِّسَانِ.

لوگ ان چیزوں کی مخالفت کرتے ہیں جن سے وہ واقف نہیں ہوتے۔

اصل کامیابی یہ ہے کہ جو تم چاہو اس میں کامیاب رہو۔

مسکراہٹ دلوں کے سفر کا پاسپورٹ ہے۔

مسکراہٹ حروف والفاظ کے بغیر پاکیزہ کلمہ۔

اچھا انسان ہمیشہ مسکراتا رہتا ہے، وہ کسی ناگوار بات کو اہمیت نہیں دیتا، بہت زیادہ عفو و درگزر سے کام لیتا ہے، ہر اذیت ناک چیز کو نظر انداز کرتا ہے لیکن ایسے لوگ بہت کم ہیں جو اس کے اندر کا حال جانتے ہوں۔

کامیاب انسان وہ ہے جو اپنا منہ بند کر لے اس سے پہلے کہ لوگ اپنے کان بند کریں اور اپنے کان بند کر لے اس سے پہلے کہ لوگ اپنی زبانیں کھولیں۔

حساس انسان زیادہ سمجھدار ہوتا ہے اور وہ دوسروں کو کم سے کم تکلیف پہنچاتا ہے۔

انسان کا نہ گوشت کھایا جاتا ہے اور نہ اس کی کھال پہنی جاتی ہے، پھر اس میں زبان کی مٹھاس کے علاوہ کیا رکھا ہے۔

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۳۴ منتخب تعبيرات

آنے والے حوادث کا پتہ ان کے سائے دے دیتے ہیں۔

عمل، قول سے زیادہ موثر ہوتا ہے۔
تمنائیں، محض تمنا کرنے سے پوری نہیں ہوتیں۔

ادب ضرورت کے وقت بیش قیمت دولت، اخلاق حسنہ کا جال بننے پر معین و مددگار، مجلس کا ساتھی، تنہائی کا غم گسار ہے، ادب سے دل معمور ہو جاتے ہیں، مردہ عقلیں جی اٹھتی ہیں اور طالب وہ سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں جس کے لیے وہ کوشاں ہوتے ہیں۔

خوب صورت چیزیں ہمارے اندر ہوتی ہیں نہ کہ ظاہر کے مشاہدے میں، اگر ہمارے پاس خوب صورت آنکھ ہو تو ہمیں ہر چیز خوب صورت نظر آتی ہے، اگر ہم خوش رہنے والا دل رکھتے ہیں تو ہم ہمیشہ خوش رہ سکتے ہیں۔

حقیقی دوست ستاروں کی طرح ہیں، آپ انہیں ہمیشہ نہیں دیکھتے لیکن اتنا جانتے ہیں کہ یہ آسمان میں موجود ہیں۔

حقیقی دوست بنانا مشکل، ان کو چھوڑنا مشکل اور ان کو بھولنا ناممکن ہے۔

• الْأَحْدَاثُ الْآتِيَةُ تُنْبِئُ عَنْ ظِلَالِهَا.

• الْأَفْعَالُ أُنْبِغُ مِنَ الْأَقْوَالِ.
• الْأَمَانِي لَا تُدْرِكُ بِالتَّمَنِّيَّاتِ.

• الْأَدَبُ كَنْزٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ، عَوْنٌ عَلَى الْمُرُوَّةِ، صَاحِبٌ فِي الْمَجْلِسِ، أُنَيْسٌ فِي الْوَحْدَةِ، تَغْتَمِرُ بِهِ الْقُلُوبُ الْوَاهِبَةُ وَتَحْيَا بِهِ الْأَلْبَابُ الْمَيِّتَةُ وَيَنَالُ بِهِ الطَّالِبُونَ مَا جَاوَلُوا.

• الْأَشْيَاءُ الْجَمِيلَةُ بِدَاخِلِنَا وَلَيْسَتْ فِي الْوَاقِعِ الْمَشَاهِدِ، فَعِنْدَمَا نَمْتَلِكُ عَيْنًا جَمِيلَةً فَتَحْنُ نَرَى كُلَّ شَيْءٍ جَمِيلًا، وَعِنْدَمَا نَمْتَلِكُ نَفْسًا رَاضِيَةً سَنَرْضَى وَلَوْ بِالْقَلِيلِ.

• الْأَصْدِقَاءُ الْحَقِيقِيُّونَ كَالنُّجُومِ، لَا تَرَاهَا دَوَامًا؛ لَكِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهَا مَوْجُودَةٌ فِي السَّمَاءِ.

• الْأَصْدِقَاءُ الْحَقِيقِيُّونَ يَصْعُبُ إِنْجَادُهُمْ، يَصْعُبُ تَرْكُهُمْ، وَيَسْتَحِيلُ نَسْيَانُهُمْ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٣٥﴾ مَن مِّنْكُمْ يَمُرُّ بِالنَّاسِ

القاب عرف اہتقوں کے لیے تمغے ہیں، جو بڑے ہوتے ہیں انہیں اپنے اصل نام کے سوا کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

دریا جتنے گہرے ہوتے ہیں اتنے ہی پُر سکون ہوتے ہیں۔

ہاتھ تین طرح کے ہوتے ہیں، ایک سفید ہاتھ، حسن سلوک میں ابتدا کرنے والا، دوسرا سبز ہاتھ، حسن سلوک کا بدلہ طلب کرنے والا اور سیاہ ہاتھ احسان کر کے جتنا لے والا۔

دن تین طرح کے ہوتے ہیں، ایک گرم شدہ دن: یہ وہ تمہارا گزرا ہوا کل ہے جو تمہاری تمام کوتاہیوں کے ساتھ گزر گیا، موجودہ دن: یہ وہ تمہارا آج ہے جس میں تم سانس لے رہے ہو اسے ضائع مت کرنا، پیدا ہونے والا دن: یہ وہ تمہارا کل ہے جس کے متعلق تمہیں یہ پتہ نہیں کہ کل کیا ہونے والا ہے۔

سندر: اس کے سامنے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ اس دنیا کی کوئی حد نہیں ہے۔

مسکرانا بہ ہر حال ضروری ہے خواہ زخموں کا وقفہ طویل ہی کیوں نہ ہو، خواہ غم کی لہریں ہمارے دل کی گہرائیوں میں کیوں نہ اٹھ رہی

• أَلْقَابُ لَيْسَتْ سِوَى وَسَامٍ
لِّلْحُمَقَاءِ وَالرَّجَالِ الْعِظَامِ لَيْسُوا
بِحَاجَةٍ لِغَيْرِ انْسِمِهِمْ.

• أَلَا نَهَارُ الْأَكْثَرِ عُمْقًا هِيَ
الْأَكْثَرُ هُدُوءًا.

• الْأَيْدِي ثَلَاثٌ: يَدٌ بَيَضَاءٌ وَهِيَ
الْبَادِيَةُ بِالْمَعْرُوفِ، وَيَدٌ خَضِرَاءُ
وَهِيَ طَالِبَةُ الْمُكَافَأَةِ لِلْمَعْرُوفِ
وَيَدٌ سَوْدَاءُ وَهِيَ الَّتِي تَمْنُو
بِالْمَعْرُوفِ.

• الْأَيَّامُ ثَلَاثَةٌ: يَوْمٌ مَفْقُودٌ وَهُوَ
أَمْسُكَ الَّذِي مَضَى بِمَا فَرَّطْتَ
فِيهِ، وَيَوْمٌ مُّشْهُودٌ وَهُوَ يَوْمُكَ
الَّذِي أَنْتَ فِيهِ فَلَا تُطِيعُهُ، وَيَوْمٌ
مَّوْلُودٌ وَهُوَ غَدُكَ وَلَا تَذَرِي مَا
اللَّهُ قَاضٍ فِيهِ.

• الْبَخْرُ: أَشْعُرُ أَمَامَهُ أَنَّهُ لَا يَحْدُودُ
لِهَذَا الْكَوْنِ.

• الْبَسْمَةُ لَا بُدَّ أَنْ تَظْهَرَ وَإِنْ طَالَ
زَمَنُ الْجُرْحِ وَمَهْمَا عَاشَ الْحَزَنُ
فِي أَعْمَاقِنَا لَا بُدَّ مِنْ لَحْظَةٍ فَرَحٍ

تُنْسِينَا الْآيَّامَ الْحَزِينَةَ.

• الْبُسْتَانُ الْجَمِيلُ لَا يَخْلُو مِنَ
الْأَفَاعِي.

• الْبُكَاءُ ضَرْوَرِيٌّ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ حَلًّا لِمُشْكِلَةٍ.

• الْبُكَاءُ وَالضَّحْكُ لُغَةُ كُلِّ الْبَشَرِ.

• أَلْجِهَادُ أَفْضَلُ الْأَشْيَاءِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ.

• جَاذِبِيَّةُ الْجَمَالِ تَدْعِدُعُ أَوْتَارَ الْقَلْبِ.

• الْجَمَالُ جَمَالُ النَّفْسِ.

• الْجَنُوعُ كَافِرٌ.

• الْجَهْلُ هُوَ الْمَوْتُ.

• الْحِرْصُ قَائِدُ الْحِرْمَانِ.

• الْحِكْمَةُ فِي حُسْنِ الْإِصْغَاءِ

وَالسُّلْطَةُ فِي دِقَّةِ الْقَوْلِ.

• الْحِكْمَةُ لَيْسَ لَهَا وَطَنٌ.

• الْحَقُّ أَتْلَجُ وَالْبَاطِلُ جَلَجُ.

• الْحَنِينُ إِلَى ذِكْرَيَاتِ الْمَاضِي

يُعْنَى أَنَّا لَا نُجِيدُ صُنْعَ الْحَاضِرِ.

ہوں، خوشی کا ایک لمحہ غم کے لمحات کو
فراموش کر دے گا۔

خوب صورت باغ سانپوں سے خالی نہیں ہوتا۔

رونا ضروری ہے لیکن یہ کسی پریشانی کا حل نہیں ہے۔

رونا اور ہنسنا ہر انسان کی زبان ہے۔

فرائض کے بعد جہاد افضل ترین عمل ہے۔

حسن کی کشش دل کے تار جھنجھوڑ دیتی ہے۔

حقیقی خوب صورتی دل کی خوب صورتی ہے۔

بھوک کافر تک بنا دیتی ہے۔

جہالت موت ہے۔

حرص و طمع محرومی کا پیش رو ہے۔

وانائی کا تقاضا یہ ہے کہ اچھی طرح توجہ کے

ساتھ سنے اور دل و دماغ پر قدرت کا تقاضا یہ

ہے کہ واضح اور مضبوط بات کہے۔

علم و حکمت کا کوئی مستقل وطن نہیں ہوتا۔

حق رستن اور باطل ڈھل سکتا ہے۔

ماہی کی یادوں کے ساتھ تنغف کا مطلب یہ

ہے کہ ہم اپنا حال حوس لواریس بنانا چاہتے

التَّخَبُّرُ لِلْخَيْرَاتِ ﴿٢٣٧﴾ مَن تَوَسَّطَ تَعْيِيرَاتِ

- الْحَيَاءُ أَكْبَرُ مُعَلِّمٍ.
- الْحَيَاءُ جَمَالٌ فِي الْمَرْأَةِ وَقُضِيلَةٌ فِي الرَّجُلِ.
- الْحَيَاءُ أَسَاسُ الْكَمَالِ.
- الْحَيَاءُ آلَةٌ وَقُودُهَا الْأَمَلُ وَالْعَمَلُ.
- الْحَيَاءُ بِغَيْرِ الْحَرِيَّةِ كَجِسْمٍ بِغَيْرِ رُوحٍ.
- الْحَيَاءُ تُحِبُّ مَنْ يُحِبُّهَا.
- الْحَيَاءُ شَرِيطٌ وَالذِّكْرَى مُحْتَوَاهُ، وَالْمَاضِي صَفْحَةٌ وَالْحَاضِرُ طَوَاهُ، وَالْفِرَاقُ أَلَمٌ وَاللِّقَاءُ دَوَاهُ.
- الْحَيَاءُ فِتْرَةٌ شَقَاءٌ بَيْنَ الْوِلَادَةِ وَالْمَوْتِ.
- الْحَيَاءُ قَصِيرَةٌ، إِنْ لَمْ تَسْتَغْلِهَا ضَاعَتْ عَلَيْكَ الْفُرْصَةُ.
- الْحَيَاءُ كَالْوَرْدَةِ.
- الْحَيَاءُ مَاضِيهَا ذِكْرِيَّاتٌ، وَحَاضِرُهَا مُشْكِلَاتٌ وَمُسْتَقْبَلُهَا أُمْنِيَّاتٌ.
- الْحُبُّ: مَرَضٌ يَبْدَأُ بِالتَّنْهَدَاتِ وَيَنْتَهِي بِالتَّأْوِبِ.
- شرم و حياء سب سے بڑا معلم ہے۔
- حياء عورت کی خوب صورتی اور مرد کا کمال ہے۔
- حياء کمال کی بنیاد ہے۔
- زندگی ایک مشین ہے جس کو امید و عمل سے توانائی ملتی ہے۔
- آزادی کے بغیر زندگی روح کے بغیر جسم کی طرح ہے۔
- زندگی اُسے چاہتی ہے جو اسے عزیز رکھتا ہے۔
- زندگی کیسیٹ کی طرح ہے، یادیں اس کی ریل ہیں، ماضی ایک صفحہ ہے، جسے حال لپیٹ کر رکھ دیتا ہے، جدائی تکلیف ہے جس کا علاج وصل سے ہی ممکن ہے۔
- زندگی، پیدائش اور موت کے درمیان بد بختی کا ایک وقفہ ہے۔
- زندگی مختصر ہے، اگر تم نے اسے کار آمد نہ بنایا تو موقع ہاتھ سے چلا جائے گا۔
- زندگی گلاب کے پھول کی مانند ہے۔
- زندگی کا ماضی یادیں، حال مشکلات اور مستقبل تمنائیں ہیں۔
- محبت: ایسا مرض ہے جس کی ابتدا ٹھنڈی سانسوں سے ہوتی ہے اور انتہا جمائوں پر۔

التَّحْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۡ۲۳۸ۡ منتخب تعبيرات

محبت سوئی کی طرح ہوتی ہے جس کی آنکھ بھی ہے اور جس کے چہنئے سے خون بھی ٹپکتا ہے۔

محبت مقناطیس کی طرح چپکی رہتی ہے چاہے تم ہاتھ کی انگلیاں کھلی چھوڑ دو جب بھی مقناطیس چپکار ہے گا، لیکن اگر تم نے اس کو سختی کے ساتھ دبایا تو وہ پوری قوت سے جھٹ کر دور جا گرے گا۔

اصل آزادی روح کی آزادی ہے نہ کہ جسم کی۔

دشمن کے ساتھ اچھا سلوک مفید ہے۔

اعتبار عمل کا ہے قول کا نہیں۔

مجلس میں کم گوئی اور مختصر نشینی ہی سے عزت ہوتی ہے۔

تعلقات کی نوعیت کا اندازہ طویل مدت تک ساتھ رہنے سے نہیں لگایا جاسکتا، بلکہ اس کا اندازہ خوب صورت تاثر اور عمدہ اخلاق سے ہوتا ہے، مختصر جان پہچان اپنی خوب صورتی اور دھیمے پن میں بعض اوقات لمبی شناسائی کے مقابلے میں زیادہ گہری اور زیادہ صاف شفاف ہوتی ہے۔

نوع عمری میں حاصل ہونے والا علم پتھر پر نقش کی طرح ہے۔

• الْحُبُّ كَالِإِبْرَةِ لَهُ عَيْنٌ وَلَهُ وَخَزَاتٌ تُذِمِّي !.

• الْحُبُّ يَشْبَهُ الزَّبَقَ فِي الْيَدِ، وَهُوَ يَبْقَى حَتَّى لَوْ تَرَكْتَ أَصَابِعَ الْيَدِ مَفْتُوحَةً وَلَكِنْ عِنْدَمَا تَضْغُطُ عَلَيْهِ بِأَحْكَامٍ فَإِنَّهُ يَنْدَفِعُ بِقُوَّةٍ.

• الْحُرِّيَّةُ هِيَ حُرِّيَّةُ الرُّوحِ لِأَحْرِيَّةِ الْجَسَدِ.

• الْخَصْمُ يُفِيدُ مَعَهُ حُسْنُ الْخُلُقِ.

• الْعِبْرَةُ بِالْأَعْمَالِ وَلَيْسَتْ بِالْأَقْوَالِ.

• الْعِزُّ فِي الْمَجْلِسَةِ بِقَلَّةِ الْكَلَامِ وَسُرْعَةِ الْقِيَامِ.

• الْعَلَاقَاتُ لَا تُقَاسُ بِطُولِ الْعِشْرَةِ، إِنَّمَا تُقَاسُ بِجَمِيلِ الْأَثَرِ وَجَمِيلِ الْأَخْلَاقِ، فَكَمْ مِنْ مَعْرِفَةٍ قَصِيرَةٍ الْمَدَى بِجَمَالِهَا وَهَذُوثِهَا أَعْمَقُ وَأَنْقَى مِنْ أَطْوَلِ مَعْرِفَةٍ.

• الْعِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّفْسِ عَلَى الْحَجَرِ.

الْخَيْرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٣٩﴾ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ

علماء کی وفات سے علم بھی اٹھ جاتا ہے۔
عقل مند انسان خود پسندی میں مبتلا کسی شخص کو
مشورہ نہیں دیا کرتا۔

عانس: (زیادہ عمر کی غیر شادی شدہ عورت)
وہ لڑکی ہے جس نے لفظ ”نہیں“ کا زیادہ
استعمال کیا ہے۔

غلام کو لاشی سے سیدھا کیا جاتا ہے اور آزاد کے
لیے صرف ملامت کے دو لفظ ہی کافی ہیں۔
آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے
دانت۔

اہل علم اپنے درمیان موجود جاہلوں کی وجہ
سے اجنبی سے لگتے ہیں۔

تنہا عمر ہی ایک ایسی چیز ہے جتنی بڑھتی ہے
اتنی ہی گھٹتی ہے۔

اگر دل اندھا ہو تو آنکھیں کبھی نہیں دیکھ
پاتیں۔

نگاہوں سے او جھل ہونا بھی دل میں زیادہ
محبت پیدا کر دیتا ہے۔

غائب کے ساتھ عذر رہتا ہے۔

مقصد وسیلہ ڈھونڈ لیتا ہے۔

فتنہ عشق غم و اندوہ کا سرچشمہ ہے۔

• الْعِلْمُ يُقْبَضُ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ.
• الْعَاقِلُ لَا يُسَيِّرُ عَلَى الْمُعْجَبِ
بِرَأْيِهِ.

• الْعَانِسُ: فَتَاةٌ اسْتَحْدَمَتْ كَلِمَةَ
(لَا) كَثِيرًا.

• الْعَبْدُ يُفْرَغُ بِالْعَصَا، وَالْحُرُّ تَكْفِيهِ
الْمَلَامَةِ.
• الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ.

• الْعُلَمَاءُ غُرَبَاءُ لِكَثْرَةِ الْجُهَّالِ
بَيْنَهُمْ.

• الْعُمُرُ هُوَ الشَّيْءُ الْوَحِيدُ الَّذِي
كُلَّمَا زَادَ نَقَصَ.

• الْعُيُونُ لَا تَرَى أَبَدًا، عِنْدَمَا
يَرْعَبُ لَهَا الْقَلْبُ الْعَمَى.

• الْغِيَابُ يَجْعَلُ الْقُلُوبَ أَكْثَرَ
وُلُوعًا.

• الْغَايِبُ عُذْرُهُ مَعَهُ.

• الْغَايَةُ تُبَرِّرُ الْوَسِيلَةَ.

• الْفِتْنَةُ تَنْبُؤُ الْاِحْزَانِ.

التَّخْبِيرُ الْمُخْتَارُ ۲۴ • منتخب تعبيرات

- الْفَقْرُ وَالْحُبُّ ضِدَّانِ لَا يَجْتَمِعَانِ.
- الْفُرْصَةُ سَرِيعَةُ الْمُرُورِ بَطِئَةُ الْعَوْدَةِ.
- الْفُرْصَةُ نَادِرًا مَا تَأْتِي مَرَّتَيْنِ.
- الْفَلَقُ خَطَرٌ عَلَى الْعُقُولِ.
- الْقَلْبُ ذُو لَطَافَةٍ، وَالْجِسْمُ ذُو كَثَافَةٍ، وَالْكَيْفُ يَحْفَظُ اللَّطِيفَ.
- الْقُلُوبُ الَّتِي تَغْسِلُهَا الدَّمُوعُ لَا يَتَرَكَكُمْ عَلَيْهَا الصَّدَأُ.
- الْقُلُوبُ أَوْعِيَّةٌ وَالشِّفَاهُ أَقْفَالُهَا وَالْأَلْسُنُ مَفَاتِيحُهَا فَلْيَحْفَظْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِفْتَاحَ سِرِّهِ.
- الْقُوَّةُ هِيَ أَنْ تُغَالِبَ نَفْسَكَ فَتَغْلِبَهَا.
- الْكَلْبُ الْوَيْيُّ يَهْزُ ذَيْلُهُ، وَالْمَنَافِقُ يَهْزُ لِسَانَهُ.
- الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ جَوَازُ مُرُورٍ إِلَى كُلِّ الْقُلُوبِ.
- الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ كَالشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ.
- افلاس اور عشق دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں، کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔
- فرصت جلدی گزر جاتی ہے اور دیر میں واپس آتی ہے۔
- موقع کبھی کبھار ہی دوبار ملتا ہے۔
- اضطراب و بے چینی عقل و خرد کے لیے خطرناک ہے۔
- دل لطیف ہوتا ہے اور جسم کثیف، کثیف شے لطیف کی حفاظت کرتی ہے۔
- جن دلوں کو آنسو دھو دیتے ہیں ان پر کبھی رنگ نہیں لگتا۔
- دل بند منہ کے برتن کی طرح ہوتے ہیں، ہونٹ ان کے قفل ہیں، اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں، ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے راز کی کنجی کی حفاظت کرے۔
- اصل بہادری یہ ہے کہ تم نفس پر غلبہ پانے کی کوشش کرو اور اس پر غالب آ جاؤ۔
- وفادار کتا اپنی دم اور منافق اپنی زبان ہلاتا ہے۔
- اچھی بات تمام دلوں تک پہنچنے کا اجازت نامہ ہے۔
- بہترین بات پاکیزہ درخت کی طرح ہوتی ہے۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٤١﴾ مُمْتَحَنُ تَعْبِيرَاتِ

نفرت کی صحیح جگہ وہ جسم ہیں جو دل اور عقل سے خالی ہوں، انسان کی فطرت محبت ہے، اس کے دل میں نفرت کی گنجائش نہیں ہے، حسد کرنے والے اور نفرت کرنے والے کو چاہئے کہ وہ کوئی مصنوعی دل لائے اور اسے اپنے دل کی جگہ رکھ دے، ایسے لوگوں کو اللہ رب العزت کے تخلیق کردہ طبعی دلوں کی ضرورت نہیں ہے۔

مال سے صرف مفاد پرست دوست ملتے ہیں۔

مسجدوں میں داخلہ مفت ہے، لیکن خالی ہیں، رقص گاہوں میں داخلہ ٹکٹ سے ہے لیکن بھری ہوئی ہیں، عجیب بات ہے لوگ فری میں جنت خریدنا نہیں چاہتے اور پیسے دے کر دوزخ خرید رہے ہیں۔

اصل معرفت یہ ہے کہ آدمی خود کو پہچانے۔
قبرستان: وہ دیار ہے جہاں کچھ لوگ رہتے ہیں، ان کو یہ خوش گمانی تھی کہ دنیا ان کے بغیر ناقص ہو جائے گی۔

• الْكُزُّ لَا مَوْطِنَ لَهُ إِلَّا فِي الْأَجْسَادِ الَّتِي خَلَتْ مِنَ الْقُلُوبِ وَالْعُقُولِ، فَالنَّاسُ فُطِرُوا عَلَى الْحُبِّ وَلَيْسَ لِلْكُزِّ مَكَانٌ فِي قُلُوبِهِمْ، فَأَيُّهَا الْحَاقِدُ وَالْكَارِهُ ابْحَثْ عَنْ قَلْبٍ صِنَاعِيٍّ وَضَعُهُ مَكَانَ قَلْبِكَ، فَلَا حَاجَةَ لَكَ بِقُلُوبٍ طَبِيعِيَّةٍ مِنْ صُنْعِ الْخَالِقِ عَزَّوَجَلَّ.

• الْمَالُ لَا يَجْلِبُ لَكَ إِلَّا أَصْدِقَاءَ الْمَصْلَحَةِ.

• الْمَسَاجِدُ بِالْمَجَّانِ وَلَكِنَّهَا فَارِغَةٌ، وَالْمَرَاقِصُ بِالْمَالِ وَلَكِنَّهَا مُتَمَلِّئَةٌ، شَيْءٌ غَرِيبٌ إِنَّ النَّاسَ يَتَجَاهَلُونَ الْخُصُولَ عَلَى جَنَّةٍ بِالْمَجَّانِ وَلَكِنَّهُمْ يَشْتَرُونَ النَّارَ بِالْمَالِ.

• الْمَعْرِفَةُ مَعْرِفَةُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ.

• الْمَقَابِرُ: مَسَاكِينُ يَقْطُنُهَا فَرِيقٌ مِنَ النَّاسِ، كَانُوا يَعْتَقِدُونَ أَنَّ الْعَالَمَ يَبْدُو نَاقِصًا بِدُونِهِمْ.

التَّخْيِيرُ الْمَخْتَارَةُ ۲۴۲ مُنْتَقَبُ تَعْيِيرَات

• الْمُتَكَبِّرُ كَالْوَاقِفِ عَلَى جَبَلٍ
يَرَى النَّاسَ صِغَارًا وَبَرُونَهُ صَغِيرًا.

• الْمُحْسِنُ حَيٌّ وَإِنْ نَقَلَ إِلَى دَارِ
الْبَقَاءِ.

• الْمُسْتَقْبَلُ: شَيْخٌ يُورِّقُ كُلَّ عَيْنٍ إِذَا نَامَتْ.

• الْوِدَاعُ: حَفْلُ تَأْيِينِ لِعَلَّاقَةٍ مَاتَتْ، وَلَمْ يَمُتْ أَصْحَابُهَا بَعْدَ.

• أَلَوْسَادَةُ تَحْمِلُ رَأْسَ الْغَنِيِّ
وَالْفَقِيرِ، الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الْحَارِسِ
وَالْأَمِيرِ، لَكِنْ لَا يَنَامُ بِعُمْقٍ سِوَى
مُرْتَاحِ الضَّمِيرِ.

• الْيَاسُ: نُقْطَةٌ سَوْدَاءُ فِي عَالَمٍ مُضِيِّ.

• الْإِخْلَاصُ شَيْمَةٌ الْإِفَاضِلُ.

• الْإِرَادَةُ تَحْقِيقُ الْمُسْتَحِيلِ.

• اِلِستَغْفَارُ وَطَنٍ لِلْحَائِفِينَ ضَمَادٌ
لِلْبَائِسِينَ، سَعَادَةٌ لِلتَّائِبِينَ، فَرَجٌ
لِلْمَكْرُوبِينَ، غُفْرَانٌ لِلْمُذْنِبِينَ.

مغرور انسان ایسا ہے جیسے پہاڑ پر کھڑا ہوا
شخص کہ لوگوں کو بہت چھوٹا دیکھتا ہے حالانکہ
کہ لوگ اسے بہت چھوٹا دیکھتے ہیں۔

محسن ہمیشہ زندہ رہتا ہے اگرچہ مر ہی کیوں نہ
کیا ہو۔

مستقبل: ایک سایہ ہے جو ہر آنکھ کو جب وہ
محو خواب ہو سبز باغ دکھلاتا ہے۔

الوداع: تعلق کی موت پر تعزیتی جلسہ ہے
حالاں کہ ابھی یہ تعلق رکھنے والے زندہ ہیں۔

تکلیہ امیر، غریب، چھوٹے بڑے، حاکم،
دربان سب کے سر کا بوجھ اٹھاتا ہے، لیکن
گہری نیند صرف وہ شخص سوتا ہے جس کا ضمیر
مطمئن ہو۔

مایوسی: گزرے ہوئے زمانے میں ایک سیاہ نقطہ۔

اخلاص بڑے لوگوں کی خصلت ہے۔

ارادے سے ناممکن کام بھی ممکن بن جاتا ہے۔

استغفار، ڈرنے والوں کے لیے گوشہٴ عافیت،

زخم خوردہ دلوں کے لیے مرہم، پریشان

حالوں کے لیے سامانِ راحت، مصیبت زدہ

لوگوں کے لیے وجہ نسلی اور گنہ گاروں کے

لئے سبب مغفرت ہے۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٤٣﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْبِيرَاتُ

انسان: ایک زمینی مخلوق ہے، مٹی سے نکلا، مٹی پر رہا، مٹی کے ساتھ مشغول رہا، اور مٹی ہی میں واپس جائے گا۔

اخلاق سے عاری انسان؛ مطلقاً انسان ہی نہیں ہے۔

آدمی جہالت کا غلام اور معرقت کا سردار ہے۔

ایمان باللہ کے ذریعے زندگی کو حقیقی معنی حاصل ہوتے ہیں۔

ناپسندیدہ بن کر زندہ رہنے سے بہتر یہ ہے کہ میں محبوب بن کر مر جاؤں۔

زبان کی شائستگی دراصل روح کی پاکیزگی کا عکس ہے۔

یہ زیادہ آسان ہے کہ لوگ تمہیں ناپسند کریں اور تم خود پر اعتماد کرو اور خود کو عزت دو اس سے کہ لوگ تمہیں چاہیں اور تم خود سے نفرت کرو اور خود کو غیر معتبر سمجھو۔

جھوٹ کا صلہ پانے کے بجائے سچ کی پاداش میں تکلیف اٹھانا زیادہ بہتر ہے۔

• الْإِنْسَانُ: كَائِنٌ أَرْضِيٌّ، مِنَ التُّرَابِ خَرَجَ، وَعَلَى التُّرَابِ عَاشَ، وَمَعَ التُّرَابِ تَعَامَلَ، وَإِلَى التُّرَابِ يَعُودُ.

• الْإِنْسَانُ بِدُونِ أَخْلَاقٍ لَيْسَ إِنْسَانًا عَلَى الْإِطْلَاقِ.

• الْإِنْسَانُ عَبْدٌ مَا يَجْهَلُ وَسَيِّدُ مَا يَعْرِفُ.

• الْإِيمَانُ بِاللَّهِ يُعْطِي لِلْحَيَاةِ مَعْنَاهَا الْحَقِيقِيَّ.

• أَمُوتُ مَحْبُوبًا خَيْرٌ لِي مِنْ أَنْ أَعِيشَ مَكْرُوهًا.

• أُنَاقَةُ اللِّسَانِ هِيَ تَرْجَمَةُ لِأُنَاقَةِ الرُّوحِ.

• أَنْ يُكْرِهَكَ النَّاسُ وَأَنْتَ تَتَّقُ بِنَفْسِكَ وَتَحْتَرِمُهَا أَهْوَاؤُ كَثِيرًا مِنْ أَنْ يُحِبَّكَ النَّاسُ وَأَنْتَ تَكْرَهُ نَفْسَكَ وَلَا تَتَّقُ بِهَا.

• أَوْلَى لَكَ أَنْ تَتَّأَلَّمَ لِأَجْلِ الصِّدْقِ، مِنْ أَنْ تُكَافَأَ لِأَجْلِ الْكُذْبِ.

التَّعْبِيرُ الْمُنْجَزُ ۲۴۴ منتخب تعبيرات

اتنا علم حاصل کرو جو عبادت میں حاصل نہ ہو
اور اتنی عبادت کرو جو علم کے لیے نکل نہ ہو۔

امی جان کاش میں بچپن میں سمجھدار ہوتا تو ان
چینوں کو محفوظ کر لیتا جو آپ کو نیند سے اٹھا
دیتی تھیں، اور اس بیماری کو چھپا لیتا جو آپ کو
پریشان کر دیتی تھی، اور میں آپ کے سینے پر
سر رکھنے کے علاوہ ہر سینے کو ٹھکرا دیتا۔

جب مجھے حقیقت کا پوری طرح علم ہوتا ہے تو
جھوٹ سننا اچھا لگتا ہے۔

زیادہ اہم وہ چیزیں ہیں جو سونے سے پہلے بھی
ہمارے دل و دماغ پر چھائے رہتی ہیں۔
میری والدہ مجھ سے ہمیشہ یہ کہا کرتی تھیں کہ
دولت مندی کا پیمانہ مال نہیں ہے بلکہ دوست
ہیں۔

زندگی کو اپنے خاص زاویہ نگاہ سے دیکھو
اور طفیلی دوستوں پر نہ چھوڑو کہ وہ تمہارا
دماغ خراب کر دیتے ہیں اور زندگی میں
تمہاری امیدوں کا محل مسمار کر دیتے ہیں۔

انسان کو جس چیز سے منع کیا جائے اسے وہ چیز
زیادہ محبوب ہوتی ہے۔

• اُطْلُبُوا الْعِلْمَ طَلْبًا لَا يَضُرُّ
بِالْعِبَادَةِ، وَاطْلُبُوا الْعِبَادَةَ طَلْبًا
لَا يَضُرُّ بِالْعِلْمِ.

• أُمْنِي يَا أُمِّي لَوْ أَنِّي كُنْتُ وَاعِيًا
فِي صِغَرِي لَأَكْتُمُ الصَّيْحَاتِ الَّتِي
تُوقِضُكَ، وَأُخَبِّي الْمَرَضَ الَّذِي
يَرْعَدُكَ وَأَرْفُضُ كُلَّ صَدْرٍ
يَنْكَفِي عَلَيَّ سِوَى صَدْرِكَ.

• أَحِبُّ الْاسْتِمَاعَ إِلَى الْكِذْبِ
عِنْدَمَا أَكُونُ مُتَأَكِّدًا مِنَ
الْحَقِيقَةِ.

• أَكْثَرُ الْأَشْيَاءِ أَهْمِيَّةً هِيَ تِلْكَ
الَّتِي تَسْكُنُ خَيَالَنَا قَبْلَ النَّوْمِ.

• أُمِّي دَائِمًا تَقُولُ لِي أَنَّ الثَّرَاءَ
لَا يَنْقَاسُ بِالْمَالِ وَإِنَّمَا بِالْأَصْدِقَاءِ.

• أَنْظُرْ لِلْحَيَاةِ مِنْ مُنْظَارِكَ الْخَاصِّ
وَلَا تَدَعِ الْمُتَطَفِّلِينَ يُفْسِدُونَ
مِزَاجَكَ وَيُخَرِّبُونَ أَمْلَكَ فِي
الْحَيَاةِ.

• أَحَبُّ شَيْءٍ إِلَى الْإِنْسَانِ مَا
مُنِعَ.

التَّحْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۴۵ منتخب تعبیرات

میرا محبوب ترین بھائی وہ ہے جو میرے
عیوب بتلاتا رہے۔

بعض اوقات میں زبردستی خود کو کم عقل باور
کراتا ہوں اور اپنی کند ذہنی کا مظاہرہ کرتا
ہوں، اس لیے نہیں کہ میری شخصیت میں
کچھ جھول ہے، بلکہ محض ان لوگوں پر ترس
کھا کر جو میری فکر سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔

چار چیزیں چھا جاتی ہیں، علم، ادب، صدق اور
امانت۔

میں چکی کا شور تو سنتا ہوں لیکن اس کے پینے کا
عمل نہیں دیکھتا۔

یہ بہت آسان ہے کہ انسان کسی ایسے جھوٹ
کی تصدیق کرے جس کو اس نے کبھی نہیں
سنا اس حقیقت کی تصدیق کے بجائے جس کو
اس نے ہزار بار سنا ہے۔

کسی سخی کے پاس سے مال چلا جائے تو اس کے
لیے تعریف کرنے والوں کی ملامت اور اچھی
طرح پیش آنے والوں کی بے مہری سے بڑھ
کر کوئی سخت چیز دوسری نہیں ہے۔

انتہائی مشکل کام خود کو پہچاننا ہے اور انتہائی
آسان کام دوسروں کو جاننا ہے۔

• أَحَبُّ إِخْوَانِي إِلَيَّ مَنْ أَهْدَى إِلَيَّ
عُيُوبِي.

• أَخْيَانًا أَجْبِرُ نَفْسِي عَلَى تَصْغِيرِ
عَقْلِي وَتَظَاهُرِي بِالْعَبَاءِ لَيْسَ
لِضَعْفِ شَخْصِيَّتِي وَإِنَّمَا رَأْفَةٌ بِمَنْ
هُمْ لَا يَصِلُونَ لِتَفْكِيرِي.

• أَرْبَعَةٌ تَسُوْدُ: الْعِلْمُ وَالْأَدَبُ
وَالصَّدْقُ وَالْأَمَانَةُ.

• أَسْمَعُ جَجَجَعَةً وَلَا أَرَى طَحْنًا.

• أَسْهَلُ كَثِيرًا أَنْ يُصَدَّقَ الْإِنْسَانُ
كِذْبَةً لَمْ يَسْمَعْهَا مِنْ قَبْلُ مِنْ
أَنْ يُصَدَّقَ حَقِيقَةً سَمِعَهَا أَلْفَ
مَرَّةٍ.

• أَشَدُّ مَا عَلَى السَّخِيِّ عِنْدَ
ذَهَابِ مَالِهِ مَلَامَةٌ مَنْ كَانَ
يَمْدَحُهُ وَجَفَاءُ مَنْ كَانَ يُبْرُهُ.

• أَصْعَبُ الْأُمُورِ أَنْ يَعْرِفَ
الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ، وَأَسْهَلُهَا أَنْ
يَعْرِفَ الْآخَرِينَ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٤٦﴾ مُمْتَزَجٌ تَعْيِيرَاتٍ

جس شخص کی محبت میں تم مبتلا ہوا اگر وہ کسی دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو تو یہ بات دل پر بڑی گراں گزرتی ہے۔

انتہائی بد نصیب شخص دو ہیں، ایک حریص اور دوسرا حاسد۔

شہد آگیاں انسان وہ ہے جو ہماری زندگی میں آئے اور اپنے پیچھے خوب صورت یادیں چھوڑ جائے۔

امیدوں کا خاتمہ سب سے بڑی مصیبت ہے۔ اس سے بڑھ کر مرد کے لیے توہین کی بات کوئی دوسری نہیں ہو سکتی کہ عورت اس سے یہ کہے کہ میں نے تم سے ترس کھا کر شادی کی ہے، محبت کی وجہ سے نہیں کی۔

بڑا عالم وہ ہے جو لوگوں کو اپنے علم کی وجہ سے جمع کر لے۔

مجھے ہمیشہ فخر رہے گا کہ میں کم عقل اور بے شعور لوگوں کے لیے صاف دل رکھتا ہوں۔

بہترین عبادت صبر و سکوت اور کشادگی کا انتظار ہے۔

سب سے کم راحت حاسد کی قسمت میں ہے۔ اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے اور ہر نعمت بہ ہر حال ختم ہونے والی ہے۔

• أَصْعَبُ مَا عَلَى النَّفْسِ أَنْ تَرَى مَنْ تُحِبُّ يَقَعُ فِي حُبِّ شَخْصٍ آخَرَ.

• أَطْوَلُ النَّاسِ نَصِيْبًا الْحَرِيصُ إِذَا طَمِعَ وَالْحَقُودُ إِذَا مُنِعَ.

• أَعْدَبُ النَّاسِ مَنْ يَمُرُّ فِي حَيَاتِنَا وَيَتْرُكُ خَلْفَهُ ذِكْرِيَّاتٍ جَمِيلَةً.

• أَعْظَمُ الْمَصَائِبِ انْقِطَاعُ الرَّجَاءِ.

• أَعْظَمُ إِهَانَةٍ تُلْحِقُهَا امْرَأَةٌ بِرَجُلٍ قَوْلُهَا لَهُ: أَنَّهَا تَزَوَّجَتْ مِنْهُ شَفَقَةً عَلَيْهِ لَا حُبًّا فِيهِ.

• أَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ جَمَعَ النَّاسَ إِلَى عِلْمِهِ.

• أَفْتَحِرُ أَنِّي كُنْتُ وَلَا زِلْتُ إِنْسَانًا يَحْمِلُ قَلْبًا طَيِّبًا لِلْأَنْاسِ لَا يَفْهَمُونَ.

• أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الصَّبْرُ وَالصَّمْتُ وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ.

• أَقَلُّ النَّاسِ رَاحَةً الْحَقُودُ.

• أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ، وَكُلُّ نَعِيمٍ لَا مُحَالَةَ زَائِلٌ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٤٧﴾ مُنْتَبِهَا تَعْيِيلَات

• أَلَا لَيْتَ الشَّبَابَ يَغُودُ يَوْمًا.

فَأُخْبِرُهُ بِمَا فَعَلَ الْمَشِيبُ.

• أَلْقَاهُ فِي السِّمِّ مَكْتُوفًا وَقَالَ لَهُ

إِيَّاكَ إِيَّاكَ أَنْ تَبْتَلَّ بِالمَاءِ.

• أَنَا سَعِيدٌ لِأَنَّ الصَّدَاقَةَ لَأَتَانِي

بِسِغَرٍ، وَلَوْ أَنَّكَ فَلَنْ أَسْتَطِيعَ أَنْ

أَجْمَعَ ثَمَنَ شَخْصٍ رَائِعٍ مِثْلَكَ.

• أَنُومٌ مِنْ فَهْدٍ، لِأَنَّ الْفَهْدَ

يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي كَثَرَةِ النَّوْمِ.

• أَنْ تُضِيءَ شَمْعَةً صَغِيرَةً خَيْرٌ لَكَ

مِنْ أَنْ تُنْفِقَ عُمَرَكَ تَلْعَنَ الظَّلَامَ.

• أَنْ تَمُوتَ وَاقِفًا أَفْضَلُ مِنْ أَنْ

تَعِيشَ تَحْتَ الْأَقْدَامِ!

• أَوَّلُ الْعِلْمِ الصَّمْتُ، وَالثَّانِي

الاسْتِمَاعُ، وَالثَّالِثُ الْحِفْظُ،

وَالرَّابِعُ الْعَمَلُ، وَالْخَامِسُ النَّشْرُ.

• أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُونٌ وَآخِرُهُ

نَدَامَةٌ.

• أَهَذَا الشَّكَايِ وَمَا بِكَ دَاءٌ.

• أَيَقْنَتْ أَنَّ الْمُسْتَحِيلَ ثَلَاثَةٌ

الْعَوَلُ وَالْعُنُقَاءُ وَالْخِلُّ الْوَفِيُّ.

کاش جوانی دوبارہ آتی میں اسے بتاتا کہ

بڑھاپے نے کیا ظلم ڈھائے ہیں۔

کسی کو دریا میں اوندھے منہ ڈال کر یہ کہتا کہ

خبردار اگر پانی میں بھیگ گئے تو!

میں خوش قسمت ہوں کیوں کہ دوستی پیسوں

سے نہیں ملتی، اگر پیسوں سے ملا کرتی تو میں

تم جیسے شاندار شخص کی قیمت زندگی بھر بیع

نہ کر پاتا۔

چیتے سے زیادہ سونے والا، زیادہ سونے میں

چیتے کی مثال دی جاتی ہے۔

تمام عمر تاریکی کو برا بھلا کہنے کے بجائے ایک

چھوٹا سا دیار روشن کر دو یہ زیادہ بہتر ہے۔

پاؤں تلے زندہ رہنے سے بہتر یہ ہے کہ

کھڑے رہ کر مر جاؤ۔

علم کا پہلا مرحلہ خاموشی، دوسرا حسن

سماعت، تیسرا حفظ، چوتھا عمل اور پانچواں

اس کی اشاعت ہے۔

غضب کی ابتدا جنون سے اور انتہا ندامت پر

ہوتی ہے۔

اے شکوہ کنندہ! تجھے کیا بیماری ہے۔

مجھے یقین ہے کہ تین چیزوں کا وجود ناممکن

ہے، چھلا دہ، عنقاء اور وفادار دوست۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٤٨﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْبِيرَاتٍ

میں اسے ہر روز تیر اندازی سکھلاتا تھا جب اس کا نشانہ سدھ گیا تو اس نے مجھے ہی نشانہ بنا ڈالا، میں نے شعر کہنا سکھایا جب وہ شعر کہنے پر قادر ہوا تو میری ہی ہجو لکھ ڈالی۔

میں اس دن کھایا گیا جس دن سفید بیل کھایا گیا تھا، یہ مقولہ اس شخص کے لیے بولا جاتا ہے جو کسی کو اسے ضرر پہنچانے کا موقع فراہم کرے۔

حُسنِ عمل سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔

آدمی کا دشمن اس کا پیٹ ہے۔

آپ کو خوشی دے کر بعض لوگ آپ کی زندگی کو خوش گوار بنا دیتے ہیں۔

لوگوں کی گفتگو سے اندازہ ہوتا ہے کہ سنجیدہ گفتگو اور جذباتی گفتگو کا فرق موجود ہے، سنجیدہ گفتگو تہذیبی اقدار کا آئینہ دار ہوتی ہے جس میں صرف رائے پیش کی جاتی ہے، اور جذباتی گفتگو میں رائے تھوپی جاتی ہے۔

بعض رشتے چھینک کی طرح ہوتے ہیں جس کے اختتام پر الحمد للہ کہا جاتا ہے۔

• أَعْلَمُهُ الرَّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ
فَلَمَّا اشْتَدَّ سَاعِدُهُ رَمَانِي
وَكَمْ عَلَّمْتُهُ نَظْمَ الْقَوَائِي
فَلَمَّا قَالَ قَافِيَةً هَجَانِي.
• أَكَلْتُ يَوْمَ أَكَلَ الثَّوْرُ الْأَبْيَضُ،
يُقَالُ لِمَنْ يُعْطَى لِغَيْرِهِ الْفُرْصَةُ
لِيَنَالَ مِنْهُ.

• بَرَكَهُ الْعُمْرِ حُسْنُ الْعَمَلِ.

• بَطْنُ الْمَرْءِ عَدُوُّهُ.

• بَعْضُ النَّاسِ يَجْعَلُونَ حَيَاتَكَ
سَعِيدَةً، بِإِدْخَالِ الْفَرْحِ وَالسُّرُورِ
فِيهَا.

• بَعْضُ الْحِوَارَاتِ تَكْشِفُ لَنَا
تَبَائِنًا بَيْنَ الْمُحَاوِرِ الْمُتَّزِنِ
وَالْمُحَاوِرِ الْمُتَفَعِّلِ، هَذَا بِأَسْلُوبِهِ
الْحَضَارِيِّ يُحَاوِلُ عَرْضَ رَأْيِهِ،
وَذَلِكَ بِأَسْلُوبِهِ الْمُتَشَنِّجِ يُحَاوِلُ
فَرْضَ رَأْيِهِ.

• بَعْضُ الْعَلَاقَاتِ مِثْلُ الْعَطْسَةِ
نَحْمَدُ اللَّهَ عِنْدَ انْتِهَائِهِ.

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٤٩﴾ مُنْتَقِبٌ تَعْمِیْلٌ

سیلاب بلندیوں تک آ پہنچا، یعنی معاملہ انتہائی
دشوار ہو گیا، ربی زمین کے اس بالائی حصے کو
کہتے ہیں جہاں پانی نہیں پہنچتا۔

خوشی اور ناخوشی کے درمیان دھوس کی ایک
لکیر ہے جو ہوا کے ایک جھونکے سے ختم
ہو سکتی ہے۔

دو کرسیوں پر بیٹھنے والا کر جاتا ہے۔

پریشانیاں ایک دم آ جاتی ہیں اور خوشی ٹکروں
میں بٹ کر آتی ہے۔

ہوائیں کشتیوں کے مخالف چلتی ہیں۔

جو شخص مضبوط و مستحکم ارادے اور قلب
عظیم کا مالک ہوتا ہے اور جو شخص اللہ کی
خوشنودی کے سائے میں حصول سعادت کی
تلاش و طلب میں پر مشقت راستے طے کرتا
ہے اس کے لیے آرزوؤں کا حصول انتہائی
آسان ہے، اور اس شخص کے لیے دشوار ترین
ہے جس کی آزادی فکر قید ہو چکی ہو، جس کی
عزت پامال ہو چکی ہو، اور جو اپنی مرضی کے
علی الرغم ایسی زندگی گزارنے پر مجبور ہو چکا ہو
جو اس کی روح کے اجلے پن اور جذبات کی
بلندی کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوتی۔

• بَلَغَ السَّيْلُ الرَّبِّيَّ، أَي تَفَاقَمَ
الْأَمْرُ وَاشْتَدَّ الْخَرْجُ وَالزُّبِّي هِيَ
الرُّوَابِي الَّتِي لَا يَغْلُوهَا الْمَاءُ.

• بَيْنَ السَّعَادَةِ وَالْكَرَاهِيَّةِ خَيْطٌ مِنْ
دُخَانٍ قَدْ يَنْقَطِعُ بِنَسَمَةِ هَوَاءٍ.

• بَيْنَ كُرْسِيِّينِ سَوْفَ يَسْقُطُ
الشَّخْصُ.

• تَأْتِي الْمَكَارِهِ حِينَ تَأْتِي الْجَمَلَةُ
وَأَرَى السُّرُورَ يَأْتِي فِي الْفَلَتَاتِ

• يَجْرِي الرِّيحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي
السُّفُنُ.

• تَحْقِيقُ الْأَمَالِ سَهْلٌ مَيَسُورٌ لِمَنْ
امْتَلَكَ نَفْسًا عَظِيمَةً وَإِرَادَةً قَوِيَّةً
وَتَجَاوَزَ الْأَخْزَانَ إِلَى السَّعَادَةِ
الدَّائِمَةِ الْكَامِلَةِ فِي رِضَى اللَّهِ،
وَهُوَ مُسْتَجِيلٌ عَلَى مَنْ قُبِدَتْ
حُرِّيَّتُهُ، وَذَلَّتْ نَفْسُهُ، وَقُفِرَ رِغْمُ
أَنْفِهِ عَلَى الْحَيَاةِ وَفَقَّ أُسْلُوبُ
لَا يَتَّفِقُ مَعَ صَفَاءِ رُوحِهِ وَسُمُو
مَشَاعِرِهِ.

التَّعْبِيرُ الْمُنْتَخَبُ ۲۵۰

ہمیشہ یاد رکھو کہ راستہ صرف تمہارے لیے نہیں ہے یہ سب کے لیے ہے، لوگوں کو راستے کا حق دو۔

یاد رکھو جب تم اپنے بیٹے کو ڈانٹو تو اسے یہ احساس ضرور کرا دو کہ تم اس سے محبت کرتے ہو، تمہیں اس کا چال چلن ناپسند ہے بس، اس طرح تمہارا بچہ اپنے چال چلن میں اچھی تبدیلی لانے کی کوشش کرے گا۔
عفو و درگزر کا فن سیکھو اور سکون سے زندگی گزارو۔

یہ دیکھو کہ تم اپنے تفکرات سے ایک مخلصانہ طاقت کس طرح کشید کر سکتے ہو جو تمہیں صحیح راستے پر چل کر عمل کرنے کی تحریک دے، اور جو تمہیں ایسے مایوس کن حالات سے محفوظ رکھے جو تمہیں اپنے شکجے میں جکڑ کر آگے بڑھنے سے روک دیں۔

مجھے معلوم ہے کہ کامیابی حاصل کرنے کے دوران جو مرحلے عبور کئے جاتے ہیں ان پر کامیابی کو قیاس نہیں کیا جاسکتا۔

بعض عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ مردوں سے انتقام لینے کا واحد موقع شادی کرنا ہے۔

• تَذَكَّرْ دَائِمًا أَنَّ الطَّرِيقَ لَيْسَ لَكَ وَحْدَكَ، وَإِنَّمَا هُوَ لِلْجَمِيعِ فَأَعْطِ النَّاسَ حَقَّ الطَّرِيقِ.

• تَذَكَّرْ حِينَ تُوبِّخُ ابْنَكَ أَنْ تُشْعِرَهُ بِأَنَّكَ تُحِبُّهُ، وَلَكِنْ لَا تُحِبُّ سُلُوكَهُ فَقَطْ، بِهَذَا يُحَاوِلُ طِفْلُكَ تَطْوِيرَ سُلُوكِهِ نَحْوَ الْأَفْضَلِ.

• نَعْلَمُ أَنَّ التَّسَامُحَ وَعِشْ بِمَنْطِقِ الْهَدْوِ.

• نَعْلَمُ كَيْفَ تَسْتَنْبِتُ مِنَ الْآمِكِ طَاقَةً مُخْلِصَةً تَدْفَعُكَ فِي طَرِيقِ الصَّوَابِ لِتَعْمَلَ وَتَعْمَلَ دُونَ أَنْ تَدْعَ الْيَأْسَ يَسْتَعْبِدُكَ وَيُثْنِيكَ عَنِ الْمَضِيِّ إِلَى الْأَمَامِ.

• عَلِمْتُ أَنَّ النَّجَاحَ لَا يُقَاسُ بِالْمَرْتَبَةِ الَّتِي اجْتَازَهَا أَثْنَاءَ مُحَاوَلَتِهِ لِلنَّجَاحِ.

• تَعْتَقِدُ بَعْضُ النِّسَاءِ أَنَّ الزَّوْاجَ هُوَ الْفُرْصَةُ الْوَحِيدَةُ لِلإِنْتِقَامِ مِنَ الرَّجُلِ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۲۵۱ مَخْتَارُ تَعْيِيرَات

• تُحِبُّ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ الَّذِي يَرْحَمُ
ضَعْفَهَا أَكْثَرَ مِنْ الرَّجُلِ الَّذِي
يُغَضِّبُ بِمَظْهَرِهَا وَإِمْكَانَاتِهَا.

• ثِقْ بِرَبِّكَ، ثُمَّ بِنَفْسِكَ، فَلَيْسَ
لَدَى النَّاسِ سِوَى أَلْسِنَتِهِمْ.

• جَالِسِ الْعُقَلَاءَ أَعْدَاءُ كَانُوا أَمْ
أَصْدِقَاءَ فَإِنَّ الْعَقْلَ يَقَعُ عَلَى
الْعَقْلِ.

• جُرْأَةُ الْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهِ فِي صِغَرِهِ،
تَدْعُو إِلَى الْعُقُوقِ فِي كِبَرِهِ.

• حِينَمَا نَكْذِبُ فَإِنَّا نَكْذِبُ
عَلَى أَنْفُسِنَا.

• حَافِظْ عَلَى الصَّدِيقِ وَلَوْ فِي
الْحَرِيقِ.

• حَقٌّ يَضُرُّ خَيْرٌ مِنْ بَاطِلٍ يَسُرُّ.

• حَيَاتُنَا مُجَرَّدُ ذِكْرِيَّاتٍ يَوْمِيَّةٍ
وَسَجِلٌ وَقَائِعِ الْأَحْدَاثِ.

• حُسْنُ السَّيْرِ تَغْيِيرٌ عَنْ حُسْنِ
السَّرِيرَةِ.

جو شخص عورتوں کی صنفی نزاکتوں کی وجہ سے
انہیں قابل رحم تصور کرتا ہو عورت اسے اس
شخص سے زیادہ پسند کرتی ہے جو اس کے
ظاہری حسن اور صلاحیتوں پر فریفتہ ہو۔

اپنے رب پر بھروسہ کرو، پھر خود پر بھروسہ
رکھو، لوگوں کے پاس تو صرف زبان ہی زبان
ہے۔

اہل دانش کے پاس اٹھو بیٹھو خواہ وہ دشمن
ہوں یا دوست، اس لیے کہ عقل؛ عقل ہی
کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

بچپن میں بچے کا اپنے والد کے تئیں جری
ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بڑا ہو کر نافرمانی
کرے گا۔

جب ہم جھوٹ بولتے ہیں تو دراصل خود سے
جھوٹ بولتے ہیں۔

دوست کی حفاظت کرو اگرچہ آگ پر چل کر
ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔

مسرت انگیز جھوٹ ضرر رساں سچ سے بہتر
ہے۔

ہماری زندگی روزانہ کی یادداشتوں کی ڈائری
اور واقعات و حوادث کا جسر ہے۔

حسن سیرت حسن فطرت کی عکاس ہوتی
ہے۔

التَّحْذِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۵۲ منتخب تعبیرات

حسن ظن بھی عبادت ہے۔
خوش اخلاقی بہت سی برائیوں پر پردہ ڈال دیتی
ہے اسی طرح بد خاقتی بہت سی اچھائیوں کو چھپا
لیتی ہے۔

جب دل پر مایوسی کے بادل چھا جاتے ہیں تو
میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں یا
اللہ! مجھے معلوم ہے کہ تو نے میرے لیے
بہترین چیزیں چھپا کر رکھی ہے۔
ہر خوشی کے پیچھے ماں کی دعا ہے۔

لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق کلام
کرو۔
لوگوں سے ان کی عقل کے مطابق بات
کرو۔

دوست کی غداری تلوار کے ہزار وار سے
سخت ہے۔

بہترین تو نگری نفس کی تو نگری ہے۔
بہترین زاد راہ تقویٰ ہے۔
بہترین بات وہ ہے جو عقل کی کسوٹی پر کھری
اترے۔

بہترین کلام وہ ہے جو مختصر ہو، بہترین ہو، مکمل
ہو، اور اکتاہٹ میں مبتلا کرنے والا نہ ہو۔

• حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ.

• حُسْنُ الْخُلُقِ يَسْتُرُ كَثِيرًا مِّنَ
السَّيِّئَاتِ كَمَا أَنَّ سُوءَ الْخُلُقِ
يُغْطِي كَثِيرًا مِّنَ الْحَسَنَاتِ.

• حِينَمَا يُصَيِّبُنِي الْمَلَلُ أَنْظُرْ إِلَى
السَّمَاءِ وَأَقُولُ إِلَهِي أَعْلَمُ بِأَنَّكَ
تُخَيِّبُنِي لِي شَيْئًا أَفْضَلَ.

• خَلَفَ كُلَّ فَرْحَةٍ دَعْوَةُ أُمِّ.

• خَاطِبِ النَّاسَ عَلَى قَدْرِ
عُقُولِهِمْ.

• خَاطِبُوا النَّاسَ عَلَى قَدْرِ عُقُولِهِمْ.

• خِيَانَةُ الصَّدِيقِ أَشَدُّ مِنْ أَلْفِ
طَعْنَةِ سَيْفٍ.

• خَيْرُ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ.

• خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى.

• خَيْرُ الْقَوْلِ مَا صَدَّقَهُ الْعَقْلُ.

• خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَجَلَّ وَدَلَّ
وَلَمْ يُمَلَّ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۲۵۳ منتخب تعمیرات

بہترین گھروہ ہے جہاں یتیم کی بہتر تربیت ہو
اور بدترین گھروہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ
براسلوک کیا جائے۔

قوموں کا بہترین معیار ان کا اخلاق ہے۔
ایک مرتبہ غلطی کرنے سے بہتر یہ ہے کہ دو
مرتبہ پوچھ لے۔

چغل خوری نہ کرو کہ اس کی ابتدا (جذبہ حسد
کے) زہریلے اثرات سے ہوتی ہے اور اس کا
انجام گناہ پر ہوتا ہے۔

سوئے ہوئے کتے کو پڑا رہنے دو یعنی مشکلات
تلاش نہ کرو۔

موہومات چھوڑ کر یقینیات کی طرف آؤ۔
غم کی گھڑی لمبی اور لذت کی گھڑی مختصر ہوتی
ہے۔

دل کی دھڑکنیں کہتی ہیں کہ زندگی بس چند
لمحوں اور چند سیکنڈوں کی ہے۔

اے اللہ! مجھے صبر سے معمور، خوشی سے
بھرپور دل عطا کر، ایسا دل جو تیرے علاوہ کسی
کے سامنے نہ جھکے۔

• خَيْرُ بَيْتٍ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ تَرْبِيَّتَهُ،
وَشَرُّ بَيْتٍ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ.

• خَيْرُ مَوَازِينِ الْأُمَمِ أَخْلَاقُهَا.
• خَيْرٌ لَّكَ أَنْ تَسْأَلَ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَنْ
تُخْطِئَ مَرَّةً.

• دَعِ النَّمَائِمَ فَإِنَّ أَوَّلَهَا سَمَائِمٌ،
وَأَخِيرَهَا مَآثِمٌ.

• دَعِ الْكَلْبَ النَّائِمَ مُسْتَقْلِيًا يَغِي
لَا تَبْحَثْ عَنِ الْمَشَاكِلِ.

• دَعِ مَا يُرِيدُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيدُكَ.
• دَقِيقَةُ الْأَلَمِ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ اللَّذَّةُ
دَقِيقَةٌ.

• دَقَاتُ الْقَلْبِ قَائِلَةٌ لَهُ إِنَّ الْحَيَاةَ
دَقَائِقُ وَثَوَائِي.

• رَبِّ امْنَحْنِي قَلْبًا مُبْتَسِمًا مَعْمُورًا
بِالصَّبْرِ لَا يَضْعُفُ أَمَامَ شَيْءٍ
سِوَاكَ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۲۵۴ ۝ مَخْتَبُ تَعْيِيرَاتٍ

جسم کی راحت کم کھانے میں ہے، نفس کی راحت ترک گناہ میں ہے، دل کی راحت کم سے کم اہتمام کرنے میں ہے اور زبان کی راحت کم بولنے میں ہے۔

اللہ اس شخص پر رحم کرے جس نے اپنی قیمت جان لی۔

ہماری خواہشات بھی چھوٹے بچوں کی طرح ہوتی ہیں جب بھی ہم ان کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں ان کے مطالبے بڑھ جاتے ہیں۔

بہت سے بھائی ایسے ہوتے ہیں جن کو تمہاری ماں نے نہیں پیدا کیا۔

بہت سے اتفاقات طے شدہ امور سے بہتر ہوتے ہیں۔

بہت سی نقصان دہ چیزیں سود مند بھی ہوتی ہیں۔

بسا اوقات جس کی چاہت نہیں ہوتی وہ مل جاتا ہے اور جس کی خواہش ہوتی ہے وہ نہیں ملتا۔

آدمی کی سیرت اس کے باطن کی آئینہ دار ہوتی ہے۔

ممکن نے محال سے پوچھا کہ تو کہاں رہتا ہے، اس نے جواب دیا عا جز انسان کے خوابوں میں۔

• رَاحَةُ الْجِسْمِ فِي قَلَّةِ الطَّعَامِ

• وَرَاحَةُ النَّفْسِ فِي تَرْكِ الْآثَامِ

• وَرَاحَةُ الْقَلْبِ فِي قَلَّةِ الْاهْتِمَامِ

• وَرَاحَةُ اللِّسَانِ فِي قَلَّةِ الْكَلَامِ.

• رَحِمَ اللَّهُ إِمْرَأً عَرَفَ قَدْرَ نَفْسِهِ.

• رَغَبَاتُنَا هِيَ كَصِغَارِ الْأَطْفَالِ،

كُلَّمَا تَسَاهَلْنَا مَعَهَا أَكْثَرَ زَادَتْ

طَلَبَاتُهَا مِنَّا؟

• رَبِّ أَخٍ لَمْ تَلِدْهُ أُمُّكَ.

• رَبِّ صَدَقَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ

مِيعَادٍ.

• رَبِّ ضَرَّةٌ نَافِعَةٌ.

• رَبِّ مَخَوْفٍ يُنَالُ، وَمَرْجُوٌّ

لَا يُنَالُ.

• سِيرَةُ الْمَرْءِ تُنَبِّئُ عَنْ سَرِيرَتِهِ.

• سَأَلَ الْمُمَكِّنُ الْمُسْتَحِيلَ: أَيْنَ

تُقِيمُ؟ فَأَجَابَهُ فِي أَخْلَامِ الْعَاجِزِ.

اب تلوار ملامت و عتاب سے بھی آگے بڑھ گئی، یہ مثال اس وقت دی جاتی ہے جب کوئی چیز دائرۂ اختیار میں نہ رہے۔

انسان کی خوش بختی ماضی کو فراموش کرنے میں ہے۔

وہ اپنے دوستوں سے ملنے کا کس قدر مشتاق رہتا ہے اور وہ اپنے ماضی پر کس قدر آنسو بہاتا ہے۔

تمہارا حقیقی دوست وہ ہے جو تمہاری کمیوں کی نشان دہی کرے نہ کہ تمہاری خوشنودی حاصل کرنے کے لیے تمہاری جھوٹی تعریف کرے۔

بہت مشکل ہے کہ انسان خاموشی کے ساتھ محبت کرے، خاموشی سے جدا ہو جائے، خاموشی سے کسی کا دیوانہ بنا رہے، بغیر آہ و بکا کے تکلیفیں اٹھائے، آنسوؤں کے بغیر روئے، کسی غم خوار کے بغیر دکھ جھیلے، کسی امید کے بغیر زندہ رہے۔

عمل کی بہتری نیت کی بہتری میں ہے۔

جاہل کی موت زندگی کے سفر کا آخری پڑاؤ ہے، اور عالم کی موت فکر کے سفر کا پہلا پڑاؤ ہے۔

• سَبَقُ السَّيْفِ الْعَدْلُ، أَيِ اللُّومِ وَالْعِتَابِ، يُضْرَبُ هَذَا الْمِثَالُ لِلشَّيْءِ الَّذِي فَاتَ وَلَا يُسْتَدْرَكُ.

• سَعَادَةُ الْمَرْءِ تُوجَدُ فِي نِسْيَانِ الْمَاضِي.

• مَا أَشَوْقُهُ إِلَى إِخْوَانِهِ وَمَا أَبْكَاهُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ زَمَانِهِ.

• صَدِيقُكَ مَنْ يُصَارِحُكَ بِأَخْطَائِكَ لَا مَنْ يُجَمِّلُهَا لِيَكْسِبَ رِضَاكَ.

• صَعْبٌ جِدًّا أَنْ يُحِبَّ الْإِنْسَانُ بِصَمْتٍ وَيُفَارِقَ بِصَمْتٍ وَيَشْتَاقَ بِصَمْتٍ وَيَتَأَلَّمَ بِصَمْتٍ بِلَا صُرَاخٍ وَيَبْكِي بِلَا دُمُوعٍ وَيَتَعَذَّبُ بِلَا مُوَاسٍ وَيَعِيشَ بِلَا أَمَلٍ.

• صَلَاحُ الْعَمَلِ فِي صَلَاحِ النِّيَّةِ.

• مَوْتُ الْجَاهِلِ هُوَ الْمَحْطَّةُ الْأَخِيرَةُ فِي رِحْلَةِ الْحَيَاةِ، وَمَوْتُ الْعَالِمِ هُوَ الْمَحْطَّةُ الْأُولَى فِي رِحْلَةِ الْفِكْرِ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ۲۵۶ منتخب تعبيرات

• صُنْ غَيْرَكَ لِيَصَانَ حُضُورَكَ
وَعِيَابُكَ.

• ضَعْ صِفْدَعًا عَلَى كُرْسِيِّ مِنْ
ذَهَبٍ سَتَجِدُهُ يَقْفِزُ إِلَى
الْمُسْتَنْقَعِ هَكَذَا بَعْضُ الْبَشَرِ
مَهْمَا تَرَفَّعَ مِنْ شَأْنِهِ سَيَعُودُ
لِلْمَكَانِ الَّذِي أَتَى مِنْهُ.

• طَلَاقَةُ الْوَجْهِ تَذُلُّ عَلَى السَّخَاءِ.
• طَلَبُ الْخَيْرِ شَدِيدٌ، وَتَرْكُ الشَّرِّ
أَشَدُّ، لِأَنَّهُ لَيْسَ كُلُّ خَيْرٍ يَلْزَمُ
الْعَمَلُ بِهِ، وَلَكِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ يَلْزَمُ
تَرْكُهُ.

• ظَلَمُ الْأَقَارِبِ أَشَدُّ مَضَضًا مِنْ
وَقْعِ السَّيْفِ.

• ظَلَمُ ذَوِي الْقُرْبَى أَشَدُّ مَضَضَةً،
عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ
الْمُهَنْدِ.

تم دوسرے کے ناموس کی حفاظت کرو تا کہ
تمہاری موجودگی اور غیر موجودگی میں
تمہارے ناموس کی حفاظت کی جائے۔

سونے کی کرسی پر مینڈک کو بٹھا دیجئے وہ
پھدک کر جوڑ میں جا کرے گا، اسی طرح
بعض لوگ ہوتے ہیں، آپ ان کو کتنی ہی
عزت کیوں نہ دیں وہ اسی جگہ پہنچ جائیں گے
جہاں سے آئے ہیں۔

خندہ روئی جو دوسخا کی دلیل ہے۔

خیر کا حصول ضروری ہے، اور شر کو چھوڑنا
اس سے بھی زیادہ ضروری ہے، کیوں کہ ہر
خیر پر عمل کرنا لازم نہیں ہے، البتہ ہر شر کو
چھوڑنا لازم ہے۔

اپنوں کا ظلم تلوار کے وار سے زیادہ تکلیف دہ
ہوتا ہے۔

رشتہ داروں کی زیادتی انسان کے لیے تلوار
کے وار سے زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔

Telegram Channel : New Madarsa

التَّغْيِيرُ الْمُخْتَارُ ﴿٢٥٧﴾ مُنْتَخَبٌ بِعِيَرَاتٍ

عِبَارَاتٌ رَائِعَةٌ جَمِيلَةٌ.
خوب صورت اور دلکش جملے۔

Pinterest I'd : @ New Madarsa

• عِشْ كَرِيْمًا وَمُتْ كَرِيْمًا.

• عِلْمٌ لَا يَنْفَعُ كَدَوَاءً لَا يَنْجَعُ.

• عِنْدَ الْحِوَارِ لَا تَرْفَعُ صَوْتَكَ بَلِ
ارْزُقْ مُسْتَوِي كَلِمَاتِكَ.

• عِنْدَ مَا يَقُولُ لَكَ إِنْسَانٌ إِنَّهُ
يُحِبُّكَ مِثْلَ أَخِيهِ الشَّقِيقِ تَذَكَّرْ
قَابِيلَ وَهَابِيلَ.

• عِنْدَ مَا يَمْدَحُ النَّاسُ شَخْصًا،
قَلِيلُونَ يُصَدِّقُونَ ذَلِكَ، وَعِنْدَ مَا
يَذُمُّونَهُ فَالْجَمِيعُ يُصَدِّقُونَ.

• عِنْدَمَا تَتَعَثَّرُ الْأُمْنِيَّاتُ وَتَتَشِيرُ
الْأَحْلَامُ.

• عِنْدَمَا تَجِدُ نَفْسَكَ وَحِيدًا لَا أَحَدَ بِجَانِبِكَ، تَذَكَّرْ أَنَّ اللَّهَ يُرِيدُكَ أَنْ تَلْجَأَ إِلَيْهِ، هُوَ اللَّهُ يُخَفِّفُ عَنْكَ مَا أَنْتَ فِيهِ.

• عِنْدَمَا تَرَى نَفْسَكَ لَمْ تَعُدْ تَهْتَمُ
بِأَحَدٍ فَأَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ خَابَ ظَنُّكَ
بِالكَثِيرِ.

شریفانہ زندگی گزارو اور شرافت کی مو
مرو۔

وہ علم جو سود مند نہ ہو اس دوا کی طرح ہے
فائدہ نہ دے۔

بحث و مباحثہ کے موقع پر اپنی آواز بلند نہ کرو۔
بلکہ اپنے الفاظ کا معیار اونچا کرو۔

جب کوئی شخص تم سے یہ کہے کہ میں تم سے
اپنے سگے بھائی کی طرح محبت کرتا ہوں تو
ہائیل وقائیل کو یاد کر لو۔

جب لوگ کسی کی تعریف و توصیف کرتے ہیں تو بہت کم لوگ اس کی تائید کرتے ہیں اور جب کسی کی برائی کرتے ہیں تو سب لوگ اس کی تائید کرتے ہیں۔

جب خواب بکھر جاتے ہیں اور تمنائیں ٹوٹ جاتی ہیں۔

جب تم تنہا ہو اور کوئی تمہارے پاس نہ ہو تو یہ سمجھ لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ تم اس کی پناہ میں آ جاؤ، اللہ ہی تمہاری اس تنہائی کا مداوا کر سکتا ہے۔

جب تم یہ دیکھو کہ تم کسی پر نگاہ التفات نہیں کرتے تو سمجھ لو کہ اکثر لوگوں کے متعلق تمہارا اندازہ فیل ہو چکا ہے۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۲۵۹ ۝ مَخْتَارُ تَغْيِيرَاتِ

جب کرم کا درخت تندرست و توانا ہو جاتا ہے
اور اس کی جڑیں زمین میں پیوست ہو جاتی ہیں
تو اس کی شاخیں آسمان تک دراز ہو جاتی ہیں،
اگر تم اس درخت کے پھل کھانا چاہو تو اس
کی جڑوں پر احسان کی آری مت چلاؤ۔

جب جھوٹ بولو حلف اٹھا کر نہ بولو، بس ایک
ہی گناہ کافی ہے۔

جب مرد رونے لگیں تو سمجھو کہ دنیا سے خیر
رخصت ہو گیا۔

جب کسی کو راستے میں سستی آ جاتی ہے تو اسے
یقینی طور پر غربت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
جب ایک دروازہ بند ہو جاتا ہے تو دوسرا کھل
جاتا ہے۔

عالم کو عابد پر فضیلت حاصل ہے۔
لوگوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرو جیسا تم اپنے
ساتھ چاہتے ہو۔

عقل کی زیادتی سے حاسدین پیدا ہوتے ہیں
اور دل کی وسعت سے دوست بنتے ہیں۔

اہل عزم کے حوصلے کے مطابق ہی عزائم
تکمیل پاتے ہیں، اور اصحاب شرف کی عظمت
کے لحاظ سے ہی عظمتیں حاصل ہوتی ہیں،

• عِنْدَمَا تَسْتَحْكُمُ دَوْحَةُ الْكَرَمِ
وَتَثْبُتُ أَصُولُهَا، فَإِنَّ فُرُوعَهَا
تَصِلُ إِلَى السَّمَاءِ وَإِذَا شِفَتْ أَنْ
تَتَبَتَّعَ بِشِمَارِهَا، فَلَا تَضَعُ مِنْشَارَ
الْمَنْ عَلَى جَذْوَرِهَا.

• عِنْدَمَا تَكْذِبُ لَا تَحْلِفُ يَكْفِيكَ
ذَنْبٌ وَاحِدٌ.

• عِنْدَمَا يَبْكِي الرَّجَالُ، تَأْكُذُ أَنَّ
الْعَالَمَ لَيْسَ بِخَيْرٍ؟

• عِنْدَمَا يَمْشِي الْكَسَلُ فِي الطَّرِيقِ
فَلَا بُدَّ أَنْ يَلْحَقَ بِهِ الْفَقْرُ.

• عِنْدَمَا يُغْلِقُ بَابٌ يُفْتَحُ الْآخَرُ.

• عَالِمٌ أَفْضَلُ مِنْ عَابِدٍ.

• عَامِلِ النَّاسِ كَمَا تُحِبُّ أَنْ
يُعَامِلُوكَ.

• عَظَمَةُ عَقْلِكَ تَخْلُقُ لَكَ الْحُسَادَ
وَعَظَمَةُ قَلْبِكَ تَخْلُقُ لَكَ

الْأَصْدِقَاءَ.

• عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ
وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۶۰ مَخْتَبَرٌ تَعْبِيرَاتُ

وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهُ
وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ.

• عَلَى قَدَرِ لِحَافِكَ مَدَّ رَجُلَيْكَ.

• عَوَّدَ أَدْنَكَ حُسْنَ الْإِسْتِمَاعِ.

• عَيْنُ الرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ
وَعَيْنُ السَّخَطِ تُبْدِيءُ الْمَسَاوِيَّ

• فِي الزَّوْجِ لَيْسَ هُنَاكَ سِوَى

يَوْمَيْنِ جَمِيلَيْنِ، يَوْمٌ دُخُولِ
الْقَفْصِ وَيَوْمٌ الْخُرُوجِ مِنْهُ.

• فِي بَلَدِ الْعُمَيَّانِ، الْأَعْوَرُ يَكُونُ
مَلِكًا.

• فِي سَعَةِ الْخَلَاقِ كُنُوزُ الْأَرْزَاقِ.

• فَاتُورَةُ التَّلِيْفُونِ هِيَ أَبْلَغُ دَلِيلٍ
عَلَى أَنَّ الصَّمْتَ أَوْفَرُ بِكَثِيرٍ مِنَ
الْكَلَامِ.

چھوٹے آدمی کی نگاہ میں اس کے چھوٹے
چھوٹے کام بھی بڑے ہوتے ہیں، جب کہ
بڑے لوگوں کی نظر میں ان کے بڑے
کاموں کی بھی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

اپنی چادر کے بہ قدر پیر پھیلاؤ۔

اپنے کانوں کو حسن سماعت کا عادی بناؤ۔

خوشنودی کی آنکھ ہر عیب کے معاملے میں
رات کی طرح ہوتی ہے کہ جس طرح رات
میں کچھ نظر نہیں آتا اسی طرح اپنے مدوح کا
عیب بھی ظاہر نہیں ہوتا لیکن ناراضگی کی آنکھ
برائیاں ظاہر کر دیتی ہے۔

شادی میں کچھ بھی نہیں سوائے دو
خوبصورت دنوں کے، پنجرے میں داخل
ہونے کا دن اور پنجرے سے نکلنے کا دن۔

اندھوں میں کانارا جا ہوتا ہے۔

خالق کائنات کے قبضہ قدرت میں رزق کے
خزانے ہیں۔

ٹیلی فون کے بل سے یہ بات زیادہ بہتر طریقے
سے ثابت ہوتی ہے کہ بات چیت کی بہ نسبت
خاموشی سے زیادہ بچت ہوتی ہے۔

التعبير المختارة ۲۶۱ منتخب تعبيرات

• فَقَدْ الْأَحِبَّةُ غُرَبَةً.

• فَهُنَاكَ الْعَدْلُ وَالِدَعْوَةُ مَحْفُوظَةٌ

وَالشُّهُودُ مَلَائِكَةٌ وَالْقَاضِي

أَخْكُمُ الْحَاكِمِينَ.

• قِمَّةُ التَّحَدِّي أَنْ تَضْحَكَ بَيْنَمَا

يَنْتَظِرُ مِنْكَ الْآخِرُونَ الْبُكَاءَ.

• قِيلَ إِخْرِزْ لِسَانَكَ كَمَا تَخْرِزْ

ذَهَبَكَ وَفَضَّتَكَ، فَرُبَّ كَلِمَةٍ

نَعِيمَةً جَلِبَتْ نَقْمَةً، وَقِيلَ أَيْضًا

إِنْ حُبَّ الْخَيْرِ خَيْرٌ وَإِنْ عَجَزْتُ

عَنْهُ الْمَقْدَرَةُ، وَبُغْضَ الشَّرِّ خَيْرٌ

وَإِنْ فَعَلْتَ أَكْثَرَهُ.

• قِيلَ لِبَعْضِ الْحُكَمَاءِ: مَا هُوَ

الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَجُوزُ أَنْ يُقَالَ

وَإِنْ كَانَ حَقًّا؟ قَالَ: ذِكْرُ الرَّجُلِ

مَآثِرُهُ.

• قَالَ أَحَدُ الْحُكَمَاءِ: الْإِنْسَانُ

بِآدَابِهِ لَا بَزِيَّةَ وَثِيَابِهِ.

احباب کو کھودینا بڑی حرماں نصیبی ہے۔

وہاں عدل ہے، تمہارا دعویٰ محفوظ ہے،

فرشتے گواہ ہیں اور حاکموں کا حاکم فیصلہ کرنے

والا ہے۔

سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ تم اس وقت

مسکراؤ جب تم سے لوگ رونے کی توقع

کر رہے ہوں۔

کہا گیا ہے کہ اپنی زبان کو محفوظ رکھو جس

طرح تم اپنے سونے چاندی کو محفوظ رکھتے ہو،

بہت سی اچھی باتیں بھی مصیبت بن جاتی

ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ خیر کی محبت میں خیر

ہی ہے اگرچہ اسے پانے کی قدرت نہ ہو، اسی

طرح شر کو ناپسند کرنا بھی خیر ہے، اگرچہ شر

پر عمل پیرا ہی کیوں نہ ہو۔

کسی دانش ور سے پوچھا گیا وہ کیا بات ہے جو

ظاہر نہ کرنی چاہئے اگرچہ مبنی بر حقیقت ہو،

وانش ورنے جواب دیا آدمی کا اپنے کارناموں

کائنات کا ذکر۔

کسی دانش ور نے کہا ہے کہ انسان کی پہچان

حسنِ ادب سے ہے نہ کہ جبہ و دستار سے۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۲۶۲ منتخب تعبیرات

کسی دانا کا قول ہے کہ کم بولنا ہی بہتر ہے، زیادہ بکواس سے عیوب اور نقائص سامنے آجاتے ہیں۔

کسی دانش ور کا کہنا ہے کہ انسان کے لیے خود شناسی سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں کو نصیحت سے نوازنا سب سے آسان۔

تاریخ کی ایک عظیم ہستی کا قول ہے کہ مشکل حالات میں ثبات قدمی کا درس مجھے چوٹی سے ملا ہے۔

کہنے لگے بڑا محروم ہے وہ شخص جو انگلیش نہیں جانتا، بعض اوقات لوگوں کی بات سمجھنے میں پریشانی ہوتی ہے، میں کہتا ہوں! محروم تو وہ ہے جو عربی نہیں جانتا، ایسے لوگوں کو رب کی بات سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

بعض مرتبہ کوئی موزی جانور اکیل گھوڑے کو ڈس لیتا ہے، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، موزی جانور؛ جانور ہی رہتا ہے اور اکیل گھوڑا؛ گھوڑا ہی رہتا ہے۔

اگر تم نے پوچھا تو ایک لمحے کی ندامت ہے نہ پوچھا تو ہو سکتا ہے پوری زندگی ندامت میں گزرے۔

• قَالَ حَكِيمٌ: الصَّوَابُ فِي قَلَّةِ الْكَلَامِ، الثَّرَرَةُ بِمَجْلَبَةٍ لِكُلِّ الْعُيُوبِ وَالنَّقَائِصِ.

• قَالَ حَكِيمٌ: أَصْعَبُ الْأُمُورِ أَنْ يَعْرِفَ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ، وَأَسْهَلُهَا أَنْ يَعْظَ غَيْرَهُ.

• قَالَ عَظِيمٌ مِنْ عُظَمَاءِ التَّارِيخِ: لَقَدْ عَلَّمَتْنِي النَّمْلَةُ الثَّبَاتَ فِي مَوَاقِفِ الصُّعُوبَاتِ.

• قَالُوا: مَسْكِينٌ مَنْ لَا يَعْرِفُ الْإِنْجِلِيزِيَّةَ! قَدْ يُوَاجِهُ صُعُوبَةً فِي فَهْمِ كَلَامِ النَّاسِ وَأَقُولُ: مَسْكِينٌ مَنْ لَا يَعْرِفُ الْعَرَبِيَّةَ قَدْ يُوَاجِهُ صُعُوبَةً فِي فَهْمِ كَلَامِ رَبِّ النَّاسِ.

• قَدْ تَلَسَّعَ حَشْرَةٌ جَوَادًا أَصِيلًا لَكِنَّ الْحَشْرَةَ تَبَقَّى حَشْرَةٌ وَالْجَوَادُ يَبْقَى أَصِيلًا.

• قَدْ تَنَدَّمُ لِحَظَّةٍ إِذَا سَأَلْتَ وَلَكِنَّكَ سَتَنْدَمُ طَوْلَ عُمْرِكَ إِذَا لَمْ تَسْأَلْ!

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٦٣﴾ مُنْتَجَبُ تَعْبِيرَاتٍ

تم اسے بھول سکتے ہو جو تمہاری خوشی میں
شریک تھا مگر اسے نہیں بھول سکتے جو
تمہارے غم میں شریک رہا۔

کبھی مال نہ کھانے والا جمع کرتا ہے اور جمع نہ
کرنے والا کھاتا ہے۔

تھوڑا علم عمل کے ساتھ عمل کے بغیر بہت
سے علم سے زیادہ نفع بخش ہے۔

بے وقوف کا دل منہ میں اور عقل مند کی
زبان دل میں ہوتی ہے۔

غم کی انتہا یہ ہے کہ تم اس حال میں مسکراؤ کہ
تمہاری آنکھوں میں ہزاروں آنسو ہوں۔

انسان کی قناعت پسندی، اور حسن انتخاب اس
بات کی دلیل ہے کہ وہ عقل و ایمان سے حظ
وافرر رکھتا ہے۔

سچ بولوا اگرچہ بات اپنے خلاف ہی پڑے۔
لوگوں کے دل جنت نہیں ہوتے، ان میں
موجود رہنے کے لیے خود کو ہلکان نہ کرو۔

زنجیر کی مضبوطی کا اندازہ اس کے کمزور ترین
حلے کی مضبوطی سے لگایا جاتا ہے۔

• قَدْ تَنَسَى مَنْ شَارَكَكَ الضُّحْكَ
وَلَكِنَّكَ لَنْ تَنْسَى مَنْ شَارَكَكَ
الْبُكَاءُ!.

• قَدْ يَجْمَعُ الْمَالُ غَيْرُ أَكِلِهِ.
وَيَأْكُلُ الْمَالُ غَيْرُ مَنْ جَمَعَهُ.

• قَلِيلٌ مِنَ الْعِلْمِ مَعَ الْعَمَلِ بِهِ
أَنْفَعُ مِنْ كَثِيرٍ مِنَ الْعِلْمِ مَعَ قَلَّةِ
الْعَمَلِ بِهِ.

• قَلْبُ الْأَخْمَقِ فِي فَمِهِ، وَفَمُ
الْحَكِيمِ فِي قَلْبِهِ.

• قِمَّةُ الْحُزْنِ: أَنْ تَبْتَسِمَ وَفِي
عَيْنِكَ أَلْفُ دَمْعَةٍ.

• قَنَاعَةُ الْإِنْسَانِ وَاخْتِيَارُهُ دَلِيلٌ
عَلَى حَظِّهِ مِنَ الْعَقْلِ وَالْإِيمَانِ.

• قُلِ الْحَقُّ وَلَوْ عَلَى نَفْسِكَ.

• قُلُوبُ النَّاسِ لَيْسَتْ الْجَنَّةَ

فَلَا تُتَعَبُ نَفْسُكَ مِنْ أَجْلِ

الْبَقَاءِ فِيهَا.

• قُوَّةُ السَّلْسِلَةِ تُقَاسُ بِقُوَّةِ أَوْعَفِ

حَلَقَاتِهَا.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۞ ۲۶۴ ۞ مُنْتَقَبٌ تَعْبِيرِيٌّ

کسی سے پوچھا گیا: ذلت ناک بات کیا ہے
اس نے کہا کسی شریف آدمی کا کہنے کے
دروازے پر کھڑے رہنا اور اسے اجازت نہ
ملنا۔

گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔
پکانے والوں کی کثرت پکنے والی چیز کو جلادیتی
ہے۔

مجاہدہ نفس کے لیے صرف اتنا کافی ہے کہ تم
ہمیشہ اس پر غلبہ پانے کی کوشش کرو اور اس
کی خواہشات کے ساتھ برسرِ پیکار رہو۔

لوگوں کی باتیں و سوسوں میں مبتلا کر دیتی ہیں
اور سونے کو پیتل بنا دیتی ہیں۔
جو بوؤ گے وہ کاٹو گے۔

تم کسی کے بارے میں کچھ کہو گے تو تمہارے
بارے میں بھی کہا جائے گا چاہے تم چاہو یا نہ
چاہو۔

کئی پڑاؤ ایسے ہوتے ہیں جہاں جوان ٹھہرنا
چاہتا ہے لیکن اس کے دل میں پہلی منزل ہی
کا شوق جاگزیں رہتا ہے۔

میں تم سے کس طرح عہد و پیمان کروں کہ
تمہاری چوٹ کا نشان یہ ہے (یہ بات اس
شخص سے کہی جاتی ہے جو عہد شکن ہو)۔

• قِيلَ لِأَحَدٍ: وَمَا الْمَذَلَّةُ؟ قَالَ:
وُقُوفُ الشَّرِيفِ بَبَابِ الدُّنْيَا ثُمَّ
لَا يُؤْذَنُ لَهُ.

• كَانَ عَلَى رُؤُوسِهِمُ الطُّيُورُ.
• كَثْرَةُ الطَّبَاخِينَ تَحْرِقُ الطَّبْخَةَ.

• كَفَّاكَ فِي مُجَاهَدَةِ نَفْسِكَ أَنْ
تَكُونَ لِمُغَالَبَتِهَا سَاعِيًا، وَعَلَى
أَهْوَيْتِهَا مُحَارِبًا.

• كَلَامُ النَّاسِ يُدِيرُ الْوَسْوَاسَ،
وَيَقْلِبُ الذَّهَبَ النُّحَاسَ.

• كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ.

• كَمَا تَقُولُ يُقَالُ عَنْكَ شَيْءٌ أَمْ
أَبَيْتَ.

• كُنْ مَنْزِلَ فِي الْأَرْضِ يَأْلَفُهُ الْفَتَى
وَحَيْنُهُ أَبَدًا لِأَوَّلِ مَنْزِلٍ

• كَيْفَ أَعَاهِدُكَ وَهَذَا أُنْرُ
فَأَيْسَكَ، يُقَالُ لِمَنْ يَغْدِرُ فِي
عَهْدِهِ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٢٦٥﴾ منتخب تعبيرات

- كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ.
- كُلُّ شَوْكَةٍ حَقِيقَةٌ.
- كُلُّ الظَّلَامِ الَّذِي فِي الدُّنْيَا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُخْفِيَ ضَوْءَ شَمْعَةٍ مُضِيئَةٍ.
- كُلُّ الْأَشْيَاءِ الْجَمِيلَةِ تَنْتَهِي بِغَنِي السَّعَادَةِ لَا تَدْوُمُ طَوِيلًا.
- كُلُّ الْأُمُورِ عَلَى مَا يُرَامُ فِي النَّهَايَةِ، إِنْ لَمْ تَكُنْ كَذَلِكَ، فَتِلْكَ لَيْسَتْ بِنَهَايَةٍ.
- كُلُّ الْمُخْتَرَعَاتِ الْعَظِيمَةِ اكْتُشِفَتْ بِالْخَطِّاءِ.
- كُلُّ إِمْرِي مَا أَخُوذُ بِلِسَانِهِ وَيَدِيهِ.
- كُلُّ وَرَقَةٍ مِنْ وَرْدَةٍ خَيَالٌ.
- كُنِ النَّخِيلَ بَرِيئًا عَنِ الْأَخْفَادِ مُرْتَفِعًا يُرْمَى بِالصَّخْرِ فَيُلْقِي بِأَطْيَبِ الثَّمَرِ
- كُنَّا سَنَكُونُ بِخَيْرٍ لَوْ بَجَاهِلْنَا كَلِمَةً: "يَقُولُونَ".
- كُنْ جَمِيلًا تَرَى الْوُجُودَ جَمِيلًا.
- ہر انسان خطا کا پتلا ہے۔
- ہر کانٹا ایک حقیقت ہے۔
- دنیا کی تمام تاریکیاں مل کر بھی کسی روشن چراغ کی روشنی نہیں بجھا سکتیں۔
- تمام اچھی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں یعنی خوشی کے لمحات زیادہ مدت تک باقی نہیں رہتے۔
- جملہ امور کا اختتام خواہش کے مطابق ہونا چاہئے، اگر ایسا نہ ہو تو سمجھئے اختتام نہیں ہوا۔
- تمام بڑی ایجادات غلطی سے وجود میں آتی ہیں۔
- ہر آدمی اپنی زبان اور ہاتھوں کے عمل کی سزا بھگتے گا۔
- پھول کی ہر پنکھڑی خیال ہے۔
- کھجور کے درخت کی طرح بنو جذبہ حسد سے عاری، اس پر پتھر اچھالے جاتے ہیں اور وہ عمدہ پھل گراتا ہے۔
- ہم سب خیر و عافیت کے ساتھ رہ سکتے ہیں اگر ہم ایک لفظ ”لوگ کہتے ہیں“ نظر انداز کر دیں۔
- اچھے رہو ساری دنیا اچھی نظر آئے گی۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٦٦﴾ مَخْتَبَرَاتُ

شریف انسان کی اہانت کرنے، کینے شخص کا
اعزاز کرنے، عقل مند کو دشواری میں ڈالنے
اور بے وقوف کے ساتھ مذاق کرنے کے بعد
احتیاط سے رہنا۔

اپنی انکساری میں بلند رہو اور اپنی باندی میں
متواضع بنو، عظیم لوگوں کا ایک دمف یہ بھی
ہے۔

دنیا میں راہ روا اور مسافر کی طرح رہو۔

تم روحانی اور قلبی طور پر سلامتی کے ساتھ دنیا
میں زندگی گزارو، تاکہ جب تمہارے سفر
آخرت کا وقت آئے تو لوگ دل کی گہرائیوں
کے ساتھ تم پر روئیں، نہ کہ رسمی طور پر اٹک
بہائیں۔

بہترین سامع بنو تاکہ ماہر گفتگو کرنے والے
بن جاؤ۔

میرے خیال میں لکھنے سے کام نہیں چل سکتا،
کیوں کہ بعض احساسات الفاظ اور جملوں کے
ذریعے بیان نہیں کئے جاسکتے، وہ ہمارے دل
کی گہرائیوں میں اس طرح پیوست ہوتے
ہیں کہ نہ ہم ان کی صحیح تعبیر کر سکتے ہیں اور نہ

• كُنْ حَذِرًا مِنَ الْكَرِيمِ اِنْ اَهْنَتْهُ
وَمِنَ اللَّيْمِ اِنْ اَكْرَمْتَهُ وَمِنَ
الْعَاقِلِ اِنْ اَخْرَجْتَهُ وَمِنَ الْاَحْمَقِ
اِنْ مَارَحْتَهُ.

• كُنْ شَامِحًا فِي تَوَاضُعِكَ،
وَمُتَوَاضِعًا فِي مُتَوَاضِعِكَ، فَنِلْكَ
وَاحِدَةً مِّنْ صِفَاتِ الْعُظَمَاءِ.

• كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ
عَابِرُ سَبِيلٍ.

• كُنْ قَلْبًا وَرُوحًا تَمُرُّ بِسَلَامٍ عَلَى
الدُّنْيَا حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمُ رَحِيلِكَ إِلَى
الْآخِرَةِ فَتَجِدُ مَنْ يَبْكِي عَلَيْكَ
مِنَ الْأَعْمَاقِ لَا مَنْ يَبْكِي
عَلَيْكَ بِحُكْمِ الْعَادَاتِ وَالتَّقَالِيدِ.

• كُنْ مُسْتَمِعًا جَيِّدًا لِتَكُنْ
مُتَحَدِّثًا لَيَقًا.

• لَا أَظُنُّ أَنَّ الْكِتَابَةَ وَحْدَهَا
كَافِيَةٌ، فَبَعْضُ مَا نُحِسُّهُ لَا يَصِفُهُ
حَرْفٌ وَلَا يَمْلُؤُهُ سَطْرٌ لِأَنَّهُ يَظِلُّ
عَالِقًا فِي فَرَاغٍ صُدُورِنَا لَا نَسْتَطِيعُ
التَّعْبِيرَ عَنْهُ أَوْ الشُّعُورَ بِهِ بِالْقَدْرِ

التَّعْبِيرُ بِالْمُخْتَارَةِ ۞ ۲۶۷ ۞ مُنْتَقِبٌ تَعْمِيرُ

الْكَاثِلُ لِلْكِتَابَةِ عَنْهُ.

• لَا تَبْنِ عُشْكَ عَلَى مَقَرَّةٍ مِّنْ قَصْرِ.

• لَا تَتَحَدَّثْ عَنْ نَفْسِكَ كَثِيرًا فَالْكَتُبُ الْمَفْتُوحَةُ لَا تَجْذِبُ الْقُرَاءَ.

• لَا تَذَرِنِي مَتَى يَكُونُ الرَّحِيلُ رُبَّمَا يَكُونُ أَقْرَبَ مِنْ شُرْبَةِ الْمَاءِ أَوْ أَقْرَبَ مِنْ أَنْفَاسِ الْهَوَاءِ.

• لَا تَسْأَلْ صَدِيقَكَ لِمَذَا يُحِبُّكَ؟ فَكَثِيرًا مَا يَجْهَلُ الصَّدِيقُ الْوَفَى عَنْ أَسْبَابِ حُبِّهِ لَكَ.

• لَا تَقِفْ كَثِيرًا عِنْدَ أَخْطَاءِ مَاضِيكَ، لِأَنَّهَا سَتُحِيلُ حَاضِرَكَ جَحِيمًا، وَمُسْتَقْبَلَكَ حُطَامًا.

• لَا تُكْثِرْ مِنَ الشَّكْوَى فَيَأْتِيَنَّكَ الْهَمُّ، وَلَكِنْ أَكْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلَّهِ تَأْتِيَنَّكَ السَّعَادَةُ.

• لَا تُفَكِّرْ فِي الْمَفْقُودِ حَتَّى لَا تَفْقِدَ الْمَوْجُودَ.

انہیں اس قدر محسوس کر سکتے ہیں کہ انہیں لکھنا کافی ہو سکے۔

اپنا جھوپڑا کسی محل کے قریب مت بناؤ۔

اپنے ہارے میں زیادہ باتیں مت کرو اس لیے کہ کھلی کتابوں میں قارئین کے لیے زیادہ کشش نہیں ہوتی۔

تمہیں کیا پتہ، موت کب آئے گی، ہو سکتا ہے وہ پانی کا ایک گھونٹ پینے یا ہوا میں چند سانس لینے سے بھی زیادہ قریب ہو۔

اپنے دوست سے یہ نہ پوچھو کہ وہ تمہیں کیوں چاہتا ہے، بسا اوقات مخلص دوست کو تمہاری محبت کا سبب معلوم ہی نہیں ہوتا۔

اپنے ماضی کی غلطیوں کی زیادہ کھود کرید نہ کرو کیوں کہ اس سے تمہارا حال جہنم بن جائے گا اور مستقبل جہنم کا ایندھن۔

شکوہ شکایت زیادہ مت کیا کرو اس سے پریشانی بڑھتی ہے بلکہ اللہ کا شکر زیادہ کیا کرو اس سے خوش حالی آتی ہے۔

جو کھو گیا اس کے ہارے میں مت سوچو ورنہ جو موجود ہے اسے بھی کھود دو گے۔

• لَا تُقَاسُ الْعُقُولُ بِالْأَعْمَارِ فَكَمْ
مِنْ صَغِيرٍ عَقْلُهُ بَارِعٌ وَكَمْ مِنْ
كَبِيرٍ عَقْلُهُ فَارِعٌ.

• لَا تُؤْلِمُ نَفْسَكَ بِكَثْرَةِ التَّفَكِيرِ؛
لِمَاذَا قَالُوا ذَلِكَ؟ لِمَاذَا فَعَلُوا
ذَلِكَ؟

• لَا خَآبَ مَنِ اسْتَشَارَ.

• لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ إِلَّا مَعَ الْعَمَلِ
وَلَا خَيْرَ فِي الصَّدَقَةِ إِلَّا مَعَ النِّيَّةِ
وَلَا خَيْرَ فِي الْفِقْهِ إِلَّا مَعَ الْوَرَعِ،
وَلَا خَيْرَ فِي الْمَالِ إِلَّا مَعَ الْجُودِ،
وَلَا خَيْرَ فِي الصَّدَاقَةِ إِلَّا مَعَ
الْوَفَاءِ، وَلَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ إِلَّا مَعَ
السُّرُورِ.

• لَا خَيْرَ عِنْدَكَ تُهْدِيهَا وَلَا مَالٌ
فَلْيُسْعِدِ النُّطْقَ إِنْ لَمْ يَسْعِدِ الْحَالُ

• لَا دَاعِيَ لِلْخَوْفِ مِنْ صَوْتِ
الرَّصَاصِ فَالرَّصَاصَةُ الَّتِي تَقْتُلُكَ
لَنْ تَسْمَعَ صَوْتَهَا.

عقل مندی کا عمر سے کوئی تعلق نہیں ہے، بہت سے کم سن نہایت زیرک اور ہوشیار ہوتے ہیں، اور بہت سے عمر رسیدہ لوگ عقل سے بالکل کورے ہوتے ہیں۔

زیادہ سوچ میں پڑ کر خود کو اذیت مت دو کہ انہوں نے یہ کیوں کہا؟ انہوں نے یہ کیوں کیا؟

جس نے مشورہ کیا وہ ناکام نہیں رہا۔

عمل کے بغیر قول میں، نیت کے بغیر صدقے میں، ورع و تقویٰ کے بغیر تفقہ میں، سخاوت کے بغیر مال و دولت میں، وفا کے بغیر دوستی میں اور خوشی کے بغیر زندگی میں کوئی خیر نہیں ہے۔

نہ تمہارے پاس گھوڑے ہیں کہ تم انہیں کسی کو ہدیہ کر دو نہ مال ہے، اگر حالات اچھے نہیں ہیں تو کم از کم زبان تو اچھی رکھو۔

گولی کی آواز کا خوف بلا سبب ہے کیوں کہ جو گولی تمہاری قاتل ہے اس کی آواز تم نہیں سنتے۔

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٢٦٩﴾ مُمْتَخَبٌ تَعْيِيرَات

• لَا شَيْءٌ أَشْجَعَ مِنَ الْحِصَانِ
الْأَعْمَى.

• لَا يَجْزُئُكَ أَنْتَ فَشَلْتَ مَا دُمْتَ
تُحَارِلُ الْوُقُوفَ عَلَى قَدَمَيْكَ مِنْ
جَدِيدٍ.

• لَا يُوجَدُ رَجُلٌ فَاشِلٌ وَلَكِنْ
يُوجَدُ رَجُلٌ بَدَأَ مِنَ الْقَاعِ وَبَقِيَ
فِيهِ.

• لَا تَبْكُ عَلَى مَنْ لَا يَبْكِي عَلَيْكَ.

• لَا تَتَجَهَّوْهُمْ، أَنْتَ لَا تَعْلَمُ مَنْ
سَيَقْعُ فِي حُبِّ ابْتِسَامَتِكَ.

• لَا تَخَيَّلْ كُلَّ النَّاسِ مَلَائِكَةً
فَتَنْهَارَ أَخْلَامُكَ وَلَا تَجْعَلَ نِقَتَكَ
بِهِمْ عُمِيَاءَ.

• لَا تَتَكَيَّلْ عَلَى طُولِ الصُّحْبَةِ،
فَطُولُ الصُّحْبَةِ إِذَا لَمْ يَتَعَهَّدْ
دَرَسَتِ الْمُؤَدَّةَ.

• لَا تَتَّقِ مَن يَذِيعُ سِرَّكَ.

اندھے گھوڑے سے زیادہ کوئی طاقت ور
نہیں ہوتا۔

جب تک تم اپنے پیروں پر از سر نو کھڑے
ہونے کی کوشش کرتے رہو گے اس وقت
تک تمہیں ناکامی کا دکھ نہ ہونا چاہئے۔

کوئی ناکام شخص نہیں پایا جاتا البتہ ایسا شخص پایا جاتا ہے جس نے سطح زمین سے سفر شروع کیا اور وہیں کا وہیں کھڑا رہ گیا۔

جو تمہاری خاطر اشک نہ بہائے تم اس کے لیے آنسو نہ بہاؤ۔

ترش روئی اختیار نہ کرو، تمہیں نہیں معلوم کہ کون تمہاری مسکراہٹ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گا۔

تمام لوگوں کو فرشتہ مت سمجھو تمہارے
خواب بکھر جائیں گے اور نہ ان پر آنکھ بند
کر کے بھروسہ کرو۔

طویل ہم نشینی پر تکیہ مت کرنا اس لیے کہ
طولِ صحبت اگر اہتمام و توجہ کے ساتھ نہ ہو تو
پیار و محبت کو ختم بھی کر دیتی ہے

جو تمہارے راز افشا کر دے اس پر بھروسہ
مت کرو۔

التَّحْيَاتُ الْمَخِيَّةُ ۲۷۰ منتخب تعبيرات

اپنے ماضی کو اپنے لیے رُکاوٹ نہ بناؤ، یہ عمل تمہیں زندگی کے خوب صورت پہلوؤں سے غافل کر دے گا۔

اپنے دل کو نفرت، کینہ، حسد اور تاریکی کا مسکن نہ بناؤ۔

دنیا پر غم نہ کرو، اس کی ابتداء رونے سے ہوتی ہے درمیان میں محنت و مشقت ہے اور انجام فنا ہوتا ہے۔

ماپوسی کو اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دو، سورج کو دیکھو ہر صبح طلوع ہوتا ہے، تاکہ تم اس سے وہ سبق سیکھو جو اللہ اپنے بندوں کو سکھانا چاہتا ہے، غروب کا عمل سورج کے دوبارہ طلوع ہونے کے مابین حائل نہیں ہو پاتا۔

دوسروں کی عیب جوئی کے وقت اپنی آنکھوں کے ساتھ اپنی زبان کو شریک مت کرو، یہ مت بھولو کہ ان کے پاس بھی تمہاری طرح آنکھیں اور زبانیں ہیں۔

کسی سے ہمیشہ دشمنی مت رکھو اور نہ ہزاروں دوست بناؤ۔

• لَا تَجْعَلِ الْمَاضِيَ يَعْزُوكَ، سَيُلْهِمُكَ عَنِ الْأُمُورِ الْجَمِيلَةِ فِي الْحَيَاةِ.

• لَا تَجْعَلْ قَلْبَكَ مُسْتَوْدَعًا لِلْكَرْهِ وَالْحَقْدِ وَالْحَسَدِ وَالظَّلَامِ.

• لَا تَحْزَنْ عَلَى الدُّنْيَا أَوْ لَهَا بُكَاءٌ وَأَوْسَطُهَا عَنَاءٌ وَآخِرُهَا فَنَاءٌ.

• لَا تَدْعِ الْيَأْسَ يَسْتَوِي عَلَيْكَ، أَنْظِرْ إِلَى حَيْثُ تَشْرُقُ الشَّمْسُ كُلَّ فَجْرٍ جَدِيدٍ، لِتَتَعَلَّمَ الدَّرْسَ الَّذِي أَرَادَ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَنْ يَتَعَلَّمُوهُ، إِنَّ الْغُرُوبَ لَا يَحُولُ دُونَ الشُّرُوقِ مَرَّةً أُخْرَى فِي كُلِّ صَبْحٍ جَدِيدٍ.

• لَا تَدْعِ لِسَانَكَ يُشَارِكُ عَيْنَيْكَ عِنْدَ انْتِقَادِ عُيُوبِ الْآخَرِينَ، فَلَا تَنْسَ أَنَّهُمْ مِثْلُكَ، لَهُمْ عُيُونٌ وَالْسِّنَةُ.

• لَا تَسْتَقِلْ عَدُوًّا وَاحِدًا وَلَا تَسْتَكْثِرْ أَلْفَ صَدِيقٍ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۷۱ منتخب تعبيرات

• لَا تَضْرِبِ الْمَرْأَةَ وَلَوْ بِزَهْرَةٍ.

عورت کو مت مارو چاہے پھول ہی سے کیوں نہ ہو۔

• لَا تَكَلَّمِ وَأَنْتِ غَاضِبٌ، فَسَتَقُولُ
أَعْظَمَ حَدِيثٍ تَنْدُمُ عَلَيْهِ طَوَالَ
حَيَاتِكَ.

غصے کی حالت میں مت بات کرو، اس لیے کہ
تم کوئی ایسی بڑی بات کہہ جاؤ گے کہ زندگی
بھر اس پر شرمندہ رہو گے۔

• لَا تَكُنْ عَبْدَ غَيْرِكَ وَقَدْ جَعَلَكَ
اللَّهُ حُرًّا.

کسی دوسرے کی غلامی اختیار نہ کرو اللہ نے
تمہیں آزاد بنایا ہے۔

• لَا تَلْتَمِسِ الْعَطْفَ مِنْ أَحَدٍ.

کسی سے مہربانی کی امید مت رکھو۔

• لَا تَنْتَظِرِ النَّجَاحَ إِذَا بَقِيَتْ مُحْتَمِيًّا
تَحْتَ شَجَرَةِ الْعَائِلَةِ.

اگر تم گھر میں گھسے بیٹھے رہے تو کامیابی کا
انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔

• لَا تَنْدُمُ عَلَى نَيْتَةٍ صَادِقَةٍ مَنَحْتَهَا
ذَاتَ يَوْمٍ لِأَحَدٍ لَمْ يُقَدِّرْهَا بَلْ
إِفْتَحِرْ أَنَّكَ كُنْتَ وَمَا زِلْتَ إِنْسَانًا
يَحْمِلُ قَلْبًا طَيِّبًا وَأَبْيَضَ بَيْنَ نَاسٍ
لَا يَفْقَهُونَ.

اگر تم نے کسی کے تئیں اچھی نیت رکھی اور
اچھا معاملہ کیا اور اس نے قدر نہ کی تو ندامت
محسوس مت کرنا بلکہ اس بات پر فخر کرنا کہ تم
نا سمجھ انسانوں کے درمیان ایسے انسان ہو
جس کے سینے میں پاکیزہ اور روشن دل
دھڑک رہا ہے۔

• لَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِ الْخَطِيئَةِ، وَلَكِنْ
انْظُرْ إِلَى عِظَمِ مَنْ عَصَيْتَ.

گناہ چھوٹا ہے یہ نہ دیکھو، اس کی عظمت پیش
نگاہ رکھو جس کی تم نے نافرمانی کی ہے۔

• لَا تَنْهَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ وَتَأْتِي
مِثْلَهُ.

کسی کو کسی ایسے کام سے مت روکو جسے تم خود
کرتے ہو۔

التَّخْيِيرُ الْمَخْيَرَةُ ۖ ۲۷۲ ۖ مُنْتَوَبٌ تَعْيِيرَاتُ

• لَا تُجَادِلْ بَلِيغًا وَلَا سَفِيهًا، فَالْبَلِيغُ يَغْلِبُكَ وَالسَّفِيهَ يُؤْذِيكَ.

نہ کسی فصیح اللسان سے بحث کرو نہ کسی کم عقل سے، اس لیے کہ اول الذکر اپنی چرب زبانی سے تم پر غالب آجائے گا اور دوسرا تمہیں اذیت دے گا۔

• لَا تُشَاوِرْ مَشْغُولًا وَإِنْ كَانَ حَازِمًا.

کسی مصروف انسان سے مشورہ نہ کرنے بیٹھ جاؤ اگرچہ وہ صائب الرائے کیوں نہ ہو۔

• لَا تُفْضِ سِرَّكَ عِنْدَ مَنْ لَا سِرَّ لَهُ عِنْدَكَ.

جس کا کوئی راز تمہارے پاس نہ ہو اسے اپنا
راز نہ دو۔

• لَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ.

خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

• لَا تَنَاقِشْ امْرَأَةً، عِنْدَمَا تَكُونُ
تَعِبَةً، وَلَا عِنْدَمَا تَكُونُ مُرْتَاحَةً.

کسی عورت سے بحث نہ کرو اگر وہ تھکی ہوئی
ہو اور نہ اس وقت جب وہ خوش ہو۔

• لَا تُوقِظِ الْأَسَدَ النَّائِمَ.

سوئے ہوئے شیر کونہ جگاؤ۔

• لَا شَكَّ أَنَّ الْحَيَاةَ كَانَتْ تَبْدُو

اگر ہم اسی سال کی عمر میں پیدا ہوا کرتے اور

رَائِعَةٌ جَمِيلَةٌ لَوْ كُنَّا نُؤَلَّدُ فِي سِنِّ

ماہ و سال گزار کر بارہ سال کی عمر کو پہنچا کرتے

الْثَّمَانِينَ وَنَقُتِرُ عَلَى مَرٍّ

توزندگی زیادہ خوب صورت اور حسین ہوتی۔

الأغوام من الثانية عشر.

• لَا يَخْلُ الْمَاءُ مِنْ وَدُودٍ يَمْدَحُ

ہر انسان کا کوئی نہ کوئی مدارج دوست اور نکتہ

وَعَدُهُ نَقْدَحُ.

چلیں اور شکر حاضر و غائب ہوتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا الْمَلِكُ فِي مَدْرَسَةِ دَهْهْ

آؤی زان کر سہ علم ہمیشہ شاگردی

[illegible]

رہتا ہے کہ وہ بڑے ہی رکھوا ہو جائے۔

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٧٣﴾ مَعْنَى تَعْيِيرَاتٍ

بڑا مرتبہ پریشانی کے بغیر نہیں ملتا اس کے
چاروں طرف خون تک چھڑکنا پڑتا ہے۔
اچھا عمل کبھی ضائع نہیں جاتا۔
موزے کے سوراخ سے صرف موچی ہی
واقف ہوتا ہے۔

لکڑیاں کاٹنے سے پہلے فروخت نہیں کی
جاتیں اور نہ مچھلیاں تالاب میں بیچی جاتی
ہیں۔

مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

حقیقی مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے۔

ہوشیار خبردار رہو ورنہ تم ایک دن اپنی بے
وقوفی پر روؤ گے۔

ہر تیز رفتار آدمی ٹھوکر کھاتا ہے۔

ہر چیز کو اس کی جنس سے پریشانی اٹھانی پڑتی
ہے لوہے کو دیکھو کہ اس پر ریتی غالب آجاتی
ہے۔

ہم اپنے روز و شب کو مسکراہٹوں سے خوش
گوار بنائیں بجائے اس کے کہ انہیں آنسوؤں
سے بھر دیں۔

انتقام کی لذت سے بہتر عفو و درگزر کی لذت
ہے۔

• لَا يَسْلُمُ الشَّرَفُ الرَّفِيعُ مِنَ الْأَذَى
حَتَّى يُرَاقَ عَلَى جَوَانِبِهِ الدَّمُ
• لَا يَضِيْعُ أَبَدًا الْعَمَلُ الطَّيِّبُ.
• لَا يَغْرِفُ ثَقَبَ الْجُوزِ إِلَّا
الْحَذَاءُ.

• لَا يُبَاعُ الْخَطْبُ قَبْلَ قَطْعِهِ
وَلَا يُبَاعُ السَّمَكُ فِي الْبُحَيْرَةِ.

• لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ
مَرَّتَيْنِ.

• لَا يُوْجَدُ حَلٌّ لِلْمُشْكِلَةِ الْحَقِيقِيَّةِ.

• كُنْ مُتَّقِظًا وَلَا اسْتَبْكِي يَوْمًا
عَلَى سَدِّاجَتِكَ.

• لِكُلِّ جَوَادٍ كَبَوَّةٌ.

• لِكُلِّ شَيْءٍ آفَةٌ مِنْ جَنْسِهِ أَنْظِرِ
الْحَدِيدَ يَسْطُو عَلَيْهِ الْمِرْدُ.

• لِنُسْعِدَ أَيَّامَنَا بِالْإِتْسَامَةِ بَدَلًا أَنْ
نَمْلَأَهَا بِالذُّمُوعِ.

• لَذَّةُ الْعَفْوِ أَطْيَبُ مِنْ لَذَّةِ
الْإِنْتِقَامِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٧٤﴾ منتخب تعبيرات

میں اس جذبہ صادق پر نادم نہیں ہوں جس کو میں نے ایک دن کسی ایسے شخص کے حوالے کیا جس نے اس کی قدر نہیں کی۔

تمہارا کوئی قابل اعتماد دوست ہے، پھر اس دوست کا کوئی قابل اعتماد دوست ہے پھر دوست کے دوست کا کوئی قابل اعتماد دوست ہے یا دوست ہیں، اس لیے اپنے رازوں کی حفاظت خود کرو۔

بنب تک شب بیداری سے آنکھیں لال انکار نہ ہو جائیں اس وقت تک انسان صابر نہیں کہلایا جاسکتا۔

جب تم کوئی غلط بات کہو گے تو لوگ دھیان سے سنیں گے۔

اگر لوگ اپنی ذات کے بارے میں گفتگو کرنے اور دوسروں کی عیب جوئی کرنے سے رک جائیں تو لوگوں کی بڑی اکثریت گونگے پن میں مبتلا ہو جائے گی۔

اگر تم کسی احمق کو خنجر تھما دو گے تو قاتل بن جاؤ گے۔

اگر لوگ عظیم کو عظیم اور حقیر کو حقیر سمجھیں یعنی ہر چیز کو اپنے درجے پر رکھیں تو اُن کی زندگی سدھری رہے گی، ان کے تمام

• لَسْتُ نَادِمًا عَلَى نَيْبٍ صَادِقَةٍ مَنَحْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ لِأَخِي لَمْ يُقَدِّرْهَا.

• لَكَ صَدِيقٌ تَثِقُ بِهِ وَلِصَدِيقِكَ صَدِيقٌ يَثِقُ بِهِ وَلِصَدِيقِهِ صَدِيقٌ يَثِقُ بِهِ أَوْ لِصَدِيقِ صَدِيقِهِ أَصْدِقَاءُ يَتَّقُونَ بِهِمْ فَاحْتَفِظْ بِأَسْرَارِكَ لِنَفْسِكَ.

• لَنْ يَصْبِرَ أَحَدُنَا أَبَدًا مَا لَمْ يُحَرِّقْ عَيْنِيهِ طُولَ السَّهْرِ.

• لَنْ يُصْنَعِيَ إِلَيْكَ أَحَدٌ حَتَّى تَقُولَ شَيْئًا خَاطِئًا.

• لَوْ اِمْتَنَعَ النَّاسُ عَنِ التَّحَدُّثِ عَنْ أَنْفُسِهِمْ وَتَنَاولَ الْغَيْرَ بِالسُّوءِ لَأَصِيبَ الْغَالِبِيَّةُ الْكُبْرَى مِنَ الْبَشَرِ بِالْبُكَمِ.

• لَوْ أُعْطِيتَ الْأَخْمَقُ خَنْجَرًا أَصْبَحْتَ قَاتِلًا.

• لَوْ أَنَّ الْإِنْسَانَ عَظَّمَ الْعَظِيمَ، وَخَفَّرَ الْخَفِيرَ، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ فَعَلُوا ذَلِكَ لَأَسْتَقَامَتْ حَيَاتُهُمْ

التَّغْيِيرُ الْمُخْتَارَةُ ٢٧٥ مُنْتَخَبٌ تَعْيِيرَاتُ

وَأَنْتَظَمْتُ أُمُورَهُمْ عَلَى السَّعَادَةِ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

• لَوْ رَأَى أَحَدُكُمْ طَرْفَ الْجَنَّةِ
لَصَلَّبَ ظَهْرَهُ مِنْ كَثْرَةِ الصَّلَاةِ.

• لَيْسَ السَّخَاءُ بِأَنْ تُعْطِيَ مَا أَنَا فِي حَاجَةٍ إِلَيْهِ أَكْثَرَ مِنْكَ، بَلِ السَّخَاءُ فِي أَنْ تُعْطِيَ مَا نَحْتَاجُ إِلَيْهِ أَكْثَرَ مِنِّي.

• لَيْسَ الْفَقِيرُ مَنْ مَلَكَ الْقَلِيلُ،
إِنَّمَا الْفَقِيرُ مَنْ طَلَبَ الْكَثِيرَ.

• لَيْسَ الْمِيزَةُ أَنْ تَعْتَرِفَ بِالْخَطَا
وَتَتَقَبَّلَ النُّصَحَ.

• لَيْسَ الْقَوِيُّ مَنِ يَكْسِبُ الْحَرْبَ
دَائِمًا وَإِنَّمَا الضَّعِيفُ مَنْ يَخْشَرُ
السَّلَامَ دَائِمًا.

• لَيْسَ لِمَاءِ الْوَجْهِ ثَمَنٌ •

• لَيْسَ مِنَ الصَّغْبِ أَنْ تُضْحِيَ مِنْ
أَجَلِ صَدِيقٍ وَلَكِنْ مِنَ الصَّغْبِ
أَنْ تَجِدَ صَدِيقًا يَسْتَحِقُّ التَّضْحِيَةَ.

• لَيْسَتْ السَّعَادَةُ فِي أَنْ تَعْمَلَ
دَائِمًا مَا تُرِيدُ بَلِ السَّعَادَةُ فِي أَنْ
تُرِيدَ مَا تَعْمَلُهُ.

امور دنیا و آخرت کی سعادت کے لیے پابند
عہد رہیں گے۔

اگر کوئی جنت کی ایک جھلک بھی دیکھ لے تو نماز کی کثرت سے اس کی کمر جھک جائے۔

سخاوت یہ نہیں ہے کہ تم وہ چیز مجھے دو جس کا میں تمہارے مقابلے میں زیادہ ضرورت مند ہوں بلکہ سخاوت یہ ہے کہ تم وہ چیز مجھے دو جس کے تم زیادہ ضرورت مند ہو۔

غریب وہ نہیں ہے جو تھوڑی سی ملکیت رکھتا ہو، غریب وہ ہے جو زیادہ کا طلب گار ہو۔

یہ کوئی اچھائی نہیں ہے کہ تم غلطیاں تسلیم کرتے رہو اور نصیحتیں قبول کرتے رہو۔

طاقت و روح نہیں ہے جو ہمیشہ لڑائی جھگڑے
میں پڑا رہے، ہاں بیچارہ کمزور ہمیشہ امن
و سلامتی سے محروم رہتا ہے۔

چہرے کی آب کی کوئی قیمت نہیں۔

کسی دوست کی خاطر قربانی دینا مشکل نہیں ہے لیکن قربانی کا استحقاق رکھنے والے دوست کامل جانا بہت مشکل ہے۔

خوش بختی اس میں نہیں کہ تم ہمیشہ وہ کرو جو تم چاہتے ہو بلکہ خوش بختی یہ ہے کہ تم یہ دیکھو کہ کیا کر رہے ہو۔

التَّغْيِيرُ الْخَيْرُ ۚ ۲۷۶ ۚ مَتَّحِبُ الْعَمَلِ

صرف جھوٹی خبریں اور افواہیں ہی تکلیف دہ نہیں ہوتیں بلکہ بہت سی سچی باتیں بھی نقل کرنا مناسب نہیں ہے۔

جس طرح تم کھانے پینے کی چیزیں ٹھنڈی کرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہو تاکہ ان کا کھانا آسان ہو جائے اسی طرح کچھ جھگڑوں کو بھی پر سکون کرنے کے لیے چھوڑ دیا کرو تاکہ ان کا حل آسان ہو جائے۔

یہ انتہائی بداخلاقی اور کمینگی ہے کہ تم اس شخص کی توہین کرو جو تمہارا احترام کرے اور یہ سوچو کہ وہ تمہارا محتاج ہے اور تمہارے بغیر زندگی نہیں گزار سکتا۔

لوگوں کی حقیقت تک پہنچنا بہت آسان ہے، لیکن خود اپنی حقیقت تک پہنچنا بہت مشکل ہے۔

لوگوں سے محبت کرنا تو آسان ہے لیکن لوگوں کو اپنی محبت پر مجبور کرنا بڑا مشکل ہے۔

فوجوں کی طاقت کا شیرازہ بکھیر دینا ممکن ہے لیکن افکار کا قلع قمع کرنا ممکن نہیں ہے۔

• لَيْسَتْ الْإِشَاعَاتُ الْكَاذِبَةُ وَخَدَهَا مُؤْذِيَةٌ، فَهَنَّاكَ حَقَائِقُ كَثِيرَةٌ لَا يَجُوزُ تَنَاقُلُهَا.

• مِثْلَمَا تَتْرُكُ بَعْضَ الْأَطْعِمَةِ تَبْرُدُ قَلِيلًا لَيْسَهْلَ عَلَيْكَ أَكْلُهَا أَتْرُكُ بَعْضَ الْخِلَاقَاتِ تَهْدَأُ قَلِيلًا لَيْسَهْلَ عَلَيْكَ حَلُّهَا.

• مِنَ الدَّنَاءِ وَبُؤْسِ الْأَخْلَاقِ أَنْ تَحْتَقِرَ مَنْ يَحْتَرِمُكَ ظَنًّا مِنْكَ أَنَّهُ مُحْتَاجٌ إِلَيْكَ وَهُوَ لَا يَقْدِرُ أَنْ يَعِيشَ بِدُونِكَ.

• مِنَ السَّهْلِ أَنْ تَرَى النَّاسَ عَلَى حَقِيقَتِهِمْ وَمِنَ الصَّعْبِ أَنْ تَرَى نَفْسَكَ عَلَى حَقِيقَتِهَا.

• مِنَ السَّهْلِ أَنْ تُحِبَّ النَّاسَ وَلَكِنْ مِنَ الصَّعْبِ أَنْ تُجَبِّرَ النَّاسَ عَلَى حُبِّكَ!

• مِنَ الْمُمَكِنِ التَّصَدِّي لِاجْتِيَاكِ الْجِيُوشِ وَلَكِنْ لَا يُمَكِّنُ التَّصَدِّي لِاجْتِيَاكِ الْأَفْكَارِ.

التَّعْبِيرُ الْمُخْتَارُ ۲۷۷ مُنْتَحَبُ تَعْبِيرَاتٍ

افسوس اس پر ہے کہ ہم عہد شکنی کے دور میں وفا کو تلاش کرتے ہیں اور بزدلوں کے دلوں میں محبت ڈھونڈتے ہیں۔

سورج کی عجیب بات یہ ہے کہ یہ امیروں اور
غریبوں دونوں کو یکساں روشنی دیتا ہے۔

اونٹ کس قدر سستا تھا اگر بلی نہ ہوتی، ایک شخص نے ایک درہم کے عوض اونٹ اور ہزار درہم کے عوض بلی فروخت کرنی چاہی مگر شرط یہ رکھ دی کہ دونوں ایک ساتھ فروخت کرے گا۔

وقت گزرنے کے بعد عقل مند بن جانا بڑا آسان ہے۔

اگر امید کی کرن نہ ہوتی زندگی اجیرن ہو جاتی۔

جو چیز ہاتھ بناتے ہیں اسے دوسرے ہاتھ توڑ ڈالتے ہیں۔

جسے ہوائیں اڑا کر لاتی ہیں اسے آندھیاں اڑا کر لے جاتی ہیں۔

تمہارے ناخنوں کی طرح کوئی تمہارے جسم کو کھجا نہیں سکتا اس لیے اپنے تمام معاملات کی دیکھ بھال خود کرو۔

• مِنَ الْمُؤَسَفِ أَنْ نَبْحَثَ عَنِ
الْوَفَاءِ فِي عَصْرِ الْخِيَانَةِ وَنَبْحَثَ
عَنِ الْحُبِّ فِي قُلُوبِ الْجَبَانَةِ.

• مِنْ عَجَائِبِ الشَّمْسِ أَنَّهَا
مَا زَالَتْ تَشْرُقُ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ
وَالْفُقَرَاءِ عَلَى حَدِّ سَوَاءٍ!!

• مَا أَرْخَصَ الْجَمَلَ لَوْلَا الْهَرَّةُ، أَرَادَ
رَجُلٌ أَنْ يَبِيعَ الْجَمَلَ بِدِرْهَمٍ
وَالْهَرَّةَ بِأَلْفٍ وَلَا يَبِيعُهُمَا إِلَّا مَعًا.

• مَا أَسْهَلَ أَنْ تَكُونَ عَاقِلًا، بَعْدَ فُؤَاتِ الْآوَانِ.

• مَا أَضْيَقَ الْعَيْشَ لَوْلَا فَسْحَةُ
الْأَمَلِ.

• مَا تَبْنِيهِ الْأَيْدِي تَهْدِمُهُ أَيْدِي
أُخْرَى.

• مَا تَجْلِبُهُ الرِّيحُ تَأْخُذُهُ الزَّوَابِعُ.

• مَا حَكَ جِلْدَكَ مِثْلَ ظِفْرِكَ قَتَوَلَّ
أَنْتَ جَمِيعَ أَمْرِكَ.

التَّعْبِيرُ الْمَجْتَرَاةُ ۡ۲۷۸ۡ مُمْتَحِنُ تَعْبِيرَاتِ

میں خاموش رہنے پر ایک بار بھی نادام نہیں
ہوا جب کہ بولنے پر بارہا شرمندہ ہوا۔

جو چیز آسانی سے ملتی ہے وہ آسانی سے چلی
بھی جاتی ہے۔

جو شخص اپنے لیے جئے اے پیدا ہونے کا حق
ہی نہ تھا۔

جب تک میری صحت مجھے جائے نماز پر کھڑا
ہونے دیتی ہے اور میری کمر مجھے رکوع و سجود
کرنے دیتی ہے اس وقت تک میں نے کوئی
نقصان نہیں اٹھایا۔

تم اس وقت کیا کرو گے جب وہی شخص
تمہیں زلا نے بیٹھ جائے جس کے علاوہ کوئی
شخص تمہارے آنسو پونچھنے والا نہ ہو۔

صدق و اخلاص سے بڑھ کر میں نے ایسا کوئی
عمل نہیں دیکھا جو تمہیں حاسدین کی
گراہیوں سے بچا سکے اور جو تمہیں ایسی جنت
میں پہنچا دے جسے صرف وہی لوگ پاتے
ہیں جو دنیا و آخرت میں اخلاص اور سچائی کے
خو گر ہوتے ہیں۔

• مَا قَدْ نَدِمْتُ عَلَى سُكُوتِي مَرَّةً

وَلَكُمْ نَدِمْتُ عَلَى الْكَلَامِ مِرَارًا.

• مَا يَأْتِي بِسُهُوْلَةٍ يَذْهَبُ بِسُهُوْلَةٍ.

• مَا اسْتَحَقَّ أَنْ يُوَلَّدَ مَنْ عَاشَ

لِنَفْسِهِ فَقَطْ.

• مَا دَامَتْ صِحَّتِي تُسَعِّفُنِي

بِالْوُقُوفِ عَلَى سَجَادَةِ الصَّلَاةِ

وَوَظْهَرِي يُسَنِّدُنِي فِي الرُّكُوعِ

وَالسُّجُودِ فَإِنَّا لَمْ أَخْسَرْ شَيْئًا

حَتَّى الْآنَ.

• مَاذَا سَتَفْعَلُ حِينَمَا يَكُونُ

الشَّخْصُ الْوَحِيدُ الْقَادِرُ عَلَى

مَسْحِ دُمُوعِكَ، هُوَ مَنْ جَعَلَكَ

تَبْكِي.

• مَا رَأَيْتُ دَوَاءً مِثْلَ الصَّدَقِ

وَالْإِخْلَاصِ يُخْرِجُكَ مِنْ ظُلُمَاتِ

الْحَاقِدِينَ وَالْحَاسِدِينَ وَيَجْعَلُكَ

تَعِيشُ فِي جَنَّةٍ لَا يَنَالُهَا إِلَّا

الصَّادِقُونَ وَالْمُخْلِصُونَ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ.

التَّعْبِيرُ بِالْخِتَابَةِ ۡ۲۷۹ مُمْتَحِنَاتُ تَعْبِيرَات

• مَا لَا يُذْرِكُ كُلُّهُ لَا يُشْرِكُ كُلُّهُ.

جو چیز پوری نہ پاسکواسے پوری نہ چھوڑو یعنی کچھ تو حاصل کرلو۔

• مَرَزْتُ عَلَى هَذَا الْخَلْقِ وَهُمْ يَطْعَنُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، وَيَلْعَنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَأَصْلُ هَذَا كُلِّهِ الْحَسَدُ، وَقَرَأْتُ قَوْلَهُ تَعَالَى: "لَنَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا" فَتَرَكْتُ الْحَسَدَ وَعَلِمْتُ أَنَّ رِزْقِي عِنْدَ اللَّهِ، وَتَرَكْتُ عَدَاوَةَ الْخَلْقِ عَنِّي.

میں لوگوں کے پاس سے گزرا وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہہ رہے تھے، اس طعن و تشنیع کی بنیاد بغض و حسد ہے میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ قول بھی پڑھا ہے، ”ہم نے ان کے (لوگوں کے) درمیان دنیا کی زندگی میں ان کے رزق کی تقسیم کر دی ہے“ چنانچہ میں نے حسد کرنا چھوڑ دیا اور یہ سمجھ لیا کہ میرا رزق اللہ کے پاس ہے، اس طرح مخلوق خدا سے میری دشمنی خود بہ خود ختم ہو گئی۔

• مَصِيرُكَ يَصْحَبُكَ مِثْلُ ظِلِّكَ.

تیرا انجام سائے کی طرح تیرے ساتھ ساتھ ہے۔

• مَصَائِبُ قَوْمٍ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ.

کسی کی مصیبتیں کسی دوسرے کے یہاں فائدے کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔

• مَنْ قَنَعَ مِنَ الدُّنْيَا بِالْيَسِيرِ هَانَ عَلَيْهِ كُلُّ عَسِيرٍ.

جو شخص تھوڑی سی دنیا پر قانع ہو جاتا ہے اس کے لیے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

• مَنْ يُحِبُّ الشَّجَرَةَ يُحِبُّ أَغْصَانَهَا.

جو درخت سے محبت کرتا ہے وہ اس کی شاخوں کو بھی چاہتا ہے۔

• مَنْ اشْتَرَى مَالًا يَخْتَانُ إِلَيْهِ بَاعَ مَا يَخْتَانُ إِلَيْهِ.

جو غیر ضروری چیز خریدتا ہے اسے ضروری چیز بیچنی پڑتی ہے۔

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۲۸۰ منتخب تعبيرات

• مِنَ السَّهْلِ أَنْ يَحْتَرِمَكَ النَّاسُ،
وَلَكِنْ مِنَ الصَّغْبِ أَنْ تَحْتَرِمَ
نَفْسَكَ.

• مَنْ أَذْنَبَ وَهُوَ يَضْحَكُ دَخَلَ
النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي.

• مَنْ أَرَادَ الْغِيَابَ عَنَّا يَوْمًا مَا
سَيَطْرُقُ النَّدَمُ أَبْوَابَهُ لِأَنَّنَا كُنَّا
أَشْيَاءَهُمُ الْجَمِيلَةَ، وَالْأَشْيَاءُ
الْجَمِيلَةُ لَا تَعُودُ.

• مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ أَضَاعَ أَدَبَهُ.

• مَنْ رَعَى غَنَمًا فِي أَرْضٍ مَسْبُوعَةٍ
وَنَامَ عَنْهَا تَوَلَّى رَعِيهَا الْأَسَدُ.
• مَنْ تَزَوَّجَ عَنْ حَجَلٍ نَدِمَ عَلَى
مَهْلٍ.

• مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِنَفْسِهِ فَقَلِيلُهُ
يَكْفِي، وَمَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِلنَّاسِ
فَحَاجَاتُ النَّاسِ كَثِيرَةٌ.

• مَنْ جَارَ عَلَى صِبَاهِ جَارَتْ عَلَيْهِ
شَيْخُوخَتُهُ.

لوگ تمہارا احترام کریں یہ آسان ہے لیکن تم
خود اپنا احترام کرو یہ بہت مشکل ہے۔

جو شخص ہنستے ہوئے گناہ کرتا ہے وہ روتے
ہوئے دوزخ میں جاتا ہے۔

جس نے ہم سے دور ہونا چاہا، ندامت ایک
روز اس کے دروازہ دل پر دستک دے گی،
کیوں کہ ہم ان کے لیے متاعِ جمیل تھے، اور
متاعِ جمیل واپس نہیں آتی۔

جو شخص اپنے غصے میں رہا اس نے اپنی عزت
گنوا دی۔

جو درندوں کے علاقے میں ریوڑ چھوڑ کر سو
جاتا ہے شیر ہی اس ریوڑ کی نگرانی کرتے ہیں۔
جس نے سونے کی چمک دیکھ کر شادی کی وہ
بہت جلد بچھڑتا ہے۔

جو شخص اپنی ذات کے لیے علم حاصل کرتا
ہے تو تھوڑا علم بھی اسے کافی ہو جاتا ہے، اور
جو شخص لوگوں کو (فائدہ پہنچانے کی غرض
سے) علم حاصل کرتا ہے تو ان کی ضرورتیں
تو بہت ہیں۔

جس نے اپنے بچپن پر ظلم کیا بڑھاپا اس پر ظلم
کرے گا۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۲۸۱ ۝ مُنْتَزَعٌ تَعْيِيرُ

• مَنْ جَدَّ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، كُوفِيَ
بِاخْتِیَاجِ النَّاسِ إِلَيْهِ.

• مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ رِبْحَ.

• مَنْ حَذَرَكَ كَمَنْ بَشَرَكَ.

• مَنْ دَارَى عَدُوَّهُ هَابَهُ صَدِيقُهُ.

• مَنْ رَكِبَ الْحَقَّ غَلَبَ الْخَلْقَ.

• مَنْ شَابَهُ أَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ.

• مَنْ ضَعُفَ عَنْ كَسْبِهِ اتَّكَلَ عَلَى

زَادَ غَيْرِهِ وَمَنِ اتَّكَلَ عَلَى زَادِ
غَيْرِهِ طَالَ جُوعُهُ.

• مَنْ طَمَعَ فِي اللَّؤْلُؤِ فَلْيَدْفَعْ الثَّمَنَ
لِلْبَحْرِ.

• مَنْ عَادَى مَنْ دُونَهُ ذَهَبَتْ

هَيْبَتُهُ وَمَنْ عَادَى مَنْ فَوْقَهُ
غُلِبَ، وَمَنْ عَادَى مِثْلَهُ نَدِمَ.

• مَنْ عَاشَ بِوَجْهَيْنِ مَاتَ لَا وَجْهَ
لَهُ.

جو شخص طلب علم میں محنت کرتا ہے اسے
لوگوں کی ضرورت بنا کر جزادی جاتی ہے۔

احتساب نفسی نفع کا سودا ہے۔

جس نے تمہیں آگاہ کیا وہ خوش خبری سنانے
والے کی طرح ہے۔

جو شخص اپنے دشمن کی لٹو بچو میں لگتا ہے
دوست اس سے ڈرنے لگتا ہے۔

جو حق پر راہدہ مخلوق پر غالب رہا۔

باپ جیسا ہونا برائی نہیں ہے۔

جو کمانے پر قادر نہیں وہ دوسرے کے توشے پر

بھروسہ کرتا ہے اور جو دوسرے کے توشے پر

بھروسہ کرتا ہے اس کی بھوک (کا وقفہ) طویل

ہو جاتا ہے (یعنی اسے کچھ ہاتھ نہیں آتا)۔

جسے موتی کی خواہش ہو اسے چاہئے کہ وہ اس

کی قیمت سمندر میں ڈال دے۔

جو شخص اپنے سے کم تر سے دشمنی کرتا ہے

اس کا رعب رخصت ہو جاتا ہے اور جو اپنے

سے برتر سے جھگڑا مول لیتا ہے مغلوب

ہو جاتا ہے اور جو برابر والے سے لڑتا ہے

شرمندہ ہوتا ہے۔

جو شخص دوہری زندگی جیتا ہے موت کے

وقت اس کی کوئی پہچان نہیں ہوتی۔

التَّخَيُّرُ الْخَيْرُ ۚ ۲۸۲ ۚ مَن تَخَيَّرَ تَجَرَّتْ

• مَن عَاشَ عَفِيفًا مَاتَ شَرِيفًا.

• مَن عَرَفَ الْحَقَّ عَزَّ عَلَيْهِ أَنْ يَرَاهُ
مَهْضُومًا.

• مَن عَصَى وَالِدِيهِ لَمْ يَرَ السُّرُورَ
مِنْ وَلَدِهِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَشِرْ فِي
الْأُمُورِ لَمْ يَصِلْ إِلَى حَاجَتِهِ وَمَنْ
لَمْ يُدَارِ أَهْلَهُ ذَهَبَتْ لَذَّةُ عَيْشِهِ.

• مَن قَالَ لَكَ قَالَ عَنْكَ.

• مَن كَثُرَتْ نِعَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ
حَوَائِجُ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَإِنْ قَامَ بِمَا
يُحِبُّ اللَّهُ فِيهَا عَرَضَهَا لِلدَّوَامِ
وَالْبَقَاءِ، وَإِنْ لَمْ يَقُمْ فِيهَا بِمَا
يُحِبُّ اللَّهُ عَرَضَهَا لِلزَّوَالِ.

• مَن لَا يَرْجِعُ عَنْ خَطَايَا فَقَدْ
أَخْطَأَ مَرَّتَيْنِ.

جو پاک دامن رہا وہ عزت و وقار کے ساتھ
مرے گا۔

جو شخص حق کی معرفت حاصل کر لیتا ہے اس
پر حق کو مٹتا ہوا دیکھنا بڑا کراں گزرتا ہے۔

جو شخص اپنے والدین کی نافرمانی کرے گا اسے
اپنی اولاد سے راحت نہ ملے گی، جو شخص اپنے
معاملات میں کسی سے مشورہ نہ کرے گا اس
کی طلب تشنہ تکمیل رہے گی، اور جو شخص
اپنے گھر والوں کی دل جوئی نہ کرے گا اسے
زندگی کا لطف حاصل نہ ہوگا۔

جو شخص تجھے کسی کے متعلق کچھ کہے گا وہ
تیرے متعلق بھی کہے گا۔

جس شخص کے پاس اللہ کی نعمتیں زیادہ ہوتی
ہیں اس کے پاس لوگ اپنی ضرورتوں میں
زیادہ رجوع کرتے ہیں، اگر اس نے اللہ کی
نعمتوں میں اس کی رضا کا طریقہ اختیار کیا تو
گویا اس نے ان نعمتوں کو دوام اور بقا کے
حوالہ کر دیا، اور اگر ایسا نہیں کیا تو گویا زوال
کے سپرد کر دیا۔

جو اپنی غلطی سے رجوع نہیں کرتا وہ دو مرتبہ
غلطی کا ارتکاب کرتا ہے۔

شخص اپنا وقت بھی ضائع کرتا ہے اور اپنی قوت فکر بھی برباد کرتا ہے، اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص پانی میں تیرتی ہوئی مچھلیاں خرید لے، ہاں دنیا کے بارے میں اس قدر سوچا جاسکتا ہے کہ اس کو بیل بنا کر آخرت کی نجات، بقا اور سعادت کی طرف پہنچنا آسان ہو، دنیا زوال پذیر ہے، بے حقیقت ہے اسے اپنی توجہات میں سرفہرست نہ رکھو۔

جو احسان بوتا ہے وہ شکر کی کھیتی کاٹتا ہے۔

غم کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو، اور آنے والا وقت
 کتنا ہی مجہول کیوں نہ ہو تم خوابوں اور بلند
 پروازیوں کے لیے اپنی آنکھیں کھلی رکھو کل
 نیا دن نکلے گا اور تمہاری شخصیت بھی نئی
 ہوگی۔

تم کتنے بھی مثالی انسان بن جاؤ تمہیں ناپسند کرنے والے بھی ہوں گے، فرشتوں کو بھی شیطان پسند نہیں کرے۔

علماء کی ہم نشینی بھی عبادت ہے۔

شرفاء کی دوستی بسا غنیمت ہے۔

خَسِرَ كَثِيرًا مِنْ وَقْتِهِ وَكَثِيرًا مِنْ
خَلَايَا دِمَاغِهِ دُونَ جَدْوَى، كَمَنْ
يَشْتَرِي السَّمَكَ وَهُوَ بِالْمَاءِ،
فَلَيْسَ هُنَاكَ مَانِعٌ مِنَ التَّفَكُّرِ
بِالدُّنْيَا لَيْسَهُلُ الْعُبُورُ مِنْ خِلَالِ
جِسْرِهَا إِلَى شَطِّ النَّجَاةِ وَالْبَقَاءِ
وَالرَّخَاءِ فِي الْآخِرَةِ الدُّنْيَا زَائِلَةٌ
وَزَائِفَةٌ فَلَا تَجْعَلْهَا مِنْ أَوْلَوِيَّاتِ
اهْتِمَامَاتِكَ.

• مَنْ يَزْرِعِ الْمَعْرُوفَ يَحْصُدْ
الشُّكْرَ.

• مَهْمَا كَانَ الْأَمُّ مَرِيْرًا وَمَهْمَا كَانَ الْقَادِمُ بَجْهَوْلًا افْتَحَ عَيْنَيْكَ لِلْأَخْلَامِ وَالطُّمُوحِ، فَعَدَا يَوْمٌ جَدِيدٌ وَغَدَا أَنْتَ شَخْصٌ جَدِيدٌ.

• مَهْمَا كُنْتَ مِثَالِيَا سَتَجِدُ مَنْ
يَكْرَهُكَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَكْرَهُهَا
الشَّيَاطِينُ.

● مُجَالَسَةُ الْعُلَمَاءِ عِبَادَةٌ.

• مُصَادَقَةُ الْكِرَامِ غَنِيْمَةٌ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۲۸۵ ۝ مُمْتَحِنٌ تَعْيِيرَاتُ

تنہائی کی بوریست، اس ہنگامے سے بہت بہتر ہے جس میں نفاق بھرا ہوا ہو۔

ہم جنگ کے ذریعے امن حاصل نہیں کریں گے بلکہ مفاہمت کے ذریعے حاصل کریں گے۔

ہم ہر وقت لوگوں سے ملتے جلتے رہتے ہیں لیکن اپنے آپ سے کبھی کبھار ہی ملتے ہیں۔

ہم اپنی زندگی کا آدھا حصہ مال و دولت، کامیابی اور شہرت ڈھونڈنے میں بسر کرتے ہیں اور باقی نصف حصہ ڈاکٹروں کی تلاش میں۔

خواہشات کی تاریک وادیوں میں عقل کے نور سے روشنی پھیلتی ہے، اس سے راہ حق روشن ہو جاتی ہے، اور سمجھدار انسان اس روشنی میں نتائج کا اندازہ کر لیتا ہے۔

مال و دولت اور اہل و عیال سب امانت ہیں، اور ایک روز امانت لوٹانی ہی ہوتی ہے۔

آدمی اپنی ہر تمنا حاصل نہیں کر پاتا۔

اگر کوئی شخص موت کے اسباب سے خوف زدہ ہے تب بھی وہ اسے آکر رہے گی اگرچہ وہ آسمان پر سیڑھی لگا کر کیوں نہ چڑھ جائے۔

• مُلَّةُ الْوَحْدَةِ أَكْثَرُ إِنْصَافًا مِنْ ضَجِيجِ يَمْتَلِئُ نِفَاقًا.

• نَحْنُ لَا نَحْصُلُ عَلَى السَّلَامِ بِالْحَرْبِ وَإِنَّمَا بِالتَّفَاهُمِ.

• نَحْنُ نَتَقَابَلُ مَعَ النَّاسِ كُلِّ لَحْظَةٍ وَلَكِنَّا لَا نَتَقَابَلُ مَعَ أَنْفُسِنَا إِلَّا نَادِرًا.

• نَقْضِي النِّصْفَ الْأَوَّلَ مِنْ حَيَاتِنَا بَحْثًا عَنِ الْمَالِ وَالنَّجَاحِ وَالشُّهُرَةِ وَنَقْضِي النِّصْفَ الثَّانِي مِنْهَا بَحْثًا عَنِ الْأَطِبَاءِ.

• نُورُ الْعَقْلِ يُضِيءُ فِي لَيْلِ الْهَوَى، فَتَلُوحُ جَادَّةُ الصَّوَابِ فَيَتَلَمَّحُ الْبَصِيرُ فِي ذَلِكَ النُّورِ عَوَاقِبُ الْأُمُورِ.

• وَمَا الْمَالُ وَالْأَهْلُونَ إِلَّا وَدَائِعُ وَلَا بُدَّ يَوْمًا أَنْ تُرَدَّ الْوَدَائِعُ وَمَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُذَرِّكُهُ.

• وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَآيَا يَنَلْنَهُ وَلَوْ رَامَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمٍ

التَّعْبِيرُ بِالْمَخْيَارَةِ ﴿٢٨٦﴾ مُتَخَيَّرَاتُ تَعْبِيرَاتِ

وہ میری موت پر حسد کر رہے ہیں، افسوس
میری موت بھی حسد سے خالی نہیں ہے۔

بہت سے لوگ ہیں جن کے اور دھول مٹی
کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے کیوں کہ
دونوں ہی سے دم گھٹتا ہے اور تکلیف ہوتی
ہے۔

وہ ہتھوڑے اور اہرن کے بیچ میں ہے یعنی
دونوں ہی معاملے سخت ہیں۔

یہ دنیا چند لمحوں کی ہے انہیں خیر، نیکی اور
اطاعت میں بسر کرو۔

یہ موت ہی ہے جو ہمارے دلوں کو چھلنی
کر دیتی ہے اور عقلوں کو ماؤف کر دیتی ہے،
ہم اس کے سامنے کھڑے رہ جاتے ہیں، یہ
ہمیں بے حس و حرکت بنا دیتی ہے گویا پورا
جسم شل ہو گیا ہو، تیزی سے آتی ہے اور
انہیں لے کر چلتی بنتی ہے جنہیں ہم نے چاہا،
جن سے ہم نے محبت کی اور جن کے ساتھ
زندگی گزارنا ہمارا خواب تھا۔

یہ ہے ہماری زندگی، ہمیں نہیں معلوم کیا
ہونے والا ہے، اور نہ ہم کل یا پرسوں پیش
آنے والے کسی واقعے کو چھنے کا اختیار رکھتے

• هُمْ يَحْسُدُونِي عَلَى مَوْتِي فَوَا
أَسْفًا حَتَّى عَلَى الْمَوْتِ لَا أَخْلُو
مِنَ الْحَسَدِ.

• هُنَاكَ أَشْخَاصٌ لَا فَرْقَ بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْعُبَارِ فَكِلَاهُمَا سَبَبٌ
يَذْفَعُكَ إِلَى الْاِخْتِنَاقِ وَالْكَآبَةِ.

• هُوَ بَيْنَ الْمِطْرَقَةِ وَالسَّنْدَانِ، أَيْ
هُوَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ كِلَاهُمَا شَرٌّ.

• هَذِهِ الدُّنْيَا مَا هِيَ إِلَّا لَحْظَاتٌ،
فَاجْعَلْهَا خَيْرًا وَبِرًّا وَطَاعَاتٍ.

• هَذَا هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي يَفْجَعُ
قُلُوبَنَا وَعُقُولَنَا، وَنَقِفُ أَمَامَهُ فِي
صَمْتٍ وَبِجَعْلُنَا عَاجِزِينَ عَنِ
الْقِيَامِ بِأَيِّ حَرَكَةٍ كَمَنْ أَصَابَهُ
السَّلَالُ يَأْتِي مُسْرِعًا لِيَأْخُذَ مَنْ
أَخْبَيْنَاهُمْ وَعَشِيقْنَاهُمْ وَطَالَ
حُلْمُنَا بِالْبَقَاءِ مَعَهُمْ.

• هَكَذَا هِيَ حَيَاتُنَا لِأَنَّا لَا نَعْلَمُ مَا
التَّالِي وَلَا نَسْتَطِيعُ اخْتِيَارَ مَا
سَيَحْدُثُ غَدًا أَوْ بَعْدَ غَدٍ، كُلُّ

الشَّيْطَانُ الْمَكِيدُ ۝ ۲۸۷ ۝ مَتَحَنَّنَ تَعْيِيرَات

ہیں، بس ہمارا کام تو یہ ہے کہ ہم سانس لیتے رہیں اور جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے اس پر راضی رہیں۔

اے زمان اچھی بات کہہ گا، ہوگا، بری بات سے رک راحت ملے گی۔

شیطان فرشتہ بن سکتا ہے، پتہ قد شخص سرو قامت بن سکتا ہے، چمکاؤر گدھ بن سکتی ہے، اندھیرا روشنی بن سکتا ہے لیکن صرف احمقوں اور بے وقوفوں کے سامنے۔

لوگ ہوا کے بغیر چند منٹ، پانی کے بغیر دو ہفتے، غذا کے بغیر تقریباً دو مہینے اور افکار کے بغیر ان گنت سالوں تک زندہ رہ سکتے ہیں۔

جو شخص درد کو نہیں سمجھتا وہ زخموں کا مذاق اڑاتا ہے۔

خوش بخت وہ ہے جس کے چہرے پر رنج و غم کی شکلیں نہ ہو، جس کے سر پر مصروفیات کا بوجھ نہ ہو اور جس کا بدن درد سے خالی ہو۔

جب میں کسی چیخ پر، رونے کی آواز پر، ٹیلی فون کی کھنٹی پر یا زور زور سے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹانے پر اٹھتا ہوں تو گھبراہٹ مجھے مارے

مَا عَلَيْنَا أَنْ نَسْتَفْسِنَ وَلَنُغْسِي مَا كَسَبَ اللَّهُ لَنَا.

• يَا لِسَانُ قُلْ بِحَيْرَاتِ تَغْنَمُ وَأَنْتَ عَنْ الْقَيْصِ تَغْنَمُ.

• يَسْتَعْلِيغُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُكَوْنَ مَلَأَكَا وَالْقَزَمُ عَمَلَاقَا وَالْخَفَاشُ نَسْرًا وَالظُّلُمَاتُ نُورًا لَكِنْ أَمَامَ الْحُمَقَى وَالسَّذَجِ فَقَطْ.

• يَسْتَطِيعُ النَّاسُ أَنْ يَعِيشُوا بِإِلَا هَوَاءٍ بِضْعَ ذَفَائِقٍ وَإِلَا مَاءٍ أَسْبُوعَيْنِ وَإِلَا طَعَامٍ حَوَالِي شَهْرَيْنِ وَإِلَا أَفْكَارٍ سَنَوَاتٍ لَا حَصْرَ لَهَا.

• يَسْتَخْرِ مِنْ الْجُرُوحِ كُلِّ مَنْ لَا يَعْرِفُ الْأَلَمَ.

• يَشْعُرُ بِالسَّعَادَةِ مَنْ يَغْسِلُ وَجْهَهُ مِنْ الْمُنُومِ وَرَأْسَهُ مِنَ الْمَشَاغِلِ وَحَسَدَهُ مِنَ الْأَوْجَاعِ.

• يَكَادُ يَفْتُلِسِي الرُّغْبُ عِنْدَمَا اسْتَيْقِظَ عَلَى صُرَاخٍ أَوْ بُكَاءٍ أَوْ زَيْنٍ هَاتِفٍ أَوْ طَرَبِي قَوِيٍّ عَلَى

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٨٦﴾ منتخب تعبیرات

وہ میری موت پر حسد کر رہے ہیں، افسوس
میری موت بھی حسد سے خالی نہیں ہے۔

بہت سے لوگ ہیں جن کے اور دھول مٹی
کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے کیوں کہ
دونوں ہی سے دم گھٹتا ہے اور تکلیف ہوتی
ہے۔

وہ ہتھوڑے اور اہرن کے بیچ میں ہے یعنی
دونوں ہی معاملے سخت ہیں۔

یہ دنیا چند لمحوں کی ہے انہیں خیر، نیکی اور
اطاعت میں بسر کرو۔

یہ موت ہی ہے جو ہمارے دلوں کو چھلنی
کر دیتی ہے اور عقلوں کو ماؤف کر دیتی ہے،
ہم اس کے سامنے کھڑے رہ جاتے ہیں، یہ
ہمیں بے حس و حرکت بنا دیتی ہے گویا پورا
جسم شل ہو گیا ہو، تیزی سے آتی ہے اور
انہیں لے کر چلتی بنتی ہے جنہیں ہم نے چاہا،
جن سے ہم نے محبت کی اور جن کے ساتھ
زندگی گزارنا ہمارا خواب تھا۔

یہ ہے ہماری زندگی، ہمیں نہیں معلوم کیا
ہونے والا ہے، اور نہ ہم کل یا پرسوں پیش
آنے والے کسی واقعے کو چھننے کا اختیار رکھتے

• هُمْ يَحْسُدُونِي عَلَى مَوْتِي فَوَا
أَسَفًا حَتَّى عَلَى الْمَوْتِ لَا أَخْلُو
مِنَ الْحَسَدِ.

• هُنَاكَ أَشْخَاصٌ لَا فَرْقَ بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْغُبَارِ فَكِلَاهُمَا سَبَبٌ
يُدْفَعُكَ إِلَى الْاِخْتِنَاقِ وَالْكَآبَةِ.

• هُوَ بَيْنَ الْمِطْرَقَةِ وَالسَّنْدَانِ، أَيْ
هُوَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ كِلَاهُمَا شَرٌّ.

• هَذِهِ الدُّنْيَا مَا هِيَ إِلَّا لِحَظَاتٍ،
فَاجْعَلْهَا خَيْرًا وَبِرًّا وَطَاعَاتٍ.

• هَذَا هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي يَفْجِعُ
قُلُوبَنَا وَعُقُولَنَا، وَنَقِفُ أَمَامَهُ فِي
صَمْتٍ وَبِجَعْلُنَا عَاجِزِينَ عَنِ
الْقِيَامِ بِأَيِّ حَرَكَةٍ كَمَنْ أَصَابَهُ
الشَّلَلُ يَأْتِي مُسْرِعًا لِيَأْخُذَ مَنْ
أَخْبَيْنَاهُمْ وَعَشِقْنَاهُمْ وَطَالَ
حُلْمُنَا بِالْبَقَاءِ مَعَهُمْ.

• هَكَذَا هِيَ حَيَاتُنَا لَا نَعْلَمُ مَا
التَّالِي وَلَا نَسْتَطِيعُ اخْتِيَارَ مَا
سَيَخْدُثُ غَدًا أَوْ بَعْدَ غَدٍ، كُلُّ

التَّعْبِيرُ بِالْمِخْتَارَةِ ۝ ۲۸۷ ۝ مَمْتَحَنُ تَعْبِيرَاتٍ

ہیں، بس ہمارا کام تو یہ ہے کہ ہم سانس لیتے
رہیں اور جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے
اس پر راضی رہیں۔

اے زبان اچھی بات کہہ فائدہ ہوگا، بری بات
سے رک راحت ملے گی۔

شیطان فرشتہ بن سکتا ہے، پستہ قد شخص
سرو قامت بن سکتا ہے، چمگاڈر گدھ بن سکتی
ہے، اندھیرا روشنی بن سکتا ہے لیکن صرف
احقوق اور بے وقوفوں کے سامنے۔

لوگ ہوا کے بغیر چند منٹ، پانی کے بغیر دو
ہفتے، غذا کے بغیر تقریباً دو مہینے اور افکار کے
بغیر ان گنت سالوں تک زندہ رہ سکتے ہیں۔

جو شخص درد کو نہیں سمجھتا وہ زخموں کا مذاق
اڑاتا ہے۔

خوش بخت وہ ہے جس کے چہرے پر رنج و غم
کی شکلیں نہ ہو، جس کے سر پر مصروفیات کا
بوجھ نہ ہو اور جس کا بدن درد سے خالی ہو۔

جب میں کسی چیخ پر، رونے کی آواز پر، ٹیلی
فون کی گھنٹی پر یا زور زور سے کمرے کا دروازہ
کھٹکھٹانے پر اٹھتا ہوں تو گھبراہٹ مجھے مارے

مَا عَلَيْنَا أَنْ نَتَنَفَّسَ وَنَرْضَى بِمَا
كَتَبَ اللَّهُ لَنَا.

• يَا لِسَانُ قُلْ خَيْرًا تَغْنَمُ وَأَمْسِكْ
عَنِ الْقَبِيحِ تَنْعَمُ.

• يَسْتَطِيعُ الشَّيْطَانُ أَنْ يَكُونَ
مَلَاكًا وَالْقَزَمُ عَمَلًا قَا وَالْخَفَّاشُ
نَسْرًا وَالظُّلُمَاتُ نُورًا لَكِنْ أَمَامَ
الْحَقِّ وَالسَّذَجِ فَقَطْ.

• يَسْتَطِيعُ النَّاسُ أَنْ يَعِيشُوا بِإِلَا
هَوَاءٍ بِضْعَ دَقَائِقٍ وَإِلَا مَاءٍ
أُسْبُوعَيْنِ وَإِلَا طَعَامٍ حَوَالِي
شَهْرَيْنِ وَإِلَا أَفْكَارٍ سَنَوَاتٍ لَا
حَصْرَ لَهَا.

• يَسْنَخِرُ مِنَ الْجُرُوحِ كُلِّ مَنْ لَا
يَعْرِفُ الْأَلَمَ.

• يَشْعُرُ بِالسَّعَادَةِ مَنْ يَغْسِلُ وَجْهَهُ
مِنَ الْهُمُومِ وَرَأْسَهُ مِنَ الْمَشَاغِلِ
وَجَسَدَهُ مِنَ الْأَوْجَاعِ.

• يَكَادُ يَقْتُلُنِي الرُّغْبُ عِنْدَمَا
أُسْتَيْقِظُ عَلَى صُرَاخٍ أَوْ بُكَاءٍ أَوْ
رَيْنٍ هَاتِفٍ أَوْ طَرَقِ قَوِيٍّ عَلَى

مُتَخَيَّرٌ تَغْيِيرًا

ڈالتی ہے، لیکن مجھے یہ سب برداشت ہے،
بس کسی کو کھودینا برداشت نہیں ہے۔
پیدائش کے وقت سب برابر ہوتے ہیں، اور
یہ پہلا موقع ہیں جس میں تمام انسانوں کے
درمیان مساوات ہوتی ہے۔
زخمی کتے کو صرف ڈنڈا دکھلادینا کافی ہے۔

بس تمہارے لیے تھوڑی عبرت کافی ہے جو
تمہیں حق کی راہ میں از سر نو آگے
بڑھادے۔

جس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی جس
کے کھوجانے کا خوف ہو وہ شخص گہری نیند
سوتا ہے۔

ظالم پر عدل و انصاف کا ایک دن مظلوم پر ظلم
وزیادتی کے ایک دن سے شدید تر ہوگا۔

بَابُ غُرْفَتِي، كُلُّ شَيْءٍ يُمَكِّنُنِي أَنْ
أَسْتَوْعِبَهُ سِوَى فَقْدَانِ أَحَدٍ.

• يَكُونُ النَّاسُ مُتَسَاوِينَ عِنْدَ
وِلَادَتِهِمْ، وَهِيَ الْمَرَّةُ الْوَحِيدَةُ الَّتِي
يَتَسَاوُونَ فِيهَا.

• يَكْفِينِي أَنْ تُظْهَرَ السَّوْطُ لِلْكَلْبِ
الْمَضْرُوبِ وَالْمَجْرُوحِ.

• يَكْفِيكَ مِنْهَا وَقْفَةٌ إِعْتِبَارٍ
تُعْطِيكَ دَفْعَةً جَدِيدَةً فِي طَرِيقِ
الْحَقِّ وَالصَّوَابِ.

• يَنَامُ عَمِيقًا مَنْ لَا يَمْلِكُ مَا
يَخَافُ مِنْ فَقْدَانِهِ؟

• يَوْمُ الْعَذْلِ عَلَى الظَّالِمِ أَشَدُّ مِنْ
يَوْمِ الْجُورِ عَلَى الْمَظْلُومِ.

التَّحْفَةُ الْمُخْتَارَةُ ٢٨٩ مُتَمِّمَاتُهَا

الأمثال العربية

عربي ضرب الامثال

التَّعَبِيرُ الْخَيَالِي ۲۹۰ منتخب تعبيرات

لا لُح سے محرومی ہاتھ لگتی ہے۔

اوبالو ہے کو کاٹتا ہے۔

نیکی بتانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

زمانہ کے دو دن ہیں، ایک دن تیرے نفع کا ہے اور دوسرا تیرے ضرر کا۔

(روغن آٹے میں ضائع نہیں ہوتا) رشتہ داروں کے ساتھ احسان کرنے والے کے لیے بولتے ہیں۔

سلامتی بے غنیمت ہے۔

(بادشاہ خدا کی سر زمین میں خدا کا سایہ ہے) مخلوق کو اس سایہ میں پناہ ملنی چاہئے۔

خاموشی رضامندی کی طرح ہے۔

پیٹ بھرا بھوکے کے لیے آہستہ روٹی توڑتا ہے۔

(مشتبہ حرام کی بہن ہے) مشتبہ چیز سے اسی طرح بچنا چاہئے جیسے حرام سے۔

ذبح شدہ بکری کو کھال اتارنے سے تکلیف نہیں ہوتی۔

جوانی جہالت کی سواری ہے۔

آنکھوں دیکھی چیز بیان کی محتاج نہیں۔

علماء مخلوق خدا پر خدا کے امین ہیں۔

• الْحِرْصُ قَانِدُ الْحِرْمَانِ.

• الْحَدِيدُ بِالْحَدِيدِ يُفْلَحُ.

• الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَنَاعِلِهِ.

• الْزَّمَنُ يَوْمَانِ يَوْمٌ لَكَ وَيَوْمٌ عَلَيْكَ.

• الرَّيْتُ فِي الْعَجِينِ لَا يَضِيعُ.

• السَّلَامَةُ غَنِيمَةٌ.

• السُّلْطَانُ ظِلُّ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ.

• السُّكُوتُ أَخُو الرِّضَا.

• الشَّبْعَانُ يَفْتُ لِلْجَائِعِ فِتًّا بَطِينًا.

• الشُّبْهَةُ أُخْتُ الْحَرَامِ.

• الشَّاةُ الْمَذْبُوحَةُ لَا يُؤْلَمُهَا السَّلْحُ.

• الشَّبَابُ مَطِيَّةُ الْجَهْلِ.

• الْعَيَانُ لَا يَحْتَاجُ إِلَى الْبَيَانِ.

• الْعُلَمَاءُ أَمْنَاءُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ.

التَّخَيُّرُ الْخَيْرُ ۚ ۡ۲۹۱ۚ مَبْتُحِبُّ تَعْيِيرَات

• الْكَذِبُ ذَاءٌ وَالصَّدْقُ شِفَاءٌ.

• النَّفْسُ تَعْلَمُ مَنْ أَخُوهَا النَّافِعُ.

• النَّفْسُ مُوَلَّعَةٌ بِحُبِّ الْعَاجِلِ.

• الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ.

• الْحَيْلُ تَحْرِي عَلَى مَسَاوِينَهَا.

• الْكَرِيمُ إِذَا رِيَمَ عَلَى الضَّيِّمِ
تَبَاعَدَ.

• الْمَرْءُ تَوَاقٍ إِلَى مَا لَمْ يَنْلِ.

• إِنِّي شَرٌّ مَنْ أَحْسَنْتَ إِلَيْهِ.

• احْفَظْ مَا فِي الْوِعَاءِ بِشَدِّ الْوِكَاءِ.

• إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ.

• إِذَا أَرَادَ اللَّهُ هَلَكَ نَمْلَةً أَنْبَتَ
لَهَا جَنَّا حَيْنَ.

جھوٹ بیماری ہے اور سچ شفا ہے۔

(نفس جانتا ہے کہ اس کا نافع بھائی کون
ہے) کسی کی مدحت یا مذمت کے موقع پر بولا
جاتا ہے۔

نفس جلدی حاصل ہونے والی چیز پر شیدا
و فریفتہ ہوتا ہے۔

برے ہم نشین سے تنہائی بہتر ہے۔

(گھوڑا اپنے عیبوں کے باوجود چلتا ہی
ہے) یعنی شرافت اصلی اس کو چلنے پر اور
دوڑنے پر مجبور کرتی ہی ہے۔

شریف آدمی کو جب ظلم پر مائل کیا جائے تو وہ
دور ہو جاتا ہے۔

آدمی ان چیزوں کا شائق ہوتا ہے جو اسے
حاصل نہیں ہو پاتیں۔

جس کے ساتھ تم نے احسان کیا ہو اس کے شر
سے بھی بچتے رہو۔

جو کچھ برتن میں ہے اس کی حفاظت برتن کا
منہ باندھ کر کرو۔

جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو کلام کم
ہو جاتا ہے۔

جب چیونٹی کی موت آتی ہے تو اس کے پر نکل
آتے ہیں۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٩٢﴾ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ

• إِذَا زَلَّ الْعَالِمُ زَلَّ بِرَلَّتِهِ الْعَالَمُ.

جب عالم پھسل جائے تو اس کے پھسلنے کی وجہ سے ایک جہاں پھسل جاتا ہے۔

• إِذَا تَلَاَحَبَ الْخُصُومُ تَسَافَهَتِ الْحُلُومُ.

جب دشمن گالی گلوچ پر اتر آئے تو بردبار بھی احمق بن جاتے ہیں۔

• إِذَا جَاءَ الْحَيْنُ حَارَتِ الْعَيْنُ.

موت آتی ہے تو آدمی اندھا ہو جاتا ہے۔

• إِذَا حَانَ الْقَضَاءُ ضَاقَ الْقَضَاءُ.

جب قضا آتی ہے تو فضا تنگ ہو جاتی ہے۔

• إِذَا رَزَقَكَ اللَّهُ مِعْرَفَةً فَلَا تُحْرِقْ يَدَكَ.

جب اللہ نے تجھے چمچا دیا ہے تو تو اپنا ہاتھ مت جلا۔

• إِذَا شَاوَزْتَ الْعَاقِلَ صَارَ عَقْلُهُ لَكَ.

جب تو نے عقلمند سے مشورہ کیا تو اس کی عقل تمہاری ہو گئی۔

• إِذَا كُنْتَ سَنَدًا فَاصْبِرْ وَإِذَا كُنْتَ بِمِطْرَقَةٍ فَأَوْجِعْ.

اگر تو اہرن ہے تو صبر کر اور اگر ہتھوڑا ہے تو درد پہنچا۔

• إِذَا نَزَلَ بِكَ الشَّرُّ فَاقْعُدْ.

جب تجھ پر مصیبت پڑے تو صبر سے بیٹھ۔

• إِزْهِم مِّنْ دُونِكَ يَزْهِمَكَ مَن فَوْقَكَ.

اپنے سے چھوٹے پر تم رحم کرو تاکہ تم سے اوپر والے تم پر رحم کریں۔

• اِسْتَرَاخَ مَن لَّا عَقْلَ لَهُ.

(جس کو عقل نہیں اس نے راحت پائی) غم اور فکر عقل کے ساتھ ہیں۔

• أَصْلَحَ نَفْسَكَ يَصْلَحَ لَكَ النَّاسُ.

اپنے آپ کو درست کر لو تمہارے لیے لوگ درست ہو جائیں گے۔

• إِنْ اسْتَوَى فِسْكَيْنِ وَإِنْ أَعْوَجَ فَمِنْحَلٌ.

وہاں اگر سیدھا ہو تو چھری ہے، ٹیڑھا ہو جائے تو درانتی ہے (ہر حال میں نقصان وہ ہے)۔

التعبير المختارة ۲۹۳ منتخب تعبيرات

• إِنَّ الدَّيْلَ الَّذِي لَيْسَتْ لَهُ عَضُدٌ.

• إِنَّ السَّلَامَةَ مِنْهَا تَرُكُ مَا فِيهَا.

• إِنَّ النِّسَاءَ حَبَائِلُ الشَّيْطَانِ.

• إِنَّ الْحَذَرَ لَا يَدْفَعُ الْمَقْدُورَ.

• إِنَّ الْهُوَى مِنَ النَّوَى.

• إِنَّ غَدًا لَنَاظِرُهُ قَرِيبٌ.

• إِنَّ فِي الْمَعَارِضِ لَمَنْذُورَةً عَنِ الْكِذْبِ.

• إِنَّمَا يُجْمَلُ الْكَلُّ عَلَى أَهْلِ
الْفَضْلِ.

• إِنَّهُ لَأَشْبَهُهُ بِهِ مِنَ التَّمْرَةِ بِالتَّمْرَةِ.

• إِنْ سَلِمْتَ مِنَ الْأَسَدِ فَلَا تَطْمَعُ فِي صَيْدِهِ.

• إِنَّ كُنْتَ رِيحًا فَمَذْ لَأَقِيَّتْ
إِعْصَارًا.

• اِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَكُنْ ذٰكُوْرًا.

ذلیل وہ ہے جس کا بازو نہ ہو (کوئی مددگار نہ ہو)۔

اس کی سلامتی یہ ہے کہ اس میں جو کچھ ہے
اس کو چھوڑ دیا جائے۔

عمورتیں شیطان کے جال ہیں۔

(احتیاط مقدر کو دفع نہیں کر سکتی) تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی۔

محبت دوری سے ہوتی ہے۔

آنے والا کل اس کے دیکھنے والے کے لیے
قریب ہے۔

کنایوں میں جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے۔

بوجھ اہل فضل پر ہی ڈالا جاتا ہے۔

وہ یقیناً اس سے بھی زیادہ مشابہ ہے جیسے ایک کھجور دوسری سے۔

اگر تو شیر سے بچ جائے تو اس کے شکار کا لالچ نہ کر۔

اگر تو ہوا تھا تو بگولے سے مل۔

(اگر تو جھوٹا ہے تو یاد رکھنے والا بھی بن) کیونکہ جھوٹا بھول بھی جاتا ہے۔

التَّعْبِيرُ بِاللَّحْنِ ۚ ۲۹۴ ۚ مُنْتَقِبُ تَعْمِیْرَاتِ

اس بات سے بچو کہ تمہاری زبان تمہاری
کردن ماروے۔

(عقاب کے انڈوں سے بھی زیادہ دور)
حاصل نہ ہونے والی چیز۔

(ثریا کے لنگن سے زیادہ دور) مناط اُس چیز
کو کہتے ہیں جس میں کوئی چیز لٹکائی جائے یا
اُس سے کسی چیز کو باندھا جائے۔
صبح کی روشنی سے بھی زیادہ ظاہر۔

سب سے زیادہ محبوب چیز انسان کو وہ معلوم
ہوتی ہے جس سے اس کو منع کیا جائے۔

آنے والی دنیا سے زیادہ خوبصورت۔

تیرا بھائی وہ ہے جو مال سے تیری مدد کرے نہ
وہ جو محض تیری قربت ہی کا ذکر کرے۔

(رات کو لکڑیاں جمع کرنے والے سے زیادہ
گڑبڑ کرنے والا) ضروری اور غیر ضروری
اشیاء کو جمع کرنے والا۔

آدمی کا ادب اس کے سونے سے بہتر ہے۔

شہرِ رگ سے زیادہ قریب۔

اس نے غلط سنا تو غلط ہی جواب دیا۔

بہترین نیکی مصیبت زدہ کی مدد ہے۔

• إِيَّاكَ أَنْ يَضْرِبَ لِسَانُكَ عُنُقَكَ.

• أَبْعَدُ مِنْ يَنْضِ الْأُنُوقِ.

• أَبْعَدُ مِنْ مَنَاطِ الثُّرَيَّا.

• أَبَيْنُ مِنْ فَلَقِ الصُّبْحِ أَوْ فَرَقِ
الصُّبْحِ.

• أَحَبُّ شَيْءٍ إِلَى الْإِنْسَانِ مَا
مُنِعَ.

• أَحْسَنُ مِنَ الدُّنْيَا الْمُقْبِلَةُ.

• أَخْوَكُ مَنْ وَأَسَكَ يَنْسَبُ لَأَمْنٍ
وَأَسَاكَ يَنْسَبُ.

• أَخْبَطُ مِنْ حَاطِبِ اللَّيْلِ.

• أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهِ.

• أَدْنَى مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ.

• أَسَاءَ سَمْعًا فَأَسَاءَ إِيحَابَةً.

• أَفْضَلُ الْمَغْرُوفِ إِعَانَةٌ
الْمَلْهُوفِ.

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٩٥﴾ مُنْتَوَبٌ تَعْيِيرَاتُ

(ایک زمانے نے اس پر کھایا پیا ہے) یعنی تجربہ کار اور کھایا کھلیا آدمی ہے۔

(تم نے میری کھجوریں کھائیں اور پھر میری ہی نافرمانی کی) کسی کی نمک حرامی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

جو شخص چھلنی میں سے بھی نہیں دیکھ سکتا وہ اندھا ہوتا ہے۔

احسان زبان کو بند کر دیتا ہے۔

(انسان اپنے دن کا بیٹا ہے) یعنی وقت کا بندہ

انسان غور و فکر میں مشغول ہے اور خدا تعالیٰ تدبیر میں ہے۔

شریف اپنی شرافت کے مطابق عمل کرتا ہے۔

(جزا عمل کی قسم سے ہوتی ہے) جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

مصیبت کے وقت گھبراہٹ ایک دوسری مصیبت ہے۔

جہالت وہ سواری ہے جو اس پر سوار ہوا، ذلیل ہوا اور جو اس کے ساتھ لگا گم راہ ہو گیا۔

(حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے) مومن حکمت و دانائی کو اس طرح حاصل کرتا ہے جیسے کوئی اپنی کھوئی چیز کو ڈھونڈتا ہے۔

• أَكَلَ عَلَيْهِ الدَّهْرُ وَشَرِبَ.

• أَكَلْتُمْ ثَمَرِي وَعَصَيْتُمْ أَمْرِي.

• الَّذِي لَا يُبْصِرُ مِنَ الْغُرْبَالِ يَكُونُ أَعْمَى.

• الْإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ.

• الْإِنْسَانُ ابْنُ يَوْمِهِ.

• الْإِنْسَانُ بِالتَّفَكُّيرِ وَاللَّهُ بِالتَّدْبِيرِ.

• الْأَصِيلُ يَعْمَلُ بِأَصْلِهِ.

• الْجَزَاءُ مِنْ جِنْسِ الْعَمَلِ.

• الْجَزَعُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ أُخْرَى.

• الْجَهْلُ مَظِيَّةٌ، مَنْ رَكِبَهَا ذَلٌّ وَمَنْ صَحِبَهَا ضَلٌّ.

• الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ.

التَّعَبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٩٦﴾ مُمْتَنِعٌ تَعْبِيرٌ

احتیاط قبضہ کی چیز کو محفوظ رکھنے اور غیر ضروری چیز کو چھوڑنے کا نام ہے۔

نامرد نہ نفع پاتا ہے نہ نقصان۔

بھیڑ کا بچہ اُون پر کروٹیں لیتا ہے۔

بہترین چیز وہ ہے جو وقت پر حاضر ہو، اگرچہ مدت طویل کیوں نہ ہو جائے۔

میں اس سے تو کم ہوں مگر تیرے دل کی بات سے اوپر ہوں۔

تیری ناک تیری ہی ہے چاہے بھری ہوئی کیوں نہ ہو۔

(ناک پانی میں ڈوبی ہوئی ہے چوترا آسمان پر ہیں) کم رتبہ متکبر شخص یا کم ہمت بڑبولے شخص کے لیے کہا جاتا ہے۔

(درخت کی ابتداء گٹھلی ہوتی ہے) یہ مثال ایسی چھوٹی باتوں کے لیے استعمال کی جاتی ہے جن سے بڑے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

غصہ کی ابتداء جنون اور انتہا نامت ہے۔

اپنی نیزہ بازی کے لیے اسی کو بلاؤ جس کو اپنے پیالے پر دعوت دیتے ہو۔

ہر نعمت کے ساتھ اس کے زائل ہونے کو بھی یاد رکھو۔

ساتھیوں سے بھائی چارہ کے ساتھ پیش آؤ اور دشمنوں سے ظاہری اخلاق کے ساتھ ملو۔

• الْحَزْمُ حِفْظُ مَا وَلَّيْتَ وَتَرْكُ مَا كُفَيْتَ.

• الْجَبَانُ لَا يَرْبِحُ وَلَا يَخْسِرُ.

• الْحَزْوُفُ يَتَقَلَّبُ عَلَى الصُّوفِ.

• الْخَيْرُ أَبْقَى وَإِنْ طَالَ الزَّمَانُ بِهِ.

• أَنَا دُونَ هَذَا وَفَوْقَ مَا فِي نَفْسِكَ.

• أَنْفُكَ مِنْكَ وَإِنْ كَانَ أَدْنَى.

• أَنْفٌ فِي الْمَاءِ وَاسْتِ فِي السَّمَاءِ.

• أَوَّلُ الشَّجَرَةِ النَّوَّاءُ.

• أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُونٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ.

• أَدْعُ إِلَى طِعَانِكَ مَنْ تَدْعُوهُ إِلَى جِفَانِكَ.

• أَذْكُرُ مَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ زَوَالَهَا.

• آخِ الْأَصْدِقَاءِ دَاهِنِ الْأَعْدَاءِ.

التَّعْبِيرُ بِالْمَخْتَارَةِ ۞ ۲۹۷ ۞ مَخْتَارُ تَعْبِيرَاتِ

- آفَةُ الْجُودِ إِسْرَافٌ.
- آفَةُ الْحَدِيثِ الْكَذِبُ.
- آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ.
- بَغْتُ حَارِيٍّ وَلَمْ أَبِغْ دَارِيٍّ.

- بَعْضُ الْقَوْلِ يَذْهَبُ فِي الرِّيحِ.
- بَلَغَ السُّكْنُ الْعَظَمَ.

- بَلَغَ السَّيْلُ الزُّنَى.

- بَيْضَةُ الْيَوْمِ خَيْرٌ مِّنْ دَجَاجَةِ الْغَدِ.

- بَيْنَ سَمْعِ الْأَرْضِ وَبَصَرِهَا.

- تَاجُ الْمُرُوءَةِ التَّوَاضُّعُ.

- تَجْزِي الرِّيحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ.

- تَرَكُّهُ عَلَى أَنْقَى مِنَ الرَّاحَةِ.

- تَرَكَ الْجَوَابَ عَلَى الْجَاهِلِ جَوَابٌ.

- تَرَكَ مَا لَا يَصْلُحُ أَصْلَحُ.

سخاوت کی مصیبت فضول خرچی ہے۔

گفتگو کی مصیبت جھوٹ ہے۔

علم کی مصیبت بھول ہے۔

(میں نے پڑوسی بیچا ہے مکان نہیں بیچا) یعنی

میں نے بد خلق پڑوسی سے بچنے کے لیے مکان

فروخت کیا ہے۔

بعض باتیں ہوا میں اڑ جاتی ہیں۔

(چھری ہڈی تک پہنچ گئی) کسی معاملے کی

انتہاء تک پہنچنے کے موقع پر بولتے ہیں۔

سیلاب نیلے تک پہنچ گیا (پانی سر سے گزر

کیا)۔

(آج کا اندا اکل کی مرغی سے بہتر ہے) نو نقد

نہ تیرہ ادھار۔

زمین کے کان اور آنکھ کے درمیان۔

تواضع شرافت کا تاج ہے۔

ہوائیں جب بھی چلتی ہیں خواہش کے خلاف

ی چلتی ہیں۔

(میں نے اس کو ہتھیلی کی طرح صاف حالت

میں چھوڑا) یعنی اچھی حالت میں نہیں چھوڑا۔

جواب جاہلاں باشند خاموشی۔

ناقابل اصلاح کو چھوڑ دینا ہی بہتر ہے۔

التَّعَبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٢٩٨﴾ مُنْتَقِبٌ تَعْبِيرِيٌّ

دل بھی اسی طرح زنگ آلود ہوتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے۔

بھائیوں کی طرح بسر کرو اور راجینیوں کی طرح معاملہ کرو۔

(بادشاہ کے پڑوس میں رہو یا سمندر کے دولت اہل ثروت ہی سے حاصل کرنی چاہئے۔ وہ تمام کے تمام آگئے) یعنی پیچھے کوئی باقی نہ رہا۔

باطل کا زمانہ ایک گھڑی ہوتا ہے اور حق کا زمانہ قیامت تک ہوتا ہے۔

ایک چیز تو نے رٹ لی مگر بہت سی چیزیں غائب ہو گئیں۔

امید کے ورے موت حائل ہو گئی۔

نصیبہ آسمان پر اور عقل مٹی میں۔

میں نے اس کو طاقت و رکلائی سے دوہا، یعنی قوت سے اپنا حق حاصل کیا۔

کسی چیز سے تمہاری محبت اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔

اپنے نفس کی مخالفت کرو تا کہ راحت پاؤ۔

اپنی خواہش کے خلاف کرو تا کہ ہدایت پاؤ۔

ہلکا پھلکا کھاؤ تا کہ بیماریوں سے محفوظ رہو۔

• تَصْدَأُ الْقُلُوبُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ.

• تَعَاشِرُوا كَالْإِخْوَانِ وَتَعَامَلُوا كَالْأَجَانِبِ.

• جَاوِزْ مِلْكًا أَوْ بَحْرًا.

• جَاؤَا عَلَى بَكْرَةِ أَبِيهِمْ.

• جَوْلَةٌ بَاطِلٍ سَاعَةٌ وَجَوْلَةٌ الْحَقِّ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ.

• حَفِظْتَ شَيْئًا وَغَابَتْ عَنْكَ أَشْيَاءُ.

• حَالَ الْأَجَلُ دُونَ الْأَمَلِ.

• حَظٌّ فِي السَّحَابِ وَعَقْلٌ فِي التُّرَابِ.

• حَلَبْتُهَا بِالسَّاعِدِ الْأَشَدِّ.

• حُبُّكَ الشَّيْءَ يُغْمِي وَيُصِمُّ.

• خَالَفَ نَفْسَكَ تَسْتَرْخِ.

• خَالَفَ هَوَاكَ تَرْشُدْ.

• خَفَّفْ طَعَامَكَ تَأْمَنْ سَقَامَكَ.

التَّحِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٢٩٩﴾ منتخب تعبيرات

• خَلَقَ اللَّهُ لِلْحَرْبِ رِجَالًا.

• خَلَّ مَنْ قَلَّ خَيْرُهُ، لَكَ فِي النَّاسِ غَيْرُهُ.

• خَيْرُ الْأَصْحَابِ مَنْ ذَلَّكَ عَلَى الْخَيْرِ.

• خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَاطُهَا.

• خَيْرُ الْأُمُورِ مَا أَسْعَدَكَ فِي دَارِكَ.

• خَيْرُ الْعَفْوِ مَا كَانَ عِنْدَ الْقُدْرَةِ.

• خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَذَلَّ.

• خُذِ الْأَمْرَ بِقَوَائِلِهِ.

• ذَرَأُ الْمَقَاسِدِ أَوَّلَى مِنْ جَلْبِ النِّعَمِ.

• دَمْتُ لِحَنِّكَ قَبْلَ النَّوْمِ مُضْطَجِعًا.

• دَهَمَ الْعَدُوُّ بِقَنَائِلِهِ وَصَوَارِئِهِ.

اللہ تعالیٰ نے لڑائی کے لیے اور ہی مرد پیدا کئے ہیں۔

(اس شخص کو چھوڑو جس میں بھلائی کم ہو یا نہ ہو) لوگوں میں تمہیں اس کے علاوہ اور مل جائیں گے۔

بہترین ساتھی وہ ہے جو خیر کی طرف تیری رہنمائی کرنے۔

معاملات میں میانہ روی بہترین چیز ہے۔

بہترین کام وہ ہے جو تمہیں دونوں جہانوں میں نیک بخت بناتا ہے۔

بہترین معافی وہ ہے جو قدرت حاصل ہونے کے وقت دی جائے۔

بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور مراد کو ظاہر کرنے والا ہو۔

(معاملہ کو اس کے مقدمات کے ساتھ لو) معاملے کے پیش آنے سے پہلے اس کی تدابیر اختیار کرو۔

مفاسد کو دفع کرنا نعمتیں حاصل کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

لیٹ کر سونے سے پہلے اپنے پہلو کے لیے بستر نرم کر لو۔

اسے دشمنوں نے اپنے بموں اور رائٹوں کے ساتھ اچانک آگھیرا۔

التَّخَيُّرُ الْخِيَارَةُ ۝ ۳۰۰ ۝ مُنْتَقِبُ تَعْيِيرَاتِ

• ذَاكَ أَحَدُ الْأَحَدَيْنِ.

• ذَهَبَ الْحِمَارُ يَطْلُبُ قَرْنَيْنِ فَعَادَ
مَقْطُوعَ الْأُذُنَيْنِ.

• رَأَيْ شَيْخٍ خَيْرٌ مِنْ مَشْهَدِ
غُلَامٍ.

• رَبُّكَ وَصَاحِبُكَ لَا تَكْذِبْ
عَلَيْهِمَا.

• رَبُّ ابْنِ عَمٍّ لَيْسَ بِابْنِ عَمٍّ.

• رَبُّ أَكَلَةٍ تَمْنَعُ أَكَلَاتٍ.

• رَبُّ بَعِيدٍ أَنْفَعُ مِنْ قَرِيبٍ.

• رَبُّ حَالٍ أَفْصَحُ مِنْ لِسَانٍ.

• رَبُّ حَامٍ لِأَنْفِهِ وَهُوَ جَادِعُهُ.

(یہ دو یکتاؤں میں کا ایک ہے، یعنی منتخب چیزوں کا انتخاب)۔

(گدما سینک لینے گیا تھا، کان کڑا کے لوٹا) اس شخص کے لیے کہتے ہیں جو فائدے کے لالچ میں اپنا سرمایہ بھی کھو بیٹھے۔

بوڑھے کی رائے لڑکے کی موجودگی سے بہتر ہے۔

اپنے آقا اور دوست پر جھوٹ نہ لگاؤ۔

(بہت سے چچازاد بھائی ایسے ہیں جو دراصل چچازاد بھائی نہیں ہیں) کیونکہ جو چچازاد بھائی نفع نہ پہنچائے اور امداد نہ کرے وہ گویا چچازاد بھائی ہی نہیں۔

(کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے) کیونکہ کبھی ایک لقمہ بیمار کر دیتا ہے اور پھر بہت سی چیزوں سے مریض محروم ہو جاتا ہے۔

بہت سے دور والے پاس والوں سے زیادہ نافع ہوتے ہیں۔

بسا اوقات حال زبان سے زیادہ فصیح ہوتا ہے۔

بہت سے اپنی ناک بچاتے ہیں مگر دراصل وہ اس کو کاٹنے والے ہوتے ہیں۔

التَّحْيِيزُ الْمَخْتَارَةُ ﴿ ۳۰۱ ﴾ مُنْتَقَبُ تَعْيِيرَاتِ

• رَبُّ سَكُوتٍ أَبْلَغُ مِنْ كَلَامٍ.

• رَبُّ عَيْنٍ أُنْمٌ مِنْ لِسَانٍ.

• رَبُّ قَوْلٍ أَشَدُّ مِنْ صَوَلٍ.

• رُبَّمَا كَانَ السُّكُوتُ جَوَابًا.

• رُبَّمَا صَحَّتِ الْأَجْسَامُ بِالْعَلِيلِ.

• زَادَ الطَّيْنُ بَلَّةً.

• زَلَّةُ الرَّأْيِ تُنْسِي زَلَّةَ الْقَدَمِ.

• زَيْنٌ فِي عَيْنٍ وَالِدٍ وَلَدُهُ.

• سِلَاحُ الضُّعْفَاءِ الشِّكَايَةُ.

• سِيرَةُ الْمَرْءِ تُنَبِّئُ عَنْ سَرِيرَتِهِ.

• سَالَ بِهِمُ السَّيْلُ وَجَاشَ بِنَا
الْبَحْرُ.

• سَكَتَ أَلْفًا وَنَطَقَ خَلْفًا.

• سَهْمٌ لَكَ وَسَهْمٌ عَلَيْكَ.

بہت سی خاموشیاں کلام سے زیادہ بلیغ ہوتی ہیں۔

بہت سی آنکھیں زبان سے زیادہ چغل خور ہوتی ہیں۔

بہت سی باتیں حملہ سے بھی زیادہ سخت ہوتی ہیں۔

بسا اوقات خاموشی ہی جواب ہوتی ہے۔

کبھی جسم بیماریوں کے سبب سے تندرست بھی ہو جاتے ہیں۔

مٹی اور گیلی ہو گئی (معاملہ زیادہ خراب ہو گیا)۔

(رائے کا پھسلنا قدم کے پھسلنے کو بھلا دیتا ہے) رائے کی لغزش ٹھوکر لگنے سے زیادہ سخت ہوتی ہے۔

باپ کی نظر میں بیٹا خوب صورت ہوتا ہے۔

کمزوروں کا ہتھیار شکایت ہی ہے۔

آدمی کی عادت اس کی باطنی شرافت کی خبر دیتی ہے۔

(ان کو سیلاب نے بہا دیا اور ہم پر سمندر چڑھ آیا) یعنی ہم ان سے بھی زیادہ شدید مصیبت میں پڑ گئے۔

ہزار لفظ خاموش رہا، بولا تو غلط بولا۔

ایک حصہ تیرے موافق اور ایک تیرے مخالف۔

التَّخْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۳۰۲

بدگمانی انتہائی دوستی کی وجہ سے ہوتی ہے۔
دودھ کی ایک دھار برتن میں اور ایک زمین پر۔

مرغ کے لیے بدترین دن وہ ہے جس دن اس کے پاؤں دھوئے جاتے ہیں۔

بدترین آدمی وہ ہے جو اس کی پرواہ نہ کرے کہ لوگ اس کو بدی کرتے دیکھیں گے۔

موت سے بری وہ مصیبت ہے جس کے ہوتے موت کی تمنا کی جائے۔

میں نے اپنے نفس کو تو مطمئن کر دیا مگر اپنی ناک کاٹ لی۔

آفتاب کی شعاعوں کو چھپایا نہیں جاسکتا اور حق کے نور کو بجھایا نہیں جاسکتا۔

ضرورت مند اندھا ہوتا ہے۔

مکان والا زیادہ بہتر جانتا ہے جو کچھ مکان میں ہے۔

عقل مند کا گمان جاہل کے یقین سے بہتر ہے۔

مصائب کے وقت دشمنیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

سختیوں کے وقت بھائی پہچانے جاتے ہیں۔

امتحان کے وقت آدمی کی عزت ہوتی ہے یا بے عزتی۔

• سَوْءُ الظَّنِّ مِنْ شِدَّةِ الضَّنِّ.

• شَخْبٌ فِي الْإِنَاءِ وَ شَخْبٌ فِي الْأَرْضِ.

• شَرُّ أَيَّامِ الدِّيكِ يَوْمٌ تُغْسَلُ رِجْلَاهُ.

• شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُبَالِي أَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مُسِيئًا.

• شَرُّ مِنَ الْمَوْتِ مَا يُتَمَتَّى مَعَهُ الْمَوْتُ.

• شَقِيتُ نَفْسِي وَجَدَعْتُ أَنْفِي.

• شُعَاعُ الشَّمْسِ لَا يُخْفَى وَنُورُ الْحَقِّ لَا يُطْعَى.

• صَاحِبُ الْحَاجَةِ أَعْمَى.

• صَاحِبُ الْبَيْتِ أَذْرَى بِالَّذِي فِيهِ.

• ظَنُّ الْعَاقِلِ خَيْرٌ مِنْ يَقِينِ الْجَاهِلِ.

• عِنْدَ الشَّدَائِدِ تَذْهَبُ الْأَحْقَادُ:

• عِنْدَ الشَّدَائِدِ تُعْرِفُ الْإِخْوَانُ.

• عِنْدَ الْإِمْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ.

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ﴿٣٠٣﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْيِيرَاتٍ

• عَثْرَةُ الْقَدَمِ أَسْلَمٌ مِنْ عَثْرَةِ
اللِّسَانِ.

• عَرَفَتِ الْحَيْلُ فُرْسَانَهَا.

• عَيَّ صَامِتٌ خَيْرٌ مِنْ عَيَّ نَاطِقٍ.

• غِنَى النَّفْسِ أَفْضَلُ مِنْ غِنَى
الْمَالِ.

• غَدْرَكَ مَنْ دَلَّكَ عَلَى الْإِسَاءَةِ.

• فِي سَعَةِ الْأَخْلَاقِ كُنُوزُ الْأَرْزَاقِ.

• قَرَّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ.

• قَبْلَ الرَّمَايَةِ ثُمْلَاءُ الْكُنَائِنِ.

• قَدْ بَيَّنَّ الصُّبْحُ لِذِي عَيْنَيْنِ.

• قَدْ ضَلَّ مَنْ كَانَتْ الْعُمَيَانُ

تَهْدِيهِ.

• قَدْ قِيلَ ذَلِكَ إِنْ كَانَ حَقًّا وَإِنْ

كَانَ كَذِبًا.

• قَدْ كَانَ ذَلِكَ مَرَّةً فَالْيَوْمَ لَا.

• قَدْ يُتَوَقَّى السَّيْفُ وَهُوَ مُعَمَّدٌ.

قدم کی لغزش زبان کی لغزش سے زیادہ
محفوظ ہے۔

(گھوڑوں نے اپنے سواروں کو پہچان لیا
ہے) حریف کی طاقت کا اندازہ کر کے اس
کے سامنے جھک گیا۔

خاموش عاجز بولنے والے عاجز سے بہتر ہے۔
نفس کی تو نگری اور بے نیازی مال داری سے
بہتر ہے۔

جس نے برائی کی طرف تمہاری رہنمائی کی
اس نے تم سے غداری کی۔

وسعت اخلاق میں رزق کے خزانے ہیں۔

فتنوں کے خوف سے دین بچا کر بھاگا۔

تیر اندازی سے پہلے ہی ترکش بھرا جاتا ہے۔

(آنکھوں والے کے لیے صبح ظاہر ہو گئی ہے)

بالکل ظاہر معاملہ کے لیے بولا جاتا ہے۔

وہ کھویا ہی گیا جس کی رہنمائی اندھے کرتے
ہوں۔

یہ بات تو کہی جا چکی، سچ ہو یا جھوٹ۔

یہ کبھی تھا مگر اب نہیں ہے۔

کبھی میان میں ہوتے ہوئے بھی تلوار سے
خوف کیا جاتا ہے۔

التَّخْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۳۰۴ منتخب تعبیرات

کبھی سیپ سے موتی کے سوا کچھ اور بھی نکل آتا ہے۔

کبھی نہر میں وہ چیز مل جاتی ہے جو سمندر میں نہیں ملتی۔

کبھی پڑوسی کے گناہ میں پڑوسی پکڑا جاتا ہے۔
تیرا ساتھی تیرا تیر ہے جو کبھی خطا کرتا ہے اور
کبھی نشانہ پر لگ جاتا ہے۔

جہیزہ نے ہر بولنے والے کی بات کاٹ دی۔
مڈی کی طرح جو نہ کچھ باقی رکھتی ہے نہ کچھ
چھوڑتی ہے۔

کعبہ کی طرح سے جس کی زیارت کی جاتی ہے
وہ کسی کی زیارت نہیں کرتا۔

گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسے تحقیق و جستجو کی مشقت سے بچا دیا۔

آدمی کے فضل کے لیے یہی بات کافی ہے کہ
اس کے عیب شمار ہو جائیں۔

رات کی بات کو دن مٹا دیتا ہے۔

(جیسا بدلہ دو گے ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا)۔

(ہر شخص اپنے غم کی تدبیر خود بہتر کرتا ہے)

ہر شخص اپنا کام خود ہی جانتا ہے یا ہر شخص اپنی

مصیبت میں مبتلا ہے۔

ہر آنے والی چیز نزدیک ہے۔

• قَدْ يُخْرُجُ مِنَ الصَّدَفِ غَيْرُ الدَّرِّ.

• قَدْ يُوجَدُ فِي النَّهْرِ مَا لَا يُوجَدُ فِي
الْبَحْرِ.

• قَدْ يُؤْخَذُ الْجَارُ بِذَنْبِ الْجَارِ.

• قَرِينُكَ سَهْمُكَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ.

• قَطَعَتْ جَهِيْزَةُ قَوْلَ كُلِّ خَطِيْبٍ.

• كَالْجَرَادِ لَا يَبْقَى وَلَا يَذُرُّ.

• كَالْكَعْبَةِ تُزَارُ وَلَا تَزُورُ.

• كَانَ عَلَى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرُ.

• كَفَاهُ مَوْنَةُ الْبَحْثِ وَالْفَحْصِ.

• كَفَى الْمَرْءَ ضَلَالًا أَنْ تُعَدَّ
مَعَايِيْنُهُ.

• كَلَامُ اللَّيْلِ يَمْخُوهُ النَّهَارُ.

• كَمَا تَدِينُ تُدَانُ.

• كُلُّ إِنْسَانٍ وَهْمُهُ.

• كُلُّ آتٍ قَرِيْبٌ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٣٠٥﴾ مَخْتَارُ تَعْبِيرَاتِ

• كُلُّ كَلْبٍ بَبَائِهِ نَبَاحٌ.

• كُنْ ذَكُورًا إِذَا كُنْتَ كَذُوبًا.

• لَا يُحْيِي الْبَيْضَ وَتَقْتُلُ الْفَرَاحَ.

• لَا أَصْلَ لَهُ وَلَا فَصْلَ.

• لَا تَحَارَةَ كَالْعَمَلِ الصَّالِحِ.

• لَا تُخَاصِمُ مَنْ إِذَا قَالَ فَعَلَ.

• لَا تَرْجُ خَيْرَ مَنْ لَا يَرْجُو خَيْرَكَ.

• لَا تَشْرَبِ السَّمَّ إِنْكَالًا عَلَى التَّرْيَاقِ.

• لَا تَقَعَنَّ الْبَحْرَ إِلَّا سَابِحًا.

• لَا تَلِدُ الذِّبَّةُ إِلَّا ذِئبًا.

• لَا تَخْرُجِ النَّفْسُ مِنَ الْأَمَلِ حَتَّى تَدْخُلَ فِي الْأَجَلِ.

• لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِعَدٍ.

(ہر کتا اپنے دروازہ پر بھونکنے والا ہے) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔

جھوٹا بنے تو یاد بھی رکھ۔

(چوزہ کو قتل کر کے انڈوں کو باقی مت رکھے) یعنی چھوٹی چیز کے لیے بڑی چیز کو ضائع نہ کرو۔

(نہ خاندانی شرافت ہے نہ حسنِ گفتار) اصل حسب و نسب کو اور فصل زبان اور گفتگو کو کہتے ہیں۔

نیک عمل بہترین تجارت ہے۔

اس سے جھگڑا مول نہ لو جو اپنے کہے پر عمل کرے (اس شخص کے لیے کہا جاتا ہے جو کہے تو کر گزرے)۔

ایسے شخص سے خیر کی امید نہ رکھ جو تجھ سے خیر کی امید نہیں رکھتا۔

تریاق پر بھروسہ کر کے زہر نہ پیو۔

دریا میں اس وقت کودو جب تیرنا جانتے ہو۔

بھیڑن بھیڑیا ہی جنے گی۔

نفس امیدوں کے پھندے سے نہیں نکلتا

جب تک موت کی حد میں نہ داخل ہو جائے۔

آج کے کام کو کل پر نہ ٹالو۔

التَّعَبِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۳۰۶ ۝ مُنْتَوَبٌ تَعْبِيرَاتُ

• لَا جَدِيدَ لِمَنْ لَا خَلِيقَ لَهُ.

(جس کے پاس پرانا نہ ہو اس کے پاس نیا بھی نہیں رہتا) اس لیے پرانے کی حفاظت کرو کہ نیا بھی محفوظ رہے۔

• لَا جُرْمَ بَعْدَ النَّدَامَةِ.

ندامت کے بعد کوئی جرم باقی نہیں رہتا۔

• لَا حَيٍّ فَيُرْجَى وَلَا مَيِّتٍ فَيُنْسَى.

(نہ زندہ ہے جس سے امید کی جائے اور نہ مردہ جس کو بھلا دیا جائے) ناکارہ۔

• لَا خَيْرَ فِي السَّرَفِ وَلَا سَرْفٍ فِي الْخَيْرِ.

(اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی میں اسراف نہیں) یعنی بھلائی زیادہ بھی ہو تو اسراف میں شمار نہیں ہوتی۔

• لَا يَبْقَى شَيْءٌ عَلَى حَالِهِ.

کوئی چیز اپنی ایک حالت پر برقرار نہیں رہتی۔

• لَا يَحْزُنُكَ دَمٌ أَرَاقَهُ أَهْلُهُ.

(اس خون پر تجھے رنج نہ ہونا چاہئے جو اس کے اہل ہی نے بہایا ہے)

• لَا يَخْلُو الْمَرْءُ مِنْ وَدُوْدٍ يَمْدَحُ وَعَدُوًّا يَقْدَحُ.

(کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو کسی تعریف کرنے والے دوست اور بُرائی کرنے والے دشمن سے خالی ہو)

• لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ.

وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں جو لوگوں کا شکر نہیں کرتا۔

• لَا يَصْلُحُ رَفِيقًا مَنْ لَمْ يَبْتَلِعْ رِفْقًا.

وہ شخص رفیق بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا جو غصے کا تھوک نہ نگلے۔

• لَا يَضُرُّ السَّحَابَ نَبْحُ الْكِلَابِ.

کتوں کا بھونکنا بادلوں کو ضرر نہیں پہنچاتا۔

• لَا يَكُونُ ذَلِكَ حَتَّى يَشْتِيبَ الْغُرَابُ.

(یہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ کوا سفید نہ ہو جائے) جب تک ناممکن ممکن نہ ہو جائے۔

• لَا يُحْمَلُ اللَّهُ نَفْسًا غَيْرَ طَاقَتِهَا.

اللہ تعالیٰ کسی جان پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔

التَّخَبُّرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۳۰۷ ۝ مَن تَخَبَّرَ تَعَبَّرَ

غلام کو پائے نہ کھلاؤ ورنہ وہ بازو کھانے کی امید رکھے گا۔

تیرے بھائی کا تجھ پر وہی حق ہے جو تیرا اس پر ہے۔

(جو سردار بنتا ہے کسی وجہ ہی سے بنتا ہے) کوئی شخص استحقاق ہی کی وجہ سے قوم کا سردار بنا کرتا ہے۔

ہر کپڑے کا کوئی پہننے والا ہے۔

ہر مرض کی دوا ہوتی ہے۔

ہر گرنے والی چیز کو کوئی اٹھانے والی مل جاتی ہے۔

ہر تلوار کبھی اچٹ جاتی ہے، ہر گھوڑا کبھی ٹھوکر کھاتا ہے اور ہر عالم سے کبھی لغزش ہو جاتی ہے۔

سختیوں کے لیے آدمیوں کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔
خنی لوگوں کے پیالے میں زمین کا بھی حصہ ہے۔

نظر لفظ سے زیادہ سچی ہے۔

شاید اس کو عذر ہو اور تو اس کو ملامت کر رہا ہے۔

(میری کن انگلی کی طرح کسی نے میری انگلی کو برداشت نہ کیا) اپنا کام آپ ہی سادھے و سنوارے۔

• لَا تُطْعِمِ الْعَبْدَ الْكُرَاعَ فَيَطْمَعَ فِي الذَّرَاعِ.

• لِأَخِيكَ عَلَيْكَ مِثْلُ الَّذِي لَكَ عَلَيْهِ.

• لِأَمْرٍ مَا يُسُوذُ مَنْ يَسُوذُ.

• لِكُلِّ ثَوْبٍ لَا بَسَ.

• لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ.

• لِكُلِّ سَاقِطَةٍ لَا قِطَّةٌ.

• لِكُلِّ صَارِمٍ نَبْوَةٌ وَلِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ وَلِكُلِّ عَالِمٍ هَفْوَةٌ.

• لِلشَّدَائِدِ تَذَخُّرُ الرِّجَالِ.

• لِلْأَرْضِ مِنْ كَأْسِ الْكِرَامِ نَصِيبٌ.

• لِحَظٍّ أَصْدَقُ مِنْ لَفْظٍ.

• لَعَلَّ لَهُ عُذْرًا وَأَنْتَ تَلُومُ.

• لَمْ يَحْمِلْ خَائِمِي مِثْلُ خِنْصَرِي.

التَّعْبِيرُ بِالْأَخْتَارِ ﴿٣٠٨﴾

• لَوْ بَلَغَ الرِّزْقُ مَاةَ لَوْلَاهُ قَمَاهُ.

• لَوْ كَانَ فِي الْبُؤْمَةِ خَيْرٌ مَّا تَرَكَهَا الصَّيَادُ.

• لَيْسَ الْكَلَامُ قَيْدُ الْقُلُوبِ.

• لَيْسَ الْخَرِيسُ بِزَائِدٍ فِي رِزْقِهِ.

• لَيْسَ عَلَى الْإِنْسَانِ إِلَّا مَا مَلَكَ.

• لَيْسَ فِي الْحُبِّ مَشُورَةٌ.

• لَيْسَ لِعَيْنٍ مَا رَأَتْ.

• لَيْسَ لِلْأُمُورِ بِصَاحِبٍ مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي الْعَوَاقِبِ.

• لَيْسَ لِمَا قَرَّتْ بِهِ الْعَيْنُ ثَمَنٌ.

• مِثْلُ ابْنَةِ الْجَبَلِ مَهْمَا يَقْلُ تَقْلُ.

• مِثْلُ النَّعَامَةِ لَا طَيْرٌ وَلَا جَمَلٌ.

• مِنَ الْحَبَّةِ تَنْشَأُ الشَّجَرَةُ.

• مِنْ ابْتِغَاءِ الْخَيْرِ انْتِقَاءُ الشَّرِّ.

(اگر رزق اس کے منہ تک پہنچ جائے تو بھی وہ پشت پھیر لے گا) محروم کے لیے بولا جاتا ہے۔

• الو میں کوئی بھلائی ہوتی تو اسے شکاری بھیڑ چھوڑتا۔

(نرم بات دلوں کی بیڑی ہے) جس میں دل گرفتار ہو جاتے ہیں۔

• حریص اپنے رزق میں کوئی زیادتی نہیں کر سکتا۔

• انسان پر وہی چیز ضروری ہے جو اس کے قبضے میں ہو۔

• محبت میں مشورہ کی ضرورت نہیں۔

• آنکھ کے لیے نہیں ہے جو کچھ اس نے دیکھ لیا۔

• جو شخص انجام پر نظر نہ رکھے وہ معاملات پر حاوی نہیں ہو سکتا۔

• جس چیز سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اس کی کوئی قیمت نہیں۔

• صدائے بازگشت کی طرح کہ جب بھی کوئی بولے وہ بول اٹھے۔

• شتر مرغ کی طرح ہے کہ نہ پرندہ ہی ہے اور نہ ہی اونٹ۔

• (دانہ ہی سے تو درخت پیدا ہوتا ہے) یعنی

• چھوٹے کام سے ہی بڑے نتیجے پیدا ہوتے ہیں۔

• شر سے بچنا بھی خیر ہی تلاش کرنا ہے۔

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٣٠٩﴾ منتخب تعبيرات

- مِنْ كَثْرَةِ الْمَلَأَجِينَ غَرَقَتِ السَّفِينَةُ.
- مَا أَبْعَدَ مَا فَاتَ وَمَا أَقْرَبَ مَا بَقِيَ.
- مَا أَهْوَنَ الْحَرْبِ عَلَى النَّظَارَةِ.
- مَا تَبَلُّ إِحْدَى يَدَيْهِ الْأُخْرَى.
- مَا تَرَكَ الْأَوَّلُ لِلْآخِرِ شَيْئًا.
- مَا حِيلَهُ الرَّامِي إِذَا انْقَطَعَ الْوَحْزُ.
- مَا ظَنُّكَ بِجَارِكَ؟ قَالَ ظَنِّي بِنَفْسِي.
- مَا عِنْدَهُ خَلٌّ وَلَا خَمْرٌ.
- مَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَ عَضَّ النَّمْلِ.
- مَا كُلُّ قَوْلٍ لَهُ جَوَابٌ.
- مَا كُلُّ سَوْدَاءٍ تَمْرَةٌ.
- مَعَ الْخَوَاطِيءِ سَهْمٌ صَائِبٌ.
- ملاحوں کی کثرت سے کشتی ڈوب گئی۔
- جو نکل گیا وہ دور گیا اور جو آنے والا ہے وہ بہت ہی قریب ہے۔
- تماشا دیکھنے والوں کے نزدیک لڑائی کتنی آسان ہے۔
- (اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو بھی تر نہیں کرتا) بخیل آدمی کو کہا جاتا ہے۔
- پہلے نے دوسرے کے لیے کچھ نہ چھوڑا۔
- جب تانت ہی ٹوٹ جائے تو تیر انداز کیا کرے۔
- تیرا گمان اپنے پڑوسی کے متعلق کیا ہے؟ کہا وہ گمان جو اپنی ذات کے متعلق ہے۔
- (نہ اس کے پاس سرکہ ہے نہ شراب) یعنی خیر ہے نہ شر۔
- (امید ہے کہ چیونٹی کے کاٹنے کے برابر بھی نہ پہنچے گا) اس کے لیے کہا جاتا ہے جس کی دھمکی کی کوئی پروا نہ ہو۔
- ہر بات کا جواب نہیں ہوتا۔
- ہر سیاہ چیز کھجور نہیں ہوتی۔
- (خطا کرنے والے تیروں کے ساتھ نشانہ پر بیٹھنے والا تیر بھی ہوتا ہے) ایسا اس شخص کے لیے کہا جاتا ہے جو بہت مرتبہ غلطی کرنے کے بعد ایک مرتبہ ٹھیک کام کر جائے۔

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۳۱۰ مَبْتُغَىٰ تَعْيِيرَاتِ

• مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرُهُ.

• مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ أَضَاعَ آدَبَهُ.

• مَنْ أَطَاعَ هَوَاهُ بَاعَ دِينَهُ بِدُنْيَاهُ.

• مَنْ أَمِنَ الزَّمَانَ خَانَهُ.

• مَنْ تَأَنَّى أَذْرَكَ مَا تَمَنَّى.

• مَنْ تَرَكَ الشَّهَوَاتِ عَاشَ حُرًّا.

• مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَلَا تُرِدْهُ.

• مَنْ جَدَّ وَجَدَ.

• مَنْ جَعَلَ نَفْسَهُ عَظْمًا أَكَلَتْهُ الْكِلَابُ.

• مَنْ حَسَنَ ظَنَّهُ طَابَ عَيْشُهُ.

• مَنْ حَفَرَ حَفِيرًا لِأَخِيهِ كَانَ حَتْفُهُ فِيهِ.

• مَنْ حَفَرَ حُفْرَةً وَقَعَ فِيهَا.

جو کسی چیز سے محبت کرتا ہے اس کا ذکر زیادہ کرتا ہے۔

جس نے اپنے غصہ کی اطاعت کی اس نے اپنا ادب ضائع کر دیا۔

جس نے اپنی خواہش کی اطاعت کی اس نے اپنے دین کو دنیا کے بدلے میں بیچ دیا۔

(جو شخص بھی زمانہ سے مامون ہو زمانے نے اس سے خیانت کی) زمانہ کے حوادث سے بے خوف نہ ہونا چاہئے۔

(جس نے آہستگی سے کام لیا اس نے اپنی مراد پائی) صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

جس نے خواہشات کو چھوڑا اس نے ثرائف کے ساتھ بسر کی۔

جو شخص تیرا ارادہ نہ کرے تو اس کا ارادہ نہ کر۔

جو کوشش کرتا ہے وہ پالیتا ہے۔

جو اپنے آپ کو ہڈی بنائے گا اس کو کتے کھائیں گے۔

جس کا گمان نیک ہو گیا اس کی زندگی اچھی ہو گئی۔

جو کوئی اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودے گا، اُس کی موت اس گڑھے میں ہوگی۔

جو کوئی گڑھا کھودے گا خود اس میں گرے گا۔

التَّحْبِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۳۱۱ ۝ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ

جو کسی حسینہ کو منگنی کا پیغام بھیجے گا اس کا مہر بھی ادا کرے گا۔

جو اپنے نفس سے راضی ہو گیا اس نے اپنے پر ناراض ہونے والے زیادہ کر لیے۔

جس نے برا کیا نہ امت اٹھائی۔

(جس کی باطنی خصلت درست ہوگی، اس کا ظاہر بھی اچھا ہوگا)۔

جس عادت پر کوئی جوان ہوا اسی پر بوڑھا ہوگا۔

جو اللہ کے ساتھ سچا رہا اس نے نجات پائی۔

جو بے عیب بھائی تلاش کرے گا وہ بغیر بھائی کے ہی رہے گا۔

جو کوئی کسی چیز کو طلب کرے گا وہ اس کے کل یا جز کو حاصل کر ہی لے گا۔

جو کوئی بڑی مہم طلب کرے گا وہ بڑے خطرہ کا سامنا کرے گا۔

جس نے چھوٹی مصیبتوں کو بڑا سمجھا، اللہ نے اس کو بڑی مصیبتوں میں مبتلا کیا۔

جو غائب ہو اس کا حصہ بھی غائب ہوا۔

جو شخص پورا تمہارے لیے ہے اس کا پورا بوجھ تم پر ہے۔

جس شخص کو اپنا نفس عزیز ہوگا اس کو اپنی

• مَنْ خَطَبَ الْحُسْنَاءَ يُعْطَى مَهْرَهَا.

• مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ كَثُرَ السَّاحِطِينَ عَلَيْهِ.

• مَنْ زَرَعَ الشَّرَّ حَصَدَ النَّدَامَةَ.

• مَنْ سَلِمَتْ سِرِّيْرَتُهُ سَلِمَتْ عَلاَنِيتُهُ.

• مَنْ شَبَّ عَلَى خُلُقٍ شَابَ عَلَيْهِ.

• مَنْ صَدَقَ اللَّهَ نَجَا.

• مَنْ طَلَبَ أَخًا بِلاَ عَيْبٍ بَقِيَ بِلاَ أَح.

• مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهُ كُلُّهُ أَوْ بَعْضُهُ.

• مَنْ طَلَبَ عَظِيمًا خَاطَرَ بِعَظِيمٍ.

• مَنْ عَظَّمَ صِغَارَ الْمَصَائِبِ ابْتَلَاهُ بِكِبَارِهَا.

• مَنْ غَابَ غَابَ نَصِيْبُهُ.

• مَنْ كَانَ لَكَ كُلُّهُ كَانَ عَلَيْكَ كُلُّهُ.

• مَنْ كَرُمَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ هَانَتْ

التَّعْبِيرُ بِالْمَخِيَرَةِ ۝ ۳۱۲ ۝ مُمْتَحِنٌ تَعْبِيرٌ

شہوت حقیر معلوم ہوگی (خواہشات کی پیروی عزت نفس کے خلاف ہے۔

جو کسی سے نہیں ڈرتا اس سے کوئی نہیں ڈرتا۔

جو بھیڑیا نہ بنے گا اس کو بھیڑیے کھا جائیں گے۔

سیلاب کو اس کے بالائی راستوں کی طرف کون لوٹا سکتا ہے؟۔

جو کانٹے بوئے گا اس سے انگور نہیں کاٹے گا۔

(جس کا دامن دراز ہوتا ہے وہ اس کا پڑکا باندھتا ہے) یعنی جس کے پاس زیادہ دولت ہوتی ہے وہ غیر ضروری چیزوں میں بھی خرچ کرتا ہے۔

گزشتہ کل کے لوٹانے یا چشمہ آفتاب پر خاک ڈالنے کی قدرت کون رکھتا ہے؟

بھائیوں کی ناراضگی ان کے نہ ہونے سے بہتر ہے

معذرت شریف لوگوں کے یہاں مقبول ہوتی ہے۔

ایک گھڑی کی تکلیف نہ کہ ہر گھڑی کی۔

وعدہ پورا نہ کرنا بلا وجہ کی دشمنی مول لینا ہے۔

کیا دوا فروش اس کی اصلاح کر لے گا جس کو زمانہ نے فاسد کر دیا ہے؟

عَلَيْهِ شَهْوَتُهُ.

• مَنْ لَا يَخَافُ أَحَدًا لَا يَخَافُهُ أَحَدٌ.

• مَنْ لَمْ يَكُنْ ذِئْبًا أَكَلَتْهُ الذِّئَابُ.

• مَنْ يَرُدُّ السَّيْلَ عَلَى أَذْرَاجِهِ.

• مَنْ يَزْرَعُ الشُّوْكَ لَا يَحْصُدُ بِهِ الْعِنَبَ.

• مَنْ يَظْلُمُ ذِيْلَهُ يَتَنَطَّقُ بِهِ.

• مَنْ يَقْدِرُ عَلَى رَدِّ أَمْسٍ أَوْ تَطْيِينِ عَيْنِ الشَّمْسِ؟

• مُعَاتَبَةُ الْإِخْوَانِ خَيْرٌ مِنْ فَقْدِهِمْ.

• وَالْعُذْرُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَقْبُولٌ.

• وَجُعُ سَاعَةٍ وَلَا كُلُّ سَاعَةٍ.

• وَعَدٌ بِلاَ وَفَاءٍ عَدَاوَةٌ بِلاَ سَبَبٍ.

• وَهَلْ يُصْلِحُ الْعَطَّارُ مَا أَفْسَدَ الذَّهْرُ.

التَّخْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۝ ۳۱۳ ۝ مَخْتَارٌ تَعْيِيرٌ لِّ

• وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدْ.

• وَيَخْذُ مِنْ بَعْضِ الْأُمُورِ أُمُورَ.

• وَقَفَ تَحْتَ الْمِيزَابِ وَفَرَّ مِنَ الْمَطَرِ.

• هَلْ تَلِدُ الْحَيَّةُ إِلَّا الْحَيَّةَ.

• هَلْ يَرْجِي مَطَرٌ مِنْ غَيْرِ سَحَابٍ.

• هَلْ يَسْتَقِيمُ الظِّلُّ وَالْعُودُ أَغْوَجَ.

• هُمْ عَلَيْهِ يَدٌ وَاحِدَةٌ.

• هُمْ كَالْحَلْقَةِ الْمَصْنُوعَةِ لَا يُدْرَى أَيْنَ طَرَفَاهَا.

• هُوَ عِنْدِي بِالشَّمَالِ.

• يَأْخُذُ الْإِمَارَةَ وَلَوْ عَلَى الْحِجَارَةِ.

• يَأْكُلُ الثَّمَرَ وَأَرْجَمُ بِالنَّوَى.

تیرے پاس وہ شخص خبر لے آئے گا جس کو تو نے مقرر نہیں کیا۔

ہاتوں سے ہاتیں پیدا ہوتی ہیں۔

(بارش سے بھاگا، پر نالہ کے نیچے جاکھڑا ہوا) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔

کیا سانپن سانپ کے علاوہ اور کوئی بچہ دے سکتی ہے؟

کیا بادلوں کے بغیر بارش کی امید کی جاسکتی ہے؟

کیا سایہ سیدھا ہو سکتا ہے جبکہ لکڑی ٹیڑھی ہو۔

وہ سب اس پر متفق ہیں۔

وہ ڈھلے ہوئے حلقے کی طرح ہیں معلوم نہیں کہ اس کے دونوں سرے کہاں ہیں۔

(وہ میرے بائیں ہے) میرا بایاں ہے، کم رتبہ ہے۔

حکومت بڑی اچھی چیز ہے خواہ پتھر پر ہی کیوں نہ ہو۔

(کھجور وہ کھا رہا ہے اور گٹھلیاں مجھے ماری جارہی ہیں) اس شخص کے لیے بولا جاتا ہے جو نفع خود اٹھائے اور مشقت دوسروں کے لیے چھوڑ دے۔

التَّغْيِيرُ الْمَخْتَارُ ۳۱۴ منتخب تعییرات

• يَا كُلُّهُمْ بِضُرْسٍ وَيَطْوُهُ بِظُلْفٍ.

(اس کو ڈاڑھوں سے چباتا ہے اور سُم سے کچلتا ہے) محسن کے ساتھ برائی کرنے کے وقت بولا جاتا ہے۔

• يَا تَيْنَكَ كُلُّ غَدٍ بِمَا فِيهِ.

(آنے والا کل تیرے پاس وہ لائے گا جو اس میں ہوگا) یعنی کل وہی دکھائے گا جو ہونے والا ہے۔

• يَنْبِي قَصْرًا وَيَهْدِمُ مِصْرًا.

(محل تعمیر کر رہا ہے اور شہر برباد کر رہا ہے) اس کو کہا جاتا ہے جس کا خیر کم اور شر زیادہ ہو۔

• يَرَى الشَّاهِدُ مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ.

حاضر وہ سب کچھ دیکھ لیتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا۔

• يَسْتَفُ الثَّرَابَ وَلَا يَخْضَعُ لِأَحَدٍ عَلَى بَابٍ.

(خاک پھانکتا ہے مگر کسی کے دروازے پر نہیں جھکتا) خود دار کے لیے بولا جاتا ہے۔

• يَغْلِبَنَّ الْكِرَامَ وَيَغْلِبُهُنَّ اللَّثَامُ.

عورتیں شریفوں پر غالب آتی ہیں اور کینے مردان پر غالب ہو جاتے ہیں۔

• يَكْفِيكَ مِمَّا لَا تَرَى مَا قَدْ تَرَى.

تمہارے لیے دیکھی ہوئی چیزیں اُن دیکھی چیزوں کی طرف سے کافی ہیں۔

• بِئْسَ الرِّذْفُ لَا بَعْدَ نَعَمٍ.

”ہاں“ کے بعد ”نہیں“ بہت برا تابع ہے۔

• يُخْبِرُكَ أَهْلُ الْأَرْضِ عَنْ أَقْصَاهَا.

زمین کا ابتدائی حصہ اس کے انتہائی حصے کی خبر دے رہا ہے۔

• يَفْنَى مَا فِي الْقُدُورِ وَيَبْقَى مَا فِي الصُّدُورِ.

جو ہانڈیوں میں ہے وہ فنا ہو جائے گا اور جو سینوں میں ہے وہ باقی رہے گا۔

التَّحْفَةُ الْمَخْتَارَةُ ۞ ۳۱۵ ۞ مُنْتَقَبُ تَعْيِيرَاتٍ

عبارات رائعة وجميلة في مناسبات مختلفة
مختلف مواقع کے لیے دل کش اور خوب صورت عبارتیں

التَّحِيَّاتُ الْمُنْتَخَبَةُ ۝ ۳۱۶ ۝ مُمْتَحِنَاتُ تَعْمِيرَاتُ

عِبَارَاتٌ عَنْ عِيدِ الْفِطْرِ وَعِيدِ الْأَضْحَى

عید الفطر اور عید الاضحی کے متعلق کچھ عبارتیں

عید کی خوشی تمہارے بغیر مکمل نہیں ہوتی، نہ اس میں تمہارے قرب کے بغیر حلاوت و لذت پیدا ہوتی ہے، تمہاری زندگی کا ہر برس خیر و عافیت کا پیغام بر ہو۔

جس طرح سیپ کے اندر خوب صورت موتی پایا جاتا ہے اسی طرح میں تمہارے اندر ایک شیریں انسان اور خوب صورت اقدار پاتا ہوں، میری زندگی میں بہت سی خوب صورت چیزیں ہیں مگر یہ بات طے شدہ ہے کہ ان چیزوں میں سے ایک تمہاری دوستی ہے، اللہ ہماری دوستی کو برقرار رکھے اور جنت کو ہمارا ٹھکانہ بنائے اور عید سعید میں ہمارے اور تمہارے لیے برکتیں عطا فرمائے۔

عید سعید کی آمد کے موقع پر میں تمہارے لیے یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہیں عید کی خوشیاں سمیٹنے کی توفیق دے اور تمہیں اس دن کا اجر و ثواب عطا فرمائے اور تمہیں دوزخ سے نجات دے۔

• أَلْعِيدُ فَرْحَةٌ مَا تَكْمُلُ إِلَّا بِوُجُودِكَ، وَالْعِيدُ بَهْجَةٌ مَا تَحُلُو إِلَّا بِقُرْبِكَ، كُلُّ عَامٍ وَأَنْتَ بِخَيْرٍ.

• فِي دَاخِلِ الْأَصْدَافِ يُوجَدُ اللُّؤْلُؤُ، وَفِي دَاخِلِكُمْ وَجَدْتُ الْإِنْسَانَ وَأَجْمَلَ الْقِيمِ، وَإِنْ كَانَتْ هُنَاكَ أَشْيَاءٌ جَمِيلَةٌ فِي حَيَاتِي، فَمِنَ الْمُؤَكَّدِ مَعْرِفَتِي بِكُمْ هِيَ وَاحِدَةٌ مِنْ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ، وَاللَّهُ يَحْفَظُ الْوُدَّ بَيْنَنَا وَيَجْعَلُ الْجَنَّةَ دَارَنَا وَيُبَارِكُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْعِيدِ السَّعِيدِ.

• أَدْعُوكَ بِمُنَاسَبَةِ حُلُولِ الْعِيدِ الْمُبَارِكِ أَنْ يُبَلِّغَكَ الْعِيدَ وَيَكْتُبَ لَكَ فِيهِ الْأَجْرَ وَالْثَوَابَ وَيُعْتِقَكَ مِنَ النَّارِ.

التَّحِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٣١٧﴾ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتِ

اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے اعمال کو قبول فرمائے اور ہمیں ان لوگوں میں سے بنائے جن پر اللہ کی نظر کرم ہو اور اللہ ان سے کہے جاؤ تمہاری مغفرت ہو چکی ہے، عید مبارک ہو۔

عید کی روایت یہ ہے کہ لوگ عید سے خوشی محسوس کرتے ہیں، لیکن تمہارا معاملہ جداگانہ ہے، تم سے عید خوشی محسوس کرتی ہے۔ ہماری زندگی کے ماہ و سال میں خیر ہی خیر ہو، امت مسلمہ کے ماہ و سال بھی امن و سلامتی کے ساتھ گزریں۔

میں دنیا بھر کے مسلمانوں کو عید الفطر کی مبارکباد دیتا ہوں، یا اللہ! اس عید کو محبت، خیر اور سلامتی کی عید بنائے۔

عید میں تین چیزیں زیادہ خوب صورت ہیں، صدقہ و خیرات کی کثرت، باہمی ملاقاتیں، اور اس عبارت کا پڑھنے والا۔

ہم ساری دنیا کے مسلمانوں کو عید کی آمد کے موقع پر مبارک باد دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس عید کو خیر و برکت کے ساتھ دوبارہ لائے۔

• تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَجَعَلْنَا مِمَّنْ يَنْظُرُ إِلَيْهِمُ الرَّحْمَنُ فَيَقُولُ اذْهَبُوا مَغْفُورٌ لَّكُمْ، وَعِنْدُكُمْ مُبَارَكٌ.

• مِنْ عَادَةِ الْعِيدِ أَنَّ النَّاسَ يَفْرَحُونَ بِالْعِيدِ، وَلَكِنَّكَ أَنْتَ بِالْعَكْسِ، فَالْعِيدُ يَفْرَحُ بِكَ.

• كُلُّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِالْفِ خَيْرٍ وَكُلُّ سَنَةٍ وَالْأُمَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ كُلُّهَا بِخَيْرٍ وَسَلَامٍ.

• أَهْنَى جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ فِي الْعَالَمِ بِعِيدِ الْفِطْرِ الْمُبَارَكِ وَيَارَبُّ يَكُونُ عَلَى الْجَمِيعِ عِنْدَ حُبِّ وَخَيْرٍ وَسَلَامٍ.

• أَخْلَى مَا فِي الْعِيدِ ثَلَاثٌ؛ كَثْرَةُ الْخَيْرَاتِ وَتَبَادُلُ الزِّيَارَاتِ وَقَارِيءُ هَذِهِ الْعِبَارَاتِ.

• نُهْنِي الْأُمَّةَ الْإِسْلَامِيَّةَ فِي كَافَّةِ أُنْحَاءِ الْعَالَمِ بِمُنَاسَبَةِ حُلُولِ الْفِطْرِ السَّعِيدِ، أَعَادَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالْيَمْنِ وَالْبَرَكَاتِ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿ ۳۱۸ ﴾ مُنْتَقَبٌ تَعْبِيرِيٌّ

میں اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کرتا ہوں کہ وہ ہمارے روزے قبول فرمائے اور اس ماہ مبارک کے ہر روزہ دار کے لیے جنت میں ایک محل بنائے اور ہماری زندگی میں یہ ماہ مبارک اور عید سعید دوبارہ آئیں۔

امت مسلمہ کو عید مبارک ہو، اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہارے اعمال قبول فرمائے، ہماری اور تمہاری خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرمائے۔

ہر عید اس طرح آئے کہ تم اللہ سے قریب تر ہو، اس کی اطاعت پر تم زیادہ مداومت کرو اور دوزخ کی آگ تم سے بعید تر ہو۔

تمہاری ہر عید اس طرح گزرے کہ راہِ خیر تمہاری رہ گزر ہو، مسکراہٹ تمہارے ہونٹوں سے کبھی جدا نہ ہو اور میرے رب کی جنت تمہارا آخری ٹھکانہ ہو۔

عید نام ہے خوشی کا، امن و سلامتی کا، پیار محبت کا، میل ملاقات کا، یہ سب چیزیں تمہارے ہم رکاب ہوں، میری دُعا ہے کہ تمہاری زندگی کا ہر برس خیر و عافیت سے گزرے۔

• أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَتَقَبَّلَ صِيَامَنَا وَيُبْنِيَ بِكُلِّ مَنْ صَامَ هَذَا الشَّهْرَ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ، وَأَعَادَ عَلَيْنَا هَذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ وَالْعِيدَ السَّعِيدَ.

• عِنْدَ مُبَارَكِ لَجْمِيعِ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ صَالِحِ الْأَعْمَالِ وَغَفَرَلَنَا وَلَكُمْ جَمِيعَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا.

• كُلُّ عِيدٍ وَأَنْتُمْ إِلَى اللَّهِ أَقْرَبُ وَعَلَى الطَّاعَةِ أَدْوَمُ وَمِنَ النَّارِ أَبْعَدُ.

• كُلُّ عِيدٍ وَالْخَيْرُ دَرْبُكَ وَمَمَشَاكَ وَالْبَسْمَةُ دَوْمًا مَا تَفَارِقُ شِفَاكَ وَجَنَّةُ رَبِّي هِيَ سَكْنَاكَ.

• الْعِيدُ هُوَ الْفَرَحُ وَالسَّلَامُ وَالسَّعَادَةُ وَاللِّقَاءُ وَالْمَوَدَّةُ، وَأَنْتَ وَكُلُّ هَؤُلَاءِ مَعًا، أَقُولُ لَكَ كُلُّ عَامٍ وَأَنْتَ بِخَيْرٍ.

التَّحِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ ﴿ ۳۱۹ ﴾ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ

میں نے عید کی پر خلوص مبارک باد آپ کو بھیجی ہے، براہ کرم اسے اپنے دل میں اترنے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

رمضان رخصت پذیر ہے، عید آیا چاہتی ہے، کس سے تعزیت کریں اور کس کو مبارک باد پیش کریں، اللہ تمہارے اور ہمارے اعمال قبول کرے، عید مبارک ہو۔

اللہ تمہارے روزے قبول فرمائے، تمہاری زندگی کے شب و روز خوش گوار بنائے، تم ہمیشہ خیر و عافیت سے رہو۔

اللہ سے دُعا ہے کہ وہ ہمارے اور تمہارے اعمال قبول فرمائے اور ہمیں فردوس بریں میں باہم جمع کرے۔

جس ذات نے عید کا اعادہ کیا اور ماہ مبارک کو رخصت کیا، میں اس ذات سے تمہارے لیے لمبی عمر کی دعا مانگتا ہوں، اللہ تعالیٰ تمہاری زندگی کے ہر لمحے کو عید بنائے۔

جس ذات نے پہلا چاند نمودار کیا، جس ذات نے پہاڑوں کو مضبوط بنایا، میں اس ذات سے یہ دُعا کرتا ہوں کہ وہ تمہاری عید کو خوش گوار بنائے۔

اے اللہ ! ہماری عید کو اپنی محبت، اپنی اطاعت، اپنی خوش نودی اور اپنا ذکر بنادے۔

• انْطَلَقْتُ مَتَى اَخْلَى التَّهَانِي بِالْعِيدِ فَأَرْجُو مِنْ قَلْبِكَ اَنْ يَسْمَحَ لَهَا بِالْهَبُوطِ.

• رَمَضَانُ رَاحِلٌ وَالْعِيدُ دَاخِلٌ فَمَنْ نَعَزِي وَمَنْ نُهْنِي، تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَعِيدُكُمْ مُبَارَكٌ.

• تَقَبَّلَ اللهُ صِيَامَكُمْ وَأَسْعَدَ أَيَّامَكُمْ وَكُلُّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ.

• أَسْأَلُ اللهَ أَنْ يَتَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَأَنْ يَجْمَعَنَا فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى.

• أَسْأَلُ مَنْ أَعَادَ الْعِيدَ وَطَوَى الشَّهْرَ الْفَقِيرَ، أَنْ يَمُدَّكَ بِعُمْرٍ مَدِيدٍ وَيَجْعَلَ حَيَاتَكَ بِعِيدٍ.

• أَسْأَلُ مَنْ أَهْلَ الْهَيْلَالِ، وَأَرْسَى الْجِبَالِ أَنْ يَجْعَلَ كُلَّ عِيدٍ وَأَنْتَ فِي أَحْسَنِ حَالٍ.

• اللَّهُمَّ اجْعَلْ عِيدَنَا حُبَّكَ وَطَاعَتَكَ وَرِضَاكَ وَذِكْرَكَ.

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَةُ ۝ ۳۲ ۝ مُمْتَحِنَاتُ تَعْمِيرَاتُ

عید نئے کپڑے پہننے کا نام نہیں ہے، عید تو
و عید سے بچنے کا نام ہے، عید شاندار پوشاک
پہننے کا نام نہیں ہے عید تو آخرت کے عذاب
سے محفوظ رہنے کا نام ہے، عید ریشمی کپڑے
زیب تن کرنے کا نام نہیں ہے، عید تو راہ
یاب ہونے کا نام ہے۔

عید مبارک ہو، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، اور
آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت
میں جنت کی سکونت عطا فرمائے اور عید کی
لازوال خوشیاں نصیب فرمائے۔

جب خوشی کے مواقع آتے ہیں تو دل سے
سچے جملے اور بیٹھے بول نکلتے ہیں، دوست
احباب تجدید محبت کی خاطر ان جملوں کا تبادلہ
کرتے ہیں، میں بھی عید مبارک کی آمد کے
موقع پر پر خلوص اور وفادار دوست کی حیثیت
سے تمہارے لیے دعائے خیر کرتا ہوں، اللہ
کریم تمہیں عید کی خوشیاں نصیب کرے اور
تمہیں زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب عطا
فرمائے۔

عید مبارک ہو، اللہ تعالیٰ ہمارے روزے اور

• لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَبَسَ الْجَدِيدَ وَإِنَّمَا
الْعِيدُ لِمَنْ آمَنَ الْوَعِيدَ، لَيْسَ الْعِيدُ
لِمَنْ لَبَسَ الْمَلَابِيسَ الْفَاسِحَةَ وَإِنَّمَا
الْعِيدُ لِمَنْ أَمِنَ عَذَابَ الْآخِرَةِ،
لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَبَسَ الرَّقِيقَ إِنَّمَا
الْعِيدُ لِمَنْ عَرَفَ الطَّرِيقَ.

• عِيدٌ مُبَارَكٌ؛ هَنَّاكَ اللَّهُ بِالْقَبُولِ،
وَأَسْكَنَكَ الْجَنَّةَ مَعَ الرَّسُولِ،
وَرَزَقَكَ بِالْعِيدِ بَهْجَةً لَا تَزُولُ.

• عِنْدَ مَا تَحُلُّ الْمُنَاسَبَاتُ تَتَدَفَّقُ
مِنَ الْقَلْبِ أَصْدَقُ الْعِبَارَاتِ
وَأَعْدَبُ الْكَلِمَاتِ، وَيَتَبَادَلُهُمَا
الْأَخْبَابُ وَالْأَصْحَابُ، كَتَجْدِيدٍ
لِلْمَحَبَّةِ وَإِحْيَاءٍ لِلْمَوَدَّةِ، وَهَذَا أَنَا
بِمُنَاسَبَةِ حُلُولِ الْعِيدِ الْمُبَارَكِ وَمِنْ
قَلْبٍ مُخْلِصٍ وَفِي أَدْعَاؤِكَ،
فَأَقُولُ: أَسْأَلُ اللَّهَ الْكَرِيمَ أَنْ
يُبَلِّغَكَ الْعِيدَ وَيَكْتُبَ لَكَ فِيهِ
الْأَجْرَ الْمَزِيدَ.

• عِيدٌ مُبَارَكٌ سَعِيدٌ، تَقَبَّلَ اللَّهُ

صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا بِمَزِيدٍ مِنَ الْمَغْفَرَةِ
وَالْأَجْرِ وَالْثَّوَابِ، فَتَنَمَّيْ مِنَ
الْعَلِيِّ الْقَدِيرِ أَنْ يُبَلِّغَهَا شَهْرًا
أُخْرَى مِنْ رَمَضَانَ، الشَّهْرُ
الَّذِي فِيهِ لَيْلَةٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ
شَهْرٍ، اللَّهُمَّ لَكَ صُومْنَا فَتَقَبَّلْهُ
مِنَّا وَاجْعَلْ هَذَا الْعِيْدَ يَوْمَ خَيْرٍ
وَبَرَكَةٍ.

• عِيْدُ مُبَارَكٌ، سَائِلِينَ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ
يُعِزَّزَ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَأَنْ
يُوحِّدَ قُلُوبَهُمْ وَصُفُوفَهُمْ، وَيُفَرِّجَ
كُرْبَاتِهِمْ وَيَقْصِمَ عَدُوَّهُمْ، فَإِنَّهُ
وَلِيُّ ذَلِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِ.

• اللَّهُمَّ اجْعَلْ كُلَّ أَيَّامِنَا أَعْيَادًا
وَتَقَبَّلْ مِنَّا صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا.

• مَعَ إِحْرَامِ الْمُحْرِمِينَ، وَتَلْبِيَةِ
الْمُتَلَبِّينَ وَتَقْوَى الْمُتَّقِينَ، وَتَضَرُّعِ
الْعَاكِفِينَ، وَدُمُوعِ الْوَاقِفِينَ،
وَهَذِي الْمُضْحِجِينَ، وَدَعْوَةٍ

ہماری نمازیں زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب اور
مغفرت کے ساتھ قبول فرمائے، ہم اللہ رب
العزت سے یہ امید کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس
مبارک مہینے جیسے دوسرے مہینوں تک بھی
پہنچائے گا جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا اور
جس میں ایک رات ہزار راتوں سے افضل
ہے، اے اللہ! ہم نے تیری رضا کے لیے
روزہ رکھا ہے اسے قبول فرما اور اس عید کو خیر
و برکت کی عید بنا دے۔

عید مبارک ہو، ہم اللہ سے دُعا گو ہیں کہ وہ
اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرمائے،
مسلمانوں کے دلوں میں اور ان کی صفوں میں
اتحاد پیدا کرے، ان کی مشکلات کا خاتمہ
فرمائے، ان کے دشمنوں کو برباد کر دے،
بلاشبہ وہ اس کا اہل ہے اور اس پر قادر ہے۔

اے اللہ ہمارے تمام دنوں کو عید کے دن بنا
اور ہمارے روزے اور نمازیں قبول فرما۔

احرام باندھنے والوں کے احرام، تلبیہ پڑھنے
والوں کے تلبیہ، پرہیز گاروں کے تقویٰ،
معتکفین کی آہ و زاری، تہجد گزاروں کے
آنسو، قربانی کرنے والوں کی قربانی، مخلص

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَةُ ۝ ۳۲۲ ۝ مَن تَحْتَ تَعْيِيرَاتٍ

الْمُخْلِصِينَ وَمَغْفِرَةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ،
أَهْنُوكَ بِعِيدِ الْحَجِّ الْمُبَارَكِ.

بندوں کی دعا، اور رب کائنات کی مغفرت؛
ان سب کے سائے میں؛ میں آپ کو حج کے
موقع پر آنے والی عید کی مبارک باد پیش
کرتا ہوں۔

حجاج کے قافلوں کی روانگی، اور عید سعید کی آمد
کے ساتھ میں تمہیں عید سعید کی مبارک باد اور
درازی عمر کی دُعا دیتا ہوں۔

عید الاضحیٰ کی آمد کے پر مسرت موقع پر نیک
تمناؤں اور پر خلوص دعاؤں کا تحفہ پیش
کرتا ہوں۔

سچے دل کا پر خلوص سلام قبول کرو، میرے
اس خط کی سطریں تمہاری نگاہ التفات حاصل
کرنے کے لیے ایک دوسرے سے آگے نکلنے
کی کوشش میں ہیں، قلم جلد از جلد یہ چاہتا
ہے کہ وہ کاغذ پر محبت کی روشنائی بکھیر کر تم
تک پہنچا دے، الفاظ یہ چاہتے ہیں کہ وہ بہ
عجلت تمام تمہاری نظروں میں سما جائیں، لیکن
میری روح تمہیں مبارک باد دینے میں اور
دل تمہارے لیے خوشی اور مسرت کی دُعا
کرنے میں ان سب پر بازی لے گیا ہے۔

• مَعَ تَوَافِدِ الْحَجِّجِ، وَاطْلَالَةِ يَوْمِ
الْعِيدِ أَقُولُ لَكَ عِيدٌ سَعِيدٌ وَعُمْرٌ
مَدِيدٌ.

• لَكُمْ مِنِّي أَطْيَبُ التَّحِيَّاتِ
وَأَصْدَقُ الدَّعَوَاتِ بِحُلُولِ عِيدِ
الْأَضْحَى الْمُبَارَكِ.

• أَطْيَبُ نَحِيَّةٍ مِنْ قَلْبٍ صَادِقٍ،
تَتَقَارَبُ السُّطُورُ لِتَحْظِيَ بِأَوَّلِ
إِهْتِمَامَاتِكُمْ، وَتَتَسَابَقُ الْأَقْلَامُ
لِتَنْشُرَ جَبْرَ مُؤَدَّيْهَا إِلَيْكُمْ،
وَتُسَارِعُ الْحُرُوفُ لِتَعَانِقَ
نَوَاطِرِكُمْ، لَكِنَّ الرُّوحَ تَسْبِقُهَا
بِالْتَّهْنِئَةِ، وَالْقَلْبُ بِالدُّعَاءِ بِعِيدِ
الْأَضْحَى السَّعِيدِ وَبِالْفَرَحِ
الْمَزِيدِ.

عِبَارَاتُ تَهْنِئَةٍ بِالزَّوْاجِ

شادی کی مبارک باد پر مشتمل جملے

مبارک، ہزار بار مبارک، تمہاری زندگی میں خوشیوں کی بہار ہمیشہ قائم رہے، نیک بختی تم پر ہمیشہ سایہ فگن رہے اور تم اُبد تک ایک دوسرے کے ساتھ شریک محبت بن کر زندگی گزارو۔

اللہ تمہیں برکت دے، برکات خداوندی تم پر سایہ فگن ہوں، اور تم خیر میں ایک دوسرے کے ساتھ شریک رہو۔

تمہاری شادی کے موقع پر پُر خلوص مبارک باد، اللہ تمہاری زندگی کو خوشیوں سے لبریز کرے اور تم دونوں کو رشتہ خیر میں منسلک کرے۔

آوازیں بلند ہو رہی ہیں، جملے خلط ملط ہو رہے ہیں، انگلیاں لکھنے کے لیے حرکت میں ہیں، اور میں ہدیہ تبریک پیش کرنے کے لیے صرف یہ چند الفاظ لکھ پا رہا ہوں، اللہ تمہاری قسمت اچھی کرے، تمہیں حسن عمل کی توفیق دے اور تمہیں رب کائنات کی طرف

• مَبْرُوكٌ أَلْفُ مَبْرُوكٍ، دَامَتْ
الْأَفْرَاحُ فِي دُنْيَاكَ وَدَامَتْ
السَّعَادَةُ فِي حَيَاتِكَ، وَدُمْتُمْ
أَحْلَى اثْنَيْنِ فِي الْأَبَدِ.

• بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ
وَجَمَعَ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ.

• أَجْمَلُ التَّهْنِئَاتِ وَالتَّبَرُّكَاتِ بِمُنَاسَبَةِ
زَوَاجِكُمْ جَعَلَ اللَّهُ حَيَاتَكُمْ كُلَّهَا
سَعَادَةً وَجَمَعَ بَيْنَكُمْ بِخَيْرٍ.

• تَتَعَالَى الْأَصْوَاتُ، وَتَمْتَزِجُ
الْعِبَارَاتُ، وَتَتَحَرَّكُ الْأَنَامِلُ
لِتَخُطَّ الْكَلِمَاتُ وَلَا أَكْتُبُ
سِوَى بَضْعِ كَلِمَاتٍ لِتَرْسُمَ
التَّهْنِئَاتِ وَالتَّبَرُّكَاتِ، أَسْعَدَكُمَا
الْإِلَهُ وَوَفَّقَكُمَا، وَرَزَقَكُمَا الدَّرَجَةَ.

التَّحِيَّاتُ الْمُنَجَّاتُ ۝ ۳۲۴ ۝ مُنِيبَاتُ حَمِيْلَاتُ

تے بہ طور تحفہ نیک صالح اور پاکیزہ عادات
والطوار کی حامل اولاد عطا ہو۔

ہم مسرت کے ان تمام احساسات کے ساتھ
جو اس وقت ہمارا احاطہ کئے ہوئے ہیں نبرد
آزما ہیں، اور ہم نے ان الفاظ کو ضبط تحریر میں
آنے سے روک رکھا ہے جو ہمارے دلی
جذبات کا اظہار کرنے والے ہیں، بس ہم یہ
گنگناتے ہیں، اللہ مبارک کرے، اللہ برکت
عطا کرے اور تمہیں خیر و عافیت کے ساتھ
شیر و شکر رکھے۔

دولہادولہن کو مبارک باد، اور ان کی خدمت
میں پیش ہیں خوش گوار اور پُر بہار از و واجی
زندگی کی نیک تمنائیں۔

میری انگلیاں میرے آنسوؤں کے ساتھ
جھگڑ رہی ہیں، ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے
کہ وہ پہلے بدیہ تہنیت پیش کرے اور ہر ایک
کی خواہش یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے اظہار
محبت کرے۔

اے میرے دولہا دوست اس مبارک
ومسعود موقع پر میرے دل کی دھڑکنیں
تمہارے لیے خیر اور حسن توفیق کی دعائیں
کر رہی ہیں۔

الصَّالِحَةُ النَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ حَبَّةٌ مِنْ
رَبَّنَا وَرَبِّ الْبَرِيَّةِ.

• نُقَاوُمُ كُلِّ مَشَاعِرِ السَّعَادَةِ الَّتِي
تَعْرِتُنَا فِي هَذِهِ اللَّحْظَةِ وَنَمْنَعُ
كَلِمَاتِنَا مِنَ التَّدْفُقِ لِنَكْتُبَ لَكَ
عَنْ مَشَاعِرِ الْفَرَحِ وَالسُّرُورِ الَّتِي
تَعْمُرُنَا، وَنَشْدُو لَكَ بِلَحْنٍ سَعِيدٍ،
بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ
بَيْنَكُمَا عَلَى الْخَيْرِ.

• لِلْعُرُوسَيْنِ التَّهْنِائِي، لَهْمَا أَسْمَى
الْأَمَانِي بِالسَّعَادَةِ وَالْمُودَّةِ وَبِالْحَيَاةِ
الْحَنِيفَةِ الدَّائِمَةِ.

• اخْتَصَمْتُ أَنَا مِلِّي مَعَ دُمُوعِي،
كُلٌّ مِنْهُمَا يُرِيدُ أَنْ يَنَالَ شَرَفَ
التَّهْنِئَةِ لَكَ أَوَّلًا وَكُلٌّ مِنْهُمَا يُرِيدُ
أَنْ يَهْمِسَ بِحُبِّ لَكَ قَبْلَ الْكُلِّ.

• نَبْضَاتُ فَلْبِي تَهْتِفُ بِكُلِّ
دَعْوَاتِ الْخَيْرِ وَالتَّوْفِيقِ لَكَ بِهَذِهِ
الْمُنَاسَبَةِ الْكَرِيمَةِ أَيُّهَا الْعُرُوسُ.

التَّحِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ ۝ ۳۲۵ ۝ مُمْتَحَنَاتُ تَعْبِيرَاتُ

سال کے تمام دنوں میں سے ایک خاص دن ہے، اور وہ دن ہے تم دونوں کی شادی کا دن، وہ نہایت خوب صورت اور پیارا دن ہے، اللہ تعالیٰ تمہیں دائمی سعادت سے نوازے اور تمہارے دل کو تمہاری محبوب بیوی سے راحت دے اور تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈا رکھے، اور تمہاری نئی زندگی میں سکون و اطمینان کا دور دورہ ہو اور تمہیں نیک صالح اولاد عطا کرے اور رزق میں کشادگی پیدا کرے۔

ہم لکھ رہے ہیں اور مسرت کے جذبات سے ہمارے دل و دماغ لبریز ہیں اور نسیم شوق کے جھونکے ہمیں معطر کر رہے ہیں، کاغذ پر حروف محو رقص ہیں تاکہ آپ کی خدمت میں ہمارے جذبات کے اظہار کے لیے کوئی خوب صورت عبارت پیش کر سکیں۔

مبارک ہو، مبارک ہو، اگر میں یہ کلمہ بار بار کہوں، دن رات کہوں تب بھی وہ خوشی ظاہر نہیں ہو سکتی جو مجھے تمہاری شادی سے ہوئی ہے، میں اس ذات پاک سے جس نے تمہیں

• فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ مِنْ بَيْنِ كُلِّ الْأَيَّامِ، يَوْمٌ حَفَلِ زِفَافُكُمَا، وَهُوَ الْأَخْلَى وَالْأَغْذَبُ، أَتَمَّ اللَّهُ سَعَادَتَكَ وَأَزَاحَ قَلْبَكَ بِمَنْ تَقَرُّ عَيْنُكَ مِنْ زَوْجِكَ وَمُحِبُّوبِكَ، وَجَعَلَ السَّكِينَةَ وَالطَّمَانِينَ فِي حَيَاتِكَ الْجَدِيدَةِ، وَرَزَقَكَ اللَّهُ الْوَلَدَ الصَّالِحَ، وَأَعْطَاكَ اللَّهُ الرِّزْقَ الْوَفِيرَ.

• نَكُتُبُ وَالْفَرْحُ يَغْمُرُنَا، وَنَسِيْمُ الشَّوْقِ يَمْلَأُونَا وَالْأَحْرَفُ تَتَرَاقِصُ عَلَى الْوَرَقِ لِتَرْسُمَ لَكَ أَجْمَلَ عِبَارَةٍ تُعَبِّرُ عَنْ مَشَاعِرِنَا.

• مَبْرُوكٌ، مَبْرُوكٌ، لَوْ أَقُولُهَا مِرَاراً لَيْلًا وَنَهَاراً مَا تُعَبِّرُ عَنْ سَعَادَتِي لَكَ بِالنِّزَاجِ، أَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي جَمَعَكُمَا عَلَى النِّزَاجِ أَنْ يُوفِّرَ

التَّحِيَّاتُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٣٢٦﴾ نَتَقْنِبُ لَتَعْرِفَنَّا

لَكُمَا أَخْلَى السَّعَادَةِ وَالرَّحْمَةِ.

رشتہ ازدواج میں منسلک کیا ہے یہ دعا کرتا
ہوں کہ وہ تمہیں بے پناہ خوشیوں سے
نوازے اور تم پر اپنی رحمتوں کا سایہ رکھے۔

میں تمہیں مبارک باد کا پیار بھرا تحفہ پیش کرتا
ہوں، اور کوشش کرتا ہوں کہ سب سے پہلے
تمہاری خوشیوں میں شریک ہوں، اللہ تمہیں
برکت عطا کرے، برکات خداوندی تم پر
سایہ فگن ہوں، اور تم دونوں خیر کے رشتے
میں بندھے رہو۔

میں تمہیں مبارک باد کا خوب صورت تحفہ
پیش کرتا ہوں اے بیش قیمت اور خوب
صورت دولہا، تمہیں اور تمہارے اہل
خاندان کو یہ شادی مبارک ہو۔

شادی کے مبارک موقع پر پر خلوص مبارک باد
اور نیک تمنائیں۔

• اَكْتُبُ لَكَ اَعْدَابَ التَّوْبَاتِ
وَأَسَاقِیُ الْفَرْحَةِ وَأَهْنُوكَ، بَارَكَ
اللَّهُ لَكُمَا، بَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ
بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

• أَجْمَلُ التَّهْنِائِي أَرْفُهَا وَأَرْسَلُهَا
إِلَيْكَ يَا أَخْلَى وَأَعْلَى عُرُوسٍ،
أَلْفُ مَبْرُوكٍ لَكَ وَلَا سُرَّتَكَ
جَمِيعًا.

• أَسْمَى آيَاتِ التَّهْنِائِي وَالتَّوْبِيكَاتِ
بِمَنَاسِبَةِ الرَّفَافِ الْمَيْمُونِ.

تَهْنِئَةُ بِالْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ

بچے کی ولادت پر مبارک باد

نیک خواہشات اور دلکش کلمات کے ساتھ ہم اپنے دوست کو نو مولود کی آمد پر مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ اس بچے کو اس کے ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا کر رکھے۔

نو مولود کے لیے ہزار ہزار مبارکباد، اللہ تعالیٰ اسے سعادت مند بچہ بنائے۔

چاروں طرف اُجالا پھیل گیا اور ہمارے ارد گرد کا ماحول روشن اور منور ہو گیا جب ہمیں آپ کے بیٹے کی پیدائش کی خبر ملی، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے سعادت مند بچہ بنائے، آپ کو اور اس کی امی کو اس کی نیکی سے نفع پہنچائے۔

اللہ تعالیٰ تم دونوں کو اس عطیہ خداوندی میں برکت عطا فرمائے، اس کی نیکی سے تم دونوں کو نفع پہنچائے، اور اس کو جوان رعنا بنائے اور اسے نیک بندوں میں شامل کرے۔

• بِأَطْيَبِ التَّهْنِئَاتِ وَأَجْمَلِ الْعِبَارَاتِ
نُبَارِكُ لِمَصْدِقِنَا بِقُدُومِ الْمَوْلُودِ
الْجَدِيدِ، وَنَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ
يَجْعَلَ الْمَوْلُودَ قُرَّةَ عَيْنٍ لِأَبِيهَا
وَأُمِّهَا.

• أَلْفُ مَبْرُوكٍ عَلَى الْمَوْلُودِ
الْجَدِيدِ، جَعَلَهُ اللَّهُ مِنْ مَوَالِيدِ
السَّعَادَةِ.

• لَقَدْ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ وَازْدَادَتْ
وَتَلَأَلَّتْ أَنْوَاراً مِنْ حَوْلِنَا، فَإِذَا
يَخْبِرُ قُدُومَ مَوْلُودِكَ، أَدْعُو اللَّهَ أَنْ
يَكُونَ مِنْ مَوَالِيدِ السَّعَادَةِ وَأَنْ
يَرْزُقَكَ اللَّهُ وَوَالِدَتُهُ بِرَّهُ وَصَلَاحَهُ.

• بُرُوكَ لَكُمْ فِي الْمَوْهُوبِ،
وَرَزَقَكُمُ اللَّهُ بِرَّهُ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ،
وَجَعَلَهُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ.

التَّحْنِيتُ الْمُنْجِيَّةُ ﴿٣٢٨﴾ منتخب تعبيرات

• هَلَّتِ الْبَشَائِرُ بِمَوْلُودٍ،
وَبَصَوْتِهِ هَزَّ الْمَشَاعِرَ، اللَّهُ يُحْمِيهِ
مِنَ الْمَخَاطِرِ، وَيَجْعَلُهُ دَوْمًا
طَيِّبَ الْخَاطِرِ.

• بِهَذِهِ الْمُنَاسِبَةِ السَّعِيدَةِ نَتَقَدَّمُ
إِلَيْكُمْ بِأَحْرَ التَّهْنِائِي وَأَجْمَلِ
الْأَمَانِي بِالْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ ذَاعِينَ
لَهُ بِحَيَاةٍ سَعِيدَةٍ تَحْتَ ظِلِّ آبَائِهِ
الْأَكْرَمِينَ.

• بِبَرَكَتِهِ مِنَ اللَّهِ إِزْدَانًا فِرَاشُكُمْ
بِمَوْلُودٍ بِحَيِّ الطَّلَعَةِ وَمُشْرِقِ الْوَجْهِ
جَعَلَهُ اللَّهُ مِنْ مَوَالِيدِ السَّعَادَةِ
وَأَقْرَبِهِ أَعْيُنَ وَالِدَيْهِ.

• بِمُنَاسِبَةِ وَلَادَةِ إِبْنِكُمْ نَتَقَدَّمُ
إِلَيْكُمْ بِأَحْرَ التَّهْنِائِي مَعَ تَمَنِّيَاتِنَا
بِأَدَامٍ أَفْرَاحِكُمْ وَمَسَرَّاتِكُمْ
وَمُسْتَقْبَلٍ مُشْرِقٍ لِلْمَوْلُودِ.

بچے کی آمد سے دل کی کلیاں کھل گئیں، اس
کی آواز نے جذبات میں لہجہ بچادی، اللہ تعالیٰ
اس کو ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رکھے،
اور اسے ہمیشہ پر سکون و مطمئن رکھے۔

اس مبارک و مسعود موقع پر ہم نوجوانوں کے
لیے آپ کو گرم جوشی کے ساتھ ہدیہ تبریک
اور نیک خواہشات پیش کرتے ہیں اس دعا کے
ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کے محترم و مکرم
والدین کے زیر سایہ خوش گوار زندگی عطا
فرمائے۔

اللہ کے فضل و کرم سے حسین و جمیل بچے کی
آمد سے تمہارے گھر کی رونق دو بالا ہو گئی،
اللہ تعالیٰ اس کا نصیب اچھا کرے اور اسے
اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے
رکھے۔

آپ کے بیٹے کی پیدائش کے موقع پر ہم آپ
کی خدمت میں اس آرزو کے ساتھ ہدیہ
تہنیت پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی
خوشیوں کو دوام عطا فرمائے اور بچے کا مستقبل
روشن بنائے۔

التَّحْنِيتُ لِلْمَوْلُودِ ۝ ۳۲۹ ۝ مُنْتَوَبٌ تَعْبِيرَات

نو مولود کے لیے دلی مبارک باد، ہم بچے اور اس کی والدہ کی سلامتی پر خدا کا شکر ادا کرتے ہیں، ہزار ہا ہزار مبارک باد۔

اللہ تعالیٰ آپ کو نو مولود میں برکت عطا فرمائے، اس کی نیکی سے آپ کو نفع پہنچائے، والدین کے لیے ہزاروں مبارک باد اس آرزو کے ساتھ کہ اللہ بچے کو کامیاب اور خوش گوار زندگی عطا فرمائے۔

نو مولود کی آمد کے موقع پر انتہائی خوشی اور مسرت کے ساتھ ہم دونوں میاں بیوی کو پر غلوں مبارک باد پیش کرتے ہوئے یہ آرزو کرتے ہیں کہ آپ کا بیٹا آپ دونوں کے زیر سایہ ناز و نعم میں پرورش پائے اور بہترین زندگی گزارے۔

مجھے بچے کی پیدائش کی خبر سے بے حد خوشی ہوئی، اس مبارک موقع پر مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کروں اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے تمام اہل خاندان کو مزید خوشیاں نصیب فرمائے۔

• تَهَانِنَا الْقَلْبِيَّةُ بِالْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَلَامَتِهِ وَسَلَامَةِ وَالِدَتِهِ، مَبْرُوكٌ وَالْفُ مَبْرُوكٌ.

• بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ فِي الْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ وَرَزَقَكُمْ بَرَّةً وَرُشْدَةً، أَلْفُ مَبْرُوكٍ لِلْوَالِدَيْنِ مَعَ تَمَنِّيَاتِنَا بِحَيَاةٍ مَلُوءَةٍ بِالسَّعَادَةِ وَالْهَنَاءِ لِلْمَوْلُودِ.

• بِسَالِحِ الْفَرَحِ وَالسُّرُورِ وَمَزِيدٍ مِنَ السَّعَادَةِ وَالْبَهْجَةِ نَتَقَدَّمُ إِلَى الزَّوْجَيْنِ الْعَزِيزَيْنِ بِأَعْذَابِ التَّهْنِائِ بِمُنَاسَبَةِ الْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ رَاجِينَ أَنْ يَتَرْتَفِعَ فِي خَيْرٍ وَنِعْمَةٍ وَيُظَفَّرَ بِحَيَاةٍ هَنِيئَةٍ وَسَعِيدَةٍ تَحْتَ ظِلِّكُمَا.

• لَقَدْ سَرَّنِي نَبَأُ الْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ فَاسْمَحُوا لِي بِهَذِهِ الْمُنَاسَبَةِ السَّعِيدَةِ أَنْ أَهْنُوكُمْ رَاجِيًا لَكُمْ وَلِكَافَةِ الْعَائِلَةِ مَزِيدًا مِنَ السَّعَادَةِ وَالْهَنَاءِ.

التَّعْبِيرُ الْمَخْتَارُ ﴿٣٣﴾ مَخْتَرِبٌ تَعْبِيرَاتُ

نو مولود کی آمد کی خبر سے ہمارے دل خوشی
وسرت کے جذبات سے لبریز ہو گئے، آپ
کتنے خوش ہوں گے اور آپ کے افراد خاندان
کس قدر خوشی محسوس کر رہے ہوں گے،
اس موقع پر ہم آپ کے لیے دائمی مسرت اور
بچے کی ماں کے لیے مکمل صحت کی تمنا کرتے
ہیں۔

مجھے بچے کی پیدائش کا علم ہوا، اس مسرت
انگیز موقع پر میں والدین کے لیے دائمی خوشی
اور بچے کے لیے مشفق والدین کے زیر سایہ
خوش گوار زندگی کی آرزو کرتا ہوں۔

اے اللہ نو مولود کو صالح، مصلح اور والدین کا
فرماں بردار بنا، اے اللہ اسے حافظ قرآن بنا
اور اسے مزید بھائی عطا کر، اس کو شیطان سے
محفوظ رکھ، دنیا میں اس کو لوگوں کی محبت عطا
فرما، اے اللہ اسے اتباع سنت کی توفیق عطا
فرما اور اسے اچھے اخلاق سے بہرہ ور کر۔

• لَقَدْ غَمَرَ السُّرُورُ قُلُوبَنَا بَعْدَ أَنْ
عَلِمْنَا بِقُدُومِ الْمُؤَلُودِ الْجَدِيدِ فَمَا
أَسْعَدَكَ وَمَا أَسْعَدَ أَفْرَادَ عَائِلَتِكَ
بِهِ، بِهَذِهِ الْمُنَاسَبَةِ نَتَمَنَّى لَكُمْ
دَوَامَ الْفَرَحِ وَالْمَسَرَّةِ وَلِلْأُمِّ مَوْفُورَ
الصَّحَّةِ وَالْعَافِيَةِ.

• عَلِمْتُ بِالْمَوْلُودِ الْجَدِيدِ، بِهَذِهِ
الْمُنَاسَبَةِ السَّارَّةِ أَتَمَنَّى لِلْوَالِدَيْنِ
دَوَامَ الْفَرَحَةِ وَالْمَسَرَّةِ وَلِلصَّغِيرِ
حَيَاةً هَنِيئَةً فِي ظِلِّ أَبَوَيْهِ
الْمُسْتَفْقَيْنِ.

• اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْمَوْلُودَ مِنْ
الصَّالِحِينَ الْمُصْلِحِينَ الْبَارِّينَ
بِوَالِدَيْهِمْ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ
حَفَظَةِ الْقُرْآنِ وَأَكْثَرِ لَهُ الْإِخْوَانَ،
وَأَبْعِدْ عَنْهُ رِجْسَ الشَّيْطَانِ،
وَارْزُقْهُ فِي الدُّنْيَا حُبَّ النَّاسِ،
وَارْزُقْهُ اللَّهُمَّ اتِّبَاعَ السُّنَّةِ، وَأَكْرَمَهُ
بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ.

التَّحِيَّاتُ الْمُنْتَخَبَةُ ۝ ۳۳۱ ۝ مُمْتَحِنَاتُ تَعْيِيرَاتُ

كَلِمَاتٌ فِي عِيدِ الْمِيلَادِ

سال گرہ پر کچھ جملے

تم ہمیشہ میری آنکھوں کا نور اور دل کا سرور
بنے رہو، اور میں ہمیشہ محبت اور شوق کے
الفاظ جمع کر کے لڑیوں میں پروتار ہوں اور ان
کا ہار بنا کر تمہاری سال گرہ پر تمہیں بہ طور
ہدیہ پیش کرتا رہوں۔

تمہاری سال گرہ کے دن پر میں تمہیں دل کی
گہرائیوں سے پُر خلوص ہدیہ تبریک پیش
کرتا ہوں۔

احساس مسرت کے ساتھ پُر خلوص ہدیہ
تہنیت، خوش نصیبی ہمیشہ تمہارے ہم رکاب
رہے۔

میری آرزو ہے کہ تمہیں سب سے پہلے
مبارک باد پیش کروں اور آج کے دن میں
تمہارے قریب رہوں۔

ہر گھڑی، ہر دن، ہر ہفتے، ہر مہینے، ہر سال بلکہ

• كُلُّ عَامٍ وَأَنْتَ لِقَلْبِي مَصْدَرُ
النُّورِ، كُلُّ عَامٍ وَأَنْتَ لِرُوحِي
مَصْدَرُ الْفَرَحِ وَالسُّرُورِ، كُلُّ عَامٍ
وَأَنَا أَجْمَعُ كَلِمَاتِ الْحُبِّ وَالشَّوْقِ
لِكُنِّي أَصْنَعُ مِنْهَا قَلَادَةً أَهْدِيكَ
إِيَّاهَا بِمُنَاسَبَةِ عِيدِ مِيلَادِكَ.

• أَقْدَمُ مِنْ صَمِيمِ الْقَلْبِ فِي يَوْمِ
مِيلَادِكَ أَجْمَلَ التَّهْنِائِي
وَالتَّبَرُّكَاتِ.

• أَعَذُّ التَّهْنِئَةِ لِأَعَذِبِ
الْإِحْسَاسِ، كُلُّ عَامٍ وَأَنْتَ أَسْعَدُ
النَّاسِ.

• تَمَنَيْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ يُهْنِّتُكَ
وَأَكُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَرِيبًا مِنْكَ.

• كُلُّ سَاعَةٍ، كُلُّ يَوْمٍ، كُلُّ

التَّحِيَّاتُ الْمُنْتَخَبَةُ ۞ ۳۳۲ ۞ مُنْتَقَبَاتُ تَعْبِيرَاتٍ

تمہاری پوری زندگی خیریت کے ساتھ
گزرے۔

تم ہمیشہ ہمیشہ خیر و عافیت کے سائے میں رہو،
تمہارے لیے میری آرزو یہ ہے کہ تمہارا یہ
سال سب سے بہترین سال ہو۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اس سال
کو تمناؤں، آرزوؤں، کامیابیوں اور محبتوں کے
حصول کا سال بنائے اور تمہارے دل میں
خوشیاں اپنا ٹھکانہ کریں، اور رنج و الم تمہارے
قریب بھی نہ پھٹکیں۔

میں تمہیں تمہاری سال گرہ کے موقع پر
مشک و عنبر اور عود و ریحان کی خوشبوؤں میں
بسی ہوئی تہنیت پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ رحمت کے جھونکوں، مغفرت کی
خوشبوؤں اور محبت کے نعموں سے تمہارا
احاطہ کرے۔

ہم آپ کے لیے خوش گوار زندگی، طویل
عمر، دائمی صحت و عافیت کی دعا کرتے ہیں،

أَسْبَغُ، كُلُّ شَهْرٍ كُلِّ عَامٍ وَأَنْتَ
بِأَلْفٍ بِخَيْرٍ.

• كُلُّ عَامٍ وَأَنْتَ بِأَلْفٍ خَيْرٍ،
أُمْنِيَّاتِي لَكَ بِأَنْ يَكُونَ عَامُكَ
هَذَا أَفْضَلَ الْأَعْوَامِ.

• أَدْعُوا اللَّهَ أَنْ يَكُونَ لَكَ هَذَا
الْعَامُ، عَامَ تَحْقِيقِ الْأُمْنِيَّاتِ
وَالْإِحْلَامِ وَالْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْحُبِّ
وَالْعَرَامِ وَيَدْخُلَ السُّرُورُ قَلْبَكَ
وَتُغَادِرَكَ الْأَحْزَانُ وَالْآلَامُ.

• أَزِفُ إِلَيْكَ أَجْمَلَ عِبَارَاتِ التَّهْنِئَةِ
الْمَمْزُوجَةِ بِأَرْبَعِ مَا اجْتَمَعَ
الْمِسْكُ وَالرَّيْحَانُ وَالْعُودُ وَالْعَنْبَرُ
بِمُنَاسَبَةِ عِيدِ مِيلَادِكَ.

• أَخَاطَكَ اللَّهُ بِنَسِيمِ الرَّحْمَةِ وَعَبِيرِ
الْمَغْفِرَةِ وَصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ.

• نَتَمَنَّى لَكُمْ حَيَاةً سَعِيدَةً وَعُمْرًا
مَدِيدًا وَدَوَامَ الصُّحَّةِ وَالْعَافِيَةِ

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارَةُ ﴿٣٣٣﴾ مُمْتَحَنُ تَعْيِيرَاتٍ

ان شاء اللہ آپ کا یہ سال کامیابیوں سے
بھرپور سال ہوگا۔

صبح کے پرند و چنچہاؤ، آسمان کے ستار و چمکتے
رہو اور موسم بہار کے پھواو کھلو کیوں کہ آج
میرے دوست کی سالگرہ ہے۔

آج کا دن انتہائی خوب صورت دن ہے اور
آج کی رات انتہائی دل کش رات ہے، آج
تمہاری سالگرہ پر گھڑیوں کی آوازیں بھی
نفسی جھلک رہی ہے، سمندر کی موجیں
محور قص ہیں، درختوں کے پتے شاخوں کی
لچک پر گیت گارہے ہیں۔

سَتَكُونُ لَكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
هَذِهِ السَّنَةُ حَافِلَةٌ بِالنَّجَاحَاتِ .

• يَا طُيُورَ الصُّبْحِ هَلِّبِي وَيَا بُحُومَ
السَّمَاءِ أَبْقِي فِي السَّمَاءِ وَلَا
تَغْرُبِي، وَيَا زُهُورَ الرَّبِيعِ تَفْتَحِي
فَالْيَوْمَ يَوْمَ مِيلَادِ صَدِيقِي .

• أَلْيَوْمَ أَجْمَلُ الْأَيَّامِ وَأَزْوُجَ اللَّيَالِي،
أَلْيَوْمَ غَنَّتِ السَّاعَاتُ وَمَضَتْ
الشَّوَابِي، أَلْيَوْمَ تَرَاقَصَتِ الْأَمْوَاجُ
فِي الْبَحَارِ، وَعَزَفَتِ الْأَشْجَارُ
رَوَائِعَ الْأَغْنَامِ عَلَى أَوْتَارِ الْخَمَائِلِ
بِحُلُولِ عِيدِ مِيلَادِكَ .

التَّخَيُّرُ الْمَخْتَارُ ۳۳۴ منتخب تعبيرات

تَهْنِئَةٌ لِّلْمُتَخَرِّجِينَ

فارغین کو مبارک باد

آج چاند مسکر رہا ہے، اور ستارے دل کش نظر آرہے ہیں، تم نے محنت اور ثبات قدمی سے اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ دے دیا ہے، مبارک ہو، یہ علم کا تاج ہے جو تمہارے سر کی زینت بنا ہے، راتوں کو جاگ کر تم جو خواب دیکھتے تھے اس کی تعبیر مل چکی ہے، خدا کی قسم تم مبارک باد یوں کے مستحق ہو، تم نے گراں قیمت دے کر قیمتی تحفہ حاصل کر لیا ہے۔

پھولوں میں لپٹی ہوئی، اور عود کی خوشبوؤں سے مہکی ہوئی مبارک باد؛ کامیاب انسان کی خدمت میں۔

کامیابی پر نیک خواہشات، تم نے ڈگری حاصل کر کے تمام لوگوں میں ہمارا سراونچا کر دیا ہے تمہیں یہ کامیابی مبارک ہو۔

آج کے خوب صورت دن سے قبل میں یہ بات نہیں جانتا تھا کہ آسمان اتنا اونچا اور شان

• الْقَمَرُ يَبْتَسِمُ لَكَ وَالنُّجُومُ تَزْدَانُ الْيَوْمَ، حَقَّقْتَ آمَالَكَ بِالْجِدِّ وَالْمُسَابَرَةِ، فَهَنِيئًا لَكَ . وَهَاهُوَ تَاجُ الْعِلْمِ قَدْ تَوَجَّحْتَ بِهِ، وَقَدْ نِلْتَ مَا تَرْجُوهُ مِنْ سَهْرِ اللَّيَالِي، تَسْتَحِقُّ وَاللَّهِ بِالتَّبَرُّكَاتِ، إِنَّكَ حَقَّقْتَ أَرْوَاعَ الْهَدَايَا بِأَعْلَى الْأَثْمَانِ.

• أَحْلَى وَأَجْمَلُ تَهْنِئَةٍ مُّغْلَقَةٍ بِالْوُرُودِ وَمُعْطَرَةٍ بِدُھْنِ الْعُودِ، إِلَى النَّاجِحِ أَلْفُ مَبْرُوكٍ.

• تَهَانِينَا بِنَجَاحِكَ، رَفَعْتَ الرَّاسَ بَيْنَ كُلِّ النَّاسِ بِشَهَادَتِكَ، مَبْرُوكٌ لَكَ النَّجَاحُ.

• لَمْ أَكُنْ قَبْلَ هَذَا الْيَوْمِ الرَّائِعِ أَعْلَمُ بِأَنَّ السَّمَاءَ عَالِيَةً وَرَائِعَةً

التَّغْيِيرَ لِلنَّجَاتِ ۝ ۳۳۵ ۝ مُنْتَخِبَ تَغْيِيرَاتِ

دار ہوتا ہے، لیکن تعلیم سے تمہاری فراغت
نے مجھے آسمان کی بلندیوں کو چھونے پر مجبور
کر دیا ہے۔

مجھے بہت سے خوش کن اتفاقات پیش آتے
ہیں اور بے شمار تحائف بھی حاصل ہوتے
ہیں مگر تمہاری فراغت ایک خوب صورت
اتفاق بھی ہے اور نہایت قیمتی تحفہ بھی۔

کچھ لوگ عید الفطر کے منتظر ہیں، اور کچھ
لوگ عید الاضحیٰ کے، مجھے ہر لمحے اس دن کا
انتظار ہے جس دن تم تعلیم سے فراغت
حاصل کرو گے۔

خوشی کے لمحات بے شمار ہیں، ہم ہر دن ان
لمحوں سے گزرتے ہیں، ہر لمحے کا اپنا مخصوص
مزدہ اور اپنا خاص رنگ ہوتا ہے، شاید تمہاری
کامیابی کی خوشی کا رنگ ہی انوکھا اور دل کش
ہے، اسی لیے ہم اس کے منتظر رہتے ہیں اور
اس کے لیے کوشاں بھی۔

میں تمہیں دل کی گہرائیوں سے مبارک باد
پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ
وہ اس اعلیٰ کامیابی کو رضاء الہی کا ذریعہ بنائے۔

هَكَذَا، وَلَكِنْ تَخْرُجُكَ جَعَلَنِي
الْمَسُّ السَّمَاءَ الْمُرْتَفِعَةَ وَأَعِيشُ
مَعَ زَوْجَتِيهَا.

• اَلْمَدِ اسْتَقْبَلَتْ مُفَاجَاةً كَثِيرَةً
وَوَصَلْتَنِي هَذَا يَا كَثِيرَةً وَلَكِنْ
تَخْرُجُكَ هُوَ اُخْلَى مُفَاجَاةً هَذَا
الْعَامِ وَاُخْلَى هَذَا يَا هَذَا الْعَامِ.

• اُنَاسٌ يَنْتَظِرُونَ عِيْدَ الْفِطْرِ،
وَاُنَاسٌ يَنْتَظِرُونَ عِيْدَ الْاُضْحٰى،
وَاَنَا اَنْتَظِرُ يَوْمَ تَخْرُجُكَ فِي كُلِّ
لَحْظَةٍ.

• لَحَظَاتُ الْفَرَحِ كَثِيرَةٌ، نَحْنُ نَمُرُّ بِهَا
كُلَّ يَوْمٍ، وَلِكُلِّ مِنْهَا طَعْمُهَا
الْحَاصُّ وَلَوْنُهَا الْمُمَيِّزُ وَلَعَلَّ
الْفَرَحَ بِالنَّجَاحِ يُعَدُّ مِنْ أَجْمَلِ
وَاُخْلَى الْوَانَ الْفَرَحِ الَّتِي نَنْتَظِرُهَا
وَنَسْعَى إِلَيْهَا.

• تَهْنِئَةٌ مِنْ أَعْمَاقِ الْقَلْبِ أَبْعَثُهَا
لَكَ، وَأَدْعُو اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَجْعَلَ
هَذَا التَّفَوُّقَ طَرِيقًا لِرِضَا الرَّحْمَنِ.

التَّخَيُّرُ الْخَيْرُ ۝ ۳۳۶ ۝ مُنْتَقِبُ تَعْيِيرَاتِ

• مُثَابَرْتُكَ الدَّائِمَةُ وَعَمَلُكَ
الْمُتَوَاصِلُ يُؤْهِلُكَ لِلتَّفَوُّقِ
وَالنَّجَاحِ الْمُسْتَمِرِّ.

• كُنْهُمْ وَنُبَارِكْ لَهُمْ عَلَى تَخْرُجِهِمْ
وَنَدْعُوهُمْ بِمَزِيدٍ مِنَ النَّجَاحِ
وَالتَّوْفِيقِ.

• مُبَارَكٌ لَهُمْ مِنَ الْأَعْمَاقِ مَعَ
أَطْيَبِ الْأَمَانِي لَهُمْ وَأَصْدَقِ
الدَّعَوَاتِ.

• انْتَهَتْ الْأَيَّامُ الَّتِي تَحْفَظُ فِيهَا
الدَّرُوسَ وَجَاءَ الْيَوْمُ الَّذِي نَقُولُ
لَكَ فِيهِ: أَلْفُ مَبْرُوكٍ.

• لَقَدْ وَصَلْتَ لِلْقِمَّةِ حِينَمَا
اسْتَلَمْتَ شَهَادَتَكَ الْجَامِعِيَّةَ
وَنَحْنُ وَصَلْنَا لِلْقِمَّةِ لِأَنَّكَ
أَصْبَحْتَ شَمْعَةً أَضَاءَتْ سَمَاءَ
بَيْتِنَا.

• وَإِذَا عَلِمْتَ بِمُحْصُولِكَ عَلَى
الشَّهَادَةِ الْعَالَمِيَّةِ بِتَفَوُّقٍ، فَلِيَّ

مستقل مزاجی کے ساتھ مسلسل جدوجہد نہ
تمہیں اس اعلیٰ کامیابی اور دائمی کامرانی کا اہل
بنادیا ہے۔

ہم ان سب کو ان کی فراغت پر مبارک باد
پیش کرتے ہیں اور ان کے لیے مزید کامیابی
اور حسن توفیق کے طلب گار ہیں۔

نیک تمناؤں اور پر خلوص دعاؤں کے ساتھ
ان کی خدمت میں بہ صمیم قلب مبارک باد
پیش کرتے ہیں۔

وہ دن گزر چکے ہیں جب تم اسباق یاد کیا کرتے
تھے اب وہ دن آپہنچا ہے کہ ہم تم سے کہیں:
مبارک ہو۔

جس دن تم نے یونیورسٹی کی ڈگری حاصل
کر کے بلندی پر قدم رکھا، تمہارے ساتھ ہم
بھی بلندی تک پہنچے، تم ایک ایسی شمع بن گئے
ہو جس نے ہمارے گھر کے درودیوار منور
کردئے ہیں۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے عالمیت کی سند
حاصل کر لی ہے، میں تمہیں اور تمہارے

التَّغْيِيرُ الْخَيْرُ ۝ ۳۲۷ ۝ مُنْتَحَبٌ تَعْيِيرُكَ

أَرِفْتُ أَخْلَصَ التَّهَابِي إِبْنِكَ وَإِلَى
وَالِدَيْكَ سَابِلًا الْمَوْلَى عَزَّ وَجَلَّ
لِلْحَمِيمِ دَوَامَ النُّجَاحِ.
• لَا يَصِلُ النَّاسُ إِلَى حَدِيثَةِ
النُّجَاحِ دُونَ أَنْ يُمَرُّوا بِمَخْطَآتِ
التَّعَسُّبِ وَالْفُتُلِ وَالْيَسَاسِ،
وَصَاحِبِ الْإِرَادَةِ الْقَوِيَّةِ لَا يُطِيلُ
الْوُقُوفَ فِي هَذِهِ الْمَخْطَآتِ،
أُرِيدُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُتَهَيِّئِينَ لَكَ
بِحَذَا التَّنَوُّقِ الَّذِي عُرِفَ بِكَ
وَبِحَذَا النُّجَاحِ الَّذِي أَنْتَ أَهْلُ
لَهُ، وَفِي هَذِهِ الْمُنَاسَبَةِ إِسْتَمَحُّ لِي
أَنْ أَهْتَنِكَ مِنْ أَعْمَاقِ قَلْبِي.

والدین کو بے غلو سے مبارک باد پیش کرتا
ہوں دعا ہے اللہ تعالیٰ سب کو کامرانی و کامیابی
عطا فرمائے اور صحت و عافیت سے رکھے۔
لوگ کامیابی کے ٹکٹن تک اس وقت تک
نہیں پہنچ سکتے جب تک جدوجہد، ناکامی اور
مادی کے مرحلوں سے نہ گزر لیں، مضبوط
قوت ارادی رکھنے والا شخص ان مرحلوں میں
زیادہ دیر نہیں ٹھہرتا، میں اس اعلیٰ ترین
کامیابی پر جس کے تم مستحق ہو سب سے پہلے
تمہیں مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں، مجھے
اجازت دو کہ میں تمہیں دل گہرائیوں سے
بدیہ تمہنیت پیش کروں۔

كَلِمَاتٌ وَعِبَارَاتٌ وَأَدْعِيَةٌ فِي التَّعَاذِي

تعزیت پر مشتمل کچھ جملے اور کچھ دعائیں

اللہ مرحوم کی روح کو حسن قبولیت سے
سرفراز فرما اور اسے وہ جنت عطا فرما جس کا
آپ نے اپنے نیک بندوں سے وعدہ کیا ہے۔

اے اللہ! مرحوم پر رحم فرما، اسے جنت میں
اعلیٰ مقام عطا فرما اور اس کے گھر والوں کو اور
دوستوں کو صبر جمیل عطا فرما۔

اللہ کے فیصلوں پر ایمان و اذعان کے ساتھ اور
رنج و غم سے بوجھل دل کے ساتھ میں اپنی
جانب سے اور اپنے اہل خاندان کی جانب سے
تعزیت پیش کرتا ہوں۔

ہر منصبیت پر صبر کرو اور ہمت سے کام لو، یاد
رکھو انسان ہمیشہ رہنے والا نہیں ہے۔

آپ کے دکھ سے مجھے بھی بے حد تکلیف پہنچی
ہے، مایوس مت ہوں، اللہ دعائیں سننے والا
ہے، اللہ تعالیٰ تمہیں زیادہ سے زیادہ اجر
و ثواب عطا فرمائے، صبر جمیل دے اور
مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

• اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ رُوحَ الْفَقِيدِ بِقَبُولِ
حَسَنٍ، وَارْزُقْهُ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدْتَ
بِهَا عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.

• اللَّهُ يَرْحَمُهُ وَيَسْكُنُهُ فَيَسِيحُ جَنَاتِهِ
وَيُصَبِّرُ أَهْلَهَا وَأَخْبَابَهَا صَبْرًا
جَمِيلًا.

• بِقُلُوبٍ مُؤْمِنَةٍ بِمَضَاءِ اللَّهِ وَقَدَرِهِ،
وَبِقُلُوبٍ مَلِيئَةٍ بِالْحُزْنِ وَالْأَسَى
أَتَقَدَّمُ بِاسْمِي وَاسْمِ عَائِلَتِي
بِالتَّعَاذِي وَالْمُوَاسَاةِ.

• اصْبِرْ لِكُلِّ مُصِيبَةٍ وَبِحُلْدٍ وَاعْلَمْ
بَأَنَّ الْمَرْءَ غَيْرُ مُحْلَدٍ.

• قَدْ أَصَابَنِي مِنَ الْحُزْنِ مَا
أَصَابَكُمْ، فَلَا تَيَاسُؤُوا وَاللَّهِ
لَيَسْمَعَ دُعَاءَكُمْ، عَظَّمَ اللَّهُ
أَجْرَكُمْ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكُمْ وَغَفَرَ
بِمَوْتِكُمْ.

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ ۝ ۱۳۹ ۝ مَقْتَبَاتُ تَحِيَّاتِ

اے اللہ! بے ٹکلیں داؤں کو صبر و قرار عطا
کر، ان کو احمد و تہلیل کی دولت سے نواز۔

اللہ تعالیٰ اس مصیبت میں آپ کو صبر عطا فرما،
جو ہمہ ہمارے پاس ہے وہ اللہ کا ہے اور جو اللہ
نے واپس لیا ہے وہ بھی اللہ کا تھا، ہر چیز کے
لیے ایک وقت مقرر ہے، آپ صبر و ہمت
سے کام لیں۔

رنج و غم سے چور دل کے ساتھ ہم نے آپ
کے والد کے انتقال کی خبر سنی، اختیار صبر اور
حصول اجر کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

اے اللہ! مرحوم کو پاک و صاف کر اور اس
کی لغزشوں کو معاف فرما۔

میں انتہائی رنج و غم کے ساتھ تم سب کو پر
خلوص تعزیت پیش کرتا ہوں، خاص طور پر
مرحوم کی والدہ، ان کے بھائی، ان کی اہلیہ اور
بیٹوں اور بیٹیوں کی خدمت میں۔

اللہ مرحوم پر رحم فرمائے، آپ کو زیادہ سے

• يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ
الْمُضْطَرَّةَ سَكِينَةً وَاَيْتُهَا نَوَاسِ
عَظِيْمًا.

• اَحْسَنَ اللّٰهُ عَزَاةً لِّكُمْ فِيْ مُصَابِكُمْ
لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى، وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى،
فَلْتَصْبِرُوْا وَلْتَحْتَسِبُوْا.

• مِنْ قُلُوْبٍ يَّعْتَصِرُ بِالْحُزَنِ،
وَالْاَسَى، وَالْاَلَمَ، تَلَقُّنَا نَبَاَ وِفَاةِ
اَبِيْكَ، وَلَا يَسْعُنَا اِلَّا الصَّبْرُ
وَاحْتِسَابُ الْاٰخِرِ.

• اَللّٰهُمَّ اِغْسِلْهُ بِمَاءِ الْبَرْدِ وَاغْفِرْ لَهُ
زَلَاتِهِ.

• بِمَرْثِيْدٍ مِّنَ الْحُزَنِ نُقَدِّمُ اَحْرَ
التَّعَاوِيِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا وَبِالْاَخْصِ
اِلَى وَالِدَةِ الْفَقِيْدِ وَاِخْوَانِهِ،
وَتَعَاوِيْنَا الْحَاةَ اِلَى زَوْجَتِهِ وَاَبْنَاءِ
هِيَ وَبَنَاتِهِ.

• اَللّٰهُ يَرْحَمْ الْفَقِيْدَ، وَيُعْظِمُ اَجْرَكُمْ

التَّحِيَّاتُ الْمَحْتَابَةُ ﴿٣٤﴾ مُنْتَقِبٌ مِنْ

وَالْبَقَاءُ لِلَّهِ.

زیادہ اجر عطا کرے، بقاء و دوام صرف اللہ کے لیے ہے۔

ہم اللہ عزوجل سے دعا کرتے ہیں کہ وہ رحمت اور مغفرت اور اپنی رضا سے مرحوم پر کرم فرمائے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم پر رحمت نازل کرے، جنت میں ان کا ٹھکانہ بنائے، اور ان کے اہل و عیال کو صبر و سکون عطا فرمائے۔

انتہائی رنج و الم کے ساتھ میں آپ کے بھائی کی وفات پر دلی تعزیت پیش کرتا ہوں، ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم کر، اس کو معاف فرما، اس کو بہترین ٹھکانہ عطا فرما، اس میں وسعت پیدا فرما، اس کے گناہوں کی آگ کو ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں سے بجھا دے، اس کو گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے سے گندگی صاف کر دی جاتی ہے، اس کو اس کے گھر سے بہترین گھر اور اس کے اہل سے

• نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَلِيِّ الْقَدِيرَ أَنْ يَمُنَّ عَلَيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالرَّضْوَانِ.

• رَحِمَ اللَّهُ الْفَقِيدَ وَأَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ، وَأَلْهِمَ أَهْلَهُ وَذَوِيهِ الصَّبْرَ وَالسَّلْوَانَ.

• يَبَالِغُ الْحُزْنَ وَالْأَسَى أَتَقَدَّمُ إِلَيْكُمْ بِأَحْرَ التَّعَازِي فِي وَفَاةِ أَحَبِّكُمْ الَّذِي انْتَقَلَ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ هَذَا الصَّبَّاحِ، إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ.

• اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ.

بہترین اہل عطا فرما، اور اسے قبر کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اے اللہ! اس کے ساتھ وہ معاملہ فرما جو آپ کے شایان شان ہے، وہ معاملہ مت فرما جس کا وہ مستحق ہے۔

اے اللہ! مرحوم کی اچھائیوں کا بدلہ اچھائی سے اور گناہوں کا بدلہ عفو و مغفرت سے عطا فرما۔

اے اللہ! اس کو مبارک ٹھکانہ عطا فرما آپ بہترین ٹھکانہ دینے والے ہیں۔

اے اللہ اس کی قبر کو نور سے بھر دے، اس میں وسعت و کشادگی پیدا فرما۔

میں نے مرحوم کے انتقال کی خبر سنی، میں اس عظیم حادثہ وفات سے ہونے والے رنج و الم میں آپ کے ساتھ پوری طرح شریک ہوں، اور آپ کی خدمت میں اپنی قلبی تعزیت اور برادرانہ و مخلصانہ احساسات رنج و غم پیش کرتا ہوں اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کو اپنی وسیع رحمت سے ڈھانپ لے اور اسے اپنے عفو و کرم اور رضا

• اَللّٰهُمَّ عَامِلُهُ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ، وَلَا تُعَامِلُهُ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ.

• اَللّٰهُمَّ اجْزِهِ عَنِ الْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَعَنِ الْاِسَاءَةِ عَفْوًا وَغُفْرَانًا.

• اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ مَنْزِلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ.

• اَللّٰهُمَّ اِمْلَأْ قَبْرَهُ بِالرِّضَا وَالنُّوْرِ وَالْفُسْحَةِ وَالسَّرُوْرِ.

• تَلَقَّيْتُ خَبَرَ وَفَاةٍ فَقَيْدِكُمْ، اَشَاطِرُكُمْ اَلْمَكُّمُ وَاخْزَانُكُمْ بِهَذَا الْمَصَابِ الْجَلَلِ بِرَحِيلِهِ، وَاتَّقَدَّمُ اِلَيْكُمْ بِتَعَاظِنَا الْقَلْبِيَّةِ الْحَارَّةِ، وَبِمَشَاعِرِ الْمُوَاسَاةِ، وَالتَّعَاطُفِ الْاُخُوِيَّةِ الْمُخْلِصَةِ، سَائِلَ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَتَغَمَّدَ الْفَقِيْدَ الْعَزِيْزَ

التَّحِيَّاتُ الْمُبَشِّرَاتُ ۝ ٣٤٢ ۝ مُنْتَقِبٌ لِّمَعِيَرَاتٍ

کی نعمت سے نوازے۔

يُؤَسِّعُ لِمَخْتِهِ وَيُنْعِمُ عَلَيْهِ بِعَفْوِهِ
وَرِضْوَانِهِ.

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو، اور مرحوم
کے اہل و عیال کو اور تمام افراد خاندان کو
صبر جمیل اور سکون و قرار عطا فرمائے۔

• اَتَمَّنِي اَنْ يُلْهِمَكَ اللهُ وَاَهْلَهُ وَكَافَّةً
اَفْرَادِ اُسْرَتِهِ الْكَرِيْمَةِ جَمِيْلَ الصَّبْرِ
وَالسَّلْوَانِ وَالسَّكِيْنَةِ.

آپ کے والد کے انتقال کی خبر ملی، اللہ رتم
فرمائے، اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے،
مرحوم کی مغفرت فرمائے، آپ اچھی طرح
جانتے ہیں کہ موت کا راستہ کھلا ہوا ہے اور یہ
ایسا چشمہ آب ہے جس پر سب کو آنا ہے۔

• لَقَدْ بَلَغَنِي وَفَاةُ ابْنِكُمْ رَحْمَةُ اللهِ
وَأَقُولُ: أَحْسَنَ اللهُ عَزَاءَ كُمْ،
وَعَفَرَ لِمَيِّتِكُمْ وَلَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ
أَنَّ الْمَوْتَ طَرِيقٌ مَسْلُوكٌ وَمَنْهَلٌ
مَوْزُودٌ.

میں تمہیں صبر و برداشت کی تلقین کرتا
ہوں، اور تمہارے والد کے لیے دعائے
مغفرت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں جنت عطا
فرمائے اور دوزخ سے نجات دے۔

• أَوْصِيَكُمْ بِالصَّبْرِ وَالْاِخْتِسَابِ
وَالِاسْتِعْقَارِ لِوَالِدِكُمْ وَالِدُعَاءِ لَهُ
بِالْقُوْرِ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةِ مِنَ النَّارِ.

مجھے کار کے حادثے میں آپ کے بھائی کی
موت کی اطلاع سے بہت زیادہ دکھ ہوا ہے،
میری خواہش تو یہ تھی کہ اس موقع پر تسلی
کے لیے، اور آپ کے رنج و غم میں شرکت
کے لیے میں آپ کے قریب موجود ہوتا۔

• بَلَغَنِي نَبَأُ وَفَاةِ أَخِيكَ فِي حَادِثِ
السَّيَّارَةِ وَكَمْ أَلَمَنِي هَذَا
الْحَبْرُ، تَمَنَيْتُ لَوْ كُنْتُ بِقُرْبِكَ
أَوْاسِيكَ، وَاقِفْتُ بِجَوَارِكَ أَشَارِكَ
فِي حُزْنِكَ وَأَلَمِكَ.

التَّحْيِيزُ الْمُنْتَخَبُ ۝ ۳۴۳ ۝ مُنْتَخَبُ تَعْبِيرَاتٍ

اے اللہ مرحوم کی قبر کو کشادہ کر، اس کے
سینے کو کھول دے، قبر میں سوال کے وقت
اس کو ثابت قدم رکھ اور جواب دینے پر اس
کی مدد فرما۔

اے اللہ مرنے والے کی مغفرت فرما، اس پر
اپنا رحم نازل فرما، اے اللہ اسے ایسا کر دیجئے
کہ وہ قیامت کے دن تیرا دیدار کرے اور
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر
سے ایسا گھونٹ بھرے کہ اس کے بعد کبھی
پیاں محسوس نہ ہو، اور اس کے اہل و عیال
کو صبر و قرار عطا فرما۔

• اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيْهِ قَبْرَهُ وَاشْرَحْ
صَدْرَهُ، وَثَبِّتْهُ عِنْدَ السُّؤَالِ فِي
الْقَبْرِ وَاعِنْهُ عَلَى الْاِجَابَةِ.

• اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمَيِّتِ وَارْحَمْهُ، اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ يَرَى وَجْهَكَ الْكَرِيمَ
وَيَشْرَبُ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّنَا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ
بَعْدَهَا اَبَدًا وَاَنْزِلِ السَّكِينَةَ عَلَى
اَهْلِهِ.

تَمَّ الْكِتَابُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَتَوْفِيقِهِ

التَّخَيُّرُ: الْمُخْتَارَةُ ۳۴۴ منتخب تعبيرات

مولانا ندیم الواجهی کی اہم تالیفات

عربی زبان سے متعلق

- ✽ معلم العربیہ تین حصے
- ✽ عربی میں خط لکھئے
- ✽ عربی بولئے
- ✽ عربی میں ترجمہ کیجئے
- ✽ التعبیرات المختارة
- ✽ خطب الجمعة والعیدین
- ✽ کیف تخطب باللغة العربیة
- ✽ عربی، انگلش، اُردو بول چال
- ✽ انگلش بولنا سکھئے
- ✽ جدید عربی زبان ایسے بولئے
- ✽ القاموس الموضوعی (تین زبانوں میں موضوعاتی ڈکشنری)

دیگر موضوعات پر

- ✽ احیاء العلوم (اُردو ترجمہ چار جلدوں میں)
- ✽ نئے ذہن کے شبہات اور اسلام کا موقف
- ✽ آئینہ افکار
- ✽ رشتات قلم
- ✽ مسلمانوں کی ملی اور سیاسی زندگی
- ✽ ہمارے مدارس؛ مزاج اور منہاج
- ✽ اسلام؛ حقائق اور غلط فہمیاں
- ✽ قیامت کی نشانیاں اور مولانا وحید الدین خاں کے نظریات
- ✽ خدا رحمت کند
- ✽ رمضان؛ نیکیوں کا موسم بہار
- ✽ رمضان کیسے گزاریں اُردو
- ✽ رمضان کیسے گزاریں ہندی
- ✽ آج رات کی تراویح اُردو
- ✽ آج رات کی تراویح ہندی

دارالکتاب دیوبند

Telegram Channel : New Madarsa



Pinterest I'd : @ New Madarsa